

تیری جستجو میں میرا سفر

از آرائیس چوہدری

کمرے میں اندھیرے میں بیڈ پر بے خبر دور ہی تھی ایک دم الارم کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی اسنے پاس پڑا اپنا فون اٹھا کر ٹائم دیکھا جو رات کے تین بج رہے تھے وہ بیڈ سے اٹھی اپنے آزاد بالوں کو پونی میں قید کیا اور واشروم کی طرف چلی گئی 10 منٹ بعد وضو کر کے نکلی جنیماز بچھا کر نفل کی نیت باندھی نفل کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے.... "اے اللہ میں تیری بے حد گنہگار بندی ہو میرے نامہ اعمال میں کوئی ایسی نیکی موجود نہیں ہے کہ جس کے بدلے میں تجھ سے اسے مانگو لیکن تو رحیم ہے تجھے عطا کرنا آتا ہے تجھ سے نہ مانگو کس سے مانگو کون ہے جو میرا درد سمجھ سکے..... اے اللہ یہ دنیا کسی کو کچھ نہیں دے سکتی تو مجھے اس کے حق میں بہتر کر دے میرے مولا اسے میرے حق میں بہتر کر دے میرے مولا مجھے اسکا اور اسے میرا لکھ دے اللہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے مولا تو میری دعاؤں کو کن کر دے تو جانتا ہے میں اس سے کتنی محبت کرتی ہوں.... دعا مانگتے وقت اس کے ہاتھ آنسو سے گیلے ہو چکے تھے وہ اپنے رب سے باتیں کر رہی تھی وہ نماز سے فارغ ہو کر قرآن پاک پڑھنے لگی۔



یونیورسٹی میں روز کی نسبت زیادہ رش تھا کیونکہ آج نیو سٹوڈنٹس نے آنا تھا ہر کوئی اپنے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف جا رہا تھا اسی دوران وہ اپنی شاندار کار کے ساتھ یونیورسٹی میں داخل ہوا گاڑی پارک کر کے نکلا بلیو جینز وائٹ شرٹ اوپر کے دو بٹن کھولے بازو میں برینڈیڈ گھڑی ڈالے اپنے فون میں مصروف ہو کر چل رہا تھا تب ہ گپ ہی اس کی ٹکر لڑکی سے ہوئی جو عبائے میں موجود تھی صرف اس کی آنکھیں نظر آرہی تھی بلیک عبا یہ بلیک حجاب ساتھ نقاب ہاتھوں میں گلوں پہنے تھے اسنے لڑکی کا سر سے پاؤں تک جائزہ لیا۔

حارب شاہ اندھی ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتی

مزیشہ آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے

حارب شاہ میری مرضی میں جیسے مرضی چلو

مزیشہ میں تم جیسو کے منہ نہیں لگتی

حارب شاہ ہاں تو! جیسے میں تو تم سے بات کرنے کے لیے مرا جا رہا ہوں

مزیشہ غصے سے پیر پیٹک کر چلی جاتی ہے

حارب شاہ اففف عجیب لڑکی ہے

وہ کنٹین میں بیٹھ کر بریانی اور کوک سے انصاف کر رہا تھا جب اسے حارب آتا دکھائی دیا اسنے ہاتھ کے اشارے سے حارب کو اپنی طرف بلایا

حارب: کیا یار تو ہر وقت کھاتا رہتا ہے اس طرح کھائے گا تو موٹا ہو جائے گا کوئی بھی لڑکی تجھ سے شادی نہیں کرے گی ساری زندگی کنوارہ رہے گا

ہارون: تو ٹینشن نہ لے تیرے بھائی پے بہت لڑکیاں مرتی ہے کوئی نہ کوئی مل ہی جائے گی ویس میں اتنا بھی نہیں کھاتا یار بس دوپراٹھے ناشتے میں کھائے تھے ایک برگردو بریانی کی پلیٹیں اور کوک بس یار اتنا سا کھایا ہے

حارب: حیران ہو کے اسکی بات پے منہ کھولے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

ہارون: منہ تو بند کر لے مکھی چلی جائے گی (اسکی بات اگنور کر کے کہتا)

حارب: چل کلاس کی طرف چلتے ہیں کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>



Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ شیشے کے سامنے بالکل تیار کھڑی تھی وائٹ جینز اوپر ریڈ سلویو لیس ٹوپ میک اپ کے نام پر صرف ریڈ لپ سٹیک آنکھوں میں کاجل بال آزاد جو کمر تک آرہے تھے ہیل پیسنے ہاتھ میں فون پکڑے دوسرے ہاتھ میں بیگ لے کر روم سے باہر آئی..... (beg)

تیار کر رہا تھا جو اسے آج کلاس میں رینا تھا leature وہ اپنے آفیس میں بیٹھ کر

ناشتے کے میز پر آلو کے پراٹھے، بریڈ، جیم، دودھ، جوس، من اور دوسری قسم کی چیزیں موجود تھیں وہ کچن سے اپنا کافی کاگ لے کر آئی اور بریڈ جیم سے انصاف کرنے لگی۔

ناشتہ سے فارغ ہو کر وہ یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے چلی گئی تیار ہو کے

گاڑی کے پاس آئی جہاں سالار گاڑی میں اس کا انتظار کر رہا تھا...

<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب اور ہارون کلاس میں داخل ہوئے تو سر لیکچر سٹارٹ کر چکے تھے سب

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سیٹس پر سٹوڈنٹ موجود تھے کوئی سیٹ خالی نہیں تھی حارب کو ایک سیٹ خالی

نظر آئی وہ اسکی طرف بڑھ گیا وہاں ساتھ والی سیٹ پر لڑکی بیٹھی تھی جسے

دیکھ کر حارب کو غصہ آیا مزیشہ نے بھی اسے غصے سے دیکھا

st لیکن دونوں خاموش رہے کیونکہ آج ان کی پہلی کلاس تھی سر کے سامنے 1
 اپریشن اچھا بنانا چاہتے تھے

(You know first impression is the last impression)

ہارون کو عاطف نے اپنے ساتھ بیٹھنے کی جگہ دی سر نے حارب اور ہارون کو لیٹ آنے کی وجہ سے کچھ نہیں کہا
 کیونکہ آج پہلی کلاس تھیں...

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>*****

سالار آجا ویار کب سے انتظار کر رہا ہوں مجھے بھی آفیس جانا ہے آگئی بھائی

سوری وہ آج بک (کتاب) نہیں مل رہی تھی اسے ڈھونڈنے میں ٹائم لگ گیا

سفید رنگت، نیلی آنکھیں، چھوٹی سی ناک، باریک ہونٹ، بلیک حجاب، شورٹ فرائک
ساتھ کیپری، پاؤں میں ہیل، میک اپ کے نام پر صرف لپ اسٹک اور کاجل وہ بہت

پیاری لگ رہی تھی وہ تھی بھی بہت پیاری سالار نے اس کے بیٹھتے ہی گاڑی بگا

دی اسے یونیورسٹی چھوڑ کر وہ اپنے آفیس کی طرف چل دیا۔

کمرے سے نکل کر وہ ڈائینگ ٹیبل کے پاس آئی جہاں اس کے ماما پاپا اور

Support@classicurdumaterial.com

حریم (اسکی بڑی بہن) ناشتہ کر رہے تھے وہ ماما پاپا کو سلام کر کے ناشتہ

کے ساتھ انصاف کرنے لگی پھر ناشتہ سے فارغ ہوئی اور گاڑی کی طرف بڑھ

گئی حریم نے پیچھے سے اسے آواز دی اسے بھی یونی جانا تھا کسی کام کے

لیے اسنے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور حریم ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی اور گاڑی

آگے بڑھادی یونیورسٹی پہنچ کر وہ اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی اور حریم اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف چلی گئی

حدید اپنے آفیس سے نکل رہا تھا جب اسے مزیشہ ملی (حدید مزیشہ کے بھائی کا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

دوست تھا اسی لئے وہ ایک دوسرے کو جانتے تھے) Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید: ہیلو! مزیشہ کیسی ہے آپ؟

مزیشہ: فائن (ٹھیک) آپ کیسے ہیں سر؟

تو نہیں ہوا (problem) حدید: میں بھی ٹھیک ہوں۔ کیسا رہا یونی میں پہلا دن کوئی مسئلہ)

ہوئی ڈیپارٹمنٹ ڈھونڈتے ہوئے Confussion مزیشہ: بس تھوڑی سی

حدید: جو اب ہلکا سا مسکرایا چلو اگلی بار کوئی مسئلہ ہو اتو آجانا میرے پاس اب میں چلتا ہوں میرے لیکچر کا ٹائم ہو رہا ہے وہ گھڑی کی طرف دیکھ کر بولا

مزیشہ: اوکے

حدید کلاس کی طرف بڑھ گیا مزیشہ لا بیری کی طرف۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارب کے ارد گرد لڑکیاں موجود تھیں ایک لڑکی حارب کے کافی قریب بے ہودہ

طریقے سے بیٹھی تھی دوسری دائیں سائڈ والی لڑکی بھی تقریباً اسے ہی بیٹھی

تھی باقی لڑکیاں بھی حارب کے قریب ہی بیٹھی تھیں حارب کے لیے یہ عام سی

بات تھی حارب کا لڑکیوں سے باتیں کرنا اور انہیں استعمال کر کے چھوڑ دینا۔

حدید کلاس میں لیکچر دے رہا تھا سب سٹوڈنٹ لیکچر نوٹ کر رہے تھے کلاس

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com میں موجود دو نظریں مسلسل حدید کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں جنہیں حدید

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

روز نوٹ کرتا تھا لیکن کچھ کہتا نہیں اسے لگتا تھا اس کا وہم ہے کیونکہ جب بھی

حدید کی نظر لیکچر کے دوران اسکی طرف جاتی وہ فوراً نظریں جھکا کر ایسا

محسوس کرواتی جیسے لیکچر نوٹ کر رہی ہوں۔

کمرے میں موجود روشنی اس بات کی گواہی دیتی تھی اس میں موجود وجود سو یا نہیں تھا جبکہ رات کے اس وقت لوگ نید کے مزے لے رہے تھے وہ اس وقت اپنے ماضی کو یاد کر کے سسکیوں کے ساتھ رو رہی تھی اسکا درد سمجھنے کے لیے اللہ کی ذات کے سوا کوئی نہیں تھا اللہ ہی تو سنتا ہے اور کون سنتا ہے؟ اللہ کے علاوہ ہمیں کوئی نہیں سمجھتا اسکا اللہ کے سوا کوئی نہیں تھا جو اسکا درد سمجھے۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

چلاتی (NGO حارب کے پاپا کا امپورٹ اور ایکسپورٹ کا بزنس تھا حارب کی ماما)

Support@classicurdumaterial.com

تھی حارب اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھیں۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتی تھی مزیشہ کا ایک بھائی (ایان) اور ایک بہن (ذریہ) تھی۔

ہانیہ کے ماما پاپا کی دیتھ دو سال پہلے ہو چکی تھیں ہانیہ کا ایک بھائی (سالار) تھا ہانیہ کے پاپا کا بزنس تھا جواب سالار ہنڈیل کرتا تھا۔

open minded انوشے ایک امیر فیملی سے تعلق رکھتی تھی اس کی فیملی
 https://www.classicurdumaterial.com/
 Support@classicurdumaterial.com
 تھی انوشے کی ایک بڑی بہن تھی۔ (حریم)
 https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حدید کے پاپا یونیورسٹی کے پروفیسر تھے جواب ریٹائر ہو چکے تھے اب حدید یونیورسٹی میں پروفیسر تھا حدید اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا اسکا کوئی بہن بھائی نہیں تھا۔

ہارون کے پایپر اپرٹی ڈیلر تھے ہارون کی ایک بہن (ذونیشہ) تھی۔ ہارون کی پہلی محبت اسکا کھانا تھا جہاں کھانے کی کوئی چیز ہوتی وہی ہارون صاحب موجود ہوتے۔

کلب میں رنگ برنگی روشنیوں میں ہر کوئی مختلف مشروبات سے انجوائے کر رہے تھے حارب ہاتھ میں شراب کا گلاس لے کر لڑکی کے ساتھ ڈانس کر رہا تھا۔ اور اسی کلب میں ایک وجود جو ہر چیز سے بے خبر لال آنکھیں اور چہرے پر سنجیدگی لیے شراب کی بوتل سے گھونٹ پے گھونٹ لے رہا تھا ساتھ اپنی محبت کو یاد کر رہا تھا۔

گاڑی ایک خوبصورت گھر کے باہر کی گھر محل سے کم نہیں لگتا تھا گاڑی میں سے تین افراد نکلے اور گھر کے اندر چل پڑے۔

حارب اپنے روم میں ایک لڑکی سے ویڈیو کال پے بات کر رہا تھا تبھی حارب کے روم کا دروازہ کھلا سالار، ہارون، اور ایان اندر داخل ہوئے ان کو دیکھ کر حارب نے

ویڈیو کال بند کی اور پھر باری باری تینوں کے گلے ملا اور بیٹھنے کا بولا تینوں کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھ گئے ہارون یا رکچھ کھانے کے لیے مانگو ابڑی بھوک لگی ہے

سالار توبہ ہے موٹے کتنا کھاتا ہے تو راستے میں برگر کھا رہا تھا ابھی تجھے بھوک لگ گئی ہے شرم کر دوسرے کے گھر آتے ہی کھانا مانگنے لگ گیا

ہارون کیوں شرم کرو؟ تجھے کیا مسئلہ ہے دوست سے مانگ رہا ہوں ناں سسرال والوں سے تو نہیں مانگ رہا ناں اور ویسے بھی دوستوں سے کیسی شرم یار

(Cusion) ایان یار چھوڑ سالار اسے شرم نہیں آئی جتنا مرضی شرم مندہ کرنے کی کوشش کر لوں ہارون نے کو) اٹھا کر مارا تو چپ کر میری سوتن تم لوگ بس میرے کھانے پے ہی نظر رکھنا گندے لوگ

ہارون حارب کی طرف متوجہ ہوا یا اب تک کھانے کو نہیں آیا میرے پیٹ میں چوہے میچ بھی کھیل چکے ہیں

حارب آتی ہوں سکینہ (ملا رمہ) بڑی ڈھیلی ہے تیری ملازمہ حارب

سالار اچھا یار چپ کرو بعد میں لڑلینا جو بات کرنے آئے ہیں پہلے وہ تو کر لوں

ہارون ہاں یار کرو بات حارب ہم لوگ اوٹینگ پے جانے کا پلین کر رہے ہیں تو بتا کس جگہ جائے

حارب ہاں یار چلتے ہیں بہت دنوں سے کہی باہر نہیں گئے

ایان پلیز اس دفعہ اپنی کوئی گٹرل فرینڈ کو ساتھ میں نی لے جانی پچھلی دفعہ تو اسکے ساتھ گھومتے رہا تھا ہم لوگ کرے گے کیسا (Full enjoy) اکیلے گھوم رہے تھے یار ایسے مزہ نہیں آتا ہم صرف دوست ہی جاتے ہیں)

ایان نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا

حارب ہستے ہوئے اوکے ڈن

اسی دوران ملازمہ کھانا لے کر آگئی ہارون کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا کھانے کو دیکھ کر کھانے سے فارغ ہوئے تو حارب کو کال آرہی تھی جو حارب رسیو نہیں کر رہا تھا حارب یار یہ لڑکی پیچھے ہی پڑ گئی ہے اسکی وجہ سے کافی نمبر تبدیل بھی کرنے پڑے پھر بھی پتا نہیں کہاں سے نمبر مل جاتا ہے جان نہیں چھوڑتی میری

سالار تو ایسے کام کیوں کرتا ہے وہ کسی کی بہن بیٹی ہے وہ بھی کسی کی غزت ہوتی ہے نہ کیا کر ایسا

حارب جب ان کو اپنی غزت کا خیال نہیں تو میں کیا کرو

سالار کل کو تیری بیوی بھی ایسی ہو جو 8، 7 لڑکوں سے بات کرتی ہو کیا تو کرے گا ایسی لڑکی کو ایکسپٹ حارب کو جیسے آگ ہی لگ گئی سالار تو اپنی بکو اس بند کر آئی سمجھ تجھے شہادت کی انگلی سے وارن کرنے والے انداز میں

بولا

ایان یار کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو بحث کیوں کر رہے ہو حارب غصے میں روم سے باہر چلا گیا

سالار تجھے پتا ہے حارب کیسا ہے پھر بھی تو اسے لیکچر دینے بیٹھ جاتا ہے کتنا سمجھایا ہے اسے نہیں سمجھتا اسے اسکے حال پے چھوڑ دے

سالار، ہم میں جواب دے کر موبائل میں مصروف ہو گیا ہارون ابھی بھی کھانے میں مصروف تھا۔

انوشے اور بانیہ روم میں بیٹھ کر پڑھائی کر رہی تھیں تب ہی دروازے پر دستک ہوئی (انوشے اور بانیہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھیں ان کی دوستی یونیورسٹی میں ہوئی دونوں کلاس فیلو تھیں) آجائے ہانیہ نے آواز دی تو ملازمہ کھانے کی ٹرے لے کے اندر آئی اور ٹیبک پر رکھ کر چلی گئی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حدید آجاو کھانا تیار ہے آیا ماما حدید نے آواز دی حیات ملک (حدید کے بابا) حدید کہا ہے کرن (حدید کی ماما) اپنے کمرے میں ہے آواز دی ہے آرہا ہے حدید ڈائنگ ٹیبل پر پہنچا تو اسکے ماما بابا اس کا انتظار کر رہے تھے حدید (job) اسلام علیکم! ماما بابا سلام کر کے بیٹھ گیا پھر کھانا سٹارٹ کر دیا حیات صاحب کیسی جارہی ہے جو ب (سے مخاطب ہوئے اچھی جارہی ہے حدید نے جواب دیا اور پھر خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔



سالار ہانیہ کے کمرے میں آیا جو ناول پڑھ رہی تھیں دروازہ کھولنے کی آواز سے ناول سے نظر اٹھا کر دیکھا تو سالار
تھا بھائی آپ آئے نہ اندر دروازے پر کیوں کھڑے ہیں سالار تھوڑا فاصلے پر ہانیہ کے پاس بیٹھ گیا کیسی جارہی
ہانیہ سالار ہانیہ سے مخاطب ہوا بس ٹھیک جارہی ہے بہت مشکل ہے محنت کی بھی بہت ضرورت study ہے
ہے ہانیہ نے جواب دیا ہاں ڈاکٹر بننا آسان تھوڑی ہے سالار نے کہا ہا ہا ہا ہا سہی ہانیہ نے کہا
سالار میں دوستوں کے ساتھ اوٹینگ پے جارہا ہوں تو میں سوچ رہا تھا تم خالہ کی طرف چلی جاؤ 43 دن کے لئے
میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتا تم جانتی ہو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سالار کیسی شرط؟

ہانیہ کہ آپ مجھے یونی کے ٹریپ پے جانے دے گے آپکا دوستوں کے ساتھ گھومنے کا دل کرتا ہے میرا بھی کرتا
ہے بھائی پلیز جانے دے

سالار نو ہانیہ! میں یہ رسک نہیں لے سکتا تم نے کہا جانا ہے بیٹا تم مجھے بتادوں میں تمہیں لے جاتا ہوں

ہانیہ بھائی آپ کے ساتھ تو جاتی رہتی ہوں دوستوں کے ساتھ جانے دے پلیز بھائی مان جائے نہیں تو آپ جاو دوستوں کے ساتھ میں یہاں اکیلی رہو گی خالہ کی طرف نہیں جاو گی ہانیہ نے بلیک میل کرتے ہوئے کہا

سالار او کے تم بہت ضدی ہوں سالار نے ہار مانتے ہوئے کہا لیکن اپنا بہت خیال رکھنا کسی سے بات مت کرنا وہاں او کے اور اگر کوئی کچھ کھانے کو دے تو کچھ مت کھانا اور باقی میں تمہارے سر سے بات کر لوں گا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہانیہ او ہوں بھائی مجھے اپنا خیال رکھنا آتا ہے میں بچی تھوڑی ہوں
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سالار میرے لیے بچی ہی ہو تم ہانیہ اسکے گال کو تھپاتے ہوئے کہا او کے سو جاو چھوڑ دو ناول تم ناول پڑھ پڑھ کر تھکتی نہیں ہوں

ہانیہ لوں بھائی ناولز پڑھ کر بھی کوئی تھکتا ہے کیا ہانیہ نے جواب دیا

او کے گڈ نائٹ سالار اپنے نوم میں چلا گیا ہانیہ پھر ناول پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔



انوشے بیٹھ کر دعا کر رہی تھی تب ہی حریم آئی انوشے آجا واما پاپا کھانے پر انتظار کر رہے انوشے جانماز طے کرتی ہوئی بولی آئی آپ چلے میں آتی ہوں اوکے حریم کہہ کے روم سے باہر چلی گئی (انوشے کی زندگی میں کچھ ایسا ہوا ان حالات نے اسے اللہ کے قریب کر دیا جس سے اب وہ نماز نہیں چھوڑتی تھی)۔



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

حارب اپنے روم میں بیڈ پر بیٹھا مووی دیکھ رہا تھا حارب کی ماما روم میں داخل ہوئی حارب سیدھا ہو کر بیٹھ گیا آئے ماما کیسے ہو بیٹا ٹھیک ہوں حارب نے جواب دیا بیٹا تم اپنے روم میں ہی بند رہتے ہو باہر نہیں آتے ماما آپ کو پتا ہے نہ مجھے دیکھ کر پاپا کے لیکچر سٹارٹ ہو جاتے ہیں دیکھو بیٹا وہ تمہارے پاپا ہے تمہارا اچھا سوچتے ہے پلیز ماما آپ کو کوئی کام تھا حارب نے کہا نہیں بیٹا تمہاری دودن سے شکل نہیں دیکھی تھی تمہیں دیکھنے آئی تھیں حارب کی ماما نے کہا پھر دونوں باتیں کرنے لگ پڑے۔



frise ذونیشہ کچن میں پیزابیک کر رہی تھیں ہارون کچن میں آیا یار ذونیشہ

بنادوں میرا دل کر رہا ہے کھانے کو نو بھائی میں پیزابیک کر رہی ہوں میں کچھ نہیں کر سکتی آپ خود بنائے ذونیشہ نے اوین کا ٹائم سیٹ کرتے ہوئے کہا تمہارا پیزا ابھی میں نے ہی کھانا ہے جلا ہوا چلو پھر بھی میں کھالوں گا چپ کر کے شکایت بھی نہیں کروں گا ابھی بنا تو چپ کر کے کھالوں گا ہارون نے بسکٹ کھاتے ہوئے کہا ذونیشہ کو تو اسکی بات پر تپ ہی پڑ گئی تم جیسے کمینے انسان ہوتے ہے جن میں شرم لحاظ نہیں ہوتا اور ہاں خبردار! میرے پیزے کو ہاتھ بھی لگا یا شرم نہیں آتی بھائی سے کیسے بات کرتے ہیں ہارون نے چہرے کے عجیب زاویے بناتے ہوئے کہا

منہ تو سیدھا کر لے پہلے <https://www.classicurdumaterial.com/>

ماشاء اللہ بہت پیارا ہے ہاں ناں ذونیشہ نے کہا ہاں میں بہت پیارا ہوں بس کبھی غرور نہیں کیا ہارون نے کالر جھاڑتے ہوئے کہا اففف بڑی خوش فہمی ہے لوگوں کو <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ذونیشہ نے آلو کاٹتے ہوئے کہا

چھری fries بناؤ آپ نے مجھے چھپکلی بولا میں نہیں بنا رہی آپ کے fries تم چھپکلی کے منہ والی چپ کر کے اور آلو کی پلیٹ سائڈ پر رکھتی ہوئی بولی

ابجھایا سوری تم بناؤ میں کچھ نہیں بولتا اوکے ہارون نے ہارمانتے ہوئے کہا

ہاں یہ ہوئی نہ بات ذونیشہ دوبارہ آلو کٹ کرنے لگی



مزیشہ، ایان اور ذاریہ لوڈوں کھیل رہے تھے تب ہی اسکی ماما آئی چلو پچو آٹھو کافی ٹائم ہو گیا ہے اپنے اپنے کمروں میں جاو اور سو جاو بس 15 منٹ ذاریہ کی بچی نے میری گوٹی ماردی ہے میں اسے بخشنے والی نہیں میں اس کو آٹ کر دوں پھر روم میں جاو گی بیٹا یہ گیم رات چلی رہے گی وہ تمہیں ہر ادے گی تم اسے ایان تم دونوں کو تم دونوں ایان کو اسی لیے بہتر ہے اپنے اپنے رومز میں جاو سردی بھی بہت ہو گئی ہے اتنی ٹھنڈ میں کیسے باہر بیٹھے ہو چلو شاباش آٹھ جاو پچو آپ کے پاپا بھی غصہ کر رہے ہیں اوکے ماما جو آپ کا حکم تینوں نے ایک ساتھ کہا اور اپنے کمروں میں چلے گئے مزیشہ، اور ذاریہ کا ایک ہی روم اور ایان کا الگ روم تھا

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

حارب یونیورسٹی میں اپنی شاندار کار کے ساتھ داخل ہوا گاڑی پارک کر کے باہر نکلا اور اپنے دوستوں کی طرف بڑھ گیا مزیشہ، حبیبہ اور ادیبہ (مزیشہ کی کلاس فیلو اور دوستیں) تینوں بیٹھ کر باتیں کر رہی تھیں جب سر کلاس میں داخل ہوئے سب کو سلام کر کے لیکچر سٹارت کر دیا

مے آئی کم ان سر؟ حارب شاہ نے پوچھا نہیں! آپ کا روز کا معمول ہے کلاس میں لیٹ آنا آج آپ کلاس سے (As you wish) باہر رہے گے اوکے سر!)

حارب نے بد تمیزی سے بولا اور کلاس کے دروازے سے پیچھے ہٹ گیا ساری کلاس میں خاموشی چھا گئی سب حارب کی بد تمیزی پر حیران بھی تھے دوسری طرف سب کو پتہ تھا حارب بگڑا ہوا نواب زادہ ہے سر اپنی انسلٹ شرمندہ ہو کر کلاس کی طرف متوجہ ہو گئے کیونکہ وہ جانتے تھے حارب سے بحث کر کے خود کی ہی انسلٹ کروانی ہے۔



انوشے یار تمہارے پاس سرحدید کے نوٹس ہے وہ میں اس دن چھٹی پر تمہیں حریم نے انوشے کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا ہاں یہ لوں نوٹس کاپی کر کے واپس کر دینا انوشے نے نوٹس حریم کو دیتے ہوئے کہا (حریم انوشے کی کلاس فیلو) یار ایک بات تو بتاؤ تم سرحدید کے لیکچر میں کہا گم ہو جاتی ہوں حریم نے نوٹس دیکھتے ہوئے کہا ہاں یہ نے حیران ہو کر انوشے کو دیکھا جس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور چہرے کا رنگ ایک دم سفید ہو گیا حریم کی بات پر حریم، انوشے آو کیفے چلتے ہیں بہت بھوک لگی ہیں انوشے فوراً کھڑی ہو گئی ہاں آو چلتے ہیں حریم دونوں کو دیکھ کر سوچنے لگی ان کو کیا ہوا ہے۔



مزیشہ، حبیبہ اور ادیبہ تینوں کیفے کی طرف جارہی تھیں کہ راستے میں حارب نے ادیبہ کا نمبر مانگا جبکہ ادیبہ شو کڈ کھڑی اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی اور یہی حال مزیشہ اور ادیبہ کا بھی تھا یہ کیا بد تمیزی ہے ادیبہ نے غصے سے کہا اس میں بد تمیزی والی کیا بات ہے یار نمبر ہی مانگا ہے دل نہیں حارب نے پرسکون لہجے میں کہا میں اپنی جوتی کا سائز بھی نہ دیتی اور تم نمبر مانگ رہے ہو ہٹو میرے راستے سے میں ان لڑکیوں میں سے نہیں ہوں جو تمہارے نمبر مانگنے پر خوشی خوشی دے دوں گی بد تمیزی سے جواب دیتی سائنڈ سے گزر گئی

حارب کو اپنی انسٹ پر آگھی لگ گئی میں اب تمہارا نمبر لے کر رہی رہو گا اسکے لیے چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے تم نے حارب شاہ کی انسٹ کی ہے اسکا تو میں بدلہ لے کر رہی رہو گا تم لوگ کیا دیکھ رہے ہو تم لوگوں کی بہن کی شادی ہو رہی ہے یہاں جو مزے سے کھڑے ہوں حارب نے غصے میں تمام سٹوڈنٹس سے کہا جو ارد گرد کھڑے مزے سے تماشہ دیکھ رہے تھے۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



ہانیہ گیٹ کے پاس کھڑی سالار کا انتظار کر رہی تھی جو آج لیٹ تھا تب ہی حدید پارکنگ ایریا سے اپنی گاڑی نکال رہا تھا جب اس کی نظر سامنے کھڑی ہانیہ پر پڑی ہانیہ آپ ابھی تک یہی کھڑی ہے کوئی لینے نہیں آیا حدید نے گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے کہا جی سر بھائی کا انتظار کر رہی تھی بھائی ابھی تک لینے نہیں آئے ہانیہ نے جواب دیا اگر آپ برانا مانے تو میں آپ کو ڈروپ کر دوں اس وقت سب لوگ جا چکے ہیں یونیورسٹی کے باہر اکیلے کھڑے رہنا ٹھیک نہیں ہے آگے آپ کی مرضی حدید نے کہا

سر وہ ہانیہ تھوڑا جھجکتے ہوئے بول رہی تھیں نو پر اہلم! ہانیہ آپ کچھ نہ سوچے آے میں آپ کو ڈروپ کر دیتا ہوں جی ہانیہ نے سر کو تھوڑا جھوکتے ہوئے کہا ہانیہ کو اگے ہی ڈر لگ رہا تو مان گئی گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھنے ہی لگی تھی کہ حدید نے کہا روکے ہانیہ! ہانیہ تھوڑا گھبرا گئی کیا ہوا سر کچھ نہیں آپ پیچھے کیوں بیٹھ رہی ہے آگے بیٹھ جائے مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے حدید نے تھوڑا شرارتی لہجے میں کہا جس پر ہانیہ پریشان ہوں گئی سوچ رہی تھی کہ کیا کرے آپ جہاں مرضی بیٹھ جائے جیسے آپ کی مرضی ویسے اگر آپ پیچھے بیٹھ گئی تو لوگ مجھے آپ کا ڈرائیور سمجھے گے جو کے میں نہیں چاہتا آگے فیصلہ آپ ہے حدید نے معصومیت سے کہا جس پر ہانیہ حدید کا چہرہ دیکھنے لگ پڑی تھی پھر حدید نے اسکے سامنے چٹکی بجائی جس پر ہانیہ ہوش میں آئی اور شر مندہ ہوتے ہوئے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کے بیٹھ گئی ہانیہ کو گھبراتے ہوئے دیکھ کر چپ رہا اور گاڑی آگے بڑھادی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ یونی سے واپسی پر حارب کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ کوئی انسان اس حد تک گھٹیا ہو سکتا ہے کہ سرے عام یب کے سامنے لڑکی کا نمبر مانگ رہا ہوں سوچتے سوچتے اسکا گھر آگیا اسے پتہ بھی نہ چلا۔



انوشے حریم کی باتوں کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ حریم نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ میں سرحدید کی کلاس میں ایکٹو نہیں ہوتی اللہ یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ میں ایسا کچھ سوچنا نہیں چاہتی اوکے انوشے نے خود سے کہا اور سونے کے لیے لیٹ گئی۔

حدید نے اسکے سامنے چٹکی بجائی جس پے ہانیہ ہوش میں آئی اور شر مندہ ہوتے ہوئے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کے بیٹھ گئی ہانیہ کو گبھراتے ہوئے دیکھ کر چپ رہا اور گاڑی آگے بڑھادی اور میوزک اون کر دیا ساتھ ہی گاڑی میں گانے کی آواز گونجنے لگی

jis sy mera jee nhi bharta

kuch b ni asar ab krta

<https://www.classicurdumaterial.com/>

meri raah tujhise, meri chaah tujise

Support@classicurdumaterial.com

mujy bs yahin reh jana

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

lagi hai teri adatien mujy jbse

h tere bin pal b barash lgty

bulave tujy yaar aj meri galliyan

basaun tere sang main alag duniya

ہانیہ کی نظر بار بار حدید کی طرف اٹھ رہی تھیں جبکہ حدید کی نظروں سے یہ بات چھپی ہوئی تھی حدید نے ہانیہ سے اسکے گھر کا اڈریس پوچھا ہانیہ نے گھر کا اڈریس بتایا اور پھر باہر کے منظر کو دیکھنے میں مصروف ہو گئی جو کے تیزی سے گزر رہے تھے



حارب مجھے کافی دنوں سے تنگ کر رہا ہے یار کیا کرو یا رادیو نے افسردہ لہجے میں کہا تم پر نسیل سے اسکی شکایت کرو تم چپ کیوں ہوں مزیشہ نے تھوڑا غصے سے کہا مزیشہ میں سکا لرشپ پے پڑھ رہی ہوں پاپا سے اتنی ضد کی جانتی Background پھر انہوں یونی میں پڑھنے کی اجازت دی وہ امیر فیملی سے تعلق رکھتا ہے اور تم میرا فیملی ہوں میں کسی مشکل میں پڑنا نہیں چاہتی نہ ہی میں کچھ کر سکتی ہوں تم جانتی ہوں تم بس ڈرتی رہنا میں پر نسیل سے بات کرتی ہوں مزیشہ اٹھی اور آفیس کی طرف چل پڑی

مے آئی کم ان سر؟ مزیشہ نے اجازت مانگی

سر نے فائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا (yes) یس)

اسلام علیکم! سر کیا میں آپ کے دو منٹ لے سکتی ہوں

جی کہے آپ کو کیا کہنا ہے (yes sure) یس شیور)

سر میں نے آپ سے اپنے کلاس فیلو حارب شاہ کے بارے میں بات کرنی ہے سر حارب کافی دنوں سے میری فٹینڈ ادیبہ کو تنگ کر رہا ہے آپ مجھے ڈیٹیل میں بتائے معاملہ کیا ہے مزیشہ نے ساری بات بتائی ساری بات سننے کے بعد سر نے حارب کو بلوایا 2 منٹ بعد حارب آفیس میں داخل ہوا سر نے ایک پیپر حارب کی طرف بڑھایا جس کو دیکھ کر حارب نے نا سمجھی میں سر کی طرف دیکھا آپ دوسروں سے ان کا نمبر مانگ رہے ہیں میں نے سوچا میں آپ کو بن مانگے ہی دے دیتا ہوں سر میں سمجھا نہیں حارب نے تھوڑا حیران ہوتے ہوئے کہا آپ ادیبہ سے نمبر مانگ رہے ہیں کیا میں وجہ جان سکتا ہوں حارب نے غصے سے مزیشہ کی طرف دیکھا جو کہ زمین کو گھور رہی تھی آپ مزیشہ کی طرف کیوں دیکھ رہے ہیں میں آپ سے مخاطب ہوں حارب

سوری سر آئندہ آپ کو شکایت کا موقعہ نہیں دوں گا حارب نے نظریں مزیشہ سے ہٹاتے ہوئے کہا حارب کو غصہ بہت آ رہا تھا جیسے اس نے مشکل سے کنٹرول کیا ہوا تھا کیونکہ وہ یونی سے نکلنا نہیں چاہتا تھا

مجھے آپ سے یہی امید ہے آپ دوبارہ مجھے شکایت کا موقعہ نہیں دے گے (Good گڈ)

شیور سر حارب نے کہا

اوکے اب آپ دونوں جاسکتے ہیں حارب غصے سے فوراً باہر نکل گیا اور مذیشہ سر کا شکریہ ادا کر کے کلاس کی طرف چلی گئی۔



انوشے یونی سے سیدھا شوپنگ کے لیے چلی گئی شوپنگ سے فری ہو کر فوڈ ایریا کی طرف بڑھ گئی ہارون ذونیشہ کے
 کے خیال آرہے تھے ہائے (zinger or nugets ساتھ بیٹھ کر پیزا کھا رہا تھا اور ساتھ ساتھ دماغ میں)
 آپی! کیسی ہے آپ ذونیشہ نے انوشے کو کہا جو ان کے ٹیبل کے پاس سے گزر رہی تھی.....



مزیشہ یونی کے پاس سے گزر رہی تھی تب ہی کسی نے اسکی بازوؤں سے کھینچ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا تم نے خود
 ہی حارب شاہ سے پنگالیا ہے اب اسکے انجام کے لیے تیار رہنا دیکھنا اب میں کیا کرتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

just wait and watch

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب نے غصے سے کہا اور اسکی بازوؤں چھوڑ دی مزیشہ ایک پل کے لیے گھبرا گئی، دوسرے ہی پل خود کو مضبوط
 کرتی ہوئی بولی جو کرنا ہے کر لوں میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں مسٹر حارب شاہ۔

اس وقت حارب، ایان اور ہارون سالار کے کمرے میں موجود تھے جو کہ مظفر آباد جانے کا پلین بنا رہے تھے اور
 انہوں نے اگلے دن صبح 5 بجے جانے کا پلین بنایا

حارب ان تینوں سے تھوڑا مختلف تھا لیکن ان چاروں کی دوستی بھی بے مثال تھیں اگر ان چاروں میں لڑائی ہوتی تو اگلے ہی پل ایسا ہوتا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں

اگلی صبح ایان، سالار اور ہارون کے گھر پہنچے ہارون کی ماما باہر لان میں موجود تھی انہیں سلام کر کے ہارون کا پوچھ کے اندر داخل ہوئے

جہاں ہارون ناشتہ کرنے میں مصروف تھا ہیلو بڈی! کہتے ہوئے دونوں نے چیئر سبھال لی ساتھ ہی سالار نے پراٹھا پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھایا اوئے اوئے پیچھے کر ہاتھ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کیوں؟ سالار نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا کیونکہ یہ میرا ناشتہ ہے تم اور مانگو الو ہارون نے کہا کیا تو یہ سب کھائے گا سالار نے پوچھا یا تجھے پتہ تو ہے یہ بھی اس کے لیے کچھ نہیں ہے ایان نے فون یوز کرتے ہوئے کہا ہاں ایان تو سہی کہہ رہا ہے ابھی تو میں نے 4، 5 سیڈ ویتج کھائے اب یہ تین پراٹھے کھانے لگا ہوں اور یہ بھی صرف ابھی تم کے لیے اتنا کھا رہا ہوں تاکہ لیٹ نہ ہو جائے ساتھ ہی ملازمہ کو ناشتہ لانے کا کہا

ایان یا حارب کو کال کر کے ابھی تک پہنچا کیوں نہیں سالار نے کہا ہاں سالار اسے ہی کر رہا ہوں لیکن وہ رسیو کر میں نے بھی 87 بار کی ہے میری بھی رسیو نہیں کر رہا پھر کوشش کرتا ہوں کہتے ہوئے try نہیں کر رہا تو

سالار نے دوبارہ کال ملائی چھوڑو یار آجائے گا حارب پہلے ناشتہ کرو اس سے پہلے یہ بھی میں کھالوں ہارون نے کہا اور ساتھ ہی تینوں ناشتہ سے انصاف کرنے لگے...

تینوں حارب کے گھر پہنچے حارب کے گھر جا کر دیکھا جو دنیا سے بے خبر نیند کے مزے لوٹ رہا تھا یہ نواب صاحب یہاں نیند کے مزے لے رہے ہیں ہارون کہتے ہوئے آگے بڑھا سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھا کر حارب کے اوپر انڈیل دیا

حارب فوراً ہر بڑاہ کر اٹھا یہ پانی کہا سے آیا ہارون جگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا اب جلدی اٹھو اور تیار ہوں رات کو سب سے زیادہ جلدی تجھے ہی تھی اب خود سویاھے ایان نے کہا اوکے بس 15 منٹ میں میں فریش ہو کے آتا ہوں تم لوگ بیٹھو حارب یار اپنے ساتھ میرا بھی ناشتہ مانگو ایان ہارون نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا نہیں یار میں راستے میں کرو گا آگے ہی کافی لیٹ ہو گیاھے جس پر ایان اور سالار نے حیران ہو کر ہارون کو دیکھا



حدید نے لیکچر سے فری ہو کر کلاس سے پوچھا جو میں نے نوٹس دیے تھے کس کے پاس ہے عائشہ نے کہا ہانیہ کے پاس ہے سر اور ہانیہ چھٹی پر ہے ہانیہ کی فرینڈ انوشے کہا ہے وہ بھی البینٹ ہے عائشہ نے کہا اوکے جب ہانیہ آئے تو نوٹس سب کا پی کروالینا کہتے ہی کلاس سے باہر چلا گیا



گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھیں ایان ڈرائیونگ کر رہا تھا ساتھ سالار بیٹھا تھا پیچھے ہارون اور حارب بیٹھے تھے گاڑی میں گانے کی آواز گونج رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

→ Shama ho gaya udeek teri kr dy

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

hun aaja ni na jiyunde na asi marde

jedo da tery naina vech takkeya a

ik noor jeya a

حارب کی آنکھوں کے سامنے مزیشہ کی آنکھیں آئی جس پر حارب نے فوراً اپنا سر جھٹک کر باہر دیکھنا شروع ہو گیا اور دوسری طرف سالار کسی کی یاد میں کھویا تھا بلال کی آواز کے ساتھ گاڑی میں ہارون کی آواز بھی گونج رہی تھی یار تو کیوں گانے کا ستیاناس کر رہا ہے مانا کے تیری آواز پیاری ہے تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کا مزاق اڑائے چل اب میں نہیں گارہا خودی گا ہاں ہادون سہی کہہ رہا ہے حارب تو گایان نے ہستے ہوئے حارب سے کہا اور اچانک اسکی نظر سالار کی طرف گئی جو سب باتوں سے بے خبر کسی کی یادوں میں کھویا تھا ایان نے سالار کے کندھے سے ہلا کر کہا بھائی کس کی یاد میں کھوے ہوں ہادون نے کہا ہونے والی بھابھی کی یاد میں نہیں یار ایسا کچھ نہیں ہے سالار نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

peeti V nahi

peeti V nahi

haye peeti v ni

اب بلال کی آواز کے ساتھ گاڑی میں حارب کی آواز بھی شامل تھیں۔



مزیشہ، ادیبہ اور حبیبہ گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں جب ادیبہ نے کہا دو دن سے کتنا سکون ہے حارب نہیں آ رہا تم کیوں فضول لوگوں کو یاد کر رہی ہوں مزیشہ نے چڑتے ہوئے کہا



کیا اور اپنی فیملی کے لیے گفٹ خریدے اور واپسی کے لیے روانہ Stay ان چاروں نے مطفر آباد میں تین دن ہو گئے۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انکا کل شام مجھے میسج آیا تھا یہ دیکھے ثبوت آپ سب کے سامنے ہیں حارب نے ہاتھ میں پکڑے جب فون کو دائیں بائیں گھوماتے ہوئے کہا سب مزیشہ کی طرف حیرانی سے دیکھ رہے تھے اور یہی سوچ رہے تھے اتنی پردہ کرنے والی لڑکی ایسا بے حد وہ میسج کر سکتی ہے سب سٹوڈنٹس مزیشہ کو غلط بول رہے تھے مزیشہ آنکھوں میں آنسو لیے حارب کو دیکھ رہی تھی جو کہ ہنس ہنس کر سب دوستوں اور باقی سٹوڈنٹس کو میسج دیکھا رہا تھا اچانک اسکی نظر مزیشہ پر پڑی اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر حارب کے دل کو کچھ ہوا کیا میں نے غلط کیا حارب نے دل میں سوچا لیکن دماغ نے فوراً اس سوچ کو ماننے سے انکار کر دیا



جی راشد صاحب کیسے مزاج ہے آپ کے کافی دنوں بعد چکر لگایا ہے بس تھوڑا مصروف تھا چائے لے گے یا کافی چائے راشد نے فائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا اوکے میرے روم میں دو کپ چائے بھجوادے ایک کام تھا تم سے امید ہے انکار نہیں کروں گے راشد نے سنجیدگی سے کہا حکم کرے اگر انکار کرنے والا نہیں ہوا تو نہیں کرو گا چوہدری انڈسٹریز کی ڈیل ہمیں سائن کرنے دوں راشد نے سنجیدگی سے کہا اس کے بدلے مجھے کیا ملے گا دوسری طرف سے بھی سنجیدگی سے کہا گیا کیا مطلب راشد نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا میرے پاس کچھ نہیں ہے تمہیں دینے کے لیے میرا بزنس تمہارے سامنے اور کیا کیا چاہیے سب سے قیمتی چیز ہے آپ کے پاس سالار نے طنز کرتے ہوئے کہا کیا قیمتی چیز راشد نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حریم!

حریم سے نکاح کروادے میرا اور ڈیل آپ سائن کر لے آپکا بھی فائدہ میرا بھی فائدہ!

کیا تم اتنے گھٹیا ہوں گے میں کبھی سوچا بھی نہیں تھا تمہارے باپ پر میرے کتنے احسان تھے بھول گئے جو آج تم میری مجبوری کا فائدہ اٹھا رہے ہو میری بیٹی پر نظر رکھے ہوئے تھے تم راشد نے غصے سے کہا زبان سنبھال کر بات کرے راشد صاحب اگر آپ نے پایا کو ہیلپ کی تھی تو اسکے بدلے میں پایا نے بھی آپ کی ہیلپ کی تھی بھولے مت آپ مجھ سے بڑے ہیں میں عمر کا لحاظ کر کے تمیز سے بات کر رہا ہوں آپ کو میری بات نہیں ماننی تو نامانے لیکن مجھے گھٹیا مت بولے میں حریم کو پسند کرتا ہوں اسی لیے آپ سے حریم مانگ رہا ہوں کیا کمی ہے مجھ میں ہنڈ سم ہوں اپنا بزنس ہے اور کیا چاہیے آپ کو اپنے داماد میں

ڈیل سائن کرنے کا وقت کل شام تک کا ہے آپ مجھے کل صبح تک جواب دے دے گے تو میں ڈیل سائن نہیں کروں گا تو وہ ڈیل آپ کو مل جائے گی آگے آپ کی مرضی آپ خود عقل مند ہیں میں اپنی بیٹی کبھی بھی تم جیسے انسان کو نہیں دوں گا اور رہی بات ڈیل کی تو وہ لے کر رہوں گا راشد غصے سے کہتا ہوا آفیس سے باہر نکل گیا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



انوشے اور ذونیشہ بیٹھ کر باتیں کر رہی تھیں جب ہارون چیپس کھاتے ہوئے لاونج میں آ رہا جہاں انوشے اور ذونیشہ بیٹھتی تھیں ہارون انوشے کو دیکھ کر تھوڑا محفوظ ہوا ہیلو لیڈیز ہارون نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

انوشے اور ذونیشہ جو آپس میں باتوں میں مصروف تھیں ہارون کے اچانک آنے پر ڈر گئی بھائی آپ کو کھانے کے علاوہ اور کچھ نہیں آتا ذونیشہ نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

ہاں یار یہ بات سہی کہی تم نے مجھے کھانے کے علاوہ کچھ نہیں آتا آخر کھانا میری پہلی محبت ہے ہارون نے انوشے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو کہ زمین میں نہ جانے کیا تلاش کر رہی تھی ابھٹا چلو یار میرے اور انوشے کے لیے کچھ کھانے کو لاوا سنئے کچھ کھلایا بھی ہے یا تب سے تمہارا سر ہی کھا رہی ہے

بھائی آپ کے جیسی نہیں ہوں جو اپنے دوستوں کو کھانے پر بلا کر خود سارا کھانا کھا جاو ذونیشہ نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا اچھی بات ہے ناں انوشے بہن کے ہاتھ کا بنا کیک، فرایس، قورمہ دوستوں کو کھیلانے کے بجائے خود کھالے دوستوں کو یہ تو پتہ نہ چلے کہ میری بہن کو کھانا بنانا نہیں آتا ہارون نے انوشے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ذونیشہ منہ کھو کے کبھی انوشے کو دیکھتی اور کبھی ہارون کو جو اسکی اچھی خاصی بیستی کر چکا تھا انوشے بچاری کو تو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا بولے ابھٹا ذونیشہ میں چلتی ہوں تائی اماں کو میرا سلام کہنا اور معذرت کر لینا مجھے ابھی یونی کا تھوڑا کام کرنا ہے

او کے خدا حافظ انوشے کھڑی ہوتے ہوئے بولی

ارے کھانا تو کھا کے جاو نہیں ہارون پھر کبھی سہی انوشے کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی



بھائی آپ سموکنگ کرتے ہیں ہانیہ سالار کے روم میں آتے ہوئے بولی سالار نے سگریٹ فوراً ٹیرس سے نیچے
 پیچھنک دیا نہیں بس کبھی کبھی ٹنشین میں کر لیتا ہوں بھائی آپ کو کس چیز کی ٹینشن ہے بزنس تو ٹھک جا رہا ہے
 نہ ہاں ہانیہ سب ٹھیک ہے تم بتاؤ کوئی کام تھا جی بھائی یہ چائے لائی تھیں آپ کے لئے سوچھا آج اکھٹے بیٹھ کر پیتے
 ہیں آپ پریشان ہے پھر کبھی سہی آپ چائے پیے اور سو جائے اللہ سب بہتر کرے گا یقین رکھے ہانیہ تم نماز
 پڑھتی ہوں ناں اللہ سے میرے لیے دعا کرنا اللہ مجھے اس آزمائش سے نکال دے میرے لیے آسانیاں پیدا

کرے <https://www.classicurdumaterial.com/>

آمین جی بھائی ضرور کروں گی ابھی آپ چائے پیے انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا

انشاء اللہ سالار کہتے ہوئے چائے پینے لگا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے بھائی گڈ نائٹ اب میں چلتی ہوں کافی ٹائم ہو گیا ہے

سوری ہانیہ آج تم سے سہی طرح بات نہیں کر پایا

نہیں نہیں بھائی کوئی بات نہیں اللہ آپ کی پریشانی حل کرے آمین کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی اور سالار
 وہی ٹیرس پر کھڑا رہا۔

ہو گا ہمارے بزنس کو ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو صداقت سر آپ (Loss) سر ہمیں یہ ڈیل نہ ملی تو بہت لوس) سالار صاحب سے بات کرے وہ ہمیں یہ ڈیل سائن کرنے دے ہاں میں آج پھر سالار سے بات کرتا ہوں راشد صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا (صداقت راشد صاحب کا سیکرٹری)

اوکے سر میں چلتا ہوں صداقت نے چیڑ سے اٹھتے ہوئے کہا
آج کی ساری میٹنگ کینسل کر دینا میں گھر جا رہا ہوں راشد نے کہا
لیکن سر!

ڈیل کا ٹائم کل شام تک ہے میں اسی سلسلے میں گھر جا رہا ہوں انشاء اللہ یہ ڈیل ہمیں ہی ملے گی انشاء اللہ.....

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں سالار تو کہا پر ہیں ہم سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں جلدی آیاں تم لوگ انجوائے کرو میری تھوڑی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

سالار نے کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا تمہیں کیا ہوا ہے اوکے ہم سب تیری طرف آرہے ہیں نہیں ایاں تم لوگ انجوائے کرو میں..

بس میں کچھ نہیں سن رہا ہم آرہے ہیں ایان نے سالار کی بات کاٹتے ہوئے کہا



حریم اپنے کمرے میں بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی تب ہی راشد صاحب دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر آئے
حریم بیٹا آپ سے کچھ بات کرنی ہے

جی پاپا کیا بات کرنی ہے حریم ناول سائنڈ پر رکھتی ہوئی بولی

بیٹا اگر آپ کی زندگی کا کوئی فیصلہ کرو تو کیا آپ کو منظور ہوگا

جی پاپا آپ کوئی بھی فیصلہ کرے مجھے قبول ہوگا آپ کو میری زندگی کا ہر فیصلہ کرنے کا حق ہے پاپا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے بیٹا مجھے آپ سے یہی امید تھی میں آپکا نکاح کرنا چاہتا ہوں اپنے بزنس پارٹنر کے بیٹے کے ساتھ اوکے
جیسا آپ کہے حریم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

صبح آپ کی ماما کو اس بارے میں بتادوں گا اب میں چلتا ہوں گڈنائٹ راشد حریم کے سر پر پیار دے کر اپنے
کمرے میں چلے گئے حریم کے ذہن میں ماضی کی کچھ یادیں آئی جیسے اس نے فوراً جھٹک دیا.....



دروازے پر بیل ہوئی سالار نے دروازہ کھولا سامنے ایان، حارب اور ہارون کھڑے تھے کیا ہوا تمہیں ہارون نے پوچھا کچھ نہیں یار بس سر میں درد تھا آواز سالار کے پیچھے تینوں اندر آگئے اوپر چلتے ہیں میرے روم میں یہاں میری بہن کا روم ہیں وہ سو رہی ہے ہمارے شور سے اٹھ نہ جائے...

ہاں چلو اوپر چلتے ہیں یار سالار کچھ کھانے کے لیے ہے گھر میں ہاں بھائی تم لوگ اوپر چلو میں کچھ کھانے کے لیے لے کر آتا ہوں کیوں کہ میں جانتا ہوں ہارون صاحب اپنی پہلی محبت کے بغیر کسے رہ سکتا ہے سالار نے ہارون کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا دیکھتے ہوئے کہا ہاں سہی کہہ رہے ہوں کوئی اپنی محبت کے بنا کیسے رہ سکتا ہے ہارون نے کہا

یار تو اوپر جا باہر سے اوڈر کر لیتے ہیں ایان نے کہا

ہاں چل یہ بھی سہی ہے لیکن لارج پیز امیرے اکیلے کے لیے تم سب اپنا اپنا الگ مانگو لوں ہارون نے بابل منہ میں ڈالتے ہوئے کہا اور تمہارے لارج پیز کے پیسے کون دے گا

Ofcours

تم دو گے سالار میں کس خوشی میں دوں گا بھائی ہونے کے حق سے یار میں ماسنڈ نہیں کرو گا اگر تم تینوں میرے لیے الگ الگ کھانا بھی مانگو لوں گے تو حارب ان سب کے درمیان کچھ نہیں بول رہا تھا وہ کہی اور ہی کھویا ہوا تھا

لیکن کہا کھویا تھا؟؟

حارب تو کہا کھویا ہے سالار نے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہی نہیں یار

چلو میں کھانا اوڈر کرنے لگا ہوں تم سب بتاؤ تم لوگ مجھے کیا کیا کھیلا رہے ہوں ایان منہ کھولے ہارون کو دیکھ رہا تھا باقی دونوں کا بھی تقریباً یہی حال تھا

ہم تجھے کیوں کھیلائے حارب نے کہا تو وہی سوال پوچھ رہا ہے جو سالار نے پوچھا تھا ہاں یاد آیا تو ہماری ہونے والی بھابھی کی یادوں میں کھویا تھا

یار بھائی ہوں میرے تم لوگ کچھ کھیلاؤ گے نہیں ہارون نے تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اوکے ٹھیک ہے ہم سب تمہیں کھالتے تھے تم ہم تینوں کو کھیلاؤ سالار نے ہارون کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

یا اللہ کتنے کمینے دوست تھے میرے یہاں میں معصوم بھوک سے مر رہا ہوں یہ سب اپنا اپنا سوچ رہے ہیں ہارون نے آسمان کی طرف منہ کر کے کہا

اے خود کو معصوم کہہ کر معصوم کی توہین نہ کر ایان نے کہا تم تو بچو اب میرے سے ہارون کہتا ہوا ایان کے پیچھے بھاگا اسی دوران سالار کے فون رینگ گیا سالار حارب سے اکیسوز کرتا ہوا لان میں آگیا جہاں ایان اور سالار بچوں کی طرح لڑ رہے تھے

سالار نے فون دیکھا جہاں راشد کالنگ لکھا تھا نمبر دیکھ کر سالار کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی ہاں جی راشد کی طرف (watch صاحب کہے کیا بات ہیں خیریت اس ٹائم فون کیا سالار نے ہاتھ پر باندھی ہوئی واچ) دیکھتے ہوئے کہا

ہاں سالار میں حریم کا نکاح تمہارے ساتھ کروادوں گا تم ڈیل ہمیں سائن کرنے دوں

سالار کو بات سن کے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ حریم اسے مل رہی ہے

اوکے آج بدھ ہے جمعے کو نکاح کی ڈیل رکھ لیتے ہیں اور ایک مہینے کے بعد رخصتی اوکے نکاح کی تیاری کرتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ کل ڈیل سائن کر دیجئے گا مجھے آپ سے حریم کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے اللہ کا دیاسب کچھ ہے

میں باپ ہوں اپنی بیٹی کو خالی ہاتھ رخصت نہیں کرو گا میں اپنی بیٹی کو کچھ دوں گا

چلے جیسے آپ کی مرضی میں فون رکھتا ہوں کالملاقات ہوتی ہے سالار بند کر کے فوراً لان میں ہی سجدے میں جھک جاتا ہے اللہ کا شکر ادا کرتا ہے

پھر اندر آتا ہے جہاں حارب ایان اور ہارون پاستہ بنانے میں مصروف ہوتے ہیں

یہ کیا کر رہے ہو تم لوگ ہمیں بھوک لگی ہے یار ہارون نے کہا تیری بھوک کب ختم ہوتی ہے سالار نے آہستہ آواز میں کہا ہارون ایان کی طرح اسکی بھی پٹائی شروع نہ کر دے

آج کا کھانا میری طرف سے بتاؤ کیا کیا کھاو گے میں اوڈر کرتا ہوں سالار نے فون کا لوک کھولتے ہوئے تینوں سے پوچھا جو حیران ہو کے اسے دیکھ رہے تھے تو ہمیں کھیلارہا ہے بھائی مجھے یقین نہیں آ رہا ہارون نے کہا ویسے تو بڑا خوش لگ رہا ہے خیر تو ہے حارب نے کچن سے باہر آتے ہوئے کہا ہاں یار بہت خوش ہوں وجہ بعد میں بتاتا ہوں پہلے کھانا اوڈر کر دے ہاں ہاں کر دے بہت بھوک لگی ہارون اور ایان نے ایک ساتھ کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 سب کھانے سے فری ہوئے تو ایان نے کہا کیا خوشخبری ہے بتا اس دے یار اب صبر نہیں ہو رہا
 Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تیرا نکاح ہے اس جمعہ کو سالار نے کہا

کیا توں مزاق کر رہا ہے نہ حارب نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا نہیں یار میں نے آگے کبھی کیا ہے ایسا مزاق کسی کے ساتھ تیرا نکاح ایان نے پوچھا دوست ہاں ایسے ہوتے ہے ہارون نے سالار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا سوری یار میں تم سب کو سب کچھ بتا دوں گا نکاح کے بعد سالار نے کہا

بھابھی کا نام کیا ہے ہارون نے پوچھا

حریم راشد ملک سالار نے شرماتے ہوئے کہا اوہوں آپ شرماتے بھی ہے سالار صاحب ایان نے تنگ کرتے ہوئے کہا

ابجھایا اب ہم چلتے ہیں 2 بج رہے ہیں باقی باتیں صبح ہوگی ایان کہتا ہوا اٹھ گیا ساتھ ہی ہارون اور حارب بھی اٹھ گئے اوکے یار اب سب کچھ تم تینوں نے ہی کرنا ہے ہاں ہاں پتہ ہے تو نہ بھی بتاتا تو ہمیں پتہ ہے بھائی حارب نے کہا

تینوں سالار کے گلے ملے اور گھر کی طرف چل پڑے

پوری رہی wish سالار بھی سونے کے لئے اپنے روم میں چلا گیا اور سالار کو آج بہت اچھی نیند آئی کیونکہ اسکی تھی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حریم نے سفید رنگ کا گراہ پہنا تھا جس پے موتیوں کا کام ہوا تھا اور لال رنگ کا ڈوپٹہ نفاست سے سر پر سیٹ کیا تھا ہلکا سا میک اپ کیا حریم بہت پیاری لگ رہی تھی اور سالار نے سفید رنگ کی شلوار قمیض اور ساتھ واسکٹ پہنی تھی بال جیل لگا کے سیٹ کیے تھے اور چہرے پر مسکراہٹ تھی

مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا نکاح کے بعد حارب، ایان اور ہارون تینوں سالار کے گلے ملے اور مبارک باد دی حارب، ایان اور ہارون تینوں نے بھی سفید شلوار قمیض اور ساتھ براون کلر کی واسکٹ پہنی تھی تینوں کی ڈریسنگ سیم تھیں

انوشے، ہانیہ اور مزیشہ تینوں حریم کے ساتھ تھیں (سالار نے ایان کی فیملی کو بھی انوائٹ کیا تھا) انوشے اور ہانیہ بہت خوش تھی ان کی دوستی اب رشتے میں بدل گئی تھی انوشے اب تو تم میرے بھائی کی سالی بن گئی ہوں ہانیہ نے انوشے سے کہا اور تم میری بہن کی نند انوشے نے ہستے ہوئے کہا

میری بہن پر ظلم مت کرنا ہاہاہاہا انوشے نے ہانیہ کو کہا
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
 (hehehe very funny)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہر کوئی تیرے جیسا ظالم نہیں ہوتا ہانیہ نے کہا اوہ! ابجھا جی انوشے نے ہانیہ کے بازوؤں پر تھپیر مارتے ہوئے کہا آئی ظالم اتنی زور کا مارا ہے حریم مزیشہ سے باتوں میں مصروف تھی اوکے گر لڑ آپ دونوں باتیں کرے میں زرا اپنے جیجو سے مل کر آتی ہوں اور ہانیہ اپنے بھائی سے کیوں ہانیہ انوشے نے ہانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا بڑی جلدی سائنڈ بدل لی تم نے حریم نے انوشے سے کہا آپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا وہ تو میرے جیجو ہے ان

کی تو الگ جگہ ہے مزیشہ ان دونوں کی باتوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی اور انوشے ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر نکل گئی

ایان سالار کے ساتھ سلفی لے رہا تھا تب ہی انوشے اور ہانیہ آئی بھائی سالار نے دیکھا اور ایان سے ایکسوز کر کے ہانیہ کی طرف بڑھ گیا ہانیہ سالار کے گلے لگ گئی اور مبارک دی تب ہی سالار نے دیکھا ہانیہ کے آنکھوں میں آنسو تھے سالار پریشان ہو گیا کیا ہوا گڑیا رو کیوں رہی ہوں بھائی اگر ماما بابا بھی ہوتے تو کتنا مزہ آتا نا آج کے وہ بہت خوش ہوتے کہتے ساتھ ہانیہ دوبارہ سالار کے گلے لگ گئی بس چپ ہو جاو گڑیا مس تو سالار بھی اپنے ماما بابا کو بہت کر رہا تھا لیکن وہ ہانیہ کو بتا کر اور پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا تو ہانیہ فوراً چپ ہو گئی انوشے ان دونوں کا سیڈ موڈ دیکھ کر بولی جی جی میں آپ کی پیاری معصوم سی اکلوتی سالی انوشے

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

انوشے نے ہلکا سا سر خم کرتے ہوئے کہا سالار نے مسکراتے ہوئے انوشے کے سر پر ہاتھ رکھا سالی نہیں چھوٹی بہن جس پے انوشے ہنس پڑی جی جی چھوٹی بہن ہانیہ نے شرٹ فرائٹ سا ساتھ شرارہ اور ساتھ حجاب کیا تھا جبکہ انوشے نے شرٹ شرٹ اور ساتھ کیپری اوڈو پٹہ گلے میں لیا تھا تب ہی حارب، ایان اور ہارون تینوں سالار کے پاس آئے سالار نے انوشے اور ہانیہ کا تعارف تینوں سے کروایا انوشے ہارون کو ہارون کو دیکھ کر مسکرائی اور اپنے بال ٹھیک کیے اور دوسری طرف ہارون بغیر آنکھیں جھپکے دیکھ رہا تھا ہارون کے ایسے دیکھنے سے انوشے کنفیوز ہو رہی تھی اسی وجہ سے ہانیہ کو لے کر وہاں سی چلی گئی انوشے کے ایک دم ایسا کرنے سے ہانیہ حیران

ہوئی تمہیں کیا ہوا ہے ہانیہ نے انوشے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا نہیں کچھ نہیں آو آپ اور مزیشہ کے پاس چلے انوشے نے کہا اور دونوں اندر کی طرف بڑھ گئی

نکاح کے بعد حریم کو باہر لایا گیا پھر دونوں کا فوٹو شوٹ کیا گیا سالار بار بار حریم سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن حریم شرما رہی تھی اور نہ ہی کوئی بات کر رہی تھی فوٹو شوٹ کے بعد حریم کی فیملی گھر کی طرف بڑھ گئی

سالار حارب، ایان، اور ہارون سے مل رہا تھا تب ہی مزیشہ اور ہانیہ ان کی طرف آئی بھائی چلے گھر ہانیہ نے سالار سے کہا حارب کی بیک تھی مزیشہ کی طرف مزیشہ ایان کو بلانے لگی تھی ایان کو کال آگئی وہ سائڈ پے چلا گیا ہاں چلو چلتے ہیں سالار نے ہانیہ سے کہا سالار سب کو خدا حافظ بول کے اور ہانیہ مزیشہ سے ملی اور دونوں گھر کو طرف بڑھ گئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ موبائل میں مصروف تھی تب ہی حارب نے سائڈ چینج کی تو مزیشہ کے فون کے ساتھ اسکی بازو ٹپچ ہوئی تو مزیشہ کا موبائل نیچے گر گیا جس پر مزیشہ نے سراٹھا کر حارب کو دیکھا جو سگریٹ پی رہا تھا اور ساتھ فون میں مصروف تھا آپ کی آنکھیں نہیں ہلے یا آپ کو نظر نہیں آتا مزیشہ کی آواز سن کے حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھا اور حارب کو سامنے دیکھ کر مزیشہ کے رنگ ہی اڑ گئے جبکہ حارب تو مزیشہ کی کوہی دیکھی جا رہا تھا۔



حارب مزیشہ کی آنکھوں میں کھویا تھا تب ہی اسکے کانوں میں مزیشہ کی آواز ٹکرائی

تم نے مجھ سے ٹکرانے کی قسم کھا رکھی ہے مزیشہ نے غصے سے حارب کو کہا

اوہیلو میڈم! قسم آپ نے کھائی ہوگی میں نے نہیں کھائی جس جگہ میں ہوتا ہوں تمہارا اس جگہ آنا لازمی ہوتا ہے کیا؟ مزیشہ کے ذہن میں یونی کی ساری باتیں گھوم رہی تھیں حارب مزیشہ کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اسے اسے کہی کھوے دیکھا تو دل میں مزیشہ کا چہرہ دیکھنے کی خواہش پیدا ہوئی

تم سے مطلب میں جہاں مرضی جاو مزیشہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

حارب اسکی بات سن کر غصے میں آگیا تم سمجھتی کیا ہوں اپنے آپ کو ہاں ڈاکو بن کر آ جاتی اور لوگوں سے ٹکراتی رہتی ہوں اور پھر الزام بھی میڈم دوسروں پر لگا دیتی ہوں حارب یہ کہہ کر دوبارہ فون میں مصروف ہو گیا جبکہ مزیشہ اسکے ڈاکو کہنے پر غصے سے جواب دینے ہی لگی تھی اس سے پہلے کچھ کہتی حارب وہاں سے چلا گیا پیچھے مزیشہ اسے غصے سے دیکھتی رہی جب تک آنکھوں سے او جھل نہیں ہو گیا

مزیشہ ایان نے پیچھے سے آواز دی مزیشہ نے مڑ کر ایان کو دیکھا جی بھائی چلے گھرا یان نے کہا جی چلے مزیشہ کہہ کر آگے بڑھ گئی ایان گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا جب اسکی نظر سامنے کھڑے حارب پر پڑی مزیشہ تم گاڑی میں بیٹھو

میں اپنے دوست کو باے بول کے آیا او کے بھائی جلدی آئیں گا پلیر او کے گاڑی میں بیٹھو 2 منٹ میں آیا مزیشہ
گاڑی میں بیٹھ گئی



حریم روم میں آکر جیولری اتار رہی تھی کہ انوشے آئی ہیلو آپ اب تو آپ حریم سالار بن گئی ہے انوشے نے بیڈ
پر بیٹھے ہوئے کہا حریم چوڑیاں اتارتے ہوئے مسکرائی تب ہی حریم کے فون پر کال آئی حریم نے فون دیکھا
رونک نمبر حریم اگنور کر کے واشروم میں چینج کرنے چلی گئی انوشے ناول پڑھ رہی تھی حریم باہر آئی 4 مسڈ کالز
آئی حریم تھوڑا پریشان ہو گئی اور سوچنے لگی یہ کس کا نمبر ہے اتنی دیر میں دوبارہ اسی نمبر سے کال آنا شروع ہو گئی
حریم نے کال رسیو کی دوسری طرف سے مردانہ آواز آئی ہیلو
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی کون سالار دوسری طرف سے جواب آیا حریم سالار کی آواز سن کے تھوڑا گجھرا گئی اور چپ ہو گئی حریم کیا ہوا
آپ کچھ بول کیوں نہیں رہی حریم نے فوراً کال کٹ کر دی اور تب ہی میسج آیا حریم نے دیکھا تو سالار کا تھا

حریم پلیر کال پک کر اتنی دیر بعد بات کرنے کا موقع ملا ہے

ہم صبح بات کرے گے حریم نے جواب دیا اوکے جیسے آپکو ٹھیک لگے سالار کو حریم کا کال کٹ کرنا اچھا نہیں لگا تھا اوکے گڈنائٹ حریم نے میسج کیا

گڈنائٹ صبح میں آپ سے ملنے آؤ گا

کیوں خیریت حریم نے پوچھا

بیوی ہے آپ میری تو کیا میں آپ سے ملنے نہیں آسکتا؟

نہیں میں نے بس ویسے ہی پوچھا اوکے اب سو جاوے سالار نے جواب دے کر سونے کے لیے لیٹنے لگا تھا کہ ہانیہ آئی بھائی ہانیہ نے دروازہ نوک کر کے آواز دی آ جاو گڑیا اندر سالار نے کہا ہانیہ دروازہ کھول کر اندر آگئی

بھائی آپ بھابھی کو جلدی سے رخصت کروا کے لے آئے میں بہت بور ہو جاتی ہوں اکیلی گھر میں ہانیہ نے صوفے پر بیٹھے ہوئے کہا سالار مسکرایا اوکے گڑیا 1 مہینے تک کروالے گے آپکی بھابھی کو رخصت ویسے بھائی کیا آپ پہلے بھابھی کو جانتے تھے میرا مطلب یہ سب کیسے ہوا میں نے تو آج تک نہ بھابی کو دیکھا نہ ہی ان کے بارے میں کبھی سنا تو پھر آپ کو کیسے ملی اور ہانیہ کچھ کہنے لگی تھی سالار نے روک دیا ارے بس بس اتنے سارے سوال ایک ساتھ ہی پوچھ لوں گیتو جواب کیسے دوں گا میں یہ کیا بات ہوئی بھائی پلیز جلدی بتائیں نہ گڑیا میں اس وقت تھکا ہوا ہوں بعد میں بتاؤ گا ٹھیک ہے بھائی میں نہیں بولتی آپ سے ہانیہ اپنا منہ دوسری طرف کرتے ہوئے کہا ہانیہ بچے ایسے ناراض تو مت ہوں پکا بتاؤ گا جب حریم آئے گی تب دونوں کا ساتھ ہی بتاؤ گا اوکے لیکن

میری ناراضگی ابھی ختم نہیں ہوئی ابچھا تو کیسے ختم ہوگی ناراضگی آپ کل مجھے شوپنگ کروانے لے کر جاے پھر ہوں گی

کیا؟ ابھی پرسوں تو کی ہے شوپنگ گڑیا بھائی تب تو آپکے نکاح کی کی تھی اب مجھے ناولز اور ڈھیر ساری چاکلیٹس لانی ہے نہ میری ساری چاکلیٹس چسپس اور ناولز ختم ہو گئے ہیں ہانیہ نے معصوم سی شکل بنا کے کہا اوکے یہ سب تو تم خود بھی تو لا سکتی ہو نہ نہیں بھائی مجھے آپ کے ساتھ ہی جانا ہے اوکے کل چلے گے حریم سے بھی ملے گے اور مال بھی چلے گے اب خوش جی اور بھابھی کو بھی ساتھ لے جائے ڈنر ساتھ کرے گے کیسا ہاں گڈ آئیڈیا چلے اب میں چلتی گڈ نائٹ اب آپ بھابھی کے بارے میں سوچے ہانیہ شرارت سے کہتے ہوئے بھاگ گئی ہا ہا ہا ہا تم بہت تیز ہو گئی ہوں سالار نے ہستے ہوئے کہا سالار ہانیہ کا بہت خیال رکھتا ہانیہ 10 سال کی تھی جب ان کے والدین کی ڈیوٹیہ ہوئی تھیں سالار ہانیہ کا تب سے بہت خیال رکھتا تھا تا اسے ماں باپ کی کمی محسوس نہ ہوں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



وہ بیڈ پر لیٹے مزیشہ کے بارے میں سوچ رہا تھا اسکی آنکھیں اتنی پیاری تھیں اور وہ خود کتنی پیاری ہوگی اففف! یہ مجھے کیا ہو گیا ہے میں کیوں اسکے بارے میں سوچ رہا ہوں حارب نے خود سے کہا

ناچاہتے ہوئے بھی بار بار وہی دو آنکھیں سامنے آرہی تھی یہ کیا ہو رہا ہے دل سے آواز آئی محبت مجھے اس سے محبت نہیں ایسا نہیں ہے مجھے یعنی حارب شاہ کو کبھی محبت نہیں ہو سکتی وہ بھی کیسی لڑکی سے نونیور

(No never)

سب لڑکیاں ایک جیسی ہوتی ہے صرف ٹائم پاس کے لیے جبکہ دل کچھ اور کہہ رہا دماغ کچھ اور اب دیکھتے دل اور دماغ کی جنگ میں کون جیتتا ہے دل یا دماغ



ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی وہ ٹیرس پر بیٹھا چاند کو دیکھ رہا تھا جو لو کن چھپی کھیل رہا تھا کبھی باہر آ جاتا کبھی بادلوں میں چھپ جاتا وہ یونیورسٹی کیوں نہیں آرہی حدید نے تیسرا سگریٹ جلاتے ہوئے سوچھا کہی اسنے یونیورسٹی چھوڑ تو نہیں دی نہیں ابھی تو ایک سمسٹر رہتا ہے کیسے چھوڑ سکتی ہے یونی شاید بیمار ہوگی اففف اللہ کتنے دن ہو گئے ہے اسے دیکھا ہی نہیں تو مجھے سکون ہی نہیں مل رہا یہی سوچ رہا تھا کہ بارش شروع ہو گئی وہ ہر چیز سے بے خبر وہی کھڑا بارش میں بھیگ رہا تھا



ماما میں نے سالار کی دعوت کرنی ہے ہارون نے چیپس کھاتے ہوئے کہا ہاں بیٹا جب چاہوں کر لوں ابھی نہیں ولیمہ ہونے دے بعد میں کرو گا اوکے جیسے تمہیں بہتر لگے ماما نے جواب دیا....



انوشے تم بھی ہمارے ساتھ چلو حریم نے کمرے میں آتے ہوئے کہا
کہاں؟

انوشے نے حریم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا وہ سالار آرہے ہیں ہانیہ کے ساتھ کہہ رہے تھے ساتھ ڈنر کرے
گے اور تھوڑا گھومے پھرے گے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اووووووہ اچھا!

ہانیہ کیوں کباب میں ہڈی بن رہی ہیں آپ دونوں کو آپ دونوں کو اکیلے جانے دے میں ابھی کال کر کے اسکی
کلاس لیتی ہو انوشے نے موبائل کا پسوورڈ کھولتے ہوئے کہا

ارے ارے تم پاگل ہو کیا کسی باتیں کر رہی ہو وہ میرے بارے میں کیا سوچے گی حریم نے انوشے کا موبائل کھینچتے ہوئے کہا لو اسنے کیا سوچنا ہے بس میں تھوڑی عقل دیتی ہو کے شادی شدہ جوڑے کو اکیلے ٹائم سپنڈ کرنے دیتے ہیں

نہیں نہیں اچھی بات ہیں وہ ساتھ آرہی ہے میں ویسے بھی ان کے ساتھ تھوڑا کین فیوڈ ہو جاتی ہو حریم نے مسکرتے ہوئے کہا

اوووو! ان کے ہیں۔۔۔۔۔ انوشے نے حریم کو تنگ کرتے ہوئے ان پی زور دیا انوشے تم بھی نہ حریم نی ہستے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ویسے ماما پاپا نے اجازت دے دی آپ!

ہاں جی دے دی ہے اسی لیے تو تمھے بھی ساتھ چلنے کا کہہ رہی ہو تم ہانیہ کو جانتی ہو اسے میری اور ہانیہ کی بھی فرینڈ شپ کروادینا لیکن بھائی کیا سوچھے گے اففف! کچھ نہیں سوچھتے تمہارے بھائی اب جلدی سے اٹھو اور تیار ہونا شروع کرو وہ آرہے ہیں اگئے کال آئی تھی وہ 30 منٹ میں آرہے ہیں

اوکے ہونے لگی ہو تیار چلی جاتی ہو آپ کے ساتھ کیا یاد کرے گی آپ بھی انوشے نے اٹھتے ہوئے کہا



بھائی چلے نا میں کب سے تیار ہو آپ ہی لیٹ کر رہے ہے ہاں چلو سوری ویٹ کروانے کے لیے سالار نے گیٹ لاک کرتے ہوئے کہا ہانیہ اندر کوئی ملازم تو نہیں ہے نہ پکا بھائی اندر کوئی نہیں ہے میں نکے سب کی چھٹی کروا ہا دی ہے گڈ سالار نے چلتے ہوئے کہا بھائی میں انوشے کو کال کر دو وہ بھی آجائے بھابی کے ساتھ ہم اپنا گھوم لے گے اور آپ بھابی کے ساتھ تھوڑا ٹائم سپنڈ کر لیجیے گا

ہاں ہاں کیوں نہیں سالار نے اختیار سے کار کا موڑ کاٹتے ہوئے کہا میں نے تو ویسے بھی اس سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں سالار نے دل میں سوچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



حارب کیا پلین ہیں اب پھر سالار کی دعوت کہا کرنی ہیں ایان اور حارب دونوں ویڈیو کال پے بات کر رہے تھے ہاں یار سمجھ نہیں آرہی ہارون سے بات ہوئی تیری اسے صبح کال کی تھی وہ ریسو نہیں کر رہا تھا بھائی آپ کی چائے

ایان نے پیچھے مر کر دیکھا تو مزیشہ تھی یہاں رکھ دو دروازہ نوک کرک کو نہیں آئی اوو سوری میں بھول گئی
اوکے نیکسٹ ٹائم یاد رکھنا

آپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں یار میں دوست سے ویڈیو کال پی بات کر رہا ہوں بس اسی لے کہا جاو اب جی مزیشہ
کہتے ہوئے باہر چلی گئی حارب نے مزیشہ کو بس 1 سائیڈ آرہی تھی چہرہ نظر نہیں آیا ان دونوں کی آواز حارب کو
آرہی تھی لیکن باتوں کی سمجھ نہیں لگ رہی تھی حارب نے ایان سے اس بارے نہیں پوچھا وہ جیسا بھی تھا پر
اپنے دوستوں کی گھر کی عزت پر غلط نگاہ نہیں ڈال سکتا تھا چل ایان بعد میں بات کرے گے یاں شام کو ہارون کو
بھی لے کر میری طرف آجانا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سالار کے لے کوئی سرپرائز پلین کرتے ہیں ہاں یہ بھی ٹھیک ہیں میں شام کو آجاؤ گا چل باے بول کے ایان نے
فون رکھ دیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



یہ لڑکی کون تھی شاید ایان کی بہن ہو اور وہ آواز مجھے لگ رہا ہے جسے میں نے یہ آواز کہی سنی ہے لیکن کہا؟
حارب نے سوچتے ہوئے کہا

نہیں شائد میرا وہم ہے میں پہلے کبھی ہے میں پہلے کبھی ایان کی فیملی سے نہیں کیا ملا تو آواز کہا سے سن لی خیر
چھوڑو مجھے کیا جو بھی تھی



ہانی کل یونی جانا ہے ہاں یار جانا ہے صبح یونی اگئے ہی بہت چھٹیاں ہوں گئی ہیں ویسے بھی کل ہر سر سے کلاس لگنی
ہے آج بہت مزہ آیا تھا ہانی میں تو کہتی ہو ہر ویکینڈ پی اسے ہی سب اوٹنگ پے جایا کرے ہاں سہی کہہ رہی ہو
ہو گئی ہیں دیکھا گاڑی میں کیسے باتیں کر رہے تھے اور تم understanding سب سے زیادہ بھائی اور بھابی کی
ان کی باتیں سن رہی تھی انوشے استغفر اللہ شرم نہیں آتی تھے نہیں اسی کوئی بات نی بہن تیرے دماغ میں وایسے
ہی اسی باتیں آجاتی ہیں بھلا مجھے کیا ضرورت ہے ان کی باتیں سننے کی اچھا بھابی کیا کر رہی ہے وہ بھی ہماری طرح
فون یوز کر رہی ہے یقیناً بھائی کے ساتھ باتیں کر رہی ہے اچھا یقرا ب میں فون رکھتی ہو صبح یونی میں ملتے ہیں
او کے اللہ حافظ



یا اللہ پلیز مجھے اس آزمائش سے نکال دے یا اللہ آپ کو پتہ ہے نہ میں اس سے کتنی محبت کرتی ہو پلیز اللہ اسے میرا نصیب بنادیں اللہ پاک آپ نہیں سننے کے تو کون سنے گا آپ نہیں دے گے تو کون دے گا مجھے یا اللہ آپ ہی اس کی سے باتیں کر رہی تھی اسے یقین تھا کہ اللہ میری پہلی اور آخری امید ہیں وہ سجدے میں رو کے اپنے اللہ سننے کا بیشک وہ سب کی سنتا ہے وہ رحیم ہے کریم ہیں



حدید بیٹا آج تم یونی نہ جاؤ تمہاری ویسے بھی طبیعت نہیں ٹھیک نہیں ماما مجھے کچھ نہیں ہوا میں بالکل ٹھیک ہو بس فلیو ہے دو بھی ٹھیک ہو جائے گا تم کل رات بارش میں کو بھگتے رہے ہوں تم ٹھیک ہونا بیٹا کوئی پریشانی ہے تو بتاؤ مجھے وہ ماں تھی دیکھ کر سمجھ گئی تھی نہیں ماما میں ٹھیک ہو حدید نے ہاتھ میں واچ واچ ہو وے کہا ماما میرا ناشتہ ریڈی ہے جی بیٹا میں آپ کو ناشتہ کے لیے ہی بلانے آئی تھی



ہانیہ آج سب سے پہلے پچھلے سارے دنوں کے نوٹس کاپی کرنے ہیں سب لیکچررز کے انوشے نے یونی میں انٹر ہوتے ہو وے ہانیہ سے کہا ہاں ٹھیک کہ رہی ہو یار انوشے سب ٹیچر سے کیا کہے گے سب نے کہنا ہیں ہم ہمیشہ

دونوں اکٹھے ہی چھٹی کرتے ہیں ارے ٹینشن مت لوں اب تو ہم رشتے دار بن گے ہیں ہم ہماری۔ فرینڈ شپ اور سٹرونگ ہوئی جائے گی اور مے سب ہینڈل کر لوں گی دونٹ وری ہانیہ

حدید کلاس میں داخل ہوا تو سب نے سلام کیا جواب دے کر کلاس کا جائزہ لینے لگا

مس ہانیہ اسٹینڈ اپ!

جی سر ہانیہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا آپ کی فرینڈ انوشے کہا ہیں وہ آج کو نہیں آئی سر وہ آئی ہیں نوٹس کاپی کروانے گئی ہے سر بس وہ 5 منٹ تک آتی ہی ہوگی تو ہم پہلے مس انوشے کا ویٹ کرے پھر لیکچر سٹارٹ کرے حدید نے غصے سے کہا ہانیہ شر مندہ ہو کے سر جھکا کر کھڑی رہی ویسے آپ اتنے دنوں کیوں نہیں آرہی تھی وجہ بتا سکتی ہیں آپ سر میرے بھائی نکاح تھا اسی لے نہیں ای ہانیہ نے سراٹھا کر کہا

اوکے بیٹھ جائے اور اس کلاس کے بعد آپ انوشے کو لے کر میرے آفس آئیں گا ہانیہ کہتے ہوئے بیٹھ گئی کلاس تو آج آپ کا سرپرائز ٹیسٹ ہے نکالے سب پیپر جی جی سر ساری کلاس نے کہا ہانیہ ویسے ہی بیٹھی تھی یہ انوائی کو نہیں ابھی تک کہا رہ گئی ہانیہ بیچاری تو حیران تھی کہ سر کو آج ہوا کیا ہے



ہیلو مزیشہ کسی ہیں آپ الحمد للہ میں بالکل ٹھیک آپ کسی ہیں

انوشے۔۔ واہ آپ نے تو مجھے پہچان لیا

ہا ہا جی جی پہچان لیا آپ حریم کی سسٹر ہیں جی جی سہی پہچانہ

او انوشے کینیٹین چلتے ہیں

..... I'm so sorry

میرا لکچیر سٹارٹ ہونے والا ہیں پھر کبھی

او کے کوئی بات نہیں پھر ہوتی ہے ملاقات انوشے کہ کراگے بڑھ گی

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ 

یار حارب ابھی یہ چڑیل وہ انوشے سے باتیں کر رہی تھی کیا یہ اسے جانتی ہو گی ہارون نے کہا تو بڑا انٹر سٹ لے
رہا ہیں اوو بھائی معاف کر تیرا دماغ آج کل الٹا چل رہا ہیں لگتا ہے ہارون نے کہا

ویسے تو اسے کو اتنا دیکھتا ہے کلاس میں بھی جب دیکھو آپ مزیشہ کی طرف ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں ہارون نے
کہا بھائی اسی کوئی بات نہیں ہے اسی مڈل کلاس لڑکیاں مجھے ٹائم پاس کرنے کے لیے بھی نہیں چاہیے تو کیا

لائف پاس کرنے کے لیے چاہیے ہارون کہتے ہی بھاگ گیا کو کے اسے پتا تھا اگر وہ وہی رکتا تو حارب نے اسے چھوڑنا نہیں تھا حارب ہارون کو بھاگتا دیکھ رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے اسنے بات سنی ہی نہ ہوں اسکا دل و رماغ کہی اور ہی تھا



مے آئی کم ان سر؟ انوشے نے حدید کے آفس میں آتے ہوئے کہا ہانیہ نے بھی اجازت لی یس کم ان حدید نے فائل سے نظر ہٹا کر ان دونو کو دیکھ کا جی سر آپنے بلایا آپ اتنے دنوں سے کدھر تھی مس انوشے حدید نے انوشے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا سر وہ آپنی کانکاح تھا اسی لے چٹھی کی واہ ہانیہ کے بھائی کانکاح اور آپ کی بہن کا اچھا بہانہ بنایا ہے دونوں نے سر میری آپنی کانکاح ہانیہ ک بھائی کے ساتھ ہوا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com> اوو اچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہانیہ اور انوشے دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

جی دونوں نے ایک ساتھ کہا

منہ تو میٹھا نہیں کروایا آپ دونوں نے سریہ چاکلیٹ ہانیہ نے بیگ سے نکال کر حدید کی طرف بڑھائی انوشے نے بھی حدید کو دی حدید نے دونوں سے پکڑ کر ٹیبل پر رکھی چلے اب یہ بتاے انوشے آپ کلاس میں کیوں نہیں آئی یار یہ سر کے موڈ کو کیا ہو جاتا ہے ایک منٹ میں غصے سے بات کرتے ہیں اور اگلے ہی منٹ پیار سے بات

کرنے لگ پڑتے ہیں ہانیہ نے دل میں سوچا سر وہ نوٹس کاپی کروانے گئی تھی بس ادھر ہی ٹائم لگ گیا سوری
نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہوگا

اوکے

میں نے تو بس تمھے دیکھنا تھا اسی لیے بلا یا حدید نے دل میں سوچا
اوکے آپ جاسکتی ہے نیکسٹ ٹائم ایسا نہ ہوں اوکے سر دونوں کہتے ہووے آفس سے باہر نکل گئی کچھ نہیں کہا
سرنے تم ایسے ہی ٹینشن لے رہی تھی انوشے مجھے ٹینشن ہو رہی تھی تب کلاس میں سر حدید بہت غصے میں تھے
اب ویسے ان کا موڈ خراب نہیں لگ رہا تھا ہانیہ سر کا موڈ تو مجھے بھی سمجھ نہیں آتا تھوڑی دیر پہلے خراب کھڑوس
ہی بن جاتے ہے اور پھر 3 منٹ بعد اچھا ہو جاتا ہے اچھا چھوڑو سر کو اوکینٹین چلتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



حدید نے ایک چاکلیٹ اٹھائی اسے دیکھ کر مسکرا نے لگا تمھے بس ڈیکھنا تھا اتنے دنوں سے دیکھا جو نہیں تھا بس
یہی وجہ تھی غصہ کرنے کی ورنہ بھلا میں اپنی جان پے غصہ کر سکتا ہوں بس تھوڑے دنوں تک میں اپنی محبت کا
اظہار کر دوں گا پھر مجھے بہانے نہیں ڈھونڈنے پڑے گے تمھے دیکھنے کے لیے حدید خود سے ہی سوچ رہا تھا۔



کیوں میں اس کے بارے میں سوچ رہا ہوں کیوں وہ میرے دماغ سے نہیں نکل رہی یہ پیچینی کیوں ہو رہی ہیں
یار حارب دونوں ہاتھوں سے سر تھام کے صوفے پر بیٹھا خود سے کہہ رہا تھا

اسی دوران فون کی رنگ ہوتی ہے حارب فون دیکھتا ہیں عدنان کالنگ لکھا اتا ہے حارب کال پک کی حارب کہا ہیں
تو کلب آج یار آج سب دوست اکٹھے ہوئے ہیں مل کر پارٹی کرتے ہیں آج جلدی سے

نہیں یار میری طبیعت نہیں ٹھیک تم لوگ انجئے کرو میں نہیں آسکتا

آریو اوکے؟ حارب عدنان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا حارب جو صوفے سے ٹیک لگائے لیٹنے والے انداز سے
آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا

Yes i am ok

چل میں بعد میں بات کرتا ہو حارب نے کہتے ہی کال کاٹ دی صرف مزیشہ کو کیوں دیکھنے کا دل کر رہا ہے تو کیا
مجھے واقع ہی اس سے محبت ہو گئی ہیں نہیں نہیں حارب فورن سیدھا ہو کے بیٹھ گیا نہیں ایسا نہیں ہو سکتا حارب
شاہ کسی سے عشق نہیں کر سکتا حارب خود سے کہتے ہوئے واٹر روم میں چلا گیا تھوڑی دیر میں نہا کر باہر آیا تو اس کا
فون رنگ کر رہا تھا سکرین پے منہاس کالنگ لکھا آ رہا تھا حارب نے کال پک کی ہیلو جان ابھی تک کلب کیوں

نہیں آئے حارب کا موڈ اگے ہی کافی خراب تھا منہاس کی بات سن کے اور خراب تھا آج کے بعد کال نہ کرنا آئی سمجھ اور مجھے جان نہ بولنا اگر بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا حارب نے یہ کہتے ہوئے کال کاٹ دی اور غصے سے فون زور سے دیوار میں مارا اسی کیا ہو گیا آج خیر مجھے کیا کہتے ہی اک لڑکے ک پاس جاک بیٹھ گئی



وہ اپنے روم میں بیٹھ کر اسیمنٹ بنا رہی تھی تب ہی اس ک فون پے کسی

رانگ نمبر سے آئی اسنے کال پک کی ہیلو! دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہیلو کون ہے انوشے نے دوبارہ پوچھا پھر بھی کوئی نہیں بولا عجیب ہیں کوئی بول ہی نہیں رہا کون ہے انوشے نے حیرانی سے پوچھا پھر بھی دوسری طرف خاموشی رہی انوشے نے غصے سے کال کٹ کر دی تمھے سوری بولنا اور اک بات کرنی ہیں لیکن سمجھ نہیں آ رہا کیسے کرو خیر وقت انے پر بات کر لو گا وہ فون رکھ کر سونے کے لے لیٹ گیا



ہیلو حریم آپ فری ہو سالار نے پوچھا

جی فری ہوں خریت حریم نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

ہاں وہ میں سوچ رہا ہوں رخصتی اب ہو جانی چاہیے

اتنی جلدی ابھی تو اک مہینہ بھی نہیں ہوا مائے لیڈی! کیا میں نے لکھ ک دیا تھا کی اک مہینے بعد رخصتی کروا دو گا
نہیں لیکن اپنے بابا سے یہی کہا تھا حریم نے معصومیت سے کہا

ہا ہا ہا یار اب اور تمہارے بغیر نہیں رہا جاتا کیا کرو آپ بابا سے بات کرے لے اس بارے میں حریم نے شرماتے
ہوے کہا ہم مے آج ہی بابا سے بات کر لو گا ولیمے کا ڈریس کس ڈیزائن کا لینا ہے سالار نے پوچھا ابھی اس بارے
میں نہیں سوچا میں نے چلے سوچ لے کل یہ پر سو او گا میں پھر چلے گے ولیمے کا ڈریس لینے اوکے ڈن

بعد میں بات کرتی ہو میں آپ سے کیوں ابھی تو فری تھی آپ

جی فری تھی لیکن اب انوشے کے ساتھ پیزا بیک کرنے لگی ہو واہ تو پھر آپ ہمے کب کھلاے گی اپنے ہاتھ کا پیزا
سالار نے مسکراتے ہووے پوچھا ابھی تو میں ٹراے کر رہی ہو جب بنانا اے گا تو کھلا دو گی وسے بھی اب ساری
زندگی آپ کو ہی کھلانا ہیں دوسری طرف سے زور دار قہقہہ سنائی دیا واہ اچھا جی حریم جب حریم نے اپنی بات پر
غور کیا تو زبان دانتوں تلے دبائی اف حریم تیری زبان کو سکون نہیں جب مرضی جو زبان میں اتا ہیں بول دیتی ہو
حریم نے سوچا سالار کچھ بولنے لگا تھا حریم نے جلدی سے کال کاٹ دی اور کچن کی طرف چل دی انوشے کے

پاس



حارب اور ہارون کینے میں بیٹھے تھے حارب تو آج کل کہا ہوتا ہے کوئی خبر ہی نہیں ہوتی تیری نہ تو کال پک کرتا ہے اور یہ تو نے اپنا ہال کیا بنایا ہوا ہے آنکھوں کے گرد حلقے، بھری ہوئی شیو کیا ہی گیا ہے کوئی ٹینشن ہے تجھے بتا مجھے نہیں نہیں بھلا تجھے کیا ٹینشن ہوگی تو نہ ٹینشن دیتا ہے لیتا نہیں ہارون نے حارب کے بازو سے ہلاتے ہوئے کہا جو کہ چیر پے منہ جکائے بیٹھا تھا کچھ نہیں یار ٹھیک ہو میں حارب نے ہارون دیکھتے ہوئے بولا اچھا پر ٹھیک لگتا تو نہیں ہے ہارون نے حارب کو سر تا پیر دیکھتے ہوئے کہا

اچھا سالار کے لے کیا پلین کیا پھر حارب نے بات بدلتے ہوئے کہا تو بات کو بدل رہا ہے ہارون نے کہا یار کیا مسلا ہے کہانہ ٹھیک ہو میں حارب غصے سے اٹھا ٹیبل سے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurd



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہیلو السلام علیکم!

سالار نے راشد صاحب کو کال کرتے ہوئے کہا

وعلیکم السلام داماد صاحب کیا حال ہیں خوش گوار لہجے سے پوچھا

میں ٹھیک ہو بابا آپ سنائے (راشد صاحب کے کہنے پر سالار بھی انہیں بابا ہی بلانا تھا)

الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہو

بابا میں نے بات کرنی تھی آپ سے جی بیٹا بولا کیا بات ہیں میں رخصتی کروانا چاہتا ہوں ایسا کرو تم شام کو گھر آ جاؤ
اس بارے میں بیٹھ کے بات کرتے ہیں چلے ٹھیک ہیں میں آتا ہوں شام کو پھر

حافظ سالار نے کہا اور کال کٹ کر دی اللہ



حارب فل تیز ڈرائیونگ کر کے گھر جاتا ہے گاڑی سے نکل کر سیدھا اپنے روم میں آتا ہیں روم میں آ کر خود کو بند
کر لیتا ہے وہی نیچے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا ہیں یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ ہر کوئی مجھ سے یہی پوچھتا ہیں
کیا ہوا ہیں اپنا کیا حال کر لیا ہے میں نے

کیوں ہو رہا ہے یہ سب میرے ساتھ کو میری بیچانی ختم نہیں ہو رہی کیوں ان دو آنکھوں نے مجھے پاگل کر دیا ہیں
میرے ساتھ اور بھی بہت سی لڑکیاں ہیں اس سے بھی زیادہ حسین ہیں لیکن دل اے ہی کیوں دیکھنا چاہتا ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں دل مزہشہ کو دیکھنے کی زد کرتا ہیں کیوں اس سے باتیں کرنے کو دل کرتا ہیں جب کہ میرا تو اس سے کوئی
رشتہ بھی نہیں ہیں یہ سب کیا ہو رہا ہے کہی مجھے اس سے عشق نہیں مجھے اس سے عشق نہیں ہو سکتا نہیں ہو
سکتا جب کہ دل سے آواز آتی ہے تجھے اس سے عشق ہو گیا ہے دماغ یہ بات ماننے سے انکار کر رہا ہوتا ہے
حارب چیخ رہا ہوتا ہے کہ مجھے اس سے عشق نہیں ہوا

آخر دل اور دماغ کی اس جنگ میں دل جیت جاتا ہے ہاں ہو گیا ہے مجھے مزیشہ سے عشق یہ کہتے ہی اس کے دل کو سکون محسوس ہوتا ہے اسے یقین ہو جاتا ہے کہ اسے واقعے ہی عشق ہو گیا ہے مزیشہ سے



حدید بیٹا جی ماما

بیٹا آ جاو نیچے تمہارے بابا بلا رہے ہیں ماما آیا بس 10 منٹ حدید فون میں مصروف بولا ماما میرے بالوں میں اویل لگا دے سر بہت درد ہو رہا ہیں حدید چیر کھنچتے ہووے بولا یہ لو پہلے کھانا کھاؤ کھانے سے فری ہو کی لگا دیتی ہو جی حدید بریانی کی ٹرے لیتے ہووے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



انوشے پلزیار دے دو یہ ناول پلزیار حرم انوشے کے پیچھے بھاگ رہی تھی انوشے لاونج میں کبھی صوفے پر چرتی کبھی نیچے اترتی پورے لاونج میں بھاگ رہی تھی حرم اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی میں نے نہیں دینا آپنی پہلے میں پڑھو گی پھر آپ یہ غلط بات ہے اس دن تم نے کہا تھا یہ ناول آپ پہلے پڑھے گی نہیں مجھے نہیں پتا پہلے

میں ہی پڑھو گی انوشے تم پہلے پڑھ کر پھر مجھے سٹوری سنا دیتی ہو اسے مجھے مزہ نہیں آتا حریم انوشے کے پیچھے بھاگتی بول رہی تھی اس بات سے بے خبر کے کوئی اسے دیکھ رہا ہیں

انوشے کی نظر دروازے پر پڑی دیکھ کر چلائی بھائی آپ حریم اک دم انوشے کو دیکھ کر سوچنے لگی اسے کیا ہو گیا ہیں کون سا بھائی آگیا اس کا جب حریم نے

انوشے کی آنکھوں کے تعاقب میں دیکھا تو اس کے ہوش ہی اڑھ گے

سالار حریم نے سرگوشی کی جو وائٹ شلوار قمیض میں کف فولڈ کیے جبکہ حریم نے شارٹ شرٹ ساتھ کیسٹری بال جوڑے میں قید تھے جن کی کچھ لٹے باہر نکلی تھی دونوں ہی بہت پیارے لگ رہے تھے بھائی انوشے نے سالار کو آواز دی سالار جو بوبہت گور سے حریم کو دیکھ رہا تھا انوشے کی آواز پر ہوش میں آیا کیسے ہیں آپ آے اندر اے باہر کیوں کھڑے ہیں حریم فورن کمرے میں بھاگ گئی جسے دیکھ کر سالار ہلکا سا مسکرایا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی بیٹھے سالار صوفے پر بیٹھ گیا بھائی ہانیہ کو نہیں لائے آپ نہیں میں آفس سے سیدھا ادھر ہی آیا ہو جلدی میں بابا سے بات کرنی ہیں کہا ہے بابا

جی بھائی بابا روم میں ہے اوکے میں چلتا ہو پہلے آپ کچھ کھائے تو سہی سکینہ جو س اور سنیکس لے کر آؤ بھائی کے لیے جی بابا جی ابھی لے کے آئی نہیں رہنے دوان کی ضرورت نہیں ہیں بس بابا سے ملنے آیا ہو مجھے بابا کے روم کا بتا دو چلے اے میں لے جاتی ہو آپ کو

یہ ہے بابا کا روم آپ جاے میں چلتی ہو سالار کو راشد کے روم کے باہر چھوڑ کر انوشے چلی گئی سالار دروازہ نوک کر کے اندر گیا تو راشد صاحب چیر پر بیٹھ کر اخبار پڑھ رہے تھے

اسلام علیکم! بابا سالار نے سلام کیا تو راشد صاحب نے اٹھ کر سالار کو گلے لگایا اور سلام کا جواب دیا او بیٹا بیٹھو سکینہ ابھی راشد کچھ بولنے ہی لگا تھا سالار نے روکا ارے بابا نہیں رکے کچھ نہ منگواے میں بس بات کرنے آیا ہوا پسے آفس میں کچھ کام ہیں اسی لے بس 10 منٹ بیٹھو گا ہم اپنے داماد کو کچھ کھلاے بغیر نہیں بیچھے گے سکینہ سالار کے لیے کچھ کھانے کے لے لاو راشد نے آواز دی سالار ہلکا سا مسکرا کر بولا بیٹا بھی بول رہے ہیں اور داماد بھی

ہا ہا ہا ہا! تم میرے بیٹے ہی ہو ویسے یہ بندہ اچھا ہیں بس بزنس کے معاملے میں غصے والا سالار نے دل میں کہا

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
میں حریم کی رخصتی کروانا چاہتا ہوں ابھی تو 1 مہینہ نہیں ہوا مجھے بزنس کے سلسلے میں دبئی جانا ہیں ہانیہ اکیلی ہوگی گھر میں اسی لیے ہانیہ کو ہمارے پاس چھوڑ جاو راشد نے سالار کی بات کٹ کرتے ہوئے کہا شائد میں حریم اور ہانیہ کو بھی ساتھ لے جاو

اوکے

دیکھو سالار ہمارے درمیان بزنس کو لے کر جو بھی مسئلے ہیں وہ میں ختم کرنا چاہتا ہوں تمہارے بانا میرے بہت اچھے دوست تھے بس اک لوگوں نے ہمارے درمیان اختلافات ڈال دیے میں بس یہی کہنا چاہتا ہوں ان سب کی وجہ سے حریم کو کبھی دکھ نہ دینا میں تمہارے سامنے ہوں جو کہنا ہیں کہ لو لیکن حریم کو کوئی دکھ کوئی تکلف تکلیف نہ دینا

بابا میں حریم سے بہت محبت کرتا ہوں میں کوئی دکھ یہ تکلیف حریم کو دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا آپ کو نہیں پتا کہ میں اس کے لے کتنا رویا ہوں کتنی دعائیں کی اسکے لیے آپ پریشان نہ ہو میری طرف سے اسے کوئی دکھ نہیں ملے گا انشاء اللہ بولتے بولتے سالار کی آنکھوں میں پانی آ گیا جو راشد صاحب سے چھپا نہ سکا سالار نے اپنا سر جھکا لیا وہ راز جو آج تک سالار نے کسی کو نہیں بتایا آج راشد کو بتا دیا راشد جانتا تھا سالار اور بھی کچھ کہنا چاہتا ہیں پر بول نہیں پ رہا تھوڑی دیر دونوں کہ درمیان خاموشی رہی جس کو راشد کی آواز نے توڑا

Support@classicurdumaterial.com

تم جب چاہو حریم کی رخصتی کروا سکتے ہو میری طرف سے اجازت ہیں مجھے یقین ہے تم سے زیادہ میری بیٹی کو کوئی خوش نہیں رکھ سکتا سالار غم آنکھوں سے مسکرایا تب ہی سالار کے فون پر کال آئی سالار نے پک ہیلو دوسری طرف سے کچھ کہا گیا اوکے میں آرہا ہوں بس 10 منٹ میں آیا اوکے میں چلتا ہوں اب اور میں اسی جمعے کو رخصتی کروانا چاہتا ہوں سالار کھڑا ہوتا ہوا بولا اوکے ہم پھر تیاری شروع کرتے ہیں راشد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا سالار بھی مسکراتا ہوا راشد کے گلے ملا اور کمرے سے باہر نکل گیا



انوشے بیٹا راشد صاحب انوشے کو آواز دیتے ہووے گھر میں داخل ہوے

جی بابا انوشے سڑھیاں اترتے ہوے بولی

بیٹا آپ حریم کو لے کر پالر چلی جاو جی بابا ہم بس جارہے ہیں بابا لان ڈیکوریٹ ہو گیا جی بیٹا ہو گیا بس تھوڑا سا رہ گیا ہے راشد صاحب فون پے کسی کو کال ملاتے ہوے بولے

انوشے چلے حریم نے اپنے روم نکلتے ہوے کہا جی آپ چلے میں آپ کا ہی ویٹ کر رہی ہو اسلام علیکم بابا وعلیکم السلام بچے راشد صاحب نے حریم کی سر پر ہاتھ رکھ کر کہا انکی آنکھوں میں ہلکی سی نمی آگئی جسے انوشے اور حریم دونوں نے دیکھی لیکن فیل نہیں کروایا اوکے بابا اب ہم پالر کے لے نکلتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے بیٹا دیھان سے جانا راشد صاحب آنکھ کے کونے سے نمی صاف کرتے ہوے بولے حریم راشد کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی حریم کو روتا دیکھ کر راشد صاحب کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل گئے جن کو وہ کافی دیر سے کنٹرول کر رہے تھے

میں آپ سب کو چھوڑ کر چلی جاو گی نہیں بیٹا کسی باتیں کر رہی ہو ہم تمہارے پاس ہیں جب تمہارا دل کرے آ جانا یہ بھی تو تمہارا گھر ہی ہیں

انوشے ان سب کی درمیان کچھ نہیں بولی اس نے خود بھی صبح سے بھی مشکل سے سمجھا ہوا تھا ادا اس تو وہ خود بھی بہت تھی حریم کی جانے کی بعد وہ اکیلی ہو جائے گی لیکن اسنے کوئی بات کسی سے نہیں کی راشد صاحب نے انوشے کو بھی اپنے ساتھ لگایا تو وہ بھی رونا شروع ہو گئی تھوڑی دیر بعد

راشد صاحب کے فون پے رنگ ہوئی دونو بہنے راشد صاحب سے دور ہوئی

راشد صاحب پینٹ کی پاکٹ سے فون نکالتے ہوئے بولے چلو شباش اب آپ دونوں جاو اور جلدی آناو کے
بابا کہتی ہوئی وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھ گئی اور
راشد صاحب کال پک کر کے بات کرنے لگ گے



بھائی چلے ہانیہ سالار کو آواز دیتی ہوئی اپنے روم سے نکلی سالار ہارون آیان اور حارب چاروں سالار کے کمرے
میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے پیچھے مر کر دیکھا تو ہانیہ کھڑی تھی جی گڑیا بس چلتے ہیں آو ہارون حارب ہم بھی گاڑی
بیٹھے ہیں آیان نے ہانیہ کو دیکھتے کہا جو سالار کی طرف آرہی تھی وہ تینوں بھر نکل گے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلے بھائی اب جی چلے گڑیا آج میری گڑیا تو بہت پیاری لگ رہی ہے بابا ہاتھنک یو بھائی چلے لیٹ ہو رہی ہیں ہاں تو
چلو نا مجھے خودی باتوں میں لگا رہی ہو کیا میں بھائی اچھا چھوڑو میری بات سنو جی آیان اور ہارون کی بہن کے ساتھ
گاڑی میں بیٹھ جاو گی سالار نے پوچھا جی بھائی بیٹھ جو گی مجھے پتا ہے آپ کے ساتھ آپ کے فرینڈز ہیں گڈ چلو آو
چلتے ہیں

سالار نے ہارون کو آواز دی ہاں یار کیا ہو ایا تیری بہن کہاں ہے ہانیہ نے لڑکیوں کے ساتھ بیٹھنا ہیں یار وہ ڈرائیور سے بات ہوئی ہے وہ بس 5 منٹ میں آنے والا ہیں ہارون نے کہا اوکے تب ہی گاڑی کاہوران بجا ہارون نے بھر جا کر دیکھا تو اسی کا ڈرائیور تھا سالار تو ہانیہ کو گاڑی تک چھوڑ کے آجاہم تیرا گاڑی میں ویٹ کر رہے ہیں چل ٹھیک ہے میں آیا سالار ہانیہ کو گاڑی میں بیٹھا کہ خود بھی آکر بیٹھ گیا اور حریم کے گھر جانے کے لئے نکل گئے

سالار تو آج سے ہمارے لیے پر ایا ہو رہا ہے ہارون نے آنکھوں سے نکلی آنسو صاف کرتے ہوئے کہا سالار نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا یہ تو کیا کر رہا ہے یار آنسو صاف کر رہا ہو ظاہری بات ہے اب ایک دوست پر ایا ہونے لگا ہے تو آنسو تو آئے گے نہ کیسی باتیں کر رہا ہے میں کیسے پر ایا ہو رہا ہو یار تو شادی کر رہا ہے اب تیرے پاس ہمارے لئے ٹائم کہا ہوا کرے گا یار بیوی اپنی جگہ تم سب اپنی جگہ تم سب تو میری جان ہو تو بہ تو بہ ہارون کانوں کو ہاتھ لگا تا بولا یار جھوٹ کیا بولو میں نے خود سنا ہیں تو اس دن بھابی کو بھی یہی کہ رہا تھا کہ آپ جو میری جان ہو اب ہمیں دیکھا دوستوں ابھی صرف نکاح ہی ہوا ہے تو بدل گیا ہمیں جھوٹے مسکے لگا رہا ہیں سالار نے زور سے ایک تھپہارون کی کمر پر مارا فضول بکو اس نا کرہاں بھائی اب ہماری باتیں بھی بکو اس لگے گی انہی نوک جھوک میں حریم کہ گھر پہنچ گئے



برات کا استقبال بہت اچھے سے کیا گیا سالار اسٹیج پر بیٹھ کر حریم کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا کچھ ہی دیر حریم آتی دکھائی دی 1 سائیڈ پر حریم کی ماما اور دوسری سائیڈ پر حریم کے بابا نے حریم کا ہاتھ پکڑا تھا اسٹیج کے پاس پہنچے تو سالار نے حریم کے اگے اپنا ہاتھ کیا حریم نے ایک نظر سالار کو دیکھا اور اپنا ہاتھ سالار کے ہاتھ میں دے دیا دونوں صوفے پر بیٹھ گئے حریم نے ریڈ کلر کا لہنگا پہنا تھا کس پر سکین کلر کا کام ہوا تھا اور سالار نے سکین شیروانی اور ساتھ مہرون پاجامہ پہنا تھا دونوں ہی بہت پیارے لگ رہے تھے

ہانیہ نے شارٹ سکین شرٹ جس پی ہلکا سا کام ہوا تھا ساتھ کپری اور بلیک دوپٹہ ساتھ حجاب کیا تھا مزیشہ نے بیل باٹم ساتھ شارٹ شرٹ ساتھ حجاب اور نقاب کیا تھا

انوشے نے پیچ لونگ فراک ساتھ لنگا پہنا تھا اور زونیشہ نے کپری اور ساتھ شارٹ

فراک جس پر ہلکا سا مہرون اور گرین کلر کا کام ہوا تھا سب ہی بہت پیاری لگ رہی تھیں۔

باقی سب باتوں میں مصروف تھے لیکن حارب کی نظرے کسی کو ڈھونڈ رہی تھی پتا نہیں وہ کہاں آئی بھی ہے کہ نہیں حارب نے خود سے ہی کہا ہارون نے حارب کی سرگوشی سنتے ہوئے کہا بھائی کون آئی ہے کہ نہیں ایان نے بھی فوراً حارب کی طرف دیکھا کوئی بھی نہیں یا حارب نے فوراً کہا ایان دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر بولا یہ کیا باتیں ہو رہی ہیں کوئی مجھے بھی بتاے گا تجھے پتا ہے ہارون کچھ بولنے لگا تھا کہ اسکی نظر اسٹیج پر پر جہاں کافی رش لگا

تھایا روہ دیکھو کیا دیکھے ہارون ارے بیوقوف وہ دیکھ سیٹج پر اتنا رش کیوں ہیں ہارون نے ایان کی طرف دیکھتے ہووے کہا کوئی رسم ہو رہی ہوگی آچلتے ہیں میں نہیں جا رہا

حارب نے بیزاری سے کہا آج یار کیا پتا جسے تو ڈھونڈ رہا ہے شائد وہ سیٹج پر مل جائے ہارون تو مرے گا میرے ہاتھوں سے ایان چپ رہا کیونکہ اسے سمجھ ہی نہیں ہے آرہی تھی کہ کیا باتیں کر رہے ہیں پھر تینوں سالار کی طرف بڑھ گئے

ہارون نے سیٹج پر چڑھ کر دیکھا تو انوشے دودھ کا گلاس لے کر نیچے سالار کے پاس بیٹھی تھی اوہ دودھ پیلائی کی رسم ہو رہی ہے ہارون نے ایان اور حارب کو کہا تینوں سالار اور حریم کہ پیچھے جا کر کھڑے ہو گئے جیسو یہ دودھ کا گلاس آپ نے ختم کرنا ہیں ورنہ ہم آپ کو لے کر نہیں جانے دے گئے حارب فون میں مصروف تھا جبکہ ایان اور ہارون سالار اور انوشے کی باتیں انجوتے کر رہے تھے

ہا ہا ہا اچھا جی نہیں مجھے اب کوئی بھی نہیں روک سکتا حریم کو لے جانے سے سالار دودھ کا گلاس پکڑتے ہوئے بولا

سالار نے ایک سپ لیا اور بولا بالکل بھی مزے کا نہیں بنا

ہیں! مزے کا بنا ہے میں نے خود بنایا ہے اور ٹیسٹ بھی کیا مجھے تو مزے کا لگایہ آواز سن کر حارب نے فوراً نظر اٹھا کر انوشے کو دیکھا جس کے ساتھ مزیشہ بیٹھی تھی چہرہ چھپا کہ رکھا تھا بس آنکھیں ہی نظر آرہی تھی حارب تو بس مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا حارب نے اگے بڑھ کر اک دم سے سالار کے ہاتھ سے گلاس لے کر خود پینا

شروع ہو گیا اتنا مزے کا تو ہے مسکرا کر کہتا ہے جب کہ نظرے مزیشہ پر تھی ہارون نے حیران ہوتے ہوئے حارب کو دیکھا اسے کیا ہو گیا دوسری طرف سالار اور ایان کا بھی یہی حال تھا جبکہ مزیشہ غصے سے حارب کو دیکھ کر سوچتی ہیں یہ منحوس یہاں بھی آگیا جبکہ حارب کے چہرے سے مسکراہٹ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

حارب ہارون اور ایان تینوں نے وائٹ شلوار قمیض ساتھ بلیک واسکٹ پہنی تھیں حارب کو دیکھ کر مزیشہ کے دل میں کچھ ہوا لیکن اسنے فوراً انکسور کیا اور اپنی نظرے ہٹائی

جیجو آپ کے فرینڈ کو دودھ پسند آگیا ہیں چلے اب جلدی سے ایک لاکھ نکالے اوہ ہیلو! ابھی دو اور فرینڈز نے بھی پاس کرنا ہیں ہارون نے حارب سے گلاس کھینچنا چاہا حارب نے گلاس فورن پیچھے کر لیا ہارون نے اپنی لفٹ سائیڈ پے ایان کو کچھ کہنے لگا تو دیکھا تو ایان نہیں تھا یہ کہا گیا خیر حارب دے گلاس نہیں یار میں نے نہیں دینا میں نے سارا پینا ہے ہارون حیران ہو کر حارب کو دیکھ رہا تھا تو اسے کمینہ بن رہا ہے جسی تجھے گھر میں دودھ نہیں ملتا ہارون نے حارب کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا جسی صرف حارب نے سنا تم جو مرضی کہ لو دودھ نہیں دینا میں نے

جیجو آپ کے فرینڈز کتنے بھوکے ہیں دودھ کے لیے لڑ رہے ہیں انوشے نے ہارون کو دیکھتے ہوئے کہا اور تمیز بھی نہیں دوسروں سے کھینچ کے پی جاتے ہیں مزیشہ نے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا حارب نے مزیشہ کو دیکھا اور مسکرا کر لگ پڑا ہارون نے یہ بات نوٹ کی پر کہا کچھ نہیں بھوکی تم ہوگی میں الحمد للہ روز دودھ کے

چار گلاس پیتا ہو ہارون نے انوشے کو کہا اسی لے تمہاری شکل اسی ہے اور اسی شکل پر کچھ لوگ مرتے ہیں ہارون نے طنز کیا جسے انوشے نے محسوس بھی کیا

اچھا بس بس اب لڑنے نا لگ جانا تم دونوں سکینہ بیگم (انوشے کی ماما) نے کہا چلو سالار اپنی جیب ہلکی کرو اب حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اتنی دیر میں راشد صاحب بھی آگے انوشے بیٹا اب کھانا کھا لو سب جی بابا بس جیجو سے پیسے تو نکلو الے اچھا جلدی کرو اب جلدی سے نکالے ایک لاکھ کم کرو یہ ایک گلاس کا بھی نہیں لگ رہا ہیں تم 1 لاکھ مانگ رہی ہو اور میں نے تو دودھ پیا بھی نہیں سارا تو حارب نے پیا اس سے لو میں کیوں دوں میں نے صرف تیری ہیلپ کی تھی مجھے پتا تھا تجھ سے نہیں پیا جائے گا اکیلے سے اچھا سب چھوڑ سالار تو 50 چھوڑ 100 دے کر بات ختم کرو

<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com کیا 100 ہاں اب توڑ بل کر دے ہیں زیادہ ہیں تو کم کر دیں ہارون نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلے اب جلدی دیں چلے 70 ہزار کر لے اس سے کم 1 روپے بھی نہیں لے گے ہم زینشہ اور انوشے نے کہا اور اگر اپنے کم دیے تو ہم آپ کو آپ کے ساتھ نہیں جانے دے گے چل سالار دے دیں کیا یاد کرے گی حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا سالار نے 70 ہزار دے دیے سب سیٹج سے نیچے آگے

حارب مزیشہ کو جاتے دیکھ رہا تھا ہارون نے حارب کوئی ماری خیر تو ہیں ہاہاہاہاہاں ہاں سب خیر ہے اتنی دیر میں ایان آگیا تو بتائے بغیر کہا چلا گیا تھا حارب نے پوچھا کال آگئی تھی یا ر چلو آؤ یا رکھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگی ہے ہارون نے کہا تجھے کب بھوک نہیں لگتی پہلے یہ تو یہ بتا حارب تو مجھے اگر شر مندہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے تو فضول ہے کیونکہ میں شر مندہ نہیں ہونے والا ہاں وہ مجھے پتا ہے تو بے شرم انسان ہیں جی بلکل تینوں باتیں کرتے ہوئے ٹیبل پر پہنچ گئے اور کھانا کھانے لگ پڑے



مزیشہ اور ہانیہ نے حریم کا بہت اچھے سے ویلکم کیا حریم کو سالار کمرے میں بیٹھا کے باہر آگئی مزیشہ آپ بتائے راستہ رکوائی میں کتنے پیسے مانگو جتنے مرضی مانگ لو مزیشہ نے کندھے اچکا کر کہا 50 مانگ لو گی 25 اچکا 25 میرا نہیں نہیں میں نے نہیں لینے یہ آپ کا حق ہیں کیوں آپ بھی میری سسٹر ہیں ہاہاہاہاہاں ہم دونو سسٹر ہی ہیں تو پھر لیکن ہانیہ اس سے پہلے مزیشہ کچھ کہتی ہانیہ بولی مزیشہ اگر اپنے نہیں لینے پھر میں یہ رسم نہیں کرو گی ہانیہ نے ناراض ہوتے ہووے کہا اوکے اوکے آپ ناراض نا ہو ہم مل کے کرے گے یہ رسم یس! ہانیہ نے خوش ہوتے ہووے کہا وہ دونو لون میں بیٹھی تھی اتنی دیر میں سالار ہارون اور

حارب آتے دکھائی دیئے

بھائی لوگ آگئے ہانیہ نے کہا مزیشہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا

یہ لڑکا ابھی تک یہی ہے اففففف یا اللہ

ہانیہ مزیشہ کا ہاتھ کھینچ کر سالار کے روم کے پاس لے گئی تینوں اپنی باتوں میں مصروف تھے کسی نے دھیان نہیں دیا وہ تینوں باتیں کرتے سالار کے کمرے کی طرف آرہے تھے تب ہی حارب کی نظر مزیشہ پر پڑی جو ہانیہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی وہ یہ محترمہ ابھی یہی ہیں

یہ دونوں یہاں کیا کر رہی ہیں سالار نے کہا کمرے کے پاس پہنچ کر سالار نے ہانیہ سے پوچھا ہانی گڑیا خیر ہے آپ لوگ یہاں کو کھڑی ہو حارب کی نظرے مزیشہ پر تھی جسے ہارون نوٹ کر رہا تھا جی بھائی سب ٹھیک ہیں بس اپنے اگر اندر جانا ہے تو اپکو ہمیں 50 ہزار دینا ہو گا ہانیہ نے سالار کہہ اگے اپنا ہاتھ کرتے ہوئے کہا کیوں بھی میرا کمرہ ہے مجھے اب اپنے کمرے میں جانے کے بھی پیسے دینے ہو گے ہا ہا بھائی یہ رسم ہے یا راجھا دیں بھائی ورنہ ہم جارہے ہیں اندر آپ کی جگہ اوکے یہ لو آپ لوگ پورا ویلٹ رکھ لوں

تھنکیو بھائی اب آپ جاسکتے ہیں



او کے یار ہم لوگ چلتے ہیں ہارون اور حارب سالار کو گلے ملتے ہوئے بولے ہانیہ اور مزیشہ نیچے کچن میں آگئی ہانیہ میں بھائی کو کال کر کے پوچھتی ہو کب تک لینے آئے گے آپ یہی رک جاے رات مزہ آئے گا ہم باتیں کرے گے مووی دیکھے گے بہت مزہ آیا گاؤ سے بھی صبح ولیمہ ہے یہی سے ہمارے ساتھ چلی جانا پلیز رک جاے میں اکیلی بھی بور ہو جاتی ہو او کے میں بھائی کو بتا دو او کے میں روم میں چینج کرنے جا رہی ہو آپ کال کر کے آ جانا مزیشہ کال کر کے کچن میں پانی پینے چلی گئی

ہارون تو گاڑی میں بیٹھ میں پانی پی کر آیا بہت پیاس لگی ہے اچھا اب جا ہی رہا ہے تو میرے لے کچھ کھانے کو بھی لے ای اففف موٹے تو کتنا کھاتا ہے اچھا مجھے نہیں پتا تھا شکریہ بتانے کے لیے لے کر آئیں میں جا رہا ہو کہتے ہوئے ہارون باہر کی طرف چلا گیا حارب گنگناتے ہوئے کچن میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر وہی رک گیا مزیشہ ایک ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے دوپٹے سے چہرہ چھپایا تھا آپ کو تمیز نہیں ہے جہاں دل کرے منہ اٹھا کر آ جاتے ہیں مزیشہ نے غصے سے کہا جی بلکل نہیں ہے تمیز آپ سکھا دے حارب نے مسکراتے ہوئے کہا

مزیشہ پلیز آپ مجھے ایک گلاس پانی دے دیں بہت پیاس لگی ہے کیوں آپ کے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں جو میں پانی دو پانی دینے سے نیکیاں ملتی ہیں آپ کو نیکی مل جائے گی اپنی نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا آپ میرے اعمال نامے کی فکر نا کرے اپنے کی کرے آپ ہر وقت غصے سے کوبات کرتی ہے میرے سے حارب نے مزیشہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا آپ میرے لگتے کیا ہیں جو میں آپ سے پیار سے بات کرواؤ تو پھر آپ مجھے اپنا بنا

لے مزیشہ کو حارب کی بات سن کر بہت غصہ آیا آپ اپنی حد میں رہ کر مجھ سے بات کیا کرے اور آج کہ بعد مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی نہ کی جیے گا آئی سمجھ میں تو ضرور کرو گا بات حارب بھی اس بار غصے سے بولا مزیشہ غصے سے حارب کو دیکھ کر پچن سے باہر چلی گئی حارب بھی پانی پیے بغیر باہر کی طرف بڑھ گیا



اگلے دن انوشے اور اس کی ماما حریم کا ناشتہ لے کر اے حریم تیار ہو کر روم سے باہر ای انوشے اور اپنی ماما سے ملی تب تک ملازمہ نے ناشتہ لگا دیا سب نے مل کر ناشتہ کیا تھوڑی دیر بعد حریم کی ماما اور انوشے چلی گئی اور حریم اور ہانیہ بھی پولر جانے کے لیے نکل گئی۔

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

کمرہ فل اندھیرے میں ڈوبہ ہوا تھا کمرے میں موجود شخص پچھلے آدھے گھنٹے سے سگریٹ پے سگریٹ پی رہا تھا اور ساتھ گہری سوچ میں ڈوبہ تھا پاس پڑا فون 5 منٹ سے بج رہا تھا جب کہ وہ وجود اس وقت دنیا کی ہر چیز سے بے خبر اپنی سوچ میں گم تھا تب ہی دروازہ نوک ہو ا وہ اپنی سوچ سے باہر آیا

یس! حارب نے آواز دی سر ہارون سر کی کال آرہی ہے دو آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں ٹھیک ہے تم جاو حارب نے دروازہ دوبارہ بند کر دیا اور اپنا فون اٹھا کر دیکھا جس پے ہارون کی 12 مس کالز آئی ہوئی تھی وہ ہارون کو کال بیک کرتا ہے دوسری ہی بیل پی فون اٹھا لیا گیا ہاں یار تیری کال آرہی تھی حارب نے تھکے ہووے لہجے میں کہا تو

کہا تھا میں کب سے کال کر رہا ہوں حارب ہارون نے غصے سے کہا سوری یار میں بڑی تھا بتا کیا کام تھا کیا مطلب کیا کم تھا تو کب تک نکل رہا ہے ہارون نے پوچھا کیوں کہا جانا ہے حارب نے حیرانی سے پوچھا کیا؟ تجھے نہیں پتا آج سالار کا ولیمہ ہے

اووو وہ اچھا ہاں ہاں مجھے پتا ہے یار میری طبیعت نہیں ٹھیک میں نہیں آ-----

ابھی بات مکمل نہیں کی تھی کہ اس کے ذہن میں ایک خیال آیا اور چہرے پر مسکراہٹ آگئی ہاں چل میں تیار ہو کہ نکل رہا ہوں ساتھ ہی حارب نے کال کٹ کر دی ہارون ابھی کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ کال کٹ ہو گئی عجیب بند ہے ہارون نے فون کو دیکھتے ہوئے کہا اور دوسری طرف حارب کچھ گنگنا تا ہوا واشر روم میں چلا گیا تھوڑی دیر بعد حارب واشر روم سے باہر آیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا ہو کر بال بنا رہا تھا ساتھ برات والے دن کچن میں جو اسکی اور مزیشہ کی باتیں ہوئی تھی اس کے بارے میں سوچ رہا تھا برات والے دن اسکی آنکھیں بہت پیاری لگ رہی تھی کاش میں اس کا پورا چہرہ بھی دیکھ سکوں اللہ میاں پلیر پلیر کسی طرح مجھے اس کا چہرہ دیکھ جائے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



سالار تو ریڈی ہو گیا آیان نے سالار کو کال کر کہ پوچھا ہاں بس ہو گیا ہو آیان یار سب سہمی سیٹ ہو گیا ہے ہال میں ہاں ہوں گیا پریشان نہ ہو یار جب تک تیرے بھائی تیرے ساتھ ہے تو ٹینشن نہ لے کسی چیز کی آیان نے حارب اور ہارون کو دیکھ کر کہا ہارون فرائز سے انصاف کر رہا تھا اور حارب فون میں مصروف تھا ہاں یہ تو ہے سالار نے

مسکراتے ہوئے کہا ہارون تجھے پو لرسے پک کرنے آرہا ہے ہاں بھیج دے اسے میں ریڈی ہوں اوکے بھجتا ہو
حافظ آیان نے کہت ہووے کال کاٹ دی اللہ



سالار اور حریم ہال میں داخل ہوئے ہال کی تمام لائٹس بند تھی صرف ایک لائٹ اون تھی جو حریم اور سالار کو
فوکس کر رہی تھی اور ہلکا سا میوزک لگا ہوا تھا حریم نے لائٹ پنک کلر کی میکسی جس پے گولڈن کلر کا کام ہوا تھا
اور بالوں کو کرل کیا تھا اور سالار نے گرے پیٹ کوٹ وائٹ شرٹ ساتھ لائٹ پنک کلر کی ٹائی لگائی تھی
دونوں ہی بہت پیارے لگ رہے تھے سب رشک بھری نظروں سے اس خوبصورت کپل کو دیکھ رہے تھے

Support@classicurdumaterial.com

حارب کی نظرے مسلسل مزیشہ پر تھی جب کہ ہال میں موجود دو اور نظرے کسی اور کو بڑی فرصت سے دیکھ
رہی تھی

مزیشہ نے سکین فراک جس پے ہلکا سا کام ہوا تھا ساتھ حجاب اور نقاب کیا تھا
انوشے اور ہانیہ دونوں نے ریڈ کلر کا بیل بوٹم اور ساتھ شارٹ فراک انوشے نے گلے میں دوپٹہ بال کھولے اور
ہلکا سا میک اپ اور ہانیہ نے حجاب کیا تھا

زونیشہ نے کپری اور شارٹ شرٹ بالوں کو نیچے سے کرل کیا تھا سب ہو بہت پیاری لگ رہی تھی

حارب ہارون اور آیان تینوں نے سیم ڈریسنگ کی تھی تینوں نے بلیو پینٹ کوٹ پہنے تھے

سالار اور حریم سیٹج پر بیٹھے تھے انوشے ہانیہ مزیشہ اور زونیشہ چاروں سیٹج پے آکر سلفیاں لینے لگ پری حارب ہارون اور آیان پیچھے تھوڑی نارہتے اب ان کے بھائی جسے دوست کی شادی تھی وہ بھی آگے پھر سالار اور حریم کا فوٹو شوٹ ہو اچھ ہی دیر میں سب گھروں کو نکل گے

<https://www.classicurdumaterial.com/>



Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یونیورسٹی میں معمول کے مطابق رش تھا آج موسم بھی خوشگوار تھا ہلکی ہلکی بھونڈا باندی اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی وہ دونوں بیٹھی باتیں کر رہی تھی یار انوشے اتنے دنوں نے کہ نوٹس کہا سے بنائے گے ہانیہ نے سستی سے کہا یار تم فکر نہ کرو بن جائے گے میں ہونا اپنی سستی ختم کرو یار دو اور چھٹیاں کر لیتے تو کیا ہو جانا تھا تمھے انوشے ایک تو سردی آرہی ہیں اوپر سے شادی کی تھکاوٹ اور تجھے یونی آنے کا عشق چرا تھا ہانیہ نے کہا اوہ بہن نا آتے نہ یونی تو فائن ڈبل ہو جانا تھا اور سر حدید اور مس صائمہ کے ہاتھوں قتل زور ہو جانا تھا ہاں سہی کہ رہی مس کا تو پتا نہیں

لیکن سرحدید نے نہیں چھوڑنا تھا چلو اب اپنی سستی ختم کرو آؤ کلاس میں چلتے ہیں باہر بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے ہانیہ نے اٹھتے ہوئے کہا

ایکسوزمی! انوشے اور ہانیہ کلاس میں جا رہی تھی تب ہی ایک لڑکے نے انھیں روکا جی انوشے نے پوچھا آپ جانتی ہیں کل یونی میں پارٹی ہے یہ فارم لے ایک گھنٹے کہ اندر فل کر کے دے جانا کس چیز کی پارٹی ہے یہ ابھی نہیں پتا اوکے انوشے نے فارم پکڑ لیا اوکے ہم کروادے گے جمع کہ کر دونوں آگے بڑھ گئی ہماری یونی بھی عجیب ہے بچوں کی طرح فنکشن کے فارم فل کرواے جا رہے ہیں ہاں ہانیہ تم ٹھیک کہہ رہی ہو



<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب تجھے پتا ہے یونی میں فنکشن ہو رہا ہے حارب گراؤنڈ میں بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا تب ہی ہارون بھاگا بھاگا حارب کے پاس آیا اچھا حارب نے جواب دیا یار تو سونگ کیوں نہیں سنا دیتے کل فنکشن میں ہارون نے حارب کی طرف دیکھا جو پتا نہیں گھاس میں کیا ڈھونڈ رہا تھا نہیں یار میرا ایسا کوئی موڈ نہیں ہے حارب نے اداسی سے کہا حارب یار تجھے ہو کیا گیا ہے تو اپنی ساری اکیٹیویٹیز کیوں چھوڑ رہا ہے

تو ٹھیک تو ہے نا ہارون نے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں ٹھیک ہو بس اسے ہی ہارون اگر میں کسی لڑکی سے کہو کہ مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے تو اس کا رپلائے کیا ہو

گا؟

محبت وہ بھی تجھے یعنی حارب شاہ کونہ کریا ہارون نے حیرانی سے کہا توں تو کہتا تھا مجھے محبت نہیں ہوگی لڑکیاں صرف ٹائم پاس ہوتی ہے ہارون نے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا حارب نے سراٹھا کر ہارون کو دیکھا جو حارب کو ہی دیکھ رہا تھا تو یہ سب چھوڑ جو پوچھا ہے وہ بتا حارب نے ہارون کہ چہرے سے نظرے ہٹاتے ہوئے کہا میرے اتنے ہند سم دوست کو کون انکار کرے گا ویسے بھی لڑکیاں تو تجھ پر مرتی ہیں آف کورس ہاں ہی کرے گی جب تو اسے پرپوز کرے گا

وہ نہیں مرتی مجھ پے وہ باقی لڑکیوں سے مختلف ہے یار

حارب سالار کی برات والے دن سے میرے دماغ میں کچھ باتیں گھوم رہی ہے کہی جو میں سوچ رہا ہو وہ سچ تو نہیں ہارون نے حارب کی بات سنتے ہوئے کہا کیا سوچ رہا ہے؟ میں وہی سوچ رہا ہوں جو تو سوچ رہا ہے یعنی مزیشہ حارب کے چہرے پر مزیشہ کا نام سنتے ہی مسکراہٹ آگئی ہاں سہی سوچ رہا ہے مزیشہ ہی ہے پر وہ میری کبھی نہیں بنے گی اسکی نظر میں میں بہت برا ہوں سگرٹ پیتا ہوں شراب پیتا تھا لڑکیوں کہ ساتھ دوستی رکھتا تھا وہ کبھی شادی نہیں کرے گی مجھ سے حارب نے افسردہ لہجے میں کہا تو ہار کیوں مان رہا ہے مرد تو اپنی محبت پر کسی کی نظر نہیں پڑنے نہیں دیتا اور تو یہ سوچ رہا ہے وو شادی نہیں کرے گی ہمت رکھ جانی اب عشق کیا ہے تو ڈرنہ کیسا اسے پانا سیکھ کھونا نہیں ہارون نے حارب کا کندہ تھپاتے ہوئے کہا حارب نے ہارون کی طرف دیکھا کیا وہ مان جائے گی تو بچوں والا سوال کیوں پوچھ رہا ہے مرد بن بھائی فکر کیا کر میں ہمیشہ ترے ساتھ ہوں یہ سنتے ہی حارب ہارون کے گلے لگ گیا شکریہ جگر مجھے ہمت دینے کے لیے اچھا اب یہ شکریہ وکریا کرنا چھوڑ آکیفے چلتے ہیں ہارون حارب سے الگ ہوتا ہوا بولا ہاں چل تو کھانے کے بغیر کہا رہ سکتا ہے ہاں بالکل ہارون سینے پے ہاتھ رکھتے ہوئے سر کو جھکا کر بولا ویسے ہارون یہ فنکشن ہے کس چیز کا ہے حارب یہ بات ابھی کسی کو نہیں پتا بس یہ پتا ہے یونی میں

کوئی فنکشن ہے جس میں سنگنگ، پوٹری، ڈانس سب کچھ ہو گا اچھا بڑی عجیب بات ہے حارب میں اس جمعے کو سالار کی دعوت رکھ رہا ہو ایان کی فیملی کو بھی انوائٹ کیا ہیں تو بھی انکل انٹی کے ساتھ آئی اچھا ہارون نے کیفے میں داخل ہوئے کہا شادی سالار کی ہوئی ہے تو اسے انوائٹ کر ہم دونوں کیوں کر رہا ہیں

عزت ہی نہیں راس تم دونوں کو نابلاتا تو تب بھی شکوہ کرنا تھا ایان کو صبح کال کر کے کہا وہ بھی سیم یہی بول رہا تھا دفع ہو تم دونوں ہی نا آؤ میں خودی سارا کھانا کھا لو گا ہارون نے غصے سے کہا ہا ہا ہا یا ر مذاق کر رہا تھا آ جاو گا ماما پاپا کے ساتھ حارب نے ہستے ہوئے کہا ادھر آؤ چھوٹے بات سن حارب نے آواز دی کیا کھانا ہے ہارون حارب نے ہارون سے پوچھ کر آرڈر کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے مزیشہ میں گھر جا رہی ہوں ادیبہ نے کلاس سے باہر نکلتے ہوئے کہا میں بھی جا رہی ہو گھر تم نے لاسٹ لیکچر نہیں لینا نہیں میں بہت تھکی ہوئی ہو گھر جا کر ریسٹ کرتی ہو ویسے بھی سر نے پچھلا ٹوپک ہی دوبارہ پڑھانا ہیں ہاں یہ تو ہے چلو پھر چلتے ہیں ہاں آؤ چلو مزیشہ نے کہا اور دونوں باہر کی طرف بڑھ گئی



ہارون چل نایار گھر کی طرف نکلتے ہیں شام کو آجانا میری طرف حارب نے کہا میں نے تیرا اور اپنا فارم فل کر کے جمع کروا دیا ہے اور تو کل گانا گاہ رہا ہے یونی میں حارب یہ سنتے ہی شو کڈ ہو گیا یار تو نے کیوں کیا میرا ایسا کوئی پلین نہیں تھا نا ہی تیاری ہاں تو آج کر لے ناں ہارون نے کہا ہارون تو مرے گا میرے ہاتھوں سے ہا ہا ہا جو بند اپنے عشق کا اظہار کرنے سے ڈرتا ہے وہ مجھے مارے گا ہارون نے حارب کو دیکھتے ہوئے کہا اوہ چپ ہو جا پوری یونی کو بتانا ہے کیا حارب نے ادھر ادھر دیکھا تب ہی اسے مزیشہ نظر آئی ہارون نے حارب کی طرف دیکھا پھر دوسری سائیڈ پر دیکھا تو مزیشہ نظر آئی لو یہ تو گیا اوہ بھائی چلے گھر یا بھابی کو آج ہی ساتھ لے کر جانا ہے ہارون نے ہستے ہوئے کہا ابھی اتنی جلدی بھی نہیں ہے حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تو اظہار کب کرے گا ہارون نے پوچھا

پتا نہیں یار حارب نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

ابھی کر دے ہارون نے مشورہ دیا میرا فحال مرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اس کے ہاتھوں چل آ جا گاڑی میں بیٹھ وہ آرہی ہے حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

پلیز یار تو بول دے اسے "آئی لو یو" پھر جو ہو گا دیکھا جائے گا

نہیں ہارون ابھی نہیں

ناکرے ایسا کچھ ہو ہارون کی بات پر حارب یار اگر اس کی کہی اور منگنی وغیرہ ہو گئی تو یاں کوئی اور مسئلہ ہو گیا تو اللہ جلدی سے بولا

ہاں تو بول دے اس سے پہلے دیر ہو جائے مرد کا بچہ بن ہارون نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
نہیں یار رہنے دے وہ مانا کر دے گی

تو نجومی ہے جو تجھے پتا ہے تو اظہار کرے گا تو وہ انکار کر دے گی ہارون نے کہا تو رک ایک منٹ میں آیا تو کہا جا رہا ہے ہارون حارب نے ہارون کو آواز دی جو مزیشہ کی طرف جا رہا تھا یار یہ لڑکا مجھے مرواے گا ہارون نے مزیشہ کو کچھ کہا تو وہ ادیبہ کو چھوڑ کر ہارون کے ساتھ یونی کے بیک گراؤنڈ کی طرف بڑھ گئی

حارب یہ سب دیکھ رہا تھا سوچ رہا تھا یہ ہارون کر کیا رہا ہے اسے وقت میسج کی ٹیون ہوئی حارب کے موبائل پر
حارب نے دیکھا تو ہارون کا میسج تھا حارب یونی کے بیک گراؤنڈ میں آجا

AND plz no question and no arguments

بس جو میں کہ رہا ہوں وہ کر حارب نے رپلائے میں اوکے لکھا اور بیک گراؤنڈ کی طرف بڑھ گیا حارب جب گراؤنڈ پہنچا تو دیکھا کہ مزیشہ اکیلی کھڑی ہے اسے ٹائم میسج کی ٹیون ہوئی حارب نے پاکٹ سے فون نکالا تو دیکھا تو ہارون کا میسج تھا جا بھائی اور بول دے دل کی بات

نہیں میں نہیں جا رہا حارب نے رپلائے کیا کر دو اظہار حارب نے دل میں سوچا ہاں کر دیتا ہوں میں لڑکا ہو میں نہ کرے ایسا ہوں دل تڑپ کر بولا اسی وقت کیوں درو مجھے ہی پہل کرنی ہوگی اگر اس نے انکار کر دیا تو نہیں اللہ حارب کے فون ماسیج آیا

حارب تو نے اگر آج اسے "لویو" نابلو تو مجھے نابلوئی پھر حارب 2 منٹ سوچتا رہا پھر اوکے کا رپلائے دے کر اپنی پلیز وہاں کر دے آپ شرٹ کا کولر ٹھیک کیا بال ہاتھوں سے سیٹ کیے اور منہ آسمان کی طرف اٹھا کر بولا اللہ کو تو پتا ہے نامیں اس سے کتنی محبت کرتا ہو میں بہت برا ہو جانتا ہو میں سب کچھ چھوڑ دو گا بس آپ اسے میرا بنا پلیز کہتے ہوئے حارب مزیشہ کی طرف بڑھ گیا جو بیچ پر سر جھکائے بیٹھی کسی سوچ میں گم تھی دے پلیز اللہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کسی کے پاؤں کی آواز سے چہرہ اوپر اٹھا کر دیکھا تو حارب کھڑا تھا ہاؤ کیوٹ وائٹ شرٹ کف کہنیوں تک فولڈ کے ساتھ سی گرین جینس اور بالوں کو جیل لگا کہ سیٹ کیے تھے بے شک وہ کیوٹ اور ہنڈ سم لگ رہا تھا

استغفر اللہ یہ میں کیا سوچ رہی ہو تم بھی پاگل ہو مزیشہ

مزیشہ نے حارب کی طرف دیکھا دونوں کی آنکھیں ملی دل کی ایک بیٹ مس ہوئیں

کیسی ہو؟ حارب نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا

تم سے مطلب میں جیسی مرضی ہوں

مطلب ہی تو ہے یار حارب نے آہستہ آواز میں کہا جو مزیشہ نے نہیں سنی

کیا؟ مزیشہ نے پوچھا کچھ نہیں

تم یہاں کیا کر رہے ہوں میں تمہارے لیے آیا ہوں

کیا مطلب؟ میرے لیے آئے ہوں

مزیشہ مجھے تم سے بات کرنی ہے حارب نے مزیشہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا اسے دیکھنے سے مزیشہ کے دل کی ایک ہارٹ بیت مس ہوئی لیکن مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی مزیشہ اپنا رخ موڑتے ہوئے بولی اوکے نا سنو میں بھی کوئی مرا نہیں جا رہا تم سے بات کرنے کے لیے حارب نے غصے سے کہا ابھی واپس مرنے ہی لگا تھا ہارون کا میسج آیا وہ بھائی اظہار کر لڑائی کہ لیے باقی کی زندگی پڑی ہے ابھی یار وہ نخرے دکھا رہی ہے میں نے کبھی کسی کے اتنے نخرے نہیں دیکھے توں جانتا ہے یار لڑکیاں اسے ہی نخرے دکھاتی ہے تو سب کچھ چھوڑ جلدی سے بول دے تھوڑا سا نخرہ برداشت کر لے اب عشق کیا ہے تو سب کچھ برداشت بھی کرنا پڑے گا میرے بھائی جلدی کر یار مجھے بھوک لگ گئی ہیں اتنے لمبے میسج اب ٹائپ نہیں ہو رہے ہاں ہارون ٹھیک کہ رہا ہے حارب نے دل میں سوچا اوکے کہتا ہوں رپلائے کر کہ فون پاکٹ میں رکھ دیا اور دوبارہ مزیشہ کی طرف متوجہ ہوا جو رخ موڑ کر کھڑی تھی مزیشہ مجھے سریسلی تم سے بات کرنی ہے پلیز مزیشہ نے مڑ کر دیکھا تم ابھی تک یہی کھڑے ہو تمہے سمجھ نہیں آتا میں کب سے کہ رہا ہوں مجھے تم سے بات کرنی ہے اور تم ہو کہ نخرے دکھائی جا رہی ہو حارب نے غصے سے کہا (وہ جتنا اپنے آپ کو نارمل رکھنے کی کوشش کر رہا تھا اتنا ہی غصہ دلائی جا رہی تھی)

بولو کیا بات کہنی ہے مزیشہ نے پوچھا

حارب نے ایک لمبا سانس لیا اور بولا "آئی لویو" مزیشہ حارب نے مزیشہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

حارب کی بات سن کر مزیشہ تو شوکڈ ہی ہو گئی کیا کہا مزیشہ نے غصے سے پوچھا

"آئی لویو"

تم سمجھتے کیا ہو خود کو "آئی ہیٹ یو" آئی سمجھ تمھے کیا لگتا ہے باقی لڑکیوں کی طرح میں بھی تمہاری باتوں میں آ جاو گی تم سے دن رات باتیں کرو گی تمہارے "لویو" کے جواب میں "لویو ٹو" بولو گی تو سنو حارب شاہ مزیشہ تم سے نفرت کرتی ہے صرف نفرت نہیں تم اس سے محبت کرتی ہو دل میں سے آواز آئی نہیں میں تم سے نفرت کرتی ہو اور دل تو کر رہا ہے دو تین تھپڑ لگاؤ لیکن میں تمھے چھو کر ہاتھ گندے نہیں کرنا چاہتی ہو تم ایک برے اور گندے انسان ہو اور ایسا مذاق میرے ساتھ دوبارہ نا کرنا اور آج کے بعد میرے سے بات کرنے کی کوشش نہ کرنا بلکہ اپنی اس زبان سے میرا نام بھی نہ لینا

آئی سمجھ مزیشہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی

حارب وہی بت بنا کھڑا ہارون یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا مزیشہ کے جاتے ہی ہارون حارب کہ پاس آیا حارب

حارب ہارون نے حارب کو آواز دیتے ہوئے حارب کو آواز دی

ہاں یار تو ٹھیک ہے ہاں میں ٹھیک ہو دیکھ لیا اس نے کہا "آئی ہیٹ یو" کہتے ہوئے

حارب کی آنکھوں میں آنسو آگے کوئی نہیں یا رانشاء اللہ تیری ہی ہے تجھے ہی ملے گی ہا ہا ہا یا رنہ جھوٹے دلا سے دیا کر حارب نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جھوٹ نہیں سچ کہ رہا ہو چل چھوڑ آگھر چلے حارب نے کہا تو اگر اکیلا رہنا چاہتا ہے تو رہ لے (ہارون جانتا تھا اس کے سامنے وہ مضبوط بنا ہے ویسے بہت ہرٹ ہوا ہے اسی لے تھوڑی دیر اکیلا چھوڑنا چاہتا تھا)

کیوں مجھے کیا ہوا ہے فٹ فٹ تیرے سامنے ہوں دیکھ حارب نے بازو پھلاتے ہوئے کہا حارب واقعے ہی یار تجھے بھوک نہیں لگی تھی حارب کی آنکھوں میں آنسو آرہے تھے جنہے وہ چھپا رہا تھا لیکن ہارون یہ نوٹ کر رہا تھا چل آگھر چلے حارب نے تھوڑا آگے جا کے دیکھا تو ساتھ ہارون نہیں تھا پیچھے مڑ کر دیکھا تو ہارون وہی کھڑا تھا ہارون آج یار چلے گھر ہارون بھاگتا ہوا آیا اور حارب کے گلے لگ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

حارب تو وعدہ کر تو روئے گا نہیں نہ ہی کچھ کرے گا وعدہ کر حارب یہ سننتے ہی روہ پڑا جو آنسو کافی دیر سے کنٹرول کے تھے بہہ گئے حارب ہارون کے کندے سے لگابے آواز رو رہا تھا لیکن ہارون کچھ نہیں بولا وہ یہی چاہتا تھا اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لے تھوڑی دیر خاموشی کہ بعد حارب بولا چل یار گھر چلتے ہیں تمھے گھر جانے کی اتنی جلدی کیوں ہے ہارون حارب سے الگ ہوتے ہوئے بولا کل میں نے گانا بھی تو گانا ہے اس کی پریکٹس بھی کرنی ہے اسی لیے جلدی ہے گھر جانے کی ہاں چل دونوں گھر کے لیے نکل گے



مزیشہ گھر آئی سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی کسی سے کوئی بات نہیں کر رہی تھی یہ سمجھتا کیا ہے خود کو لو فر، ڈفر
انسان "آئی ہیٹ ہم" جبکہ دل کچھ اور کہہ رہا تھا اور دماغ کچھ اور اتنی دیر میں اذان کی آواز اور مزیشہ واشروم
میں وضو کرنے چلی گئی



ہارون حارب کو چھوڑ کر اپنے گھر چلا گیا لان سے گزر رہا تھا جب وہاں لبنہ بیگم بیٹھے دیکھا ماما حارب یہ کہتے ہوئے
لبنہ بیگم کے پاس گیا ان کی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا کیا بات ہے حارب انہوں نے بالوں میں انگلیاں پھیرتے
ہوئے کہا حارب نے آنکھیں بند کر لی آج بہت ٹوٹا ہوا ہوں ماما حارب نے دل میں سوچا پر کہا نہیں کوئی بات
نہیں ہے ماما کھانا کھاو گے نہیں بھوک نہیں ہے تھوڑی دیر بعد کہتا ہوا اٹھا اور روم کی طرف چلا گیا دروازہ بند
کرتے ہی میوزک اونچی آواز میں اون کر کے رونا شروع ہو گیا مزیشہ سچے دل سے محبت کی تھی اور تم نے میری
محبت کا مذاق بنایا مانتا ہو براہوں میں بلکہ بہت براہوں لیکن میری محبت تو سچی ہے حارب صوفے سے ٹیک لگا
کے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر سسکیوں کے ساتھ رو رہا تھا



ہانیہ تم کل کیا پہن کر آرہی ہو ہانیہ کی کال پک کرتے ہوئے انوشے نے پوچھا

کہا ہانیہ نے حیرانی سے پوچھا

یونی میں اور کہا

پتا نہیں یار ابھی ڈیسیڈ نہیں ہوایا رتھے پتا ہے بھائی اور بھابی کی دعوت ہیں بھائی ہے دوست کی طرف

اچھا تم بھی جاوگی ہاں سب انوائٹڈ ہیں

اچھا انوشے نے کچھ سوچتے ہوئے کہا کس دوست نے کی ہے

پتا نہیں یار نام یاد نہیں آرہا ہانیہ سوچتے ہوئے بولی و سہ رات کو بھائی نے بتایا تھا اوکے انوشے کیا کر رہی ہو آجاؤ

میری طرف ہانیہ نے کہا نہیں یار میں سونے لگی ہو ابھی اسی وقت

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں جی ابھی اسی وقت ابھی تو 7 بجے ہے انوشے

Support@classicurdumaterial.com

ہاں مجھے پتا ہاں صبح یونی میں فنکشن ہے اسی لے صبح جلدی اٹھنا ہے اور اچھے سے تیار بھی ہونا ہے تم جانتی تو ہوں

عجیب لڑکی ہوں ہا ہا ہا ہانیہ ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی انوشے نے ہستے ہوئے کال کٹ کر دی کو کہ اسے پتا تھا ہانیہ

لیکچر دینے بیٹھ جائے گی

سوری ہانیہ مجھے اس وقت نیند آرہی ہے مجھے پتا ہے تم ناراض ہو گئی ہو گی تمھے بھی منالو گی کہتے ہوئے نیند کی

واد یوں میں اتر گئی اور دوسری طرف ہانیہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی انوشے کی بچی اب میں تمھے کال نہیں کرو گی

ناہی بات کرو گی کہتے ہوئے روم سے باہر نکل گئی



یونی کا گراؤنڈ بہت خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا سامنے سٹیج بنایا گیا تھا جو سرخ اور سفید پھولوں سے سجایا گیا تھا سٹیج کے سامنے کرسیاں لگائی گئی تھیں رنگ بھرنگی لائٹیں لگائی گئی اور چھوٹے لیمپ لگائے تھے جو کرسیوں کے ساتھ لگے تھے (tress کے لفٹ اور رایٹ اور دونوں سائیڈ ڈل پے آر ٹیکل ٹریس)



آج سٹوڈنٹس بہت خوش تھے سب ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہا تھا مزیشہ جیسے ہی یونی میں داخل ہوئی سامنے ہی ہانیہ اور انوشے کھڑی نظر آئی مزیشہ انہی کی طرف آگئی
 السلام علیکم مزیشہ نے دونوں کے پاس آکر سلام کیا

وعلیکم السلام دونوں نے جواب دیا کیسی ہے آپ مزیشہ ہانیہ نے پوچھا میں ٹھیک آپ دونوں کیسی ہوں ہم بھی الحمد للہ ٹھیک آج آپ بہت پیاری لگ رہی ہے مزیشہ بہت شکریہ آپ دونوں بھی بہت خوبصورت لگ رہی ہے تھینکس آؤ گراؤنڈ میں چلے تینوں باتیں کرتی ہوئی گراؤنڈ کی طرف بڑھ گئی

مزیشہ نے پیچ کلر کی میکسی جس کے گلے اور بازوؤں پر ہلکا سا کام ہوا تھا ساتھ حجاب اور نقاب آنکھوں میں کا جل بہت پیاری لگ رہی تھی

انوشے نے بلیک شارٹ شرٹ ساتھ وائٹ ٹراؤزر بال کھولے کانوں میں بلیک ہی چھوٹے سے ٹوپس ہلکا سا میک اپ کیا تھا

ہانیہ نے بلیو پاؤں تک آتا فراک پہنا تھا ساتھ حجاب دونوں پیاری لگ رہی تھی

فنکشن کے سٹارٹ میں پرنسپل نے سپیچ کی پھر بتایا کہ فنکشن رکھنے کا مقصد یہ تھا کہ تمام سٹوڈنٹس نے کافی اچھی پرفورمنس دی ٹیسٹیز میں اور دوسرا یونیورسٹی کا نام ٹاپ یونیورسٹیز میں آیا اس کی وجہ سے آج یہ سلیبریشن رکھی گئی ہے شکریہ کہتے ہوئے پرنسپل اسٹیج سے نیچے اتر گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک سٹوڈنٹ مائیک لیے پورے اسٹیج پے گھوم رہا تھا اور سٹوڈنٹس کا نام اناؤنس کر رہا تھا جنہوں نے گانا، پلے، اور ڈرامہ وغیرہ میں حصہ لیا تھا اب باری آئی حارب کی جس نے سونگ سنانا تھا حارب شاہ کا نام اناؤنس ہوا تو حارب اسٹیج پر آیا وائٹ جینس بلیک شرٹ کے اوپر گرے کوٹ ہلکی داری سفید رنگ چہرے پر اداسی ہینڈ سم لگ رہا تھا

سٹوڈنٹس نے حارب کو دیکھ کر ہونٹنگ کی اسپیشلی لڑکیوں نے

حارب نے مائک لیا اور نظرے مزیشہ کو ڈھونڈ رہی تھی جو نظر آ ہی گئی حارب کا نام سن کے مزیشہ کی بات مس ہوئی اور ساتھ ہی آنکھوں کے سامنے کل گر اوٹنڈ والا سین آیا جسے اسنے فورن جھٹلا دیا ہارون نے پہلے حارب کو دیکھا جو ہاتھ میں مائک لیے مزیشہ کو ہی دیکھ رہا تھا پھر مزیشہ کو دیکھا جس نے ایک نظر حارب پے ڈال کے نظرے جھکالی تھی

ہیلو گایز! میں یہ سوئنگ اپنے عشق کو ڈیڈ کیٹ کرنا چاہتا ہوں جس کی آنکھوں نے مجھے پاگل یوانہ بنایا ہوا ہے اس کی بات پر مزیشہ نے فورن حارب کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا ہا ہا ہا اور مزے کی بات لوگ اپنے محبوب کے چہرے دیکھتے ہیں ان کی تعریف کرتے ہیں جبکہ میں صرف اس کی آنکھیں دیکھ کر اس کا دیوانہ ہو گیا خیر کوئی نہیں حارب نے یہ کہتے ہوئے گانا شروع کر دیا

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "Dil galti kar betha

Dil galti kar behta hai

Tu bol kafara kia ho ga

Dil sy toba mery dil ki

Dil sy toba aye dil

Ab pyar dubara na ho ga

"TU bol kaffara

Kaffara bol kaffara

Bol O yara

Oh yara bol kaffara kia ho ga"

ہاتھ میں مائک لیے وہ گانا گاہ رہا تھا جبکہ اس کی نظر مزیشہ پر تھی یہ بات مزیشہ کہ علاوہ اور بھی سٹوڈنٹس نے
نوٹ کی تھیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "Humne jugnu jugnu kr k

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> tery miln k deep jlay hai

Akhiyon mein moti bhar bhar k

Tery hijar main hath uthaey hai "

پورے گراؤنڈ میں خاموشی تھی صرف حارب کی آواز گونج رہی تھی ہر کوئی حارب کی آواز میں کھویا تھا

"Hamne dharkan dharkan kr k dil tery dil sy jor lia

Ankhon ny ankhaian prh prh ke tujoy vird bna k yad kia

Tujoy pyar kia to tu hi bta humne koi jurm kia

OR jurm kia hai to bhi bta tery jurm

K jurm ki kia hai saza "

مزیشہ نے اک دم نظر اٹھا کر حارب کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا آنکھوں میں ہلکی سی نمی تھی جسے مزیشہ نے صاف محسوس کیا اور پھر نظرے جھکالی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com Tu bol kafara

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> Kafara bol kafara

kia ho ga"

حارب نے جیسے ہو سونگ مکمل کیا تو تالیوں اور ہوٹنگ کا شور گونجا حارب بھکی مسکراہٹ کے ساتھ داد و وصول کی دوستوں میں ایک غزل بھی سنانا چاہتا ہوا اگر آپ لوگوں کی اجازت ہوں تو یہ غزل بھی آپ اپنے عشق کے لیے کرے گے سٹوڈنٹس میں سے ایک لڑکی نے پوچھا ہا ہا ہا حارب نے ہستے ہوئے سرہاں میں ہلا کر اس

لڑکی کو جواب دیا سنا غزل حارب ہارون نے کہا جی حارب آپ سناے غزل آپ کی آواز بہت پیاری ہے
سٹوڈنٹس میں سے کافی سٹوڈنٹس نے کہا حارب نے ایک نظر سب کی طرف دیکھا اور غزل پڑھنا شروع کی

"تجھے عشق ہو خدا کرے

تجھے اس سے کوئی جدا کرے

تیرے ہونٹ ہسنا بھول جائے

تیری آنکھ پُر نام رہا کرے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تو اس کی باتیں کیا کرے

تو اس کی باتیں سنا کرے

اسے دیکھ کر توروک جائے

وہ نظر جھکا کر ملا کرے

تجھے ہجر کی اسی جھاڑی لگے

تو ملن کی ہر پل دعا کرے

تجھے دوستی بھی نار اس آئے

تو تنہا پھر اکرے

مزیشہ جو یہ غزل بہت غور سے سن رہی تھی اس نے حارب کو دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا اسکی آواز میں درد تھا جو

مزیشہ نے محسوس کیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تیرے خواب بکھریں ٹوٹ کر

تو کرچی کرچی چنا کرے

تو نہیں نہیں کیا کرے"

حارب نے غزل مکمل کی تو پورے گراؤنڈ میں تالیوں کا شور گونج رہا تھا اور مزیشہ میڈم پتا نہیں کہا کھوئی تھی



کی رحمت پر یقین رکھو دل سے رات کو نانا جانے کون سا پہر تھا حدید بیڈ پر لیٹا اسے سوچ رہا تھا کیا وہ مجھے ملے گی اللہ
پر یقین ہے انشاء اللہ وہ مجھے ضرور ملے گی یہ کہتے ہوئے حدید نے سونے کی غرض سے آنکھیں آواز آئی مجھے اللہ
موند لی



فون پر کافی دیر سے رنگ ہو رہی تھی لیکن حارب بے وجہ گاڑی لے کر سڑک پر گھوم رہا تھا مزیشہ کی باتیں اس
کے دماغ میں گھوم رہی تھی گاڑی سڑک کے کنارے روک کر گاڑی سے بھر نکلا اور ریسٹورنٹ میں چلا گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



ہیلو! کون ہانیہ نے نیند سے ڈوبی آواز میں پوچھا

میں ہوں یا رکھا ہو گیا ہے میری آواز بھی بھول گئی ہو انوشے تم اس وقت کال کیوں کر رہی ہو ہانیہ نے جمای لیتے
ہوئے کہا یار میں بور ہو رہی ہو نیند نہیں آرہی ہاں تو دوبارہ کون کہتا ہے تمھے سونے کو اگر دن ٹائم سوگی تو اب نیند

کہا سے آئے گی اچھا اب تو اپنا لیکچر دینا بند کر آجا بھر کافی پینے چلتے ہیں بہن آپ کا دماغ تو سہی ہے نا اس وقت رات کے 2:20 بجے تو کافی پینے کا کہہ رہی ہے وہ بھی باہر ہانیہ خفگی سے بولی تو کیا اس ٹائم باہر جانا مانا ہے یہ کوئی جن ہمیں کھالے گا اگر ہم گھر سے باہر نکلے تو نا بابا نا میں نے نہیں جانا میری جان چپ کر کے سو جاویاں کچن میں جاو اور کافی بنا کے پی لو ہانیہ نے مشورہ دیا تم جسے دوست ہونا تو بندہ انجوائے بھی نہیں کر سکتا انوشے نے کہا جانی یہ کون سا ٹائم ہے انجوائے کرنے کا انوشے چپ ہو گئی جانتی تھی ہانیہ ٹھیک ہی کہہ رہی ہے



مزیشہ تم ابھی تک سوئی نہیں ایان مزیشہ کے روم کی لائیٹ اون دیکھ کر اس کے روم میں آیا نہیں بھائی نیند نہیں آرہی مزیشہ اپنے لمبے بال جو رے کی صورت میں کیمچر میں قید کرتے ہوئے بولی

اچھا مجھے بھوک لگی ہے میں بھر کھانا کھانے جا رہا ہوں تم بھی آ جاؤ اس ٹائم حیرانی سے پوچھا ہا ہا کچھ نہیں ہوتا آ جاؤ چلے ایان ہستے ہوئے بولا شکر کرو جو تمھے میرے جیسا بھائی ملا ہے جو رات کے اس ٹائم باہر کھانا کھانے کی اوفر کر آپ جیسا بھائی ہر کسی کو دے مزیشہ نے ہستے ہوئے کہا لیکن اگر ماما پاپا کو پتا چل گیا تو مزیشہ نے رہا ہے ہاں جی اللہ ایان سے پوچھا نہیں پتا چلتا کسی کو اوکے میں چادر لے لو اوکے تم چادر لے کر بیٹا آواز پیدا کیے باہر آؤ میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں آیان کہتا ہوں اوکے میں چادر لے جو اسے پوری طرح کور کر رہی تھی صرف آنکھیں ہاتھ ہی دیکھ رہے تھے پھر دونوں گھر سے باہر نکل گئے یونی کسی جا رہی ہے ایان نے پوچھا اچھی جا

رہی ہے سٹڈی بہت ٹف ہے بھائی ہاں یہ تو ہے ایان یہ کہتے سامنے دیکھا تو اس کی نظر حارب کی گاڑی پر پڑی
حارب اس ٹائم یہاں ایان نے کچھ سوچتے ہوئے اپنی

گاڑی حارب کی گاڑی کے پیچھے پارک کی اور وہ دونوں گاڑی سے نکل کر ریسٹورنٹ میں چلے گئے 3، 4 لوگ ہی
موجود تھے آیان مزیشہ کو لے کر لاسٹ ٹیبل پر جا کر بیٹھ گیا

حارب وہی بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا تب ہی حارب کو ایک عجیب سی بے چینی ہوئی

حارب نے اک دم سے ارد گرد دیکھا جیسے کسی کو ڈھونڈ رہا ہو یا ہا ہا حارب تو پاگل ہو گیا ہے وہ یہاں اس ٹائم کیا
کرنے آئے گی حارب نے پھکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا اور دوسری طرف مزیشہ کے دل کو میں کچھ ہوا جسے
اس نے انکور کیا مزیشہ تم یہی بیٹھو میں آرڈر کر کے آیا کوئی ویٹر نظر نہیں آ رہا کیا کھاو گی ایک کپ چائے اور
ساتھ کیک اوکے تم بیٹھو میں آیا کہتا ہوا کاؤنٹر پی آرڈر دے کر

حارب کے پاس آیا حارب تو یہاں حارب نے ایان کی آواز سن کے جھکا ہوا سر اٹھا کر دیکھا ایان تو اس ٹائم یہاں
ہاں یار بہن کے ساتھ آیا ہو تو کیا کر رہا ہے اس ٹائم بس ویسے ہی یار بور ہو رہا تھا سوچا باہر چلتا ہوں

حارب تمہارا سویٹر کہا ہے باہر اتنی سردی میں سویٹر کے بغیر آیا ہے ایان چیر پر بیٹھتے ہوئے بولا وہ گاڑی میں ہے
اچھا اب تو جھوٹ بھی بولے گا نہیں یار ایسی بات نہیں ہے حارب سگریٹ جلاتے ہوئے بولا حارب تو ٹھیک ہے
حارب کوئی جواب نہیں دے رہا تھا بس خاموش تھا ایان بھی چپ کر گیا سر آپ کا آرڈر دونوں نے ویٹر کی طرف

دیکھا اوکے رکھ دو اور یہ چائے اور کیک وہ لاسٹ ٹیبل پر ایک لڑکی بیٹھی ہے بلیک چادر والی اسے دے آؤ ایان نے شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتا ہوا بولا

جی سرویٹر نے کہا اس ٹیبل کی طرف بڑھ گیا

میم آپ کا آرڈر لڑکی نے سر اٹھا کر دیکھا سوری یہ میرا آرڈر نہیں ہے بلکہ میں نے ابھی تک آرڈر نہیں کیا میم ان سر نے کہا ہے یہ آپ کا آرڈر ہے ویٹر نے آیان کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا میں نہیں جانتی وہ کون آپ پلیز جاے یہاں سے لڑکی نے کافی بد تمیزی سے جواب دیا ویٹر دوبارہ آیان کے پاس آیا جو حارب سے باتیں کر رہا تھا سواہ میم کہ رہی ہے وہ آپ کو نہیں جانتی نہ ہی انہوں نے کوئی آرڈر دیا ہے کس ٹیبل پر دینے گے تم ویٹر نے بتایا سراسر اس ٹیبل پر ارے یار اس سے پیچھے والے پر دینا ہے لاسٹ پر ایک لڑکی بیٹھی ہے مزیشہ نام ہے اس کا آیان نے بتایا مزیشہ کا نام سن کر حارب نے آیان کی طرف دیکھا پھر پیچھے مڑ کر دیکھا لیکن وہاں سے سہی دکھائی نہیں دے رہا تھا

جی سرویٹر کہتا ہوا چلا گیا

ویٹر کے جاتے ہی آیان نے حارب کی طرف دیکھا جو پیچھے دیکھ رہا تھا کس کو دیکھ رہے ہو کسی کو نہیں بس اسے ہی حارب آیان کی طرف دیکھ کر بولا اچھا چلو چائے پیو آیان نے حارب کے سامنے چائے کا کپ رکھتا ہوا بولا حارب چپ کر کے چائے پینے لگا کچھ کھانے کو منگواؤ نہیں بھوک نہیں ہے حارب سرنفی میں ہلاتا ہوا بولا

حارب کو کیا ہو گیا ہے کو اس نے پاگلو والا حال بنایا ہے اپنا کیا اسے کوئی ٹینشن ہے آیان چائے پتہ ہو حارب کے بارے میں سوچ رہا تھا

کیا یہ میری مزیشہ ہے کیا وہی مزیشہ ایان کی بہن ہے اففف یار کوئی اور مزیشہ ہوگی مزیشہ نام اور بھی تو لڑکیوں کا ہے حارب صاحب ایک مزیشہ تھوڑی ہیں اس دنیا میں حارب دل میں سوچ رہا تھا۔

حارب تو آرہا ہے نہ شام کو انکل آنٹی کے ساتھ ہارون نے کال پر حارب سے بات کرتے ہوئے پوچھا ہاں آرہا ہو حارب نے جواب دیا اوکے سہی پھر آجا مل کر بات کرتے ہیں ہارون نے کہا ہارون سن حارب نے کہا

ہاں بول یار کیا بات ہے

یار وہ سالار کی شادی پر مزیشہ آئی تھی تو کیا دعوت پر بھی آے گی پتا نہیں یار وہ ہماری کیا لگتی ہے بھابی تو وہ ابھی ہے نہیں وہ کیسے آے گی یار سالار کی بہن کی فرینڈ ہے وہ بھلا وہ کیسے آے گی یہاں

ہممم اچھا حارب نے اداسی سے جواب دیا

اگر تو کہتا ہے تو بلا لیتا ہوں اسے بھی ہارون نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ہاں بلا لے حارب نے جلد بازی سے کہا

ہا ہا ہا او دیوانے میرے یار صبر رکھ تیری ہی ہے

ہاں انشا اللہ حارب نے کہا

او کے یار رات کو ملتے ہیں ہارون نے کہا او کے ٹھیک ہیں کہتے ہوئے دونوں نے کال کٹ کر دی



مزیشہ آج میرے دوست کے گھر دعوت ہے اس نے پوری فیملی کو انوائٹ کیا ہے لیکن یار ماما پاپا پھپھو کی طرف جارہے ہیں تو یار تم آ جاو میرے ساتھ ایان نے کہا لیکن بھائی میں آپ کے دوست کے گھر کیسے جاسکتی ہو ہاں مجھے پتا ہے لیکن تم ٹینشن نالوں سالار کی وائف اور سسٹر بھی وہاں ہوں گی اچھا لیکن پھر بھی بھائی ابھی مزیشہ کچھ بولنے ہی لگی تھی جب ایان نے کہا پلیز یار آ جاو اس نے ساری فیملی کو انوائٹ کیا تھا اتنی چاہت سے اگر میں اکیلا گیا تو وہ ماینڈنا کر لے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے بھائی میں ریڈی ہو جاو گی آپ بتا دے کب تک جانا ہیں ویری گڈ میری پیاری بہن 6 بجے تک تیار ہو جانا ایان نے بازو میں پہنی واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا او کے میں ہو جاو گی ریڈی مزیشہ نے کہا۔



ماما ہو گئی ساری تیاری ہارون کچن میں آتے ہوئے بولا جہاں اسکی ماما بریانی کو دم دے رہی تھی اور زونیشہ ٹرائفل تیار کر رہی تھی بیٹا بس ہو گیا تمہارے دوست کب تک آئے گے ماما وہ 6 بجے تک آجائے گے چلو ٹھیک ہے سب کچھ ریڈی بس میں اور زونیشہ اپنے کمرے میں تیار ہونے جارہے ہیں 5 بجھ گئے ہے وہ لوگ بھی آتے ہی ہو گے

جی ماما میں بھی روم میں ہی جا رہا ہو ریڈی ہونے بھائی روم میں ہی جانا یہ نا ہو کچن میں غس کر سارا کچن ہضم کر جاو زونیشہ ہارون کی طرف دیکھتی ہوئی بولی فکر نا کرو میں کچن میں غس کر وہ سب کچھ کھا چکا ہو جو ڈشز تم نے بنائی تھی ہارون نے بڑے مزے سے زونیشہ کو بتایا

کیا بھائی آپ نے پھر آیسکریم بھائی! زونیشہ غصے نے سے چیخ کر کہا زونیشہ نے رات کو آیسکریم بنا کے فریج میں رکھی تھی جس میں سے ہارون نے صبح تھوڑی کھالی تھی چڑیل پہلے ہی تمہاری شکل بہت ڈرونی ہے غصہ کر کے اور زیادہ ڈرونی لگ رہی ہے ہارون یہ کہتے ہی بھاگ گیا زونیشہ اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی

ہارون زونیشہ بیٹا آج کے دن تو نہ لڑو تم دونوں ماما یہ ہر دفعہ ایسا ہی کرتا ہے میں نے کوئی چیز بنا کے رکھی ہوتی ہے اور یہ فریج سے نکال کھا لیتا ہے زونیشہ ہاتھ میں چیخ لیے ہارون کے پیچھے بھاگتے ہوئے بولی



ماما بابا آج ہارون کی طرف ہماری دعوت ہیں سب انویٹڈ ہیں تو آپ لوگ میرے ساتھ جائے گے حارب نے تھوڑا ہچکچاتے ہوئے پوچھا کیوں کے حارب کی اپنے بابا کے ساتھ زیادہ بنتی نہیں تھی حارب کو اپنے فرینڈ کے گھر پارٹیز میں جانے کا کہتے تھے تو حارب جانے سے انکار کر دیتا تھا اسی لیے اسے لگ رہا تھا کہ اس کے بابا بھی اس کے فرینڈ کے گھر جانے سے مانا کر دے گے

کتنے بچے جانا ہے ریاض صاحب نے ٹی وی کی آواز کم کرتے ہوئے پوچھا حارب نے فوراً اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر اپنے بابا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے حارب کی ماما خاموش بیٹھی تھی کیوں کہ یہ باپ بیٹے کا معاملہ تھا ویسے بھی وہ خوش تھی حارب خود بات کر رہا ہیں اور وہ چاہتی بھی یہی تھی کہ دونوں کے درمیان میں جو فاصلے ہیں وہ ختم ہو جائے اسی لیے وہ درمیان میں نہیں بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

6 بچے جانا ہے حارب نے خوشی سے بتایا اوکے ہم ریڈی ہو جائے گے اور ہاں ایک ہی گاڑی میں جائے گے اوکے بابا اور تھنکس حارب نے مسکراتے ہوئے کہا

حارب بیٹا حارب وہاں سے اٹھا اور جانے کے لیے ابھی مراہی تھا کہ ریاض صاحب نے آواز دی جی بابا بیٹا تم ٹھیک ہو حارب ان کے سوال پر تھوڑا شوکد ہو گیا کہ اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اس کے بابا اس کے درد کو پہچان لے گے

جی بابا میں بالکل ٹھیک فٹ فاٹ آپ کے سامنے مجھے کیا ہو گا مسکراتے ہوئے کہا اور فوراً آنکھوں میں آئی ہوئی
 نمی کو چھپانے کے لیے آنکھیں جھپکالی ریاض صاحب نے یہ بات نوٹ کی تھی انہوں نے فوراً حرب کی ماما کی
 طرف دیکھا جو کبھی شوہر کو دیکھتی اور کبھی بیٹے کو ادھر آؤ میرے پاس ریاض صاحب نے حارب کو اپنے پاس
 بلاتے ہوئے کہا

میں آپ لوگوں کے لیے کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں حارب کی ماما کہتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئی حارب ریاض
 صاحب کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا کیا ہو امیرے شیر بیٹے کو مرد تو مضبوط ہوتے ہے وہ نہیں روتے انہوں
 نے حارب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا لیکن بابا میں مضبوط نہیں ہوں حارب نے سامنے ٹی وی پر لگی
 نیوز کو دیکھ کر بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب ریاض صاحب کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا کیا ہو امیرے شیر بیٹے کو مرد تو مضبوط ہوتے ہے وہ نہیں
 روتے انہوں نے حارب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

لیکن بابا میں مضبوط نہیں ہوں حارب نے سامنے ٹی وی پر لگی نیوز کو دیکھ کر بولا وہ حارب کہا گیا جو اٹیٹیوڈ رکھتا تھا کسی سے سیدھی طرح بات نہیں کرتا تھا ہمیشہ ایگو میں رہتا تھا ہر دن نئی لڑکی کے ساتھ ہوتا تھا حارب جو آرام سے ساری باتیں سن رہا تھا آخری بات پر فوراً اپنے بابا کی طرف دیکھا اور دل میں سوچا ان کو لڑکیوں والی بات کیسے پتا چلی اس کے بابا مسکرا کر حارب کو ہی دیکھ رہے تھے

تم یہی سوچ رہے ہوں ناں کے مجھے کیسے پتا یہ سب جبکہ تم تو میرے ساتھ ٹھیک بھی نہیں تھے مجھے تمہاری ہر چیز کی خبر رہتی ہے میں نے کبھی تمہارا برا نہیں سوچا بیٹا میں تمھے اچھا انسان بنانا چاہتا تھا تا کہ کل کو لوگ یہ ناں کہے کہ ریاض جو اتنا بڑا بزنس مین ہیں اس نے ساری زندگی صرف شہرت ہی کمائی ہیں لیکن اپنے بیٹے کی سہی تربیت نہیں کر سکا بیٹا آج تک میں تمھے جس کام سے روکتا تھا وہ صرف تمہارے ہی بھلے کے لے کرتا تھا میں تمہارا دشمن نہیں تھا

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب آج سر جھکائے اپنے بابا کی ساری باتیں سن رہا تھا بن کچھ بولے

(sorry for everything baba) سوری فوریو ریتھنگ بابا)

لیکن بابا اب میں یہ سب کچھ چھوڑنا چاہتا ہوں بلکہ چھوڑ چکا ہوں سگریٹ پیتا ہوں اور کبھی کبھی شراب بھی وہ بھی صرف اپنا غم بھلانے کے لیے ریاض صاحب یہ سن کر تھوڑا پریشان ہو گے کہ حارب کو کیا غم ہو سکتا اس کے پاس ہر چیز ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہے پھر کیا غم ہو سکتا ہے

کیا غم ہے؟ ریاض صاحب نے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا حارب جواب دینے کے بجائے خاموش رہا پھر تھوڑی دیر بعد بولا بابا میں کسی سے محبت کرتا ہوں اچھا کون ہے وہ؟

حرب نے یہ سن کر فوراً اپنے بابا کی طرف دیکھا جن کے چہرے پر ناغصہ نانا راضگی کچھ بھی نہیں تھا صرف اطمینان تھا میری کلاس فیلو ہے

اچھا میں اور تمہاری ماما رشتہ لے کر جائے گے
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 نہیں بابا ابھی نہیں وہ مجھے پسند نہیں کرتی حارب نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا

کیا کمی ہے میرے بیٹے میں جو وہ پسند نہیں کرتی میں بہت بُرا ہوں بابا اس لیے نہیں بیٹا کوئی انسان بُرا نہیں ہوتا بس کبھی کبھی انسان سے کچھ اسی غلطیاں ہو جاتی ہے جو اسے برا بنا دیتی ہیں جواباً حارب خاموش رہا

تم نے اس سے بات کی جی کی تھی انکار کر دیا حارب نے ادا سی سے کہا
 اچھا تو ٹینشن کی کوئی بات نہیں حارب لڑکیاں اسی ہی کرتی ہے پتا ہے لڑکیاں سمجھتی ہے کہ ہم مردان کے بغیر رہ
 نہیں سکتے ریاض صاحب نے کہا

تمھے پتا ہے تمہاری ماما نے بھی پہلی بار جب میں نے پرپوز کیا تو انکار کر دیا بس پھر میں نے بھی انہیں انکسور کرنا
 شروع کر دیا وہ یونی میں میری طرف دیکھتی تو میں انکسور کر دیتا اگر وہ کوئی بات کرتی بھی تو میں خاص ریسپونس
 نہیں دیتا میں نے صرف اسے اپنے رب سے مانگا تو دیکھو آج وہ میرے ساتھ ہیں بیٹا اگر محبت سچی ہو تو مل ہی
 جاتی ہے لیکن اس کے لیے شرط یہ ہے کہ ہماری محبت پاک ہو اور نیت صاف ہو

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 بابا میں نے اس دن فیصلہ کر لیا تھا جس دن اس نے مجھے ریجیکٹ کیا تھا کہ میں دوبارہ اس سے بات نہیں کروں گا اگر
 وہ میرے نصیب میں ہوئی تو مجھے ضرور ملے گی حارب نے اپنے بابا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اسی وقت دروازہ کھلا اور حارب کی ماما اندر آئی

ہو گئی باپ بیٹے کی باتیں 5:30 ہو گے جانا نہیں ہے کیا؟

چلے بابا میں تیار ہونے جا رہا ہوں آپ دونوں بھی ریڈی ہو جائے حارب صوفی سے اٹھتا ہوں ابولا اور روم سے باہر
جانے لگا تھا پیچھے سے ریاض صاحب نے آواز دی

حارب! جی بابا

یار آج تو گلے لگ جاؤ ریاض صاحب نے باہیں پھیلاتے ہوئے کہا حارب فوراً بھاگتا ہوا آیا اور ریاض صاحب کے
گلے لگ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>



Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گر لڑ ہو گئی آپ دونوں ریڈی سالار نے روم میں آتے ہوئے بولا جہاں حریم اور ہانیہ تیار ہو رہی تھیں حریم نے
لونگ پیچ کلر کافراک جس کے گلے پر سفید موتیوں کا کام ہوا تھا دامن پر سفید لیس کہنیوں تک بازو پورے
فراک پر تھوڑا فاصلہ چھوڑ کر موتی لگے تھے کانوں میں جھمکے ہلکا سا میک اپ کیے حریم بہت پیاری لگ رہی تھی
سالار کی نظرے جیسے ہی حریم پر گئی واپس پلٹنا ہی بھول گئی بھائی میں اور بھابی ریڈی ہے بس میں اپنے روم سے
جو تا پہن کر آئی ہانیہ نے سالار کو دیکھتے ہوئے کہا جو بنا آنکھیں جھپکے حریم کو ہی دیکھ رہا تھا

اوہ اچھا آپ ان کے شوہر ہے ہانیہ نے کہا

سالار نے فوراً ہانیہ کی طرف دیکھا جو مسکرا رہی تھی
اور حریم سالار کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی



آجائے ماما بابا حارب نے ہاتھ میں پہنی واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے آواز دی

حارب نے وائٹ شلوار قمیض ساتھ پشاوری چپل ہال جیل سے سیٹ کیے تھے

گاڑی ایک خوبصورت گھر کے آگے رکی حارب نے گاڑی کا ہارن بجایا

تو گارڈ نے دروازہ کھولا حارب نے گاڑی پارک کی اور تینوں گاڑی

سے باہر نکلے سامنے ہی ہارون اپنے ماما پاپا کے ساتھ کھڑا تھا

السلام علیکم انکل آنٹی ہارون نے آگے بڑھ کر حارب کے ماما بابا کو سلام کیا اور حارب کے گلے ملا سب ایک دوسرے سے مل کر اندر کی جانب بڑھ گئے سب لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے حارب کے بعد سالار لوگ بھی آگے تھے اور ایان

بھی آگیا تھا

ہارون نے سب کا ایک دوسرے سے تعارف کروایا سب ایک دوسرے سے اچھے سے بات کر رہے تھے جلد ہی سب آپس میں گل مل گئے سب اپنی اپنی باتوں میں مصروف تھے

ہارون حارب اور ایان تینوں ایک ساتھ بیٹھے تھے ایان تیری بہن کہا ہے تُو نے کہا تھا وہ آئے گی ساتھ ہاں یار آئی ہے حریم بھابی وغیرہ کے ساتھ ہیں زونیشہ انھیں اپنے روم میں لے کر گئی ہیں اچھا سہی ہارون نے جواب دیا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تب ہی انوشے اپنے ماما بابا کے ساتھ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی السلام علیکم! تایا ابو، تای امی ہارون کے والدین سے مل کر حارب کے ماما بابا کو سلام کیا اور اپنی ماما کے ساتھ بیٹھ گئی

ہارون حارب نے ہارون کو آواز دی جو ایان کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا ہاں کیا ہوا یا یہ انوشے تیری کیا لگتی ہے یہ تیرے پاپا کو تایا ابو اور ماما کو تای امی کیوں کہہ رہی تھی حرب نے ہلکی سی آواز میں ہارون سے پوچھا

خیر ہے ہارون نے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا وہ بھائی ویسے ہی پوچھ رہا ہوا سے نادیکھ ایسا کچھ نہیں ہے اور ویسے بھی تُو جانتا ہے میں مزیشہ سے پیار کرتا ہوں حارب نے تھوڑا غصے سے کہا

ہا ہا ہا تو اتنا غصہ کیوں کر رہا ہے میں جانتا ہو جانی بس ویسے ہی تجھے ننگ کر رہا تھا انوشے تم بور ہو رہی ہو نا ہمارے درمیان ہارون نے انوشے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جو واقع ہی بور ہو رہی تھی بارے لوگوں میں بیٹھ کر سچ کہے تو ہم ب یہاں بیٹھ کر بور ہو رہے ہیں ہم سب بوا نر باہر جا رہے ہیں تم بھی چلی جاؤ ونیشہ کے روم میں سب گر لڑو ہی ہیں ہارون کہتے ہوئے اٹھا اس کے ساتھ ہی حارب اور ایان بھی اٹھ گئے ہاں میں بھی آپنی کا ہی پوچھنے لگی تھی بھائی سے انوشے کہتے ہوئے اٹھی اور ونیشہ کے روم کی طرف چلی گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بی بی جی کھانا لگا دیا ہیں ملازم نے آکر بتایا سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا ساری لڑکیوں نے الگ روم میں بیٹھ کر کھایا لڑکوں نے ماما بابا لوگوں کے ساتھ ہی کھایا مزیشہ نقاب کرتی تھی وہ لڑکوں کے سامنے نہیں کھا سکتی تھی اسی لے انہوں نے الگ کھایا

ہارون تو نے بتایا نہیں کہ حریم تیری کزن لگتی ہے سالار نے پوچھا وہ چاروں اس ٹائم گارڈن میں بیٹھے تھے ہاں مجھے بھی نہیں پتا تھا کہ حریم آپنی تیری وائف بننے والی ہے ہارون نے کہا آپ لوگ بھابی وغیرہ کو بلاتے نہیں

ہوں نہیں ایسی بات نہیں ہیں بس پایا اور چاچو کا آپس میں کوئی جھگڑا ہوا تھا اسی لیے ہم ایک دوسرے کے گھر کم ہی جاتے ہیں ہم بچے بلاتے ہیں ایک دوسرے کو بس پایا اور

چاچو نہیں کرتے آپس میں بات، ہم سہی ایان نے کہا

حارب تجھے کیا ہوا تو کیوں اتنا چپ چپ ہے سالار نے پوچھا نہیں کچھ نہیں بس ویسے ہی حارب نے جواب دیا حارب اتنے مزے کا موسم ہیں سونگ ہی سنا دے کوئی ہارون نے کہا ہاں یا سنا دے کافی دیر ہو گئی ہے تیری آواز سننے کو ایان اور سالار دونوں نے کہا

اوکے لیکن گٹار نہیں ہے میری پاس میں اپنا لے کے آتا ہوں ہاں لے آ یاں نے کہا

رُک میں بھی چلتا ہو مجھے واشر و م جانا ہے منہ دھونے حارب نے کہا ہاں آ جا میرے ساتھ دونوں آگے پیچھے چل پڑے ہارون اپنے دھیان جارہا جب اس کی ٹکراؤ سے ہوئی کیا مسئلہ ہے دیکھ کے نہیں چل سکتے انوشے نے غصے سے کہا

تمہارا مسئلہ کیا ہے تم دیکھ کر نہیں چل سکتی ہارون نے غصے سے کہا ہاں نہیں چل سکتی انوشے نے بتیمیزی سے جواب دیا اور ہارون کے سائیڈ سے گزر کر چلی گئی اور ہارون اس کی پشت کو دیکھتا رہا

خیر ہے حارب کی آواز پر ہارون ہوش میں آیا یار یہ پاگل ہے ہارون غصے سے کہتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا یار
 انوشے اتنی چیڑ کیوں رہی ہیں تجھ سے حارب نے پوچھا پتا نہیں یار اچھا حارب تیرے پاس مزیشہ کا نمبر ہے بھائی
 وہ میرے سے بات تو کرتی نہیں تو نمبر کہا سے دے گی

ہاں یہ بھی ہے حارب اگر میں تجھے اس کا
 نمبر دوں تو تو مجھے بدلے میں کیا دے گا

تیرے پاس ہے اس کا نمبر حارب نے آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا
 نہیں بھائی میرے پاس کہا سے آیا تجھے چاہیے تو حکم کر اور بدلے میں مہینے
 تک جو میں کہوں گا کھلانا ہو گا منظور ہے تو بولو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
 اوکے ڈن حارب کچھ سوچتے ہوئے بولا تو مجھے مزیشہ کا نمبر دے اور تو جو کہے گا میں تجھے کھیلا دوں گا

ایک مہینے تک ہارون نے کہا

ہاں ہاں یار ایک مہینے تک حارب نے جواب دیا کب دے گا نمبر حارب نے بے صبری سے پوچھا

بھائی صبر ٹائم لگے گا ہارون نے کہا

کتنا ٹائم اففففف اب یہ مجھے نہیں پتا چل آچلتے ہیں باہر وہ دونوں ویٹ کر رہے ہوں گے ہارون نے فوراً بات بدلی کیونکہ وہ جانتا تھا تھوڑی دیر اور روکنا اس کے پاس تو آج ہی نمبر لے کر رہے گا جو کے اس کے پاس تھا نہیں اس نے ابھی کسی سے لے کر دینا تھا اوکے تو چل میں منہ دھو کر آتا ہوں حارب نے کہا

زونیشہ ایک گلاس پانی دیجیے گالیز حارب زونیشہ کے روم کے پاس سے گزر رہا تھا تب ہی اس کے کانوں میں یہ آواز پہنچی وہ وہی رُک گیا لیکن دوبارہ وہ آواز نہیں آئی یہ مزیشہ کی آواز تھی حارب نے خود سے کہا ہاں شائد میرا وہم ہو حارب تجھے اس لڑکی نے پاگل کر دیا خود سے کہتا ہوا آگے بڑھ گیا اسے نہیں پتا تھا کہ یہ آواز واقع ہی مزیشہ کی ہے اس کا وہم نہیں۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہلکی ہلکی بوند اباندی ہو رہی تھی سردی بھی آج زیادہ تھی یونی میں آج بہت کم سٹوڈنٹ نظر آرہے تھے شائد ٹھنڈ کی وجہ سے جو آئے تھے انہوں نے سویٹر پہنے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہانیہ بس یہ لاسٹ سمسٹر ہیں پھر ہماری یونی سے چھٹیاں ہو جائے گی ہمیشہ کے لیے انوشے نے مونگ پھلی کھاتے ہوئے ہانیہ سے کہا وہ دونوں اس ٹائم یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھی موسم سے لطف اندوز ہو رہی تھیں

ہاں یار ہانیہ نے اداسی سے کہا تو کیا کرے گی پھر یونی سے فری ہو کر ہانیہ ہاتھ میں پکڑے پیکٹ میں سے مونگ پھلی کا ایک دانہ منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا

میں تو پہلے نیندیں پوری کرو گی انوشے نے خوشی سے کہا پھر کچھ سوچوں گی
تم کتنا سوتی ہو انوشے اللہ

اتنا بھی نہیں سوتی انوشے نے معصوم سی شکل بنا کر کہا

وہ دونوں باتیں کر رہی تھی تب ہی ایک سٹوڈنٹ ان کے پاس آیا اور بولا آپ دونوں کو سرحدید بلارہے ہیں
اپنے آفس میں۔

ہاے اب سرحدید نے کیا کہنا ہے ہانیہ اب تو ہم نے ایک چھٹی بھی نہیں کی اور ٹیسٹ میں بھی اچھے مار کس ہیں
چلو آؤ چلتے ہے اور پوچھتے ہے ہانیہ نے بیچ سے اٹھتے ہوئے کہا اوکے دونوں نے اپنے بیگ اٹھائے اور سرحدید
کے آفس کی طرف چل دی



ہارون تو نے نمبر نہیں دیا اب تو ایک ہفتہ ہو گیا ہے حارب نے ہارون سے کہا

ہاں یار میں کوشش کر رہا ہوں بس تھوڑے دن تک دیتا ہوں ہارون فون پر کسی کو میسج کرتے ہوئے بولا

اچھا جلدی کر یار حارب نے کہا

تُو اتنا سریس کو ہوتا جا رہا ہے کبھی مذاق بھی کر لیا کر دوستوں کے درمیان مذاق ہی ہوتا ہے اور ہمارے درمیان صرف سرینسنس (سنجیدگی) ہوتی ہے

بھائی میں پہلے کون سا مذاق کرتا تھا

ہاں یہ بھی سہی کہا لیکن اب تو تُو ہر ٹائم مجنوں والی شکل بنا کر گھومتا رہتا ہے ہر کوئی پوچھ رہا ہوتا ہے حارب کو کیا ہوا اب کیا بتاؤ کے حارب صاحب مجنوں بن گئے تھے

حارب سامنے دیکھ مزیشہ آرہی ہے ہارون نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا جہاں مزیشہ ایک لڑکے سے بات کر رہی تھی

Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہے ہارون نے جواب دیا CR ہارون یہ لڑکا کون ہے حارب نے غصے سے پوچھا یہ سعد ہے اپنی کلاس کا

اچھا تو مزیشہ اس کے ساتھ کیا کر رہی ہے مجھے کیا پتا ہو کہ مزیشہ اس کے ساتھ کیا کر رہی ہے

ہارون تُو مزیشہ ناں بولا کر اسے حارب نے سنجیدہ ہو کر کہا

جس پر ہارون نے فوراً حارب کی طرف دیکھا حارب نے بھی اس کی طرف دیکھا کیا؟ حارب نے آبرو اوپر کرتے ہوئے پوچھا

تُو مجھ سے بھی جیسلس ہو رہا ہے کیوں کے میں مزیشہ کا نام لیتا ہوں ہارون نے حیرانگی سے پوچھا

نہیں بھائی میں جیلس نہیں ہو رہا بس مجھے اچھا نہیں لگتا

بات تو ایک ہی ہوئی ناہارون نے کہا

یار بحث چھوڑ وہ دیکھ مزیشہ چلی گئی ہے سعد اکیلا کھڑا ہے چل آپو چھتے ہیں کیا بات کر رہی تھی مزیشہ اُس سے
حارب چیر سے اٹھتے ہوئے بولا

ہاں چل ہارون بھی یہ کہتے ہوئے اٹھ گیا دونوں سعد کی طرف بڑھ گئے



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی سر آپ نے بلایا ہانیہ اور انوشے حدید سے اجازت لے کر آفس میں آتی ہوئی بولی
حدید جو لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا نظر اٹھا کر دونوں کی طرف دیکھا جی بلایا تھا بیٹھے
ہانیہ انوشے دونوں وہی حدید کے سامنے چیر زپر بیٹھ گئی جی جیسا کہ آپ کو پتا ہے یہ آپ کا لاسٹ سمسٹر ہے اور
اس کے پیپر بھی ایک مہینے بعد ہونے والے ہے

جی سر دونوں نے کہا

کسی تیاری ہے آپ دونوں کی؟

مالک انوشے نے کہا سر تو اچھی ہے اگئی اللہ

باہا باگڈ! حدید نے مسکراتے ہوئے کہا

اس کے گھر کا ڈریس پوچھوں لیکن کیسے پوچھو حدید نے دل میں سوچا آپ دونوں کے گھر قریب قریب ہے کیا؟
حدید نے پوچھا

جس پر ہانیہ اور انوشے نے حیران ہو کر پہلے ایک دوسرے کو دیکھا پھر حدید کی طرف دیکھا جو انھے ہی دیکھ رہا تھا
کیا ہوا حدید نے پوچھا

کیوں سر کیا آپ نے کوئی شکایت کرنی ہے ہمارے گھر انوشے نے تھوک نگلتے ہوئے پوچھا
حدید کو انوشے کی بات پر ہنسی آرہی تھی جسے اس نے مشکل سے کنٹرول کیا اور سنجیدہ چہرہ بنا کر بولا جی لیکن آپ
دونوں کے گھر نہیں ایک کے گھر

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

شکایت لے کے جانا ہے
سر میرے گھر انوشے نے فوراً پوچھا (کیوں کے حدید بار بار انوشے کو ہی دیکھ رہا تھا)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ تو سیکریٹ ہے حدید نے مسکرا کر کہا

انوشے نے فوراً ہانیہ کا پاؤں پر اپنا پاؤں مارا پاؤں زور سے لگنے کی وجہ سے ہانی کے منہ سے درد کی وجہ سے ایک دم
سے چیخ نکلی

کیا ہوا ہانیہ آپ ٹھیک ہے حدید نے فوراً پوچھا

جی سر میں ٹھیک ہو کیا تکلیف ہے انوشے کیوں اتنی زور سے پاؤں مارا ہے یا پہلے ہی ٹھنڈ کی وجہ سے پاؤں ٹھنڈا ہوا ہے

تو بہن شوز پہن کر آیا کرو کون کہتا ہے ہے شوز کے بغیر آؤ انوشے نے آہستہ آواز سے کہا یہ سب بعد میں ڈسکس کرنا پہلے تو وجہ بتاؤ پاؤں مارنے کی ہانیہ نے انوشے کے آہستہ آواز میں کہا دونوں آہستہ آواز میں بات کر رہی تھی پھر بھی دونوں کی باتیں حدید باخوبی سن رہا تھا

سر ہمارے گھر کا پوچھ رہے ہیں قریب ہیں کے نہیں انوشے نے سر جھکا کر کہا مجھے پتا ہے جانی ہانیہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

خیر ہے بڑے ادب سے بات کر رہی ہو انوشے نے ہانیہ سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

بیٹا تو تو باہر چل پھر تجھے بتاتی ہو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

حدید ان دونوں کی باتیں سن کر کب سے ہنسی کنٹرول کر کے بیٹھا تھا لیکن اب اسے لگ رہا تھا اگر 2 منٹ بھی اور ان کی باتیں سنی تو ہنسی نکل جائے گی اسی لیے ان دونوں کو بھیجنا ہی مناسب سمجھا آپ دونوں جاسکتی ہیں میں اس کے گھر کا ڈریس یونی کے ڈو کمینٹس میں سے لے لوں گا جس کے گھر میں جانا ہو گا حدید نے سنجیدہ انداز سے کہا سر آپ بتادے نا سوری کر لیتی ہو کوئی غلطی ہوئی ہے تو انوشے نے ڈرتے ہوئے کہا

اوکے سر ہم چلتے ہیں ہانیہ یہ کہتے ہوئے انوشے کا ہاتھ پکڑ کر اٹھ گئی

او کے آپ جاسکتی ہے حدید نے کہا

جی وودونوں کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی

ہانیہ یار سرگھر آنے کا کہ رہے تھے تجھے ڈر نہیں لگ رہا

کیوں یار ڈرنے کی کیا بات ہے سر مذاق کر رہے ہو گے یونی کے بچوں کی شکایت کون گھر لے کر جاتا ہے بھلا تم

خود سوچو یہ یونی ہے سکول نہیں

ہاں یہ بھی ہے لیکن سرگھر کا کیوں پوچھ رہے ہے انوشے نے چلتے ہوئے کہا

پتا نہیں ہانیہ نے سنجیدگی سے کہا

ہانیہ یار تو مجھے آج پریشان لگ رہی ہے سب کچھ ٹھیک ہے

ہاں سب ٹھیک ہے بس سر میں درد ہے میں گھر جانا چاہتی ہو

نہیں گھر نہیں جانا اتنے مزے کا موسم ہے یار گھر جا کر کیا کرنا ہے آؤ گھومنے چلتے ہے انوشے نے کہا

کہا گھومنے جانا ہے

پہلے شوپنگ کرتے ہے مجھے کچھ شرٹس لینی ہے اور بعد میں کافی پیے گے پھر گھر چلے گے اسی لے آج میں گاڑی

خود ڈرائیو کر کے آئی ہوں ڈرائیو کے ساتھ نہیں آئی

او کے ڈن چل کینیٹین سے پہلے کچھ کھالے ساتھ پیپن کلیر بھی لے لوں پھر چلتے ہیں شوپنگ پر ہانیہ نے کہا

تیرے پاس پیپن کلیر ہے انوشے نے پوچھا

ہاں ہے بیگ میں ہے

ہاہا ہاتم ڈیسن بھی ساتھ رکھتی ہو

ہاں یار رکھنی چاہے کسی بھی وقت ضرورت پڑھ سکتی ہے

ہاں یہ بھی ہے کہتے ہوے دونوں کینٹین میں داخل ہو گئی



ہاں جی سعد صاحب کیسے مزاج ہے آپ کے حارب نے طنزیہ انداز میں پوچھا دوسری طرف سعد تو حیران ہو رہا تھا یہ دونوں آج اس کے پاس کیسے آگئے

حارب دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے سعد کے سامنے کھڑا تھا

اور ہارون بھی دونوں بازوؤں سینے پر بندھ کر حارب کے ساتھ کھڑا تھا

کا کرم آپ سنا یہ حارب صاحب سعد نے بھی اسی انداز سے پوچھا اللہ

ہاہا ہا ہا سناے گے تو آپ کو بہت کچھ حارب چلتا ہوا سعد کے پاس گیا اور اس کے کندھے کے گرد بازو رکھتا ہوا بولا

کیا مطلب سعد نے پوچھا

مطلب و مطلب سب چھوڑے یہ بتائے مزیشہ تم سے کیا باتیں کر رہی تھی حارب نے ادھر ادھر دیکھتے آستہ
آواز میں پوچھا

میں آپ کو کیوں بتاؤ سعد نے پوچھا

اوکے نابتاؤ پھر ویسے بھی آج تو بہت ٹھنڈ ہے یار ٹھنڈ میں ہڈیوں میں بھی بہت درد ہوگی سوچ لو
ہارون دونوں کے درمیان خاموش تھا

سعد تھوڑا ڈر گیا پھر بولا وہ مجھ سے نوٹس لینے آئی تھی

اچھا سہی حارب سعد کے گرد بازو ہٹا کر بولا آج کے بعد تم مجھے مزیشہ کے پاس نظر نا آؤ حارب سعد کی شرٹ کا
کو لڑ ٹھیک کرتے ہوئے بولا جو پہلے سے ہی ٹھیک تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

کیوں؟ سعد نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

جتنا کہا ہے اتنا کرو سوال جواب نا پوچھو آئی سمجھ حارب نے سعد کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

ہمممم میں دور ہی رہو گا کس کس کو روکو گے سعد نے پوچھا

پوری دنیا کو حارب نے غصے سے کہتا ہوا چلا گیا

ہارون بھی اس کے پیچھے چل پڑا

حارب کا موڈ کافی خراب تھا یار ہارون میں گھر جا رہا ہو

اوکے میں بھی چلتا ہوں رات کو ملتے ہے پھر

حارب بینا کچھ بولے ہارون کو چھوڑ کر کلاس کی طرف بڑھ گیا جانے کیوں
ہارون نے کچھ نہیں کہا ہارون جانتا تھا کہ حارب کا موڈ اوف وہ خود بھی چاہتا تھا تھوڑی دیر اکیلا رہے

حارب نے کلاس کا دروازہ کھولا تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران بھی ہو رہا تھا اور خوش بھی سامنے مزیشہ ہاتھ میں
پانی کی بوتل لیے بیٹھی تھی لیکن آج اس کے چہرے پر نقاب نہیں تھا وہ کلاس میں اکیلی بیٹھی تھی شاید وہ پانی پی
رہی تھی نقاب اسی لے اتارہ تھا
حارب بینا پلکے جھپکے مزیشہ کو دیکھ رہا تھا

سفید رنگت موٹی موٹی آنکھیں باریک باریک ہونٹ بہت خوبصورت تھی

آپ کو تمیز نہیں ہے دروازہ نوک کر کے آتے ہے

حارب کو تو کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا تھا وہ تو صرف مزیشہ کو ہی دیکھ رہا تھا

مزیشہ نے جب حارب کو دیکھا اس کا دل بھی زور سے دھڑکا مزیشہ نے ایک پل تو خود کو حارب کی آنکھوں میں
ڈوبتا ہوا محسوس کیا لیکن اگلے ہی پل ہوش آنے پر فوراً اس نے نقاب کر لیا وہ غصے سے بولی جا رہی تھی لیکن
حارب صاحب کچھ سن ہی نہیں رہے تھے

حارب کا موڈ جو خراب تھا اب سہی ہو گیا تھا

مزیشہ حارب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر کنفوس ہو رہی تھی وہ کلاس سے باہر چلی گئی

حارب کو تب ہوش آیا جب وہ کلاس سے باہر چلی گئی یا یہ کتنی پیاری ہے

ہاے میرا دل حارب نے سیدھا ہاتھ دل والی جگہ پر رکھ کر بولا

پاک آپ نے مجھے اس کا چہرہ دیکھا دیا حارب کو وہ منظر یاد آیا جب وہ صبح شیشے کے آگے کھڑا تیار ہو تھنک یو اللہ رہا تھا اور ساتھ مزیشہ کے بارے میں سوچ رہا تھا تو اس کے دل میں ایک خواہش آئی تھی کہ کاش وہ مزیشہ کو دیکھ لے مزیشہ کا چہرہ دیکھے اور آج اس کی خواہش پوری ہو گئی اس نے آج مزیشہ کو دیکھ لیا تھا اب حارب بھی کلاس سے نکل کر باہر کی جانب بڑھ گیا ہارون کو اس نے ڈھونڈا لیکن ہارون نہیں ملا شاید وہ گھر چلا گیا ہو کہتا ہوا یونی سے باہر نکلا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی تھی لیکن اب بوند اباندی کی جگہ بارش شروع ہو گئی تھی سب سٹوڈنٹس جو فری تھے یاں جن کے ایک، دو لیکچرر ہٹے تھے گھر کی طرف روانہ ہو رہے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب گاڑی کے پاس پہنچا تو دیکھا مزیشہ گیٹ کے پاس کھڑی ہے اور بھیگ رہی ہے بھیگ تو وہ خود بھی گیا تھا یہ یہاں کیا کر رہی ہے شاید اس کا ویٹ کر رہی ہو جس نے اسے لینے آنا ہے

اسے لفٹ کا پوچھو حارب نے سوچا اس نے سیدھا جواب تو دینا نہیں کوئی فائدہ نہیں ہے حارب اس کی طرف جاتے جاتے رُک گیا

اسی وقت گیٹ کے باہر ہارن ہوا مزیشہ فوراً گاڑی کی طرف بڑھ گئی

حارب نے آگے ہو کر گاڑی میں بیٹھے شخص کو دیکھنا چاہا لیکن نہیں دیکھ سکا بس اتنا دیکھا تھا کہ وہ کوئی لڑکا تھا کون ہو سکتا ہے حارب نے سوچا

شائد اس کا کوئی بھائی ہو گا یہ سوچتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا بارش اب پہلے سے بھی تیز ہو گئی تھی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شام کا وقت تھا جب ہارون اپنے چاچو کی طرف گیا موسم ابھی بھی سرد تھا

السلام علیکم! چاچو چچی ہارون نے لاونج میں بیٹھے اپنے چچا اور چچی کو سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹا آج کیسے بھول گے گھر کا راستہ راشد صاحب نے کہا

چاچو میں تو اتار ہتا ہوں لیکن آپ گھر نہیں ہوتے

ہاں یہ بھی ہے کیا کھاو گے بیٹا

نہیں چچی کچھ نہیں بس اسے ہی آیا تھا ہارون ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا

چچی انوشے کہا ہے نظر نہیں آرہی

بیٹا وہ اپنے روم میں پڑھ رہی ہے

اچھا چچی میں اس سے مل کے آیا

ہاں جاو مل لو بہن سے میں تم دونوں کے لے کچھ بھجواتی ہو

کیا بہن سے ہارون چیخ کر بولا جس سے اس کے چاچو اور چچی نے اسے دیکھا

جی جی بہن ہارون نے فورن سمبھل کر جواب دیا اور انوشے کے روم کی طرف بڑھ گیا دروازہ نوک کیا

کون؟ انوشے نے پوچھا

ہارون انوشے بیڈ پر الٹا لیٹی تھی یہ سنتے ہی فوراً اٹھ کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی ہارون اندر آ گیا

جی بولے کیا کام ہے انوشے نے پوچھا <https://www.classicurdumaterial.com>

کوئی کام ہو تو آسکتا ہو ویسے نہیں آسکتا ہارون نے پوچھا Support@classicurdumaterial.com

نہیں بس اب جاو انوشے نے اس کی طرف دیکھے بغیر جواب دیا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار انوشے تم ابھی تک ناراض ہو سوری بول تو رہا ہو پچھلے 3 سالوں سے لیکن تم مان ہی نہیں رہی

ہارون تم جو یہاں سے مجھے تمہاری سوری نہیں چاہیے انوشے نے اب غصے سے کہا

نہیں جاننا میں نے ہارون نے سنجیدگی سے کہا

اوکے میں ہی چلی جاتی ہوں وہ اٹھ کر ہارون کی سائیڈ سے گزر کر باہر چلی گئی بیٹا اس کی طرف دیکھے

یار یہ لڑکی بھی ناں ہارون نے یہ کہتے ہوئے پورے کمرے میں نظر دوڑائی کبھی ہم مل کر یہی بیٹھتے تھے باتیں کرتے تھے شرارت کرتے تھے ہارون نے سوچا کچھ یاد آنے پر ہارون نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا فون اٹھایا اور انوشے کے فون سے دیکھ کر کچھ اپنے فون میں سیو کیا اور باہر کی طرف بڑھ گ!

؟

وہ ہر چیز سے بے خبر سو رہا تھا اچانک فون کی رنگ ہوئی تو اسکی آنکھ کھلی تو اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے فون کی طرف دیکھا جو کافی دیر سے بجھ رہا تھا فون اٹھا کر دیکھا تو ہارون کانگ لکھا تھا اس ٹائم ہارون کیوں کال کر رہا ہے خیر کرے اس نے کہتے ہوئے کال پک کی اللہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب میں کب سے کال کر رہا ہے اٹھا کیوں نہیں رہا تھا تو دوسری طرف سے فوراً آواز آئی

یار سو رہا تھا حارب نے دائیں ہاتھ سے آنکھوں کو مَالتے ہوئے کہا

میں نے تو سنا تھا عشق میں لوگوں کی نیندے اوڑھ جاتی ہے اور تو تو مزے سے سو رہا ہے ہارون نی سنجیدگی سے کہا

ہاہا ہا میری صرف ابھی 20 منٹ پہلے ہی آنکھ لگی ہے بھائی حارب نے جواب دیا

اچھا سہی ہے ہارون نے کہا

تُو نے اس ٹائم کال کی سب خیریت ہے نا

ہاں یار خیریت ہی ہے آجا باہر

ہارون تو نیند میں ہے کیا اس ٹائم یعنی رات کے دو بجے تو مجھے باہر آنے کا بول رہا ہے وہ بھی اتنی ٹھنڈ میں حارب نے کہا

ہو اتیرے پاس سویٹر، جیکٹ، یا شول نہیں ہے کیا جو تو باہر پہن کے نہیں آسکتا ہارون نے غصے سے کہا

ہاہا ہا بھائی تو غصے کیوں کر رہا ہے کہا آنا ہے بتا

وہی جہاں ہم پہلے ملتے تھے ہارون نے جواب دیا

اوکے چل فون رکھ میں آ رہا ہوں حارب اپنے اوپر لیے کمبل کو ہٹھاتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے جلدی آئی ہارون نے کہتے ہوئے کال کٹ کر دی

حارب واشروم سے فریش ہو کے نکلا بال بنا کے ہوڈ پہنا ساتھ شوز پہن کے گھر سے باہر نکل گیا

باہر پہلے سے زیادہ ٹھنڈ تھی اور ہلکی ہلکی سی دھند بھی تھی

وہ سوڈ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے چل رہا تھا گھر سے تھوڑے ہی فاصلے پر سڑک پر رُک گیا اور ہارون کا انتظار کرنے لگا

سڑک کے ایک طرف درخت ہی درخت تھے اور دوسری طرف گھر بنے تھے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ہارون بھی آگیا ہارون اپنی گاڑی میں آیا تھا کیونکہ اس کا حارب کے گھر سے دور تھا ہارون نے گاڑی روکی اور گاڑی سے باہر نکلا اور حارب کے گلے ملا پھر دونوں گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے

حارب نے پاکٹ سے سگریٹ نکالا اور لائٹر سے جلا کر پینے لگا

کبھی اس کی جان بھی چھوڑ دیا کر ہارون نے حارب کے ہاتھ میں پکڑی سگریٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہا ہا ہا یار اب چھوڑنا مشکل ہے ہاں اگر وہ کہے گی تو چھوڑ دو گا حارب نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اففف حارب تجھے واقعے ہی مزیشہ نے پاگل کر دیا ہے

ہا ہا ہا جی بالکل میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں اور تجھے مانا کیا تھا نا تو اُسے مزیشہ ناں بولا کر پھر بھی تو ہر وقت مزیشہ مزیشہ لگا رہتا ہے

اچھا تو بھائی تو بتادے میں اُسے کیا بولو

بھابی بولا کر حارب نے مسکراتے ہوئے کہا

ہا ہا ہا او کے جگر جو حکم تیرا ہارون نے ہستے ہوئے کہا

مزیشہ کا نمبر مل گیا ہارون نے سنجیدگی سے کہا

حارب نے لبوں کے درمیان سے سگریٹ نکال کر فوراً ہارون کی طرف دیکھا

تجھے کیا کہا ابھی میں نے؟

کیا اوہ بھابی کا نمبر ہارون یاد آنے پر بولا

ہاں حارب نے مطمئن ہو کر کہا اور سگریٹ سائیڈ پر پھینک کر پاکٹ سے موبائل نکالنے لگا نمبر فون کا پاسورڈ اؤن

کرتے ہوئے بولا

بھائی پہلے کچھ کھلا ہارون نے کہا

اس ٹائم تجھے کیا کھلاؤ حارب نے حیرانگی سے پوچھا بھائی اگر آپ کو پتا ہو تو ابھی یہاں پاکستان میں پیزا ڈیلیوری

بوائے موجودہ ہے ہارون نے کہا

تجھے پیزا کھانا ہے حارب نے پوچھا

ہاں پیزا ایک برگر اور دو کوک ہارون نے کہا۔

تو کھالے گا اتنا کچھ حارب نے فون میں مصروف ہوتے ہوئے پوچھا

لو ابھی میں اپنے کھانے میں صرف دس پرسنٹ کھا رہا ہوں ہارون نے جواب دیا اوکے بھائی میں آرڈر کرتا ہوں
تو مجھے میری جان کا نمبر دے۔ حارب نے سنجیدگی سے کہا

ہا ہا بھائی پہلے اسے بات تو کر لے منالے پھر جان جانو بولی ہارون نے ہستے ہوئے حارب کی طرف دیکھتے ہوئے
بولا

جو غصہ سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا تجھے جیسے دوست ہوں نا پھر ہمیں دشمنوں کی کیا ضرورت ہے

سوری یار مذاق کر رہا ہو حارب میری نیت تیرا دل دو کھانے کی نہیں تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

حارب کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا حارب جو اب خاموش رہا

حارب کچھ تو بول یار میں تو مذاق کر رہا تھا ہارون نے کہتے ہوئے حارب کو گلے لگا لیا۔ حارب پھر بھی خاموش رہا

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

حارب سوری یار کچھ بول بھائی کیا بولو آخر حارب بول پڑا

کچھ نہیں بس سوری آج کی بعد ایسا نہیں ہو گا

بس کریا بار بار سوری نا بول تو جاتا ہے اس معاملے میں تھوڑا بے بس ہو جاتا ہو

اب بس زیادہ سیریس نا ہو تیرے پر وقت آئے گا نا پھر میں بھی تجھے تنگ کرو گا حارب ہارون سے الگ ہوتے

ہوئے بولا

بھائی میرے پر کبھی وقت نہیں آے گا میرا عشق ہمیشہ سے میرے پاس ہی ہوتا ہے تو جانتا ہے ناں

انوشے ہر وقت تیرے پاس ہوتی ہے کیا حارب نے معصومیت سے پوچھا

ہیں کیا انوشے انوشے کہا سے آگئی ہارون نے حیرانی سے پوچھا

تو اس سے کرتا ہے ناعشق

اوہ بھائی میرا عشق میرا کھانا ہے جسے تُو نے ابھی تک آرڈر نہیں کیا ہارون چیخ کر بولا

اوہ بھائی آہستہ بول لوگوں کو ناں اٹھا اس ٹائم اوکے میں آرڈر کرنے لگا ہوں تو نمبر مجھے حارب فون پر نمبر ملا کے

کان سے لگاتا ہوا بولا چل یا ہارون دے اب نمبر حارب آرڈر دے کر بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لکھ نمبر ہارون نے اپنے فون سے حارب کو نمبر لکھوایا

Support@classicurdumaterial.com

کے نام سے سیو کیا تجھے نمبر کہا سے ملا ہارون H•M shah حارب نے مسکراہ کر نمبر

<https://www.facebook.com/H.M.Shah>

جگر تو بس آم کھا گھٹلیاں ناں گن ہارون اپنے دونوں ہاتھ جیکٹ کی پاکٹ میں ڈالتا ہوا بولا

ہا ہا ہا یہ بھی سہی ہے حارب نے کہہ کر کسی کا نمبر ڈائل کیا

تُو اس ٹائم کیسے کال کر رہا ہے ہارون حارب کو فون کان سے لگاتے دیکھ کر پوچھا

حارب کچھ نا بولا حارب بتا تو کیسے کال کر رہا ہے ہارون نے 3"4 بار پوچھا

حارب بس خاموش رہا اسے جسے سنا ہی ناہو

H•M ہارون نے اگئے بڑھ کر حارب کی ہاتھ سے فون کھینچ لیا اور کال لسٹ چیک کرنے لگا اس وقت کال کو کی گئی تھی یہ کس کا نمبر ہے ہارون نے پوچھا تو اس کی ماتھے پر بل پڑے shah

مزیشہ کا حارب مطمئن انداز سے بولا

تو اس ٹائم اُسے کال کیوں کر رہا ہے

بات کرنے کی لیے کر رہا ہو اور کس لیے کرنی ہے

یار تو اس ٹائم اسے کال کرے گا تو وہ تجھے غلط ہی سمجھے گی ویسے بھی تو اُس کی نظر میں پہلے ہی برا ہے اور اب

آدھی رات کو بار بار کال کر کی اور بن جا

اوکے یار نہیں کرتا حارب ہارون کے ہاتھ سے فون کھینچتے ہوئے بولا

اس ٹائم ڈلیوری ہوئے پیزا اور برگر لے کر آگیا



صبح کے پانچ بجھ رہے تھے ہر طرف خاموشی تھی بس اذان کی آواز آرہی تھی اس وقت اس کی آنکھ کھلی تو اس نے سائیڈ ٹیبل پر پروانچ سے ٹائم دیکھا تو 5:15 ہو رہے تھے اذان مکمل ہو چکی تھی وہ بیڈ سے اٹھی اور واشروم

میں چلی گئی 10 منٹ بعد واشروم سے وضو کر کے باہر نکلی اور، جا نماز بچا کر نماز کی نیت باندھی نماز مکمل کرنے کے بعد دعا کی لیے ہاتھ اٹھائے

پاک پلیرز میرے لے آسانیاں فرما مجھے اس آزمائش سے نکال دے میرے مولا میں تھک گئی ہوں اللہ یا اللہ تو اپنی رحمت سے مجھے دے میرے مولا بیشک میں تیری گناہگار بندی ہوں لیکن تیری رحمت وسیع ہیں اللہ تو تو جانتا ہے ناں میں اس سے کتنی محبت کرتی ہو پلیرز اسے میرا بخش دے اور اس آزمائش سے نکال دے اللہ پاک دعا کرتے ہوئے اُس کی آنکھوں سے لاتعداد آنسو بہہ رہے تھے نصیب لکھ دے پلیرز اللہ

<https://www.classicurdumaterial.com/> ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

Support@classicurdumaterial.com

بھائی میں تیار ہو مجھے یونی چھوڑ آئے آج دین والے انکل نے نہیں آنا مزیشہ اپنے کمرے سے نکل کر اپنے کندھے پر بیگ ڈالتی ہوئی بولی

اوکے آؤ ایان صوفے سے اٹھتا ہوا بولا

دونوں باہر طرف چلے گاڑی میں بیٹھ کر یونی کی طرف بڑھ گئے



ہانی تجھے پتا ہے یونیورسٹی میں علیما فہمیدہ شاہ آرہی ہے لیکچر دینے کے لیے انوشے اور ہانیہ کلاس کی طرف جارہی تھی جب انوشے نے ہانیہ کو بتایا

اچھا وہ تو پھر اسلامک ڈیپارٹمنٹ کو ہی لیکچر دے گی ناں ہانیہ نے پوچھا

نہیں پوری یونی کو دینا ہے انہوں نے انوشے نے بتایا

اچھا یہ تو پھر مشکل ہو گا کو کہ کسی دن کسی سٹوڈنٹ کا لیکچر ہوتا ہے کسی دن نہیں ہوتا تو پھر کیسے ہانیہ نے پوچھا

یار پر نسیپل نے کہا ہے جمعے کو تمام سٹوڈنٹس یونی میں موجود ہو بیشک ان کا لیکچر ہو یہ ناں ہو انوشے نے بتایا

ہاں یہ سہی ہے انوشے تم اُس دن بھی جینس شرٹ پہن کر آؤ گی

نہیں یار پاگل ہو میں آج شام ماما کی ساتھ جاؤ گی شلوار قمیض لے کر آؤ گی

ہاں میں بھی تجھے یہی کہنے لگی تھی ہانیہ نے کہا



مزیشہ اس وقت ادیبہ اور حبیبہ کی ساتھ کنٹین میں بیٹھی تھی اسی وقت مزیشہ کی فون پر انجان نمبر سے کال آئی مزیشہ نے نمبر دیکھ کر فون سیلنٹ پر لگا دیا

ہارون یار مزیشہ کال پک نہیں کر رہی کیا کرو حارب نے ادا سی سے کہا وہ دونوں اس ٹائم یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھے تھے ہاں تو تجھے کس نے کہا تھا تو اسے رات کی 2 بجے کال کر 2 بجے نہیں 2:30 پر کی تھی حارب نے جواب دیا

بات تو ایک ہی ہے ناں ہارون پیٹ کی پاکٹ سے بیل نکال کر منہ میں ڈالتا ہوا بولا اور دوسری بیل حارب کی طرف بڑھای حارب نے مانا کر دیا

اوکے بھائی تیری مرضی نا لے ہارون نے دوبارہ پاکٹ میں رکھ لی

ہارون میں نے صبح سے اسے نہیں دیکھا کیا کرو یار پلیز بتا

حارب میں کیا کرو یار

تو اپنے فون دے میں تیرے نمبر سے کال کرتا ہوں

ہاں تاکہ وہ نمبر چینج کر لے

مطلب حارب نے پوچھا تو اس کی ماتھے پر بل پڑے

بھائی پہلے تو کال کرے گا پھر میرے نمبر سے کرے گا اسے تو وہ رانگ نمبر سے آنے والی کالز دیکھ کر سمنا چلیج کر لے لڑکیاں اسے ہی کرتی ہے جب زیادہ نمبرز سے کالز آئے اچھا تجھے بڑا پتا ہے لڑکیاں اسے کرتی ہے حارب نے کہا

یونی کی گراؤنڈ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا پورے گراؤنڈ میں قالین بچائے گئے تھے ڈاءس رکھا گیا تھا جس پر مائک رکھے گئے تھے ڈاءس کے ساتھ کرسیاں تھیں کرسیوں کے سامنے میز تھے میز پر خوبصورت پھولوں کی گلڈستے رکھے گئے تھے اس سے کی سامنے قالین بچائے گئے تھے سٹوڈنٹس کے لیے جن کی درمیان پردہ لگایا گیا تھا ایک طرف لڑکے تھے اور دوسری طرف لڑکیاں تھیں گراؤنڈ کو سمپل لیکن بہت خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا سب سٹوڈنٹس قالین پر بیٹھے فہیمہ شاہ کا انتظار کر رہے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمام لڑکیوں نے شلوار قمیض اور ساتھ حجاب کیے تھے اور کسی نے نقاب بھی کیا تھا یہ یونی والوں نے ہی کہا تھا اور لڑکوں نے مختلف رنگوں کی شلوار قمیض پہن رکھی تھیں

تھوڑی دیر بعد فہیمہ شاہ تشریف لائی اور ڈاءس پر آکر کھڑی ہو گئی

السلام علیکم! سب کو سلام کیا

سب سے پہلے سورۃ الرحمن کی تلاوت کی گئی پھر نعت پڑھی گئی پھر بیان شروع کیا گیا تمام استاذزہ اکرام ایک دوسرے کے لگی کر سیوں پر بیٹھے تھے ٹیچرز نے بھی شلوار قمیض ساتھ حجاب اور تمام سر نے شلوار قمیض پہنی تھی

ہے اس نوجوان نے گناہ کیا تو اس کی سزا آخرت میں رکھی گئی ہے اس کی موت کا وقت ابھی شخص نے کہا یہ اللہ آیا ہے اسے یہ عیش و آرام اس لے دیا گیا تاکہ وہ اپنا گناہ بھول جائے اور اپنی زندگی میں مگن ہو جائے اور انسان کا تعلق کیسے ہے دعا کیسے مانگی چاہے آج آپ سب کو دعا کے بارے میں بتاؤ گی دعا کیا ہے دعا سے اللہ اور بعد دفعہ ہم بہت کچھ غلط بول دیتے ہیں دعا کی دوران ہم کون سے الفاظ نہیں بولنے چاہے اور کون کون سے اوقات میں دعا جلدی قبول ہوتی ہے؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

دعا

دعا اللہ اور بندے کے درمیان کا وہ تعلق ہے جو کہ انسان کے اللہ پر یقین اور ارتقار پر نہ صرف اضافہ کا سبب بنتا ہے بلکہ اس کے ساتھ نعت انسان کو روحانی طور پر سکون اور یقین کی طاقت سے سرفراز کرتا ہے دعا درحقیقت انسان کا اللہ سے وہ کلام ہوتا ہے جو وہ دنیا کے دوسرے لوگوں سے نہیں کر پاتا اور اللہ تعالیٰ اس بات سے بہت خوش ہوتا ہے کہ بندہ اس کے سامنے دستور دراز کرے تاکہ وہ اپنی رحمتوں اور برکتوں سے اسے نواز سکے دعا کی ایک صورت اللہ کی ان نعمتوں اور برکتوں کا شکر بھی ہوتی ہیں جو کہ بندہ اس خالق حقیقی کا ادا کرتا ہے جن سے ان کو دل مانگے نواز گیا ہے

"دعائے مانگنے کا حکم بار بار قرآنی آیات اور احادیث سے ثابت ہے"

جو اللہ اور انسان کے درمیان تعلق ہے اگر آپ کو تھوڑی سی بھی پریشانی نہ کوئی ٹینشن ہوتی ہے تو اللہ کے سامنے رولیا کرو اپنی سب پریشانیاں اپنی ٹینشن اللہ کو بتانا وہ دور کر دے

نے تو ایسا ہمارے اوپر تھوڑی سی پریشانی آجائے تو ہم رونا شروع کر دیتے ہیں اور نعوذ باللہ کہتے ہیں کہ اللہ کیوں میرے ساتھ ہی ایسا ہوتا ہے فلاں فلاں..... جبکہ ایسا نہیں کہنا چاہیے وہ اپنے میرے ساتھ ہی کرنا تھا اللہ بندے کو آزماتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کون سا بندہ اس کی طرف آتا ہے اور صبر کرتا ہے شکر کرتا ہے اور کون مانگتا ہے اور کون اپنے جسے انسانوں کے پاس جاتا ہے اور ان سے مدد مانگتا ہے گراؤنڈ میں مکمل خاموشی تھی صرف فہیمہ کی آواز گونج رہی تھی

اسنے تو اپنے نبیوں کو آزمایا ہے پھر ہم کیا چیز ہے معمولی انسان بے حد گنہگار جو رشوت لیتے ہیں، سود کھاتے ہیں، زنا کرتے ہیں، جھوٹ پہ جھوٹ بولتے ہیں جسے ہمارا تو حساب ہی نہیں ہو گا ہم جنت میں بیٹھا حساب کے جائے گے

جب وہ بندے کو آزماتا ہے تو اسے اپنی طرف کر لیتا ہے کہ اسنے کب کب مجھے بھلا کر گناہ کیے اور کتنے گناہ کیے کو ہیں بس وہ یہ کہتا ہے مانگ میرے بندے مانگ وہ کہتا ہے میں تجھے عطا کرو گا عطا کرنا چاہتا ہو تو مانگ تو سہی اللہ

اپنے بندے کا مانگنا بہت پسند ہے لیکن ہم یہ نہیں کرتے ہم مانگتے نہیں بس اپنے غموں کو یاد کرتے ہیں اور روتے رہتے ہیں ہے شکوے کرتے رہتے ہیں جب وہ کہتا ہے مانگ مانگ؟

"بیشک تم اس سے مانگو وہ تمہے ضرور عطا کرے گا وہ لے کر بھی آزماے گا وہ دے کر بھی آزماے گا"

اور جب وہ اپنے بندے سے ناراض ہوتا ہے نا تو وہ کوئی سزا نہیں دیتا بلکہ اُس سے سجدے کی توفیق چھین لیتا ہے اور جو لوگ نماز نہیں پڑھتے اور فخر سے بتاتے ہیں بھی ہم تو نماز نہیں پڑھتے تم کیا پڑھو گے جب تمہے اوپر والا ہی توفیق نہیں دے گا

"حضرت علی سے کسی نے پوچھا کہ ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ جو ہمارے اوپر پریشانی اور مصیبت آئی ہے وہ آزمائش ہے یہ سزا؟ تو

حضرت علی نے فرمایا:-

سے دور کر دے وہ سزا اور نیکی ایک بھی کی نزدیک کر دے وہ آزمائش اور جو اللہ جو تکلیف اور مصیبت تمہے اللہ نہ ہوں پھر بھی تم اس سے مانگو وہ تمہیں عطا کرے گا تم اس سے بخشش مانگو وہ معاف کرے گا وہ یہ نہیں کہے گا کہ تم نے اس وقت یہ گناہ کیا تھا تم نے اس وقت مجھ سے شکوہ کیا تھا تمہارے تو بہت گناہ

نہیں وہ ایسا نہیں کہتا وہ عطا کرتا ہے وہ توبہ قبول کرتا ہے اگر سچے دل سے مانگی گی ہو تو وہ باختیار ہو کر بھی ہماری ماں لیتا ہے اور ہم مجبور ہو کر بھی اسکی نہیں مانتے جب تمہیں کسی چیز کی خواہش ہو تو اس سے مانگو یقین کے ساتھ مانگو وہ ضرور دے گا انشاء اللہ ضرور دے گا

آج کل کا نوجوان گناہ پہ گناہ کر رہا ہے زنا، جوا، شراب، قلب میں جا کر ڈانس کرنا، لڑکیوں کے ساتھ گھومنا پھر مناسب کچھ عام ہو رہا ہے ہماری نسل بربادی کی طرف جا رہی ہے آج کل کی نوجوان نسل کو یہ نہیں پتا نماز کیسے پڑھنی ہے نماز کی کتنی رکعات ہے

حارب جو فہیہ شاہ کی ایک بات کو غور سے سن رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ میں کہ میں کتنا گنہگار ہوں میں نے کتنے گناہ کیے کیا وہ مجھے معاف کر دے گا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اللہ نے ہمیں یہ سب کرنے کے لیے پیدا نہیں کیا اللہ کے بندوں اس نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے ڈرو اللہ سے نماز پڑھو، قرآن مجید پڑھو، دعائیں مانگو، بخشش کی دعا مانگو وہ معاف کر دے گا پھر گناہ ہو اہوں فوراً اٹھو وضو کرو سچے دل سے معافی مانگو انشاء اللہ وہ معاف کر دے گا پھر گناہ ہو پھر معافی مانگو وہ معاف کر دے گا بار بار بار مانگو وہ آزمائے گا ضرور لیکن کر دے گا

"آج میں آپ سب کو ایک واقعہ سناتی ہوں ایک نوجوان نے قبرستان میں زنا کیا تو اس اس قبیلے کے بادشاہ کو خواب میں ایک سفید کپڑوں والا آدمی ملا اس نے بادشاہ کو کہا کہ فلاں فلاں بندے نے فلاں قبرستان میں زنا کیا ہے تم اس نوجوان کو اپنے پاس بلاؤ اور اسے اپنا مہمان بناؤ اور ساتھ اسے عیش و آرام والی زندگی دو بادشاہ صبح اٹھا اور اپنے غلام کو حکم دیا فلاں نوجوان کو ڈھونڈ کے لاؤ جب نوجوان کو ڈھونڈ کر لایا گیا تو نوجوان کو ڈر تھا کہ اسے سزا دی جائے گی لیکن بادشاہ نے ایسا نہیں کیا اس نے وہی کیا جو خواب میں نوجوان نے کرنے کو کہا تھا وہ نوجوان خوش تھا کہ میں نے گناہ کیا اور مجھے اتنی اچھی زندگی مل رہی ہے لیکن بادشاہ پریشان تھا کہ اس نوجوان نے زنا کیا ہے اور اسے سزا دینے کے بجائے اسے عیش و عشرت دینے کو کہا وہ سفید لباس والا شخص دوبارہ بادشاہ کی خواب میں آیا تو بادشاہ نے اس سے پوچھا اس نے زنا کیا ہے آپ نے اسے سزا دینے کے بجائے عیش و آرام دینے کو کیوں کہا تو اس سفید کپڑو والے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہے اس نوجوان نے گناہ کیا تو اس کی سزا آخرت میں رکھی گئی ہے اس کی موت کا وقت ابھی شخص نے کہا یہ اللہ آیا ہے اسے یہ عیش و آرام اس لے دیا گیا تاکہ وہ اپنا گناہ بھول جائے اور اپنی زندگی میں مگن ہو جائے یہ سنتے ہی حارب کا جسم سن ہو گیا اور اس نے جو کچھ کیا تھا شراب پینا لڑکیوں کے ساتھ دوستی سب کچھ آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا

سے ڈر جب گناہ ہو جائے فوراً معافی مانگ لو بیشک تم کتنے ہی گنہگار کیوں نہ ہو یہ کیا سوچو کہ اللہ کے بند و اللہ کی رحمت پر پورا یقین رکھو بیشک اس کی ماف کرے گا یہ نہیں اللہ تمہارے گناہ کتنے زیادہ ہے کتنے نہیں اللہ رحمت بہت وسیع ہے اسکے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں آتی حدیث میں بھی ہے

کہ اگر سمندر کی جھاگ کی برابر بھی تمہارے گناہ ہوئے تو معاف کر دیجیے گے

زمین سے آسمان کے جتنے بھی گناہ لاؤ تو معاف کر دوں گا وہ سب کچھ جانتا ہے وہ ہماری شرگ سے بھی زیادہ قریب ہے وہ تو تمہارے دل میں پیدا ہونے والے خیال بھی جانتا ہے وہ جانتا ہے کہ تم کس چیز کی خواہش کرتے ہو تمہارے لئے کیا اچھا ہے کیا برا ہے وہ جانتا ہے جب تم روتے ہو جب تم ہستے ہو وہ

تمہاری مشکلات جانتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم اس سے کہو تم اس سے مانگو تاکہ وہ تمہیں عطا کرے

دعا ایک کیفیت کا نام ہے جب ہم اذیت کے آخری لمحے میں ہوں دل شدت سے چاہتا ہے کہ کاش کوئی معجزہ ہو جائے تب ہمارے دل سے نکلی ہوئی دعا عرش تک جاتی ہے

اور اللہ فرماتے ہیں کن) ہو جاتو ہو جاتا ہے (جانتے ہو جب وہ کن کہتا ہے وہ کہتا ہے مانگو میں دوں گا سب سے اہم چیز دعا ہمیشہ یقین کے ساتھ مانگنی چاہیے دعا کے لیے یقین بہت ضروری ہے جب تم یقین کے ساتھ مانگو تو دیکھنا کیسے معجزے ہوتے ہیں

ہاں ایک اور چیز جب لوگ کہتے ہیں میں نے دعا مانگی قبول نہیں ہوئی یہ غلط ہے آپ کی

دعائیں عرش پر پہنچ تو جاتی ہیں لیکن کبھی قبول ہونے میں دیر لگتی ہے وہ اس لئے تب وہ آپ کی حق میں

زیادہ بہتر ہوتی ہے ایسا کیسے ہو سکتا جب آپ سچی دل سے اور یقین کے ساتھ دعا مانگے اور قبول نہ ہو

وہ صرف آزماتا ہے پھر عطا کر دیتا ہے دل کی بہت سی خواہشات ہوتی ہیں جو کہ کبھی انسان کی بس من نہیں ہوتی کہ وہ پوری کر سکے تو اس ذات سے مانگو تو دیکھنا وہ عطا کر دے گا جب ہمارے جسم کے کسی حصے میں درد ہو رہا ہو تو

ہم ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں ڈاکٹر دوائی دیتا ہے اور ہم دوائی اس یقین کی ساتھ کھاتے ہیں کہ ہم یہ کھا کر ٹھیک ہو جائے گے اسی طرح اگر بندے پر کوئی بھی تکلیف آئے تو اس ذات سے رجوع کرے یقین کی ساتھ مانگے تو ضرور دے گا

کو اور جب کبھی تمھے لگے کہ تمہاری دعا قبول نہیں ہو رہی مانگنا مت چھوڑ دینا بلکہ مانگتے رہنا شدت سے مانگنا اللہ اپنے بند و کار کو کرمانگنا بوہت پسند ہے کبھی یہ سوچ کر مانگنا دعا مانگنا ناں چھوڑنا کہ تمہاری دعا قبول نہیں ہوتی نہیں ایسا کرنا بلکہ دعا مانگتے رہنا مانگتے رہنا کیا پتا اسنے تمہاری دعا بہترین وقت کی لیے قبول کر لی ہو کیا پتا اسے تمہارا مانگنا اچھا لگتا ہوں وہ چاہتا ہو تم اس سے بار بار مانگو دعا مانگتے رہا کرو دعا تو تقدیر ہی بدل کر رکھ دیتی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جب تمہیں لگے کہ یہ چیز تمہیں نہیں مل سکتی تو اسے کہنا دیکھنا وہ چیز تمہیں خود مل جائے گی حارب کو فوراً مزیشہ کا خیال آیا دنیا کہتی ہے وہ ہو گا یہ ہو گا ایسا ہو گا لیکن تم اپنے اللہ کو کہنا دیکھنا ویسے ہی ہو گا جیسا تمہیں چاہیے ہو گا تم اس کی ہر بات مانو وہ تمہاری باتیں مانے گا کبھی بھی اس کی ذات سے مایوس نہ ہونا مایوسی کفر ہے

اس کے ساتھ ساتھ اللہ نے انسان کی رہنمائی بھی کی ہے اب میں بتاتی ہوں کہ کن اوقات میں دعا مانگی جانے والی دعا اللہ کی بارگاہ میں لازمی قبول ہو

حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ:-

بندے کی دعا قبول ہوتی ہیں جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لے یوں تو اللہ ہر وقت اپنے بندوں کی دعا کو سنتا انہیں قبول کرتا ہے لیکن کچھ خاص اوقات ایسے بھی ہیں جس میں دعائیں بہت جلد قبول ہو جاتی ہے

جیسے جمعہ کے دن کی ایک خاص گھڑی

رات کے آخری حصے میں

فرض نمازوں کے بعد مانگی گئی دعا

اذان کے وقت

بارش کے دوران

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سجدے میں کی گئی دعا Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا کے بارے میں جتنا بھی کہا جائے اتنا ہی کم ہے میں بیان کا اختتام کرتے ہوئے سب سے پہلے توبہ کرو اسی ذات سے ہٹ کچھ بھی مانگنا ہو کچھ بھی اس سے مانگو رو کر مانگو دیکھنا وہ تمہیں ضرور عطا کرے گا تم مانگنے میں دیر کر سکتی ہوں لیکن دیکھنا وہ دینے میں دیر نہیں کرے گا میرا رب بہت کریم ہے اور رحیم ہے تم جو دعا کرو گے سچے دل اور یقین سے کرو گے تو ضرور قبول ہوگی

رات کسی بھی وقت اٹھنا دور کعت نفل پڑھنا اور سچے دل سے دعا کرنا مانگنا پھر معجزہ دیکھنا پھر کبھی مایوس مت ہونا
دیر ہو سکتی ہے لیکن قبول ضرور ہوگی لیکن صحیح وقت آنے پر جب وہ آپ کے حق میں بہتر ہوگی

امید کرتی ہوں آپ کو میری باتیں سمجھ آئی ہوگی اور آپ سب ان پر عمل بھی کریں گے اب انشاء اللہ اگلے
جمعے کو آپ سے ملاقات ہوگی میں اگلے جمعہ کو آپ کو پردے کے بارے میں بیان دوں گی پردہ صرف عورت کا
نہیں ہوتا پردہ مرد کا بھی ہوتا ہے یہ میں آپ کو اگلے بیان میں بتاؤں گی کہ مرد اور عورت دونوں کے پردے
میں کیا فرق ہے

الحافظ آخری دفعہ پھر ایک بات بولوں گی کہ مایوس کبھی نہ ہونا آج نہیں تو کل نہیں تو پھر سوں تمہیں تمہاری
دعا میں مانگا ضرور ملے گا ہمت نہیں ہارنی صبر کرنا اور معجزہ کا انتظار کرنا الحافظ ملتے ہے اگلے جمعے کو کہتے ہوئے
ڈاءس سے پرے ہٹ گئی پھر آہستہ آہستہ تمام سٹوڈنٹ اٹھے اور گھروں کی طرف چل دیے



سرحدید اپنی گاڑی کی طرف جا رہا تھا جب پیچھے سے انوشے نے آواز تھی

حدید نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور دو منٹ بنا آنکھیں جھپکے اسے دیکھتا رہا

سر انوشے نے دوبارہ آواز دی

پھر حدید ہوش میں آیا جی

سر آپ شکایت لیکر نہیں آئے انوشے کے پیچھے ہانیہ کھڑی تھی

وہ ان یہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

آپ کو بہت جلدی ہے کہ میں آپ کے گھر شکایت لے کے آؤں حدید نے مسکرا کر کہا

جی مجھے ڈر لگ رہا ہے پتہ نہیں کونسی شکایت کرنی ہے آپ نے

ہا ہا ہا ڈرو نہیں کوئی اتنی سیریس شکایت نہیں ہے

آج پیاری لگ رہی ہو

جی سر انوشے نے حیرانی سے پوچھا

اس بات پر ہانیہ نے فوراً حدید کی طرف دیکھا اور غصے سے وہاں سے چلی گئی اسے کیا ہوا انوشے نے دل میں سوچا

کچھ نہیں سوری حدید کہتا ہوں اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

یار اب سر کو کیا ہو گیا تھا پتا نہیں کیا بول رہے تھے اور یہ ہانیہ میڈم کو کیا ہو گیا ہے کہتے ہیں ہانیہ کے پیچھے بھاگی

یا اللہ یہ میں نے کیا بول دیا آج اففف وہ کیا سوچے گی میرے بارے میں حدید گاڑی ڈرائیور کرتا ہوا یہی سوچ رہا

تھا



ہارون کیا بات ہے آج انوشے نے بلیک اور آپ نے بھی بلیک پہنا ہے واہ حارب نے ہنستے ہوئے کہا
ہاہاہا بھائی آپ مجھ پہ اور انوشے پر نظر رکھنے کے بجائے اپنی مس نظر رکھیں آپ دونوں نے بھی تو وائٹ پہنا ہے
نہ ہاہاہا

ہارون تو ٹینشن نہ لیں میری نظر ہر وقت اسی پر ہوتی ہے
آج انوشے سے تھوڑی سی بحث ہوگی بھی اس لیے کہہ رہا ہوں دونوں نے بلیک
کیا بحث ہارون نے پوچھا

کچھ خاص نہیں بس وہ کہہ رہی تھی اپنے دوست سے کہو اظہار بھی کر دے محبت تو وہ کرتا ہے اظہار کیوں نہیں
کر رہا حارب یہ کہتے ہوئے بھاگ گیا

ہارون بھی اس کے پیچھے بھاگا حارب اب تو بچ مجھ سے تو نے اس سے کچھ بولا ہے نا جو اس سے نے یہ کہا
حارب اور ہارون دونوں پوری میں یونی میں بھاگ رہے تھے اسٹوڈنٹ ان دونوں کو دیکھ کر پاگل بول رہے تھے
حارب تھک گیا اور جھک کر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے ہارون کو دیکھ رہا تھا اور
چہرے پر مسکراہٹ تھی

ہارون بھی بھاگتا بھاگتا حارب کے پاس آیا حارب ویسے بھاگنے کی کیا ضرورت تھی ویسے ہی یار آج بھاگنے کا دل کر
رہا تھا حارب نے لمبے لمبے میں سانس لیتے ہوئے کہ
دل بھی تیرا تیری طرح عجیب ہے

ہاہا حارب ہستے ہوئے سیدھا کھڑا ہوا تو سامنے مزیشہ آتی دکھائی دی جو شاید اسی کی طرف آرہی تھی

ہارون حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے ہارون کو آواز دی

جو کہ ان کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ موبائل میں مصروف تھی

وہ دیکھ مزیشہ ہماری طرف آرہی ہے

ہاں بھائی اور موبائل میں مصروف ہے

حادث اسے تیرے نمبر کا تو نہیں پتہ چل گیا

حارب بھاگ یار میں اس چڑیل کا سامنا نہیں کر سکتا بھائی وہ کچا کھا جائے گی

ہارون تو بیوقوف ہے ہر کوئی تیری کر بھوکا نہیں ہوتا تو انسان کو کچا کھا جائیں

میں نے کون سے انسان کھائے ہیں بھائی ہارون غصے سے کہا

مذاق کر رہا ہوں حارب نے کہا

تیرے مذاق بھی تیری طرح عجیب ہی ہیں

اچھا یہ سب چھوڑ اور سوچ کیا کرنا ہے حارب نے کہا

میں تو چلتا ہوں ہارون کہا

مجھے تو مرد بننے کا کہتا ہے اور خود تو عورت بن رہا ہے حارب نے کہا

حارب یار ہمارے پاس ہی آرہی ہیں بھائی میں بھاگنے لگا ہوں تو شوق سے کھڑا رہتا

اچھا ٹھیک ہے تو بھاگ جائیں سے دیکھ لوں گا حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

واقعے ہی ہارون فوراً حارب کو دیکھتا ہوا بولا

ہممم حارب سر کو ہلا کر بولا

حارب وہ دیکھ ہماری طرف ہی آرہی ہے مزیشہ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر ہارون نے کہا
ہاں یار پتا ہے حارب کی نظریں ابھی بھی مزیشہ پڑھ تھی

ہارون آپ کو سر سلطان بلارہے ہیں اپنے آفس میں مزیشہ نے ہارون کو دیکھتے ہوئے کہا

صرف ہارون کو بلارہے ہیں یا مجھے بھی حارب نے مسکرا کر کہا

ہارون آپ کو بلارہے ہیں مزیشہ نے حارب کو انگور کر کے ہارون سے کہا

جس پہ حارب نے اداسی سے مسکرا کر سر جھکا لیا

اوکے بھابی میں چلا جاتا ہوں

بھابھی کا لفظ سن کر حارب نے سر اٹھا کر فوراً ہارون کو دیکھا

کیا؟ مزیشہ نے حیرانگی اور غصے سے پوچھا

میرا مطلب مزیشہ میں سر کے پاس چلا جاتا ہوں

مزیشہ کچھ کہے بغیر وہاں سے چلی گئی

ہارون تو پاگل ہے اس کے سامنے بھا بھی بول رہا ہے

وہ ویسے ہی یار منہ سے نکل گیا

بیٹا تیرے منہ سے نکلا ہے

ہاں

وہ تجھے بتائے گی اگر ایک دو دفعہ اور نکلا تو

تو میں کہہ دوں گا جب بھا بھی ہو تو بھا بھی کہوں گا نہ اور کیا کہوں

اور ہارون صاحب وہ پیار سے کہے گئی بھائی آپ مجھے بھا بھی ہی بولا کریں حارب نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

اس طرح کہنے پر ہارون ہنس پڑا

چل یار تو گاڑی نکال میں سر کی بات سن کر آیا

اوکے حارب کہہ کر آگے بڑھ گیا



شام کی 5.30 ہو رہے تھے جب چرند پرند اپنے اپنے گھروں کی طرف لوٹ رہے تھے سردی بھی آگے سے بھرے گئی تھی خاموشی میں اذان کی آواز بہت خوبصورت لگ رہی تھی وہ اٹھی وضو کیا نماز کی نیت باندھی نماز سے فارغ ہو کر اسائنمنٹ بنانے بیٹھ گئی



حارب ہاتھ میں فون پکڑ کر صوفے پر بیٹھا تھا اور مزیشہ کا نمبر ڈائل کرنے کا سوچ رہا تھا دو منٹ بات اس نے نمبر ڈائل کیا رنگ جا رہی تھیں لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آ رہا تھا آخری تیسری رنگ پر کال رسیو کر لی گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہیلو حارب نے کہا لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیلو حارب نے پھر تین چار بار بولا پھر بھی دوسری طرف خاموشی ہی رہی حارب بھی خاموش ہو گیا دو منٹ تک خاموشی ہی رہی نہ حارب بولا نہ ہی مزیشہ بولی

کون؟ آخر مزیشہ کی آواز میں خاموشی کو توڑا

حارب ہوں حارب صوفے سے ٹیک لگاتا ہوا بولا

مزیشہ خاموش ہو گئی حارب بھی کچھ نہیں بولا

کیوں فون کیا اور میرا نمبر کہاں سے ملا مزیشہ کچھ دیر بعد خاموشی کی بعد بولی
ویسے ہی کال کی اور نمبر مل گیا کسی اللہ کے بندے سے

تو اسی سے کرتے باتیں مجھے کال کرنے کی کیا ضرورت تھی

کس قسم کے انسان ہو کتنے ڈھیٹ ہونا تمہیں کہا بھی ہے آئی ہیٹ یو تم پھر بھی پیچھا نہیں چھوڑتے تو یہی سمجھتے
ہونا کے ہر لڑکی ایک جیسی ہوتی ہے تو سنو حارب شاہ ہر لڑکی ایک جیسی نہیں ہوتی سمجھیں تم سمجھتے ہو کہ میں
بھی ساری ساری رات تم سے باتیں کرو گی تمہارے ساتھ گھومو گی جیسے تم دوسری لڑکیوں کے ساتھ ٹائم
گزارتے ہو میرے ساتھ ۰۰۰۰

شٹ اپ مزیشہ حارب نے غصے سے کہا ابھی مزیشہ نے بات مکمل بھی نہیں کی تھی حارب درمیان میں ہی کاٹ
کر غصے سے بولا

حارب شاہ نے آج تک کسی کی نہیں سنی کسی کی انگورانس برداشت نہیں کی لیکن تمہاری ہر بات سنی سب کچھ
برداشت کیا تم سے محبت کی میں نے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تمہارے خود کے لیے بولے گئے گھٹیا الفاظ
بھی میں برداشت کروں گا

اور جو تم بات بات پر جو مجھے گھٹیا ہونے کا بولتی ہونا میں سب کچھ چھوڑ چکا ہوں سیریس ہوں تمہارے ساتھ اسی
لیے تم سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن پتہ نہیں تم سمجھتی کیا اپنے آپ کو میں میں جلدی کسی سے بات کرنا پسند نہیں
کرتا لیکن تمہیں عزت دی تمہاری ہر بد تمیزی برداشت کی تمہارا ایڈیٹیوڈ ہی ختم نہیں ہوتا

مزیشہ خاموش تھی اور حارب بول رہا تھا

آج سے حارب شاہ تمہیں بھی بھول جائے گا تمہارے ساتھ نہ بات کرنے کی کوشش کروں گا نہ ہی دیکھنے کی حارب نے غصے سے کہا

حارب شاہ مزیشہ کو بھول جائے گا کہتے ہوئے اس کی آواز لڑکھرائی
جس سے مزیشہ نے بھی محسوس کیا مزیشہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ حارب نے کال کٹ کر دی
کیا میں نے غلط کیا مزیشہ فون کو دیکھتی ہوئی بولی جو کہ اب او ف ہو چکا تھا

حارب فون بند کر کے صوفے سے اٹھا اور گھر سے باہر چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



السلام علیکم آپی انوشے حریم کے گھر آتی ہوئی بولی

حریم اور ہانیہ لون میں بیٹھ کر چائے پی رہی تھیں تب ہی وہاں انوشے ای

وعلیکم السلام آج کیسے رستہ بھول آئے میڈم حریم انوشے کے گلے ملتے ہوئے بولی اور ماما بابا کہا ہے

آپی ماما گھر ہے انہیں نہیں پتہ میں آپ کے گھر آئی ہوں میں بس شوپنگ کرنے آئی تھی سوچا آپ سے بھی مل لو اور اپنی دوست سے بھی انوشے ہانیہ کو دیکھتی ہوئی بولی جو کہ فون میں مصروف تھی

ہانیہ کیا ہوا یا رانوشے نے پوچھا

دونوں بیٹھ کر باتیں کرو میں کھانے پینے کا انتظام کر کے آتی ہوں

جی آپ جلدی آجائیے گا بہت باتیں کرنی ہے آپ سے انوشے نے مسکرا کر کہا

میں نے بھی بہت باتیں کرنی ہے تم سے بس 10 منٹ تک آئی حریم کہتے ہوئے کچن کی طرف چلی گئی

ہانیہ ناراض ہو مجھ سے

نہیں میں کیوں ناراض ہو گی تم سے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا کوئی بات ہوئی ہے جو تم میرے سے ایسے بات کر رہی ہو

Support@classicurdumaterial.com

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے انوشے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہانیہ میں کافی دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں تمہارا موڈ آف رہتا ہے اور تم مجھ سے صحیح طرح سے بات بھی نہیں کر رہی اور آج بھی جب میں سرحدید سے بات کر رہی تھی تم کچھ کہے بغیر گھر آ گئی

اسی.....

ہانیہ ابھی کچھ بولنے ہی لگی کہ حریم نے دونوں کو آواز دے دی انوشے ہانیہ دونوں اندر آ جاؤ باہر لون میں کافی ٹھنڈ ہو گئی ہے

اواندر چلتے ہیں

نہیں ہانیہ میں تب تک اندر نہیں جاؤں گی جب تک مجھے تم اس سب کی وجہ نہیں بتاؤں گی
یار ایسی کوئی بات نہیں ہے بس میری کچھ دنوں سے طبیعت ٹھیک نہیں رہتی اسی لئے موڈ بھی ٹھیک نہیں تھا

واقعہ ہی ایسا ہے

ہم میں تم سے جھوٹ کیوں بولوں گی

اوکے

آواندر چلتے ہیں باہر واقعہ ہی ٹھنڈ بڑھ گئی ہے

ہاں چلو انوشے نے کہا دونوں اندر کی طرف بڑھ گئی

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial 

رات کی تین بج رہے تھے وہ جب سے گھر سے نکلا تھا بے وجہ گاڑی سڑک پر گھما رہا تھا

ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں چاند آج بادلوں میں چھپا تھا دھند بھی زیادہ تھی مشکل سے ہی کچھ نظر آ رہا تھا بس

ایک دو گاڑیاں نظر آ رہی تھیں باقی سارے سڑک سنسان تھی

حارب نے سڑک کے کنارے گاڑی روکی اور سٹیئرنگ کو دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے تھامتا تھا اور سر جھکا کر رکھا ہوا تھا تھوڑی دیر بعد گاڑی سے نکل کر ٹیک لگا کر نیچے بیٹھ گیا اس وقت اتنی ٹھنڈ میں سڑک پر بیٹھنا واقع ہی پاگل پن تھا شاید واقع ہی حارب نے مزیشہ سے شدید والا عشق کیا تھا اس سے کسی چیز کی ہوش نہیں تھی باہر کے موسم کی نسبت اندر کا موسم زیادہ خراب تھا جب اندر کا موسم ہے خراب ہو تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے کے باہر کا موسم کیسا ہے

حارب گھٹنوں کے بازو رکھے بے تحاشہ رو رہا تھا

کیوں مزیشہ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا کیوں ٹھکرایا مجھے میں نے سارے غلط کام چھوڑ دیے صرف تمہارے لیے

صرف تمہاری جستجو کی تھی پھر بھی تم نے مجھے برا انسان سمجھا میری محبت پر یقین نہیں کیا میری محبت پاک تھی پاکیزہ تھی

مزیشہ حارب چیخ کر بول رہا تھا ساتھ اس کی آنکھوں سے تیزی سے آنسو بھی بہہ رہے تھے

اس وقت سب نیند کے مزے لے رہے تھے اور حارب شاہ ایک لڑکی کے لیے رو رہا تھا وہ حارب شاہ جس کے لیے لڑکیاں کچھ نہیں تھی آج وہی شخص ایک لڑکی کے لیے رو رہا تھا بارش شروع ہو چکی تھی

لیکن وہ ابھی بھی ایسے ہی بیٹھا تھا گھٹنوں پر سر رکھ کر بیٹھا تھا اسے کوئی چیز کی خبر نہیں جی کے اس کے آس پاس کیا ہو رہا ہے وہ بھیگ رہا تھا لیکن اس چیز کی بھی کوئی خبر نہیں تھی بارش کی چھم چھم کے شور کے ساتھ حارب کی سسکیوں کا شور تھا آج بادل بھی حارب کے غم میں شریک تھے آج وہ بھی برس رہے تھے



حارب مزیشہ حارب کا نام لیکر فوراً اٹھ بیٹھی شاید اس نے برا خواب دیکھا تھا یہ مجھے کیا ہو گیا ہے میں کیوں اس کے بارے میں سوچ رہی تھی اور یہ خواب کا کیا مطلب تھا شاید شاید حارب کے بارے میں سوچتے سوچتے سوگی اسی لیے ہیں خواب میں میں آیا مزیشہ نے اپنے کھولے بالوں میں پونی پہنتے ہوئے سوچا وہ ٹھیک ہو گا نا خود سے سوال کیا نہیں وہ ٹھیک نہیں ہے دل سے آواز آئی باہر سے بارش کے شور کی آواز آرہی تھی باہر سے بارش کے شور کی آواز آرہی تھی نہیں دل جوٹ بول رہا ہے وہ ٹھیک ہی ہو گا خود کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتی ہوئی لیٹ گئی لیکن دل کا کیا دل مطمئن نہیں ہو رہا تھا



وہ اس وقت کھڑکی کے پاس کھڑی باہر بارش کو دیکھ رہی تھی اگر وہ کسی اور سے محبت کرتا ہوا تو دل سے آواز آئی لیکن میں نے اسے اللہ سے مانگا ہے اللہ پر یقین رکھا ہے پھر میں کیوں ہمت ہار میں نے اللہ سے وعدہ کیا

تھا کہ میں ہمت نہیں ہاروں گی اس کی ذات پر یقین رکھوں گی ہاں مجھے اللہ کے ذات پر پورا یقین ہے انشاء اللہ وہ میری ہونگے اور میں ان کی۔

وہ ابھی بھی رو رہا تھا لیکن اب اس کا رونا سسکیوں میں بدل گیا تھا اب دبی دبی آواز سے رو رہا تھا بارش بھی پہلے سے تھوڑی کم ہو گئی تھی بادل بھی حارب کے ساتھ رو رہے تھے پہلے وہ سسکیوں کے ساتھ رو رہا تھا تو بارش زور شور سے ہو رہی تھی اب وہ دبی دبی آواز سے رو رہا تھا تو بارش ہلکی ہلکی ہو رہی تھی اس سڑک کے ایک طرف درخت تھے دوسری طرف گھر تھے اور سڑک کی اینڈ پے یعنی موڑ پر مسجد تھی وہاں فجر کی اذان ہو رہی تھی

اللہ اکبر اللہ اکبر

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اللہ اکبر اللہ اکبر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اشھد ان لا الہ الا اللہ

اشھد ان لا الہ الا اللہ

اشھدان محمد رسول اللہ

اشھدان محمد رسول اللہ

وہ شو کڈ تھا مگر اس لمحے اسکا رواں دواں اس آواز کی جانب متوجہ تھا

جی علی الصلاة

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com جی علی الصلاة

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی علی الفلاح

جی علی الفلاح

اللہ اکبر اللہ ہوا کبر

لا اِلهَ اِلا اللّٰهُ

اگلے کچھ لمحوں میں وہ آواز رکی تو جیسے وہ کسی سحر سے آزاد ہوا

حارب نے پہلی دفعہ زندگی میں آذان بہت غور سے سنی تھی اذان کے ایک ایک لفظ سے اسے بہت سکون مل رہا تھا جیسے ہی اذان ختم ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"جب تمہیں لگے کہ تمہیں کچھ نہیں مل سکتا تو اس ذات سے کہنا وہ ضرور عطا کرے گا ہارپ کو فہمیدہ باجی کی بات یاد آئی دنیا کہے گی یہ ہو گا وہ ہو گا لیکن تم اس کی ذات پر یقین رکھنا وہ ضرور عطا کرے گا"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ یاد آتے ہی وہ اٹھا اور مسجد کی طرف چل پڑا حارب مکمل بھگیا ہوا تھا سویٹر کی نام پر کچھ نہیں پہنا تھا بس شرٹ پہنی تھی بارش اب رک چکی تھی جیسی وہ مسجد کے قریب گیا اسنے دیکھا کہ مسجد میں نمازی آرہے تھے کسی نے شلوار قمیص پہنی تھی اور سر پر ٹوپی پہنی کوئی پینٹ شرٹ میں تھا اور سر پر ٹوپی تھی وہ مسجد کے اندر گیا اسے یہ بھی نہیں یاد تھا کہ وہ آخری دفعہ مسجد کب آیا شاید 11 سال کا تھا تب اپنے بابا کے ساتھ جمعہ پڑھنے آیا تھا وہ اندر گیا تو اس نے دیکھا کہ تین چار لوگ ہیں وضو کر رہے تھے وہ انہیں وضو کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا اسے تو

وضو کرنے کا طریقہ بھی یاد نہیں تھا وہ آگے بڑھا اور نلکے کے آگے وضو کرنے کی نیت سے بیٹھ گیا اس کے ساتھ ہی ایک لڑکا بیٹھا تھا اس کی ہی ہم عمر لگتا تھا جیسے جیسے اس لڑکے نے وضو کیا ویسے ہی اس نے کیا پہلے تین دفعہ کلی کی

پھر تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا

پھر چہرہ دھویا

پھر کہنیوں تک بازو دھوئے

پھر سر کا مسح کیا

اور پھر ٹخنوں تک پاؤں دھوئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وضو کر کے اٹھا تو مسجد کے اندر دیکھا تو جماعت کھڑی تھی وہ سب سے آخری والی صف میں جا کر کھڑا ہو گیا نماز ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو اسے مزیشہ کا خیال آیا اور اس کے کہے ہوئے الفاظ یاد آئے تم گندے انسان ہو تم برے ہو بہت برے اس نے سر جھٹکا اور دعا مانگنا شروع کی

یا اللہ میں بہت گنہگار ہوں مجھے مجھے مانگنا نہیں آتا یا رب لیکن تجھے عطا کرنا آتا ہے اے رب تو مجھے عطا کر دے میری مغفرت کر دے یا رب مجھے مزیشہ کے نصیب بنادے دعا مانگتے ہوئے اس کے ہاتھ آنسو سے بڑھ رہے تھے وہ پوری شدت سے رو رہا تھا یا رب میں مانتا ہوں میں نے بہت گناہ کیے میں بہت برا ہوں لیکن میں سب کچھ

چھوڑ چکا ہوں باقی سب برے کام بھی چھوڑ دوں گا یارب تو اسے میرا بنادے یارب تو میرے اعمال کی طرف نہ دیکھ میرے مولا تو رحمت کی طرف دیکھ میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں اللہ اس کی محبت ہی مجھے یہاں تک پلیز مجھے معاف کر دے اللہ پلیز معاف کر دے حارب اور لائی ہے یارب اس کی محبت میں سب کچھ چھوڑا یا اللہ مزیشہ کو ایک دوسرے کا بنادے یارب اس نے آج سچے دل سے دعا کی تھی اور نماز دعا کر کے اسے سکون ملا تھا

وہ مسجد سے باہر نکلا تو بادل کالی سی سفید میں تبدیل ہو چکے تھے سورج کی ہلکی ہلکی سی شعاعیں نمودار ہو رہی تھی اور سردی پہلے سے کم تھی وہ گاڑی تک آیا اور دروازہ کھول کر بیٹھ گیا اور گھر کی طرف بڑھ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/> ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

Support@classicurdumaterial.com

صبح کے سات بج رہے تھے چرند پرند چہچہا رہے تھے اور سب لوگ اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے کوئی سکول کے لیے تیار ہو رہا تھا کوئی اپنی ماں کو تنگ کر رہا تھا کی آج ناشتہ نہیں کرنا کوئی کالج جانے کے لئے تیار تھا کوئی یونی کیلئے تیار ہو رہا تھا کوئی اور کوئی آفس جانے کے لیے

السلام علیکم امی مزیشہ کچن میں آتے ہوئے بولی

طیبہ بیگم اس وقت سب کو ناشتہ بنا رہی تھی

وعلیم السلام گی میری بیٹی اور زاریہ اٹھی کی نہیں طیبہ بیگم نے پوچھا

جی اٹھ گئی آرہی ہے

رات کو موسم بہت خراب تھا بہت بارش ہوئی تھی طیبہ بیگم نے توے پر پر اٹھا ڈالتے ہوئے بولی

جی امی میں جانتی ہوں اسی وقت مزیشہ کو خواب یاد آیا امی سے پوچھو اس نے دل میں سوچا لیکن حارب کا نام بھی لے کر نہیں پوچھ سکتی وہ ہاتھ میں پانی کا گلاس لے کر سب سوچ رہی کی جھوٹ بھی بول نہیں سکتی کیا کروں مزیشہ نے دل میں سوچا تھا ہاں آئیڈیا امی مجھے آپ سے ایک بات پوچھنی ہے پانی کا گلاس شلف پر رکھتی ہوئی بولی

ہاں بولو کیا بات ہے طیبہ نے پوچھا

وہ میں نے پوچھنا تھا ہم اگر خواب میں کسی کو روتے ہوئے دیکھے اور اس کے جسم پر خون بھی لگا ہو تو اس سے کیا مطلب ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کا مطلب یہ ہو اوہ ٹھیک نہیں ہے طیبہ نے بتایا

یہ سنتے ہی مزیشہ کے دل کو کچھ ہوا حارب ٹھیک تو ہو گا نا

کیا ہو ابیٹا طیبہ بیگم نے مزیشہ کو کسی سوچ میں کھوی ہوئی دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں امی پلیز جلدی سے ناشتہ بنادے آج یونی جلدی جانا ہے

کیوں آج خیر ہے طیبہ بیگم نے پوچھا

ویسے ہی آج کلاس جلدی ہے نا اس لیے
 اچھا تم بیٹھو باہر جا کر میں ناشتہ لے کر آئی
 جی مزیشہ کہتے ہوئے باہر چلی گئی



ہانیہ آجاؤ ناشتہ ریڈی حریم جوس کا جگ ڈاننگ ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی جی بھا بھی آئی سالار آپ بھی آجائے
 ناشتہ ریڈی ہے ہاں جی میں تو آگیا سالار سیڑھیاں اترتا ہوا مسکرا کر بولا
 السلام علیکم بھائی اینڈ بھا بھی ہانیہ ڈاننگ ٹیبل کے پاس آتی ہوئی بولی
 وعلیکم السلام دونوں نے جواب دیا ہانیہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی
 میں دبئی جا رہا ہوں ایک ہفتے کے لیے سالار نے بتایا ہانیہ جو ناشتہ کر رہی تھی اسنے فوراً سالار کی طرف دیکھا اور
 حریم نے بھی سالار کی طرف دیکھا

بھائی آپ بھا بھی کو بھی لے جائے تھوڑی اوٹیک ہو جائے گی
 نہیں ہانیہ اگر میں چلی گئی تم کس کے پاس ہوگی

بھابی میری آپ میری فکر نہ کرے میں رہ لوں گی آپ جائیں انجوائے کریں اور ہاں میرے لیے بھی شاپنگ کر کے آئے گا

نہیں..... حریم ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی

سالار بول پڑا لیڈیز آپ دونوں بھی میرے ساتھ جارہی ہیں

کیا؟ ہانیہ نے حیرانگی سے پوچھا

جی سالار نے جواب دیا اور اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے گڑیا

بھائی آپ اور بھابی جائے یہیں پر ٹھیک ہو ویسے بھی میرا یہ لاسٹ سمیسٹر ہے مجھے بہت پڑھنا ہے چار ہفتوں

بعد میرے پیپرز ہے ہانیہ نے کہا

ہاں جی گڑیا مجھے پتا ہے لیکن آپ کے پیپرز چار ہفتوں بعد ہیں اور ہم پہلے واپس آجائیں گے سالار نے بتایا

لیکن بھائی جان----- حریم ہانیہ کی بات کاٹ کر بولی

لیکن ویکن کچھ نہیں ہونی ہم بھی تمہارے ساتھ جارہے ہیں ڈن ہو گیا حریم سالار کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

یس ڈن سالار نے مسکرا کر کہا



یار حارب کا فون کیوں بند آرہا ہے ہارون جو یونی میں حارب کا ویٹ کر رہا تھا ایک گھنٹہ ہونے کو تھا لیکن حارب نہیں آیا تھا اور اسے فون کر رہا تھا لیکن اس کا فون بند آرہا تھا



حارب گھر آیا تو گاڑی سے نکل کر اندر کی طرف بڑھ گیا وہ لڑکھڑا کر چل رہا تھا جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوا لڑکھڑا کر گر گیا

حارب کی ماما جو سامنے صوفے پر بیٹھی تھیں حارب کو گر تادیکھ کر فوراً اٹھی اور حارب کے پاس گئی اور حارب کو کو آواز دی جو کہ زمین بوس تھا حارب بیٹا آنکھیں کھولو حارب بُنہ بیگم اس کے گال تھپتھپاتے ہوئے بولی حارب اٹھو بیٹا بُنہ بیگم بول رہی تھی لیکن وہ بے ہوش تھا

انہوں نے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر چیک کیا تو اس کا ماتھا آگ کی طرح گرم تھا سکینہ سکینہ انہوں نے ملازمہ کو آواز دی جی بی بی جی جلدی سے ڈرائیور سے بولو کہ گاڑی نکالے اور اسے اندر بھیجو حارب کو ہسپتال لے کے جانا ہے جی بی بی سکینہ کہتے ہوئے فوراً باہر کی طرف بھاگی ڈرائیور کو بلانے

مزیشہ کہا کھوئی ہو یا رادیو نے مزیشہ کی طرف دیکھ کر کہا جو کہ کافی دیر سے سامنے درخت کو گھور رہی تھی کچھ نہیں ہوا مزیشہ نے جواب دیا

اس وقت دونوں گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں نوٹس کو پی کر رہی تھی

یار میرا دل نہیں کر رہا کچھ لکھنے اور پڑھنے کا یہ نوٹس پھر کسی دن کو پی بھی کر لیں گے تم نے کرنے ہے تو کر لو میں تم سے لے لوں گی مزیشہ نے کہا اوکے میں کو پی کر لیتی ہوں نوٹ تو مجھ سے لے لینا ویسے آج سعد کو یہ نوٹس واپس کرنے ہیں ادیبہ نے کہا

جوابا مزیشہ کچھ نہیں بولی

یہ مجھے بے چینی کیوں ہو رہی ہے مزیشہ نے خود سے کہا یار ادیبہ تم یہیں بیٹھو میں کنٹین سے ہو کے آئی اوکے میرے لئے بھی جو س لے آنا ادیبہ نے کہا

اوکے لے آؤں گی مزیشہ کہتے ہوئے کنٹین کی طرف بڑھ گئی کنٹین میں داخل ہوئی تو اس کی نظر سامنے ہارون پر پڑی جو سامنے نے بیٹھا فرائز کھا رہا تھا ہارون کے ساتھ جگہ خالی تھی جہاں ہمیشہ حارب بیٹھا کرتا تھا اس نے سوچا حارب کیوں نہیں آیا آج ویسے تو اس نے کبھی چھٹی نہیں کی آج چھٹی کر لی کیا واقعہ ہی وہ ٹھیک نہیں ہو گا مزیشہ نے دل میں سوچا نہیں نہیں وہ ٹھیک ہو گا مزیشہ نے خود کو تسلی دی وہ کنٹین کے دروازے میں کھڑی سوچ رہی تھی کہ ایک دم پیچھے سے کسی نے اسے دھکا دیا وہ منہ کے بل گرتے گرتے بچی خود کو سنبھال کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو کسی لڑکی نے اسے دھکا دیا تھا

سوری میں آپ کو دھکا نہیں دینا چاہتی تھی لیکن وہ کب سے آپ کو آواز دے رہی تھی آپ سُن نہیں رہی تھی تو مجبوراً مجھے یہ کرنا پڑا یہ کہ کروہ لڑکی آگے بڑھ گئی اسے دیکھتی رہ گئی یا خدا یہ مجھے کیا ہو رہا ہے یہ بولتے بولتے مزیشہ کی آنکھیں بھیگ گئیں



ہار کو ہسپتال لے کر آئے تو ڈاکٹر نے اسے انجکشن دیا اسے ہوش ابھی تک نہیں آیا تھا
اس وقت ریاض صاحب ہو سٹل میں آئے لبنہ بیگم کو دیکھ کر ان کی طرف بڑھے
لبنی بیگم حارب کو کیا ہوا ہے ریاض میں ان سے پوچھا اور ڈاکٹر نے کیا کہا ہے
اسے بہت تیز بخار ہے اس نے بہت زیادہ سٹریس لیا ہے جس کی وجہ سے اس کا پی پی ہائی ہو گیا ہے
لبنہ بیگم روتے ہوئے بتایا

آپ ٹینشن نالے اللہ بہتر کرے گا میں حارب کو دیکھ لو

وہ روم کی طرف بڑھے وہ روم میں داخل ہوئے جہاں حارب ہر چیز سے بے خبر بیڈ پر لیٹا تھا اس کا چہرہ مر جھایا ہوا
تھا آنکھوں کے گرد حلقے تھے وہ کہی سے بھی حارب نہیں لگ رہا تھا

حارب میرے شیر کیا ہوا اپنی آنکھیں کھولو بہادر بنو یا مجھے پتہ ہے تم نے مزیشہ کی وجہ سے خود کی یہ حالت بنالی
ہے تم ٹھیک ہو جاؤ جلدی سے میں خود مزیشہ سے بات کروں گا دیکھو حارب بہت ہو گیا اب عزت سے اٹھ جاؤ
نہیں تو مجھ سے مار کھاؤ گے تمہاری ماما بھی بہت ٹینشن میں ہے حارب تمہیں پتا ہے یا تم دونوں ہی تو میری دنیا
ہو تم دونوں ہیں اس حال میں ہوں گے تو میں کیسے جیونگار ریاض صاحب کی آنکھیں نم تھیں وہ خود کو مضبوط
بنانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ان کی آنکھوں میں بار بار نمی آرہی تھی

اسی وقت حارب کی مमारوم میں داخل ہوئی ہے

ریاض نے حارب کی ماما کی طرف دیکھ کر فوراً آنکھ میں آئی نمی صاف کی کیوں کے وہ کمزور نہیں پڑھنا چاہتے تھے

ڈاکٹر نے کیا کہا ہے کب تک ہوش آئے گا ریاض صاحب نے لبنہ بیگم سے پوچھا

ڈاکٹر نے کہا ہے 1، 2 گھنٹے تک ہوش آگیا بہتر ورنہ ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے

اللہ سب بہتر کرے گا انشا اللہ ریاض صاحب نے کہا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہانیہ آپ کے ٹیسٹ میں اچھے مارکس نہیں لئے حدید نے ہانیہ سے کہا وہ دونوں اس وقت حدید کے آفس میں تھے

ہانیہ جو ابا خاموش تھی وہ سر جھکائے کھڑی تھی

ہانیہ حدید نے دوبارہ ہانیہ کو آواز دی

جی جی سر ہانیہ نے سراٹھا کر حدید کی طرف دیکھ کر کہا

آپ کو کوئی ٹینشن ہے حدید نے پوچھا

نہیں سر ایسی کوئی بات نہیں ہے

پھر آپ کا زلٹ اس دفعہ گندا کیوں آیا ہے حدید نے پوچھا

سوری نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہو گا

او کے نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہونا چاہیے

انوشے کیوں نہیں آئی آج حدید نے پوچھا

سر اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے نہیں آئی ہانیہ نے بتایا

کیا ہوا اسے حدید نہیں پوچھا سر اس کو بخار تھا اس لیے نہیں آئی

ہم اچھا چلے ٹھیک ہے آپ جاسکتی ہیں ہانیہ آفس سے باہر آگئی

<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

زار یہ بیٹا طیبہ بیگم نے زاریہ کو آواز دی جی ماما وہ کچن سے باہر آتی ہوئی بولی

بیٹا مزیشہ کو کال کر کہو کہ آج جلدی گھر آ جاے مہمان آرہے ہیں ماما آپ آپنی کورہنے دے میں سب کچھ دیکھ

لوں گی زاریہ نے کہا

بیٹا اس کا ہونا ضروری ہے اس کو رشتہ دیکھنے والے آرہے ہیں

اوہ اچھا اوکے ماما میں کال کر کے کہہ دیتی ہوں آپ کی کوزاریہ نے فون کا پسو ورڈ کھولتے ہوئے بولی



ہیلو ایان کہا ہے تُو ہارون نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

یار میں یونی سے اپنی سسٹر کو لینے جا رہا ہوں ایان نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا

اچھا چل فری ہو کر مجھے کال کری ہارون نے کہا

خیر ہے یار ایان نے پوچھا

ہاں یار حارب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ ہو اسپتال میں ایڈمٹ ہے ہارون نے بتایا

کیا اسے کیا ہوا ہے ایان نے فکر مندی سے پوچھا

بخار ہے اور بی پی بھی ہائے ہیں ہارون بتایا

اچھا ایان نے کہا یار صبح سے اسی لئے اس کا فون آف جا رہا ہے ایان نے کہا

میں نے بھی کیا تھا تو آف جا رہا تھا فون پھر میں نے اس کے گھر کال کی تو پتہ چلا اس کی طبیعت نہیں ٹھیک اس

لئے تجھے کال کی ہے کہ آج شام کو ہو اسپتال چلتے ہیں

چل ٹھیک ہے یار میری سسٹر کا رشتہ دیکھنے آرہے ہیں میں وہاں سے فری ہو کر تیرے گھر آتا ہوں پھر چلتے ہیں

اوکے چل ٹھیک ہے میں فون کرتا ہوں میں بھی گھر جا رہا ہوں ہارون نے بتایا

مطلب تو گھر جا رہا ہے تو کہا ہے ایان نے پوچھا

یونی میں ہوں آج دل نہیں لگ رہا ف کے بغیر اوپر سے اس کی طبیعت بھی خراب ہے ہارون نے داسی سے کہا
ہاں یار ٹینشن تو مجھے بھی حارب کی ہے کہ ایک دم پتا نہیں اسے کیا ہو گیا ہے بہت چیخ ہو گیا ہے یار وہ ایان نے کہا
ہم چل بائے شام کو ملتے ہیں ہارون نے کہا

اوکے بائے اور ٹینشن نالے اللہ اسے جلدی ٹھیک کر دے گا اور ہم اسے زیادہ دیر بیڈ پر رہنے نہیں دیں گے
ہاں بلکل

اوکے چل بائے ایان نے کہہ کر فون بند کر دیا

Support@classicurdumaterial.com

ہارون گھر کی طرف بڑھ گیا

اور ایان نے مزیشہ کو یونی سے پک کیا گھر کی طرف چل دیئے



انوشے تیری طبیعت کیسی ہے اب ہانیہ نے پوچھا

وہ انوشے کے گھر آئی تھی حریم کے ساتھ

ٹھیک ہوں اب پہلے سے بہتر ہو انوشے نے کہا

سرحدید تمہارا پوچھ رہے تھے ہانیہ نے بتایا

اچھا پھر تم نے کیا کہا

لو میں نے کیا کہنا تھا کہہ دیا سر اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی

یار بھائی اور بھابھی دبئی جارہے ہیں میں بھی جارہی ہوں ان کے ساتھ

تم کباب میں ہڈی کیوں بن رہی ہو ہانیہ انوشے نے کہا

شرم کرو یار میں کب کباب میں ہڈی بن رہی ہو میں نے بھائی اور بھابھی کو منع کیا ہے لیکن وہ دونوں ہائے اللہ

کہہ رہے ہیں تم جاؤ گی تو ہم جائیں گے نہیں تو کوئی نہیں جائے گا

میں نے بھابھی کو بھی کہا وہ کہتی ہانیہ اگر تم نہ گئی تو میں بھی نہیں جاؤں گی تو مجبوراً پھر مجھے بھی جانا پڑا

اور پیپرز کا کیا ہو گا انوشے نے پوچھا

پیپرز سے پہلے ہی آجائیں گے اور ویسے بھی میری کافی تیاری ہے

اوکے گڈ اور میرے لیے ضرور شاپنگ کر کے لانا انوشے نے کہا

ہا ہا ہا میں بھی یہی سوچ رہی تھی انوشے سنتے ساتھ پہلے یہی کہیں گی کہ یار میرے لیے بھی شاپنگ کر کے لانا

ہانیہ نے ہنستے ہوئے کہا

ہاہا ہا دیکھ لو تمہارے دل کی بات میں نے کہہ دی انوشے نے ہنستے ہوئے جواب دیا
بی بی جی کھانا لگ گیا ہے حریم بی بی اور آپ کی ماما کھانے کے لئے آپ دونوں کو ڈائننگ ٹیبل پر بلا رہی ہے
ملازمہ نے آکر دونوں کو حریم کا پیغام دیا ہاں ٹھیک ہے تم چلو ہم آتے ہیں انوشے نے کہا

ہارون آجا باہر میں تیرے گھر کے باہر ہوں ایان نے ہارون کو کال کر کے کہا
یار یہ عورتوں والے کام کب سے آگے تجھ میں آیان نے کہا
کیا مطلب عورت والے کام ہارون نے حیرانی سے پوچھا

یہی بھائی لیٹ تیار ہونے والے آیان نے کہا بیویاں ایسے کام کرتی ہیں شوہر کو دس منٹ کا بول کے دو گھنٹے لگا دیتی
ہیں

خیر ہے تجھے بڑا پتا ہے بیویاں کیا کہتی ہیں کتنا ٹائم لیتی ہیں

ہاہا ہا بس دیکھ لو ہر چیز کا پتہ رکھا ہوا ہے ہم نے ایان نے ہنستے ہوئے کہا
ہاہا چل اندر آج جانہا نے جارہا ہوں بس دس منٹ تک نکلتا ہوں پھر چلتے ہیں
او بھائی اچھے سے نہا کر نکلی یہ نہ ہو ہسپتال کی ساری نرسے تجھے دیکھ کر کے بھاگ جائیں

ہاہا ہا مجھے دیکھ کر بھاگے یا نہ بھاگے لیکن تجھے دیکھ کر ضرور بھاگ جائیگی ہارون نے مسکراتے ہوئے کہا

ہی ہی ہی ویری فنی نائس جوک چل فون رکھ ساری باتیں یہی کرنی ہے ایان نے بینا ہارون کا جواب دیے فون رکھ دیا اور گھر کے اندر کی طرف بڑھ گیا

وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو اس کی نظر لون میں پڑی وہاں ایک خوبصورت لڑکی گملوں میں مٹی ڈال کر انہیں سیٹ کر رہی تھی آیان وہی بینا پا لکیں چپکے اسے دیکھ رہا تھا

جیسے ہی زونیشہ گملوں میں مٹی ڈال کر ان کی صفائی کر کر اٹھیں تو مین گیٹ کے پاس ایان کھڑا نظر آیا یہ کون ہے زونیشہ خود سے سوال کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونیشہ کے گورے منہ پر جگہ جگہ مٹی لگی ہوئی تھی زونیشہ نے پیک کلر کی شارٹ شرٹ اور وائٹ ٹروزر پہنا تھا بال جوڑے میں قید تھے کچھ لٹے باہر نکلی ہوئی تھی

یہ کون فلرٹی انسان ہے کیسے گھور رہا ہے زونیشہ یہ کہتے ہوئے ایان کی طرف آرہی تھی

اور ایان بس اسے بنپلکے چپکے دیکھ رہا تھا

آپ کون زونیشہ نے ایان کے پاس آکر اس سے پوچھا

تو ایان ہوش میں آیا آپ کون آیا ان نے جواب دینے کے بجائے الٹا اس سے سوال کیا کیا مطلب میں کون آپ میرے ہی گھر میں کھڑے ہو کر مجھ سے پوچھ رہے ہیں آپ کون میں اس گھر کی مالکن ہو

اوہ اچھا آپ ہے اس گھر کی مالکن ایان نے شرارت سے پوچھا

جی میں ہوں آپ کو کوئی شک ہے زونیشہ سے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

نہیں کوئی شک تو نہیں ہے لیکن میں اس کے گھر کی مالک سے ملا ہوا ہوں تو بس یہ کنفرم کر رہا ہوں آپ ہی اس گھر کی مالکن ہے یا عابد صاحب ہیں ایان نے مسکرا کر کہا

زونیشہ اپنے باپ کا نام اس کے منہ سے سن کر تھوڑی حیران ہوئی یہ پایا کو جانتا ہے آپ پایا کو کیسے جانتے ہیں

آپ پایا کی فرینڈ ہیں زونیشہ نے پوچھا

ہاہا ہا نہیں آپ کے پایا کا نہیں ہارون کا فرینڈ ہو ایان

اوہ اچھا آپ بھائی کے فرینڈ ہے زونیشہ نے پوچھا

جی میں آپ کے بھائی کا فرینڈ ہو

اندر آجائے میں بھائی کو بلاتی ہوں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com زونیشہ کہہ کر اندر کی طرف بڑھ گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جبکہ ایان وہیں کھڑا زونیشہ کو دیکھ رہا تھا جب تک وہ اس کی نظروں سے اوچھل نہیں ہوگی ایک دم اسے ہوش آیا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر ہنسنے لگا اور اندر کی طرف بڑھ گیا

ہارون کے روم میں گیا تو ہارون اسی وقت واشروم سے نکلا تھا

اور کتنا ٹائم لے گا تیار ہونے میں ایان نے پوچھا

ہاں ہو گیا بس پانچ منٹ ہارون نے کہا

اوکے ایان کہتا ہوا سونے پہ بیٹھ گیا

اتنی دیر میں زونیشہ ملازمہ کے ساتھ جوس اور سنیکس کر آگئی

اب اس نے شارٹ فرائڈ ساٹ ٹائٹس پہنی تھی بالوں کی چٹیا بنائی تھی جو کمر تک آرہی تھی شانوں پہ دوپٹہ

پھیلا یا ہوا تھا Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایان نے اسے دیکھ کر نظر جھکالی تھی نہیں میں ایسا نہیں سوچ سکتا وہ ہارون کی عزت ہے تو میری بھی عزت ہے
ایان نے خود سے کہا

بھائی میں آپ دونوں کے لیے جوس اور سنیکس لائی ہوں زونیشہ نے ہارون کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہاں تھینک یو یار

یہاں ٹیبل پر رکھ دو ملازمہ سے کہا وہ رکھ کر باہر چلی گئی زونیشہ بھی اس کے پیچھے ہی باہر چلی گئی

ایان نے اب زونیشہ کی طرف نہیں دیکھا تھا

زونیشہ نے بھی یہ بات نوٹ کی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com چل ہارون جلدی کریاں ایان نے ہارون کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں بس ہو گیا ہاں بس ہو گیا تیار ہارون خود پر پر فیوم چھنکتا ہوا بولا کچھ لے یار ہارون ٹرے کی طرف اشارہ کرتا

ہوا بولا

چھوڑ اسے جلدی کرتو چل

چل میں ریڈی ہو ہارون نے آیان کی طرف دیکھ کر کہا

چل ایان کہتا ہوا اٹھا

ہارون ٹرے میں سے کیک کا سلائس اٹھاتا ہوا بولا
چل یار بس کر دے بھائی کتنا کھاتا ہیں ایان ہارون کو بازو سے کھینچتا ہوا بولا

وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے نیچے آرہے تھے

زونیشہ سامنے صوف پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جیسے ہی اس کی نظرے ایان پر پڑی دیکھا تو وہ فون میں
مصروف سیڑھیاں اتر رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ مجھے کیوں اگور کر رہا ہے شوکا انسان پہلے لائن مار رہا تھا اب اگور کر رہا ہے زونیشہ نے ایان کی طرف دیکھ کر
دل میں سوچا

زونیشہ ماما کو کہنا میں حارب کی طرف جا رہا ہوں اوکے زونیشہ ٹی وی دیکھتی ہوئی بولی خیر مجھے کیا ہے اور
استغفر اللہ میں کب سے یہ فضول چیزیں سوچنے لگی زونیشہ نے ایان کو باہر کی طرف جاتے دیکھ کر سوچا

ہارون تُو نے سالار کو کال کر کے بتایا تھا آیان نے ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے پوچھا

ہاں بتا دیا تھا وہ کہہ رہا تھا کہ وہ حریم بھابی کے ساتھ آئے گا حارب کے پاس ہارون گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا آیا
اچھا سہی اور گاڑی حارب کے گھر کی طرف بڑھادی

حارب کی طبیعت پہلے سے بہتر تھی ڈاکٹر نے اسے ڈسچارج کر دیا تھا

طبیعت کیسی ہے اب ہارون نے حارب سے ہاتھ ملاتے ہوئے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ٹھیک ہو حارب نے اُداسی سے کہا

جگر سائیڈ پے ہو جا مجھے بھی ملنے دے آیان نے ہارون سے کہا جو کہ آگے کھڑا تھا

کیسے ہو میرے بھائی آیان حارب کو ہگ کرتے ہوئے بولا

ٹھیک ہو حارب نے کہ کہا

حارب تو شکل سے کافی بیمار لگ رہا ہے مجھے تو لگ رہا تھا بس ہلکا سا بخار ہو گا آیان نے کہا

بس یار قسمت میں بیمار ہونا لکھا تھا حارب بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھا تھا

ہارون اور آیان اسکے کے سامنے صوفے پر بیٹھے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا ہوا تھا تجھے جو تو اتنا بیمار ہو گیا اور میرے بھائی قسمت پر کب سے اعتبار کرنے لگا ہے جو کہتا ہے قسمت انسان

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اپنی خود لکھتا ہے آیان نے کہا

جب سے وہ ملی ہے حارب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تو ہارون اور آیان نے پہلے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر
حارب کی طرف دیکھا

کیا مطلب وہ ملی آیان نے ماتھے پہ بل ڈالتے ہوئے حارب سے پوچھا

کچھ نہیں چھوڑا اور تم دونوں سناؤ حارب نے کہا

ہارون دونوں کے درمیان خاموش تھا اسے تو سب پتہ تھا حارب کی حالت کا وہ بولتا بھی تو کیا بولتا

پھر وہ دونو باتیں کرنے لگ پڑے

تھوڑی دیر بعد ملازمہ حارب کے لیے دودھ ساتھ بریڈ جیم لے کر آئی ہارون اور ایان کے لئے وہ پہلے ہی سنیکس
لاچکی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> یار میں نے نہیں کھانا دودھ بریڈ حارب نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا

ملازمہ کے ساتھ اس کی ماما بھی تھی بیٹا اب تو یہی کھانا پڑے گا اس کے علاوہ کچھ نہیں مل سکتا

حارب کی ماما نے اسے پیار سے کہا

حارب جو ابا خاموش رہا

او کے ہم چلتے ہیں پھر ایان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا نہیں بیٹا کھانا کھا کر جانا بے بیگم نے کہا چلے جانا یا رگھر
جا کر تم لوگوں نے کونسا بچہ کھلانے ہے حارب دونوں کی طرف دیکھ کر بولا

ہارون کافی دیر سے خاموش تھا ہارون کی کی خاموشی حارب نوٹ کر رہا تھا نہیں یا راب کافی دیر ہو گئی ہے کل پھر آ
جائیں گے ایان نے ہارون کی طرف دیکھ کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
ہارون پھر بھی جو ابا خاموش ہی رہا یہ کچھ بول کیوں نہیں رہا حارب نے دل میں سوچا او کے پھر کل آ جانا ویسے میں
بھی بیڈ پر پڑا سا رادن بور ہو تا رہتا ہوں حارب نے کہا او کے آ جائیں گے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے جگر جلدی سے ٹھیک ہو جائے اس حال نہیں دیکھ سکتے بھائی ہارون نے حارب کو ہگ کرتے ہوئے کہا

ہاں یا ر ٹھیک کہہ رہا ہے ایان نے بھی حارب کو ہگ کرتے ہوئے کہا

حارب جو ابا مسکرایا

بیٹا رک جاؤ کھانا کھا کر جانا لب نہ بیگم نے کہا تھنک یو آئی پھر کبھی وہ کہتے ہوئے حارب کے روم سے نکل گئے

ایان یار یہاں کسی ریسٹورنٹ میں چلتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے ہارون نے ایان کی طرف دیکھ کر کہا جو گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

یار میرے گھر چلتے ہیں تجھے کھانا کھلاتا ہوں ویسے بھی میرا گھر پاس ہی ہے ایان نے کہا اوکے ڈن ہارون نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مزیشہ اپنے کمرے میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی تبھی دروازے پر بیل ہوئی مزیشہ اٹھی اور دوپٹے لے کر دروازے پر پوچھا اور دروازہ کھولا تو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سامنے آیان اور ہارون کھڑے تھے ہارون فون پر مصروف تھا اس کی نظر مزیشہ پر نہیں پڑی تھی مزیشہ نقاب میں تھی اسنے ڈوپٹے کا ہی نقاب کیا تھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو آیان نے غصے سے پوچھا وہ گھر میں اکیلی تھی تو اسی لئے دروازہ کھولنے آگئی مزیشہ نے صفائی پیش کی ٹھیک ہے جاو آیان نے کہا

مزیشہ کی آواز سن کر ہارون نے خود سے کہا یہ آواز جانی پہچانی لگ رہی ہے جیسے ہارون نے جھکاسراٹھایا تو مزیشہ وہاں سے جا چکی تھی

کیا ہوا آیان نے ہارون کی طرف دیکھ کر کہا جو اندر لون کی طرف دیکھ رہا تھا کچھ نہیں ہارون نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

چل آجا اندر آیان ہارون کو کہتا ہوا خود بھی اندر بڑھ گیا ہارون تو اوپر روم میں چل میں کھانے کا کہہ کر آتا ہوں آیان نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے ہارون کہتا سیڑھیوں کی طرف بڑھا ہارون سیڑھیاں چڑھ رہا تھا جب اسکے

فون کی رنگ ہوئی اس نے فون کو جیب سے نکال کر دیکھا حارب کالنگ لکھا آ رہا تھا اس نے کال پک کی اور وہیں کھڑا بات کرنے لگا

مزیشہ مزیشہ ایان نے لاؤنج میں کھڑے ہو کر مزیشہ کو آواز دے رہا تھا اس بات سے بے خبر کے ہارون سیڑھیوں میں ہی کھڑا ہے جی بھائی مزیشہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی کھانے کے لئے کچھ ہے جی بھائی بریانی بنائی ہے مزیشہ نے کہا اوکے میرے اور میرے دوست کے لیے لگا دو

ہارون نے جیسے ہی فون بند کیا تو اس کی کانوں میں آواز پہنچی ایان کی جب وہ مزیشہ کو آواز دے رہا تھا ہارون نے فوراً پلٹ کا دیکھا وہ نہیں تھی کوئی اور مزیشہ ہوگی ہارون سر جھٹک کر اوپر کی طرف بڑھ گیا

تھوڑی دیر بعد مزیشہ نے روم کا دروازہ نوک کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کون آیاں نے پوچھا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی کھانا ریڈی ہے مزیشہ نے آواز دی

یہ آواز تو مزیشہ کی ہے نہ ہارون نے خود سے کہا

او کے مزیشہ تم جاوہم آتے ہیں ایان نے کہا

اومائی گاڈ مزیشہ ایان کی بہن ہے آف میرے خدایا ہارون حیرانگی سے منہ میں بڑبڑایا

کیا بول رہے ہو آیان نے پوچھا کچھ نہیں چھوڑ ہارون نے کہاں

چل آکھانا کھانے چلتے ہیں ایان نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہارون ابھی بھی شوکڈ تھا کہ مزیشہ ایان کی بہن ہے اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا

چلو ہارون کھڑا ہوتا ہوا بولا اور دونو ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا

ہارون ابھی بھی شوکڈ تھا کہ مزیشہ ایان کی بہن ہے اسے تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا

ہارون کباب لے ایان نے ہارون کی طرف کباب کی ٹرے کرتے ہوئے کہا جو کہ نہ جانے کن سوچوں میں کھویا تھا ہارون ہارون ایان نے ہارون کو آواز دی لیکن اس نے سنی نہیں ایان نے پھر دوبارہ آواز دی ہارون ساتھ ہی اس کا کندھا ہلایا

ہاں ہاں ہارون بوکھلا کر بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کہاں کھویا ہے ایان نے پوچھا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کہیں نہیں ہارون نے کہا

یہ کباب لے اور بریانی اور لے تیرے سے تب سے یہ یہی پلیٹ ختم نہیں ہوئی ایان نے ہارون کے سامنے پڑی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

ہاں میں لیتا ہوں ہارون نے کہتے ہی ٹرے میں سے ایک کب اٹھایا

بس ایک ایان نے پوچھا

ہاں اتنا ہی کافی ہے ہارون نے سنجیدگی سے کہا

آج خیر ہے ہارون صاحب تیری طبیت تو ٹھیک ہے ناں تو صبح سے کھا نہیں رہے نہیں یا ایسی کوئی بات نہیں
بس دل نہیں چاہ رہا تھا ہارون نے مسکرا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچھا ایان کو جیسے یقین نہیں آیا (اب ظاہری بات ہے ایان کا حیران ہونا تو بنتا تھا وہ ہارون جس نے کبھی کھانا نہیں
چھوڑا آج اس کا دل ہی نہیں کر رہا)

ایان ایک بات بتا ہے ہارون نے بات بدلتے ہوئے کہا

پوچھ کیا بات ہے یار

تیری بہن کا رشتہ ہو گیا ہارون نے پوچھا

نہیں یار وہ لوگ آئے ہی نہیں

تو کیوں پوچھ رہا ہے ویسے ایان کو ہارون کا یہ سوال تھوڑا عجیب لگا نہیں پوچھا نہیں ویسے ہی پوچھ رہا ہوں تُو نے
آگے بتایا تھا رشتے والوں نے تو ذیہن مہں آیا تو پوچھ لیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اوکے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اللہ کا شکر ہے مزیشہ کو رشتے والے دیکھنے نہیں آئے نہیں تو حارب پکا گیا تھا ہارون نے دل میں سوچا



حارب یونی کیوں نہیں آ رہا وہ ٹھیک تو وہ گاناں مزیشہ بیڈ پر لیٹی ہوئی سوچ رہی تھی میں نے غلط تو نہیں کیا تم نے بہت غلط کیا دل سے آواز آئی نہیں میں نے غلط نہیں کیا مزیشہ نے خود کو تسلی دیتے ہوئے کہا

اُففف میں کیوں اُس کے بارے سوچ رہی ہوں مزیشہ نے خود سے سوال کیا کیونکہ تم اُس سے محبت کرتی ہو دل نے کہا ہاں میں کرتی ہوں حارب سے محبت لیکن وہ نامحرم ہے مزیشہ نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا تم اس سے محرم بنا لو دل سے آواز آئی یہ سب قسمت کے کھیل ہیں مزیشہ نے کہا کیا پتا وہی تمہاری قسمت میں ہو دل نے کہا

کرے مزیشہ نے خود سے کہا اوکے صبح اللہ کرے وہ یونی آجائے میں اسے دیکھ نہیں سکتی کیونکہ وہ نامحرم ہا ہا اللہ ہے پھر کیوں تم چاہتی ہو وہ یونی آئے دل نے کہا مجھے اتنا تو پتہ چل جائے نہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں کہتے اس نے آنکھیں بند کر لی سونے کی نیت سے۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



آج پچھلے دنوں سے دھند زیادہ تھی اور سردی بھی زیادہ تھی یونی میں آج سٹوڈنٹ بہت کم نظر آرہے تھے اور جو نظر آرہے تھے انہوں نے خود کو سویٹر، جیکٹ اور شولز میں کور کیا تھا

حارب بیٹا کہاں جارہے لبسنہ بیگم نے حارب کو تیار ہوتے ہوئے دیکھ کر پوچھا

یونی جارہا ہوں ماما

بیٹا آج بہت ٹھنڈ ہے آج نہ جاؤ تمہاری طبیعت بھی ابھی پوری طرح سیٹ نہیں ہوئی

میری پیاری ماماں بالکل ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں حارب نے لبسنہ بیگم کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اپنے

ساتھ لگاتے ہوئے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ویسے بھی ماما اتنے دن سے بیڈ پر لیٹا ہوں بور ہو گیا ہوں اب پہلے سے کافی زیادہ بہتر ہوں تو جارہا ہوں حارب نے کہا

اوکے پھر خود کو اچھے سے کور کر کے جانا آج بہت سردی ہے باہر

اوکے ماما

میں ناشتہ بنواتی ہوں جلدی سے باہر آجاؤ لہنہ بیگم کہتے ہوئے روم سے باہر چلی گئی



بھائی مجھے یونی چھوڑ آئے میں تیار ہو

مزیشہ آج سردی ہے بچے شول لے لوطیبہ بیگم (مزیشہ کی ماما) مزیشہ کی طرف دیکھ کر بولی جو عباے میں تھی
اتنی سردی میں بس سوٹر ہی پہنا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جی ماما نے شال رکھ لی ہے یونی جا کر لے لوں گی بھائی آجائے مجھے لیٹ ہو رہی ہے ہاں چلو ایان صوفے سے اٹھتا
ہو ابولا

او کے ماما الحفیظ

الحفیظ بیٹا دھیان سے جانا طیبہ بیگم نے کہا



ہارون تو مجھے صحیح سے بلا کیوں نہیں رہا حارب نے ہارون کی طرف دیکھ کر کہا

کیا بلاؤ تم نے خود کا کیا حال کر لیا ہے وہ بھی صرف ایک لڑکی کے پیچھے ہارون نے غصے سے کہا

وہ لڑکی نہیں ہے میری محبت ہے یا حارب نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وہ محبت ہے پھر محبت تک ہی رکھ خود کی جان کی پروا تو کر لے جان ہوگی تو محبت ہوگی نہ اگر جب جان نہیں ہوگی

تو محبت کیا کرے گا ہارون غصے سے کہا

ہاں یہ بھی ہے حارب نے مسکرا کر کہا پھر ہارون کو گلے سے لگالیا ہے چل چھوڑنا ناراضگی

ادیبہ مزیشہ ادیبہ کو آواز دے رہی تھی

حارب مزیشہ کی آواز سن کر فوراً ہارون سے الگ ہوا اور مزیشہ کی طرف دیکھنے لگا

جوادیہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی

اوہ بھائی بس کر اسے نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا ہارون نے حارب کی طرف دیکھ کر کہا جو پچھلے پانچ منٹ سے مزیشہ کو دیکھ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جھکالیا

اوہ ہوں حارب شاہ شرماتے بھی ہیں ہارون نے کہا

باہا باہا حارب نے قہقہہ لگایا

قہقہے کی آواز سن کر مزیشہ نے فوراً سامنے دیکھا جہاں حارب کھڑا تھا حارب اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

چلو یار کلاس میں چلتے ہیں مزیشہ نے ادیبہ سے کہا اور دونوں کلاس کی طرف بڑھ گئی

چل یار ہم بھی کلاس میں چلتے ہیں حارب نے ہارون سے کہا چلا ہارون نے کہا دونوں کلاس کی طرف چل دیے



<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب مجھے تجھ سے ایک بات کرنی ہے ہارون نے حارب کی طرف دیکھ کر کہا جو ڈرائیونگ کر رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں بول کیا بات ہے

یار وہ مز----- ہارون ابھی بولنے کی لگا تھا کہ

حارب کے فون کی رنگ ہوئی

ایک منٹ یار حارب نے کہتے ہوئے کال پک کی

ہاں جی ایان صاحب حارب فون کان سے لگاتے ہوئے بولا

یار آجاؤ آج اپنے اڈے پر سالار بھی وہی میں بھی وہیں جا رہا ہوں تو بھی ہارون کو لے کر آجاؤ آج چاروں مل کر گپ شپ کرتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوکے چلو ٹھیک ہے یار ہارون میرے ساتھ ہی ہے ہم بس 5 منٹ تک پہنچتے ہیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کہتے ہوئے حارب نے کال کاٹ دی

5 منٹ تک چاروں اکٹھے ایک جگہ موجود تھے جہاں ہمیشہ چاروں بیٹھ کر گپ شپ کیا کرتے تھے۔

انوشے تم بھی ہمارے ساتھ دوہی آجاؤ پلیر ہانیہ نے کلاس سے باہر نکلتے ہوئے انوشے سے کہا

میں نہیں یار آپ لوگوں جاؤں میں کیسے جاسکتی ہوں یہ تو آپ لوگوں کا فیملی ٹرپ ہے

تو کیا تم خود کو ہماری فیملی کا حصہ نہیں سمجھتی یار تم بھی تو ہماری فیملی کا حصہ ہوں

ہاں یار پھر۔۔۔۔۔ ابھی انوشے کی بعد میں ہی تھی کہ ہانیہ بولی میں بھا بھی کو میسج کر رہی ہوں کہ وہ انکل آنٹی سے بات کریں کہ وہ تمہیں ہمارے ساتھ تو بھر جانے دے ہانیہ نے فون نکالتے ہوئے وہ بولی

اوکے یار کر لو بات اگر پر میشن مل گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> 

وہ چاروں اس ٹائم حارب کے فلیٹ میں موجود تھے جب بھی چاروں نے مل کر گپ شپ کرنی ہو تو ہمیشہ حارب کے فلیٹ میں ہی اکٹھے ہوتے تھے

یار کچھ کھانے کے لئے منگو اہارون نے کہا ہاں منگو لیتے ہیں حارب نے کہا کیا منگو اوگے سالار نے پوچھا یہی تو سوچ رہا ہوں کیا منگوائے

پیزا منگو الو سالار نے مشورہ دیا

نہیں یار پیزا نہیں تھے کباب منگو لیتے ہیں حارب نے کہا

ہاں تھے کباب ٹھیک ہے لیکن حارب تھے کباب گھر آرڈر پر نہیں منگو سکتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں بھائی مجھے پتا ہے چل پھر چلتے ہیں حارب نے تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

چلو چاروں اٹھتے ہوئے بولے

چاروں فلیٹ سے باہر نکلے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف موڑ لی بیس منٹ تک ریسٹورنٹ تک پہنچے

چاروں گاڑی سے اترے اور اندر کی طرف بڑھ گیا

یہاں ایان اور سالار نے کہا

پسے کون دیگا ہارون نے پوچھا

ہارون صاحب آپ دیں گے اور کون دے گا ایان ہارون کے ساتھ بیٹھتا حارب کو آنکھ مارتا ہوا بولا

نہیں بھائی میں نہیں دے رہا پیسے میرے پیسے حارب دے گا باقی تم لوگ جانو

میں کیوں دوں گا تیرے پیسے حارب نے کہا

Support@classicurdumaterial.com

اوہ بھائی اتنی جلدی بھول گیا کیا اب بھی ایک مہینہ نہیں ہوا اور تو بیمار بھی ہو گیا تھا وہ بھی پینڈنگ پر ہے ہارون نے کہا

ہاں چل ٹھیک ہے حارب کچھ یاد آنے پر بولا

کیا بات ہو رہی ہیں تم دونوں کے درمیان سالار اور ایان نے حارب اور ہارون کو دیکھ کر پوچھا

یار وہ۔۔۔۔۔ حارب ابھی کچھ بولنے ہی لگا تھا ہارون جلدی سے حارب کی بات کاٹ کر بولا کچھ نہیں وقت آنے پر بتائیں گے فی الحال یہ سب چھوڑو

اچھا ایان یہ بتا گھر میں سب ٹھیک ہے

ہاں سب ٹھیک ہے آیان نے کہا یہ ہارون آج کل گھر کے بارے میں کیوں پوچھ رہا ہے عجیب نات ہے ایان نے دل میں سوچا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

یار میں تم سب سے بات کرنا چاہتا ہوں <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا بات ایان نے پوچھا باقی دونوں بھی حارب کی طرف دیکھنے لگے جو کافی سیریس لگ رہا تھا

یار میں کینیڈا جا رہا ہوں تین چار سال کے لیے حارب نے کہا

جواباتینوں خاموش رہے اور حارب کی شکل دیکھنے لگے

اسی دوران ان کا کھانا آگیا کھانا خاموشی سے کھایا گیا تھا کھانا کھا کر وہ باہر نکل گئے اس دوران چاروں میں خاموشی تھی

سردی زیادہ ہو گئی ہے سالار نے خاموشی کو توڑا

ہاں آج صبح سے ہی سردی زیادہ ہے ایان نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وہ چاروں اس ٹائم گاڑی میں بیٹھے تھے اور گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تو کینیڈا کیوں جا رہا ہے ایان نے پوچھا

بس ویسے ہی دل کر رہا ہے اب زندگی کے تین چار سال کسی اور کنٹری میں گزارے جائے

عجیب دل ہے تیرا

میں بھی دبئی جارہا ہوں ایک ہفتے کیلئے

سالار نے بتایا چلو ایان ہم دونوں بھی کہیں چلتے ہیں یہ دونوں دبئی اور کینیڈا جارہے ہیں ہارون نے خفگی سے کہا

یار میں بزنس کے سلسلے میں جارہا ہوں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور حارب تو کینیڈا کیا لینے جارہا ہے وہ بھی تین چار سال کے لیے ہارون نے غصے سے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب نے ہارون کی طرف دیکھا لیکن بولا کچھ نہیں خاموش رہا

حارب سچ سچ بتاؤ کیوں جارہا ہے ایان نے پوچھا

کہیں یہ ایان کو مزیشہ کاناں بتادیں آگے ریسٹورنٹ میں بھی پاگل کو روکا تھا اب بھی روکنا پڑے گا کیونکہ اسے نہیں پتہ مزیشہ ایان کی بہن ہے آیان حارب کینیڈا نہیں جا رہا ہارون نے کہا

لیکن یار میرا جانا ضروری ہے حارب نے ہارون کی طرف دیکھتا ہوا بولا

کیوں تیرے بیوی بچے تیرا انتظار کریں کینیڈا میں جو تیرا جانا ضروری ہے

ہا ہا نہیں یار پھر بھی تو تو سمجھ حارب نے مسکرا کر جواب دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ایک منٹ تم دونوں کے درمیان کیا چل رہا ہے ہمیں بھی کوئی بتائے گا ایان نے سالار کی طرف دیکھ کر حارب سے پوچھا

حارب اور ہارون دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے

یار ٹائم آئے گا تو بتادیں گے تم دونوں کو ابھی نہیں بتا سکتے بس اس وقت نہیں بتا سکتے اور حارب تو کینیڈا نہیں
جار ہاؤ کے ہارون نے کہا چل گھر چلتے ہیں

توڑک ہارون تجھے گھر جانے کی پڑ گئی ہے حارب تو بتا کیا بات ہے ایان نے دوبارہ حارب سے پوچھا

حارب نے ہارون کی طرف دیکھا

یار میں کہہ رہا ہوں نا ٹائم آنے پر بتادوں گا صبر کر لو ہارون نے غصے سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اوکے کب کس ٹائم آیاں نے پوچھا

سالار خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا جب صحیح ٹائم آئے گا بتادیں گے ہارون نے کہا

چل ٹھیک ہے

حارب چل گھر چلتے ہیں ہارون نے

کہاں ہارون کو پتہ نہیں کیوں غصہ آرہا ہے ایان نے سوچا حالانکہ ہارون چھوٹی چھوٹی باتوں پر جلدی غصہ نہیں کرتا تھا ضرور کوئی سرریس بات ہے حارب بھی کافی دنوں سے بدلہ بدلہ لگ رہا ہے۔



حارب کو میسج کرو کے نہ کرو مزیشہ بیڈپہ بیٹھی ہاتھ میں فون لیے حارب کو میسج کرنے کا سوچ رہی تھی نہیں رہنے دیتی ہوں وہ نامحرم ہے اور یہ غلط ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لیکن اسے ایک میسج کر لو اللہ کو پتہ ہے تم مجھ سے محبت کرتی ہو دل سے آواز آئی

Support@classicurdumaterial.com

نہیں میں اسے میسج نہیں کر رہی یہ غلط ہے یہ بہت غلط بات ہے کہتے ہوئے ذیشان لیٹ گئی

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

اسی وقت طیبہ بیگم کمرے میں آئی

اما آپ مزیشہ اپنی ماما کو آتے ہوئے دیکھ کر اٹھتے ہوئے بولی

بیٹا ایک بات کرنی تھی جی ماما آئے بیٹھے بتائیں کیا بات کرنی ہے

بیٹا وہ کل تمہیں رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں

کیا؟ ماما لیکن اتنی جلدی ابھی تو میری اسٹڈی بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی مجھے ابھی اتنی جلدی شادی بھی نہیں کرنی ماما

بیٹا صرف وہ دیکھنے آرہے ہیں شادی تمہاری اسٹڈی کمپلیٹ ہونے کے بعد ہی ہوگی

مزیشہ کے ذہن میں حارب کا خیال آیا مزیشہ کی آنکھوں پانی آگیا جس نے اسے آنکھوں سے باہر آنے سے

پہلے روک لیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا چپ کیوں ہوگی کچھ بولو طیبہ بیگم نے کہا

میں کیا بولوں ماما جو آپ اور بابا کو بہتر لگے

یقیناً آپ دونوں میرے لیے اچھا ہی فیصلہ کریں گے

یہ ہوئی نہ اچھی بیٹیوں والی بات طیبہ بیگم نے مزیشہ کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولی

جوابا مزیشہ زبردستی مسکرائیں

چلو بیٹا جلدی سو جاؤ صبح جلدی اٹھنا ہے اور صبح یونی نہ جانا

جی ماما <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> گڈنائٹ طیبہ بیگم سے چلی گئی

اور مزیشہ وہی بیٹھی حارب کے بارے میں سوچنے لگی تب بھی اس کی نظر اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل پر گئی تو سوچنے لگی کہ حارب کو میسج کرو کہ نہیں دل کہہ رہا تھا کرو دماغ کہہ رہا تھا نہیں رہنے دو وہ خودی کرے گا وہ یہی سوچتی سوچتی نیند کی وادیوں میں اتر گئی



مزیشہ حارب نیند سے ایک دم بیدار ہو کر اٹھا شاید اسے کوئی خواب دیکھا تھا اسی وقت فجر کی اذان ہو رہی تھی وہ اٹھاؤ و اشروم گیا وضو کیا نماز کی نیت باندھی نماز پڑھ کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے دعا مانگ کر جا نماز سے اٹھا اور جو کنگ کے لئے نکل گیا



بھائی آپ پارک جارہے ہیں مزیشہ نے ایان سے پوچھا جو باہر جانے لگا تھا
Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہاں جو کنگ کے لئے جارہا ہوں

میں بھی چلو ٹھیک ہے چلو

روکے میں شال لے کر مزیشہ کہتے ہوئے شال لینے چلی گئی۔

بھائی ہم گاڑی میں کیوں جارہی ہیں پارک تو پاس ہی ہے نہ مزیشہ نے ایان کو گاڑی سٹارٹ کرتے دیکھ کر کہا

ہاں لیکن رات کو اس پارک میں کوئی فنکشن تھا انہوں نے صفائی وغیرہ کرنی ہے گاڑی کسی کو اندر نہیں جانے دے رہے اسی لئے دوسرے پارک چلتے ہیں

اوکے مزیشہ نے کہا پندرہ منٹ بعد وہ پاک پہنچ گئے مزیشہ تم اندر چلو میں گاڑی پارک کر کے آتا ہوں

مزیشہ نے شوٹ شرٹ ساتھ ٹراؤزر پہنا تھا سٹولر سے حجاب اور نقاب کیا تھا ساتھ شال لی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جی بھائی مزیشہ کہتے ہوئے پارک کے اندر کی طرف بڑھ گئی

پارر

ک میں زیادہ رش نہیں تھا بس چند ایک لوگ تھے شاید سردی کی وجہ سے کم لوگ تھے

پارک میں جا کر بیچ پر بیٹھ گئی صبح کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بہت سکون دے رہی تھی یا اللہ میں کیا کروں ایک طرف رشتے والے آرہی ہیں اور دوسری طرف حارب ہے جس سے میں محبت کرتی ہوں ایک طرف ماں باپ اور دوسری طرف حارب کچھ سمجھ نہیں آرہی کیا کرو وہ سر جھکائے ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑے سوچ رہی تھی

تب ہی ایان اس کے پاس آیا لیکن وہ اکیلا نہیں تھا اس کے ساتھ کوئی اور بھی تھا اسے دیکھ کر مزیشہ کے ہوش اڑ گئے جبکہ وہ شخص فون میں مصروف تھا گڑیا تم یہیں رہنا میں بس تین چار چکر لگا کر آتا ہوں ایان کیساتھ حارب تھا

حارب نے ٹراؤزر کے ساتھ شرٹ اوپر ہوڈڈالا تھا کچھ بال آگے ماتھے پر آرہے تھے بہت پیارا لگ رہا تھا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حارب ایک ہاتھ ٹراؤزر کی پوکٹ میں اور دوسرے ہاتھ میں فون پکڑے اس میں مصروف تھا

جی بھائی مزیشہ نے کہا

حارب مزیشہ کی آواز سن کر فوراً فون سے نظریں ہٹا کر مزیشہ کی طرف دیکھا جو بیچ پر بیٹھی تھی

چل حارب ہم چکر لگالیں

مزیشہ ایان کی بہن ہے اففف اللہ حارب پوری طرح شوکڈ تھا اس سے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا بس اسکے دل و دماغ میں ایک ہی بات گھوم رہی تھی اس کی محبت اس کے بھائی جیسے دوست کی بہن ہے

حارب کیا سوچ رہا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں ۰۰۰ ہاں چل حارب اٹک اٹک کر بولا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تُو ٹھیک ہے ایان نے پوچھا

ہاں ناں ٹھیک ہو چل آ چلے حارب فوراً اپنے آپ کو سنبھال کر بولا اور جلدی سے آگے بڑھ گیا ایان بھی حارب کے ساتھ چلنا شروع ہو گیا

یہ بھائی کا دوست ہے کیا ہاں ظاہری بات ہے دوست ہی ہو گا اس کے ساتھ بھائی واک کر رہے ہیں اللہ یہ کیا ہو رہا ہے میں جس سے مجھے محبت ہوئی وہ بھائی کے دوست ہے حارب کی طرح مزیشہ بھی شو کڈ تھی

مزیشہ کبھی میری ہوگی کہ نہیں ہیں ایان کو سب پتا ہے میں کیسا میں کتنا برا ہوں میں نے کتنے گناہ کئے ہیں کیا وہ مجھے مزیشہ کبھی دے گا یا نہیں

وہ کون ہوتا ہے دینے یا نہ دینے والا مزیشہ آیان کی بہن ہونے سے پہلے اللہ کی بندی ہے اللہ سے مانگو اس سے امید لگاؤ گے تو ضرور دے گا انسان سے امید لگاؤ گے تو نہیں ملے گا اللہ سے سچے دل سے مانگوں میں تو وہ ضرور دے گا حارب کے دل سے آواز آئی ہاں میں اللہ سے مانگو گا انشاء اللہ وہ مجھے ضرور ملے گی وہ کانوں میں ہیڈ فون لگائے ہر چیز سے بے خبر اپنی سوچوں میں گم بھاگ رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے یار اب میں چلتا ہوں ایان نے لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے کہا

تو روز اس پارک میں آتا ہے

نہیں بس آج ہی آیا ہوں وہ ہمارے گھر کے پاس والی پارک میں کوئی فنکشن تھا اسی لیے یہی آنا پڑا

اچھا اکیلا واک کے لئے جاتا ہے (حارب مزیشہ کا پوچھنا چاہتا تھا اسی لیے یہ سوال کیا)

ہاں اکیلا آتا ہوں

اچھا چل میں بھی چلتا ہوں مجھے بھی یونی جانا ہے وہ دونوں باہر کے رستے کی طرف بڑھ گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مزیشہ تم گیٹ کے پاس پہنچو میں وہی تمہیں آکر لیتا ہوں ایان فون کال سے لگاتے ہوئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی بھائی وہ بیچ سے اٹھی اور گیٹ کے پاس چلی گئی وہ گیٹ کی پاس کھڑی تھی جب اس نے سامنے دیکھا تو ایان اور حارث دونوں کسی بات پر ہنس رہے تھے حارب دونوں ہاتھ پوکٹ ڈالے گلے میں ہیڈ فون ڈالے چل رہا تھا اچانک اس نے سامنے دیکھا تو اس کی نظر مزیشہ پر پڑی جو اس اسے کی طرف ہی دیکھ رہی تھی

دونوں کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

کیا بات ہے آج میڈم ہماری طرف دیکھ رہی ہیں حارب نے دل میں سوچا دونوں ایک دوسرے کو ہی دیکھ رہے تھے جب تک ایان اور حارب گیٹ کے پاس نہیں آگئے

اوکے حارب ایان کی آواز پر حارب نے مزیشہ سے نظر ہٹائیں اور مزیشہ نے بھی فوراً نظریں جھکالی اپنی اس حرکت پر شرمندہ ہوں گی

ایان اور حارب دونوں بغلگیر ہوئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ایان مزیشہ کو لے کر پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گیا

حارب وہیں کھڑا مزیشہ کو دیکھتا رہا جب تک ان کی گاڑی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوگی چل حارب تو بھی گھر چل حارب نے مسکرا کر بال پیچھے کیے جو ماتھے پر آ رہے تھے اور گھر کی طرف بڑھ گیا حارب کا گھر پارک کے پاس تھا



کیا میں بھائی سے پوچھو کے حارب انکے دوست ہے مزیشہ ایان کے ساتھ بیٹھی گاڑی سے باہر دیکھ کر سوچ رہی تھی بنا کچھ سوچیں اس نے ایان کو مخاطب کیا

جی گڑیا ایان نے ایک نظر اسے دیکھ کر دوبارہ سامنے دیکھنے لگ پڑا وہ کون تھا جو پارک میں آپ کے ساتھ تھا مزیشہ کو سمجھ نہیں آ رہا کیا کہے جو منہ میں آیا بول دیا

میرا دوست تھا کیوں کیا ہوا نہیں کچھ نہیں ویسے ہی پوچھا ہے مزیشہ کو ایان سے اس جواب کی امید نہیں تھی کہ وہ کی وہ اتنی آسانی سے جواب دے دے گا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور آج یونی جانا ہے

جی مزیشہ نے بے دھیانی سے بولی

اچھا ماما تو کہہ رہی تھی نہیں جانا ایان نے سامنے سے نظریں ہٹا کر مزیشہ کی طرف دیکھ کر کہا

جی مزیشہ نے اپنے بازو سہلا کر بولی

مزیشہ کیا ہوا تم ٹھیک ہو ہر سوال کے جواب میں جی جی لگی ہوں

ہاں میں ٹھیک ہوں سوری بھائی مزیشہ بوکھلا کر بولی

ہم چلو گھر آگیا ہے تم جاؤ مجھے ایک کام ہے میں آٹھ بجے تک آ جاؤں گا ایاں ہاتھ پر بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھا

جہاں جہاں سات بج رہے تھے ماما کو بتا دینا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی بھائی کہہ دوں گی مزیشہ کہتے ہوئے گاڑی سے باہر نکل گئی مزیشہ پارک سے واپس آتے سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی وہ ابھی بھی حارب کے بارے میں سوچ رہی تھی کی اگر بھائی کو پتہ چل گیا کہ میں حارب کو پسند کرتی ہوں تو وہ میرے بارے میں کیا سوچیں گے

حارب مکمل تیار کھڑا خود کوششے میں دیکھ رہا تھا وائٹ شلوار قمیض پہنی شال کندھے پے ڈالی تھی بال جل لگا کے سیٹ کیے تھے لگتا تو روز ہی پیارا ہو ویسے ٹراؤز اور شرٹ میں اسے آج میں زیادہ ہی کیوٹ لگ رہا تھا شاید جو مجھ سے وہ نظریں ہی نہیں ہٹا رہی تھی وہ شیشے کے سامنے کھڑا خود سے باتیں کر رہا تھا اور مسکرا رہا تھا

اسی وقت لبنہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی کیا بات ہے آج میرا شیر بڑا خوش لگ رہا ہے لبنہ بیگم حارب کو ہنستے دیکھ کر پوچھا

ہا ہا ہا ماما واقع ہیں آج میں بہت خوش ہوں کہتا ہوا ماں کے گلے لگ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچھا اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے لبنہ بیگم نے سچے دل سے دعا دی اتنے دیر میں ملازمہ آگئی بیگم صاحبہ آپ کو اور حارب صاحب کو نیچے بڑے صاحب بلارہے ہیں

اچھا ہم لوگ آرہے ہیں لبنہ بیگم حارب سے الگ ہوتے ہوئے بولی ماشا اللہ آج میرا بیٹا بہت پیارا لگ رہا ہے

کیا میں روز پیارا نہیں لگتا حارب نے معصومیت سے پوچھا

ہاں روز ہی پیارے لگتے ہو لیکن آج بہت زیادہ پیارے لگ رہے ہو بنبہ بیگم نے مسکرا کر کہا

آج بہو اور ساس دونوں کو میں آج ہی پیارا لگ رہا ہوں لگتا ہے دونوں کی پسند کافی ملتی ہے دونوں کی ہی بہت بنے
گی سرگوشی میں خود سے کہہ رہا تھا

کیا باتیں کر رہے ہوں خود سے بنبہ بیگم نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ نہیں آئے نیچے چلتے ہیں بابا ویٹ کر رہے ہیں چلو وہ کہتی ہوئی حارب کے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



آج ہلکی ہلکی دھوپ تھی پچھلے دنوں کی نسبت آج سردی کچھ کم تھی یونیورسٹی میں سٹوڈنٹ پچھلے دنوں کی
نسبت زیادہ تھے شاید سردی کم تھی اسی لیے

ہیلو تو کہا ہے میں تیرا انتظار کر رہا ہوں اور جلدی سے آ جاؤ مجھے تجھ سے ایک بات کرنی ہے حارب فون کان سے لگاتے ہوئے بولا

ہاں آ رہا ہوں میں نے بھی تجھ سے ایک بات کرنی ہے ہارون نے کہا

اچھا یار میری بات زیادہ امپورٹنٹ ہے حارب نے کہا

نہیں بھائی میری بات زیادہ امپورٹنٹ ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> اوکے آ جا پھر کرتے ہیں بات حارب نے کہہ کر فون کاٹ دیا

ہیلو حارب ہاؤ آر یو؟ ایک لڑکی حارب کے پاس آئی اور اس کے چہرے پر شہادت کی انگلی پھیرتی ہوئی بولی

جس پے حارب کو بہت غصہ آیا وہ فوراً پیچھے ہٹ گیا ادھر ادھر دیکھنے لگا کہ کہیں مزیشہ نے کچھ دیکھا تو نہیں

دور رہو اور آج کے بعد یہ بے ہودہ حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا حارب نے شہادت کی انگلی سے اسے وارن کرتے ہوئے کہا

کیا ہو گیا ہے حال۔۔۔

مجھے جو بھی ہو گیا ہے آج کے بعد میرے سے بات کرنے کی کوشش بھی نہ کرنا نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا وہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا وہ غصے سے جارہا تھا جب رستے میں ہارون مل گیا شکر ہے تو آگیا ورنہ مجھے تو لگا تھا تھا ایک سال تک نہیں آئے گا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہا ہا ہا نہیں یار آج ٹریفک زیادہ تھی
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا چل چھوڑ آجا بیٹھ کر بات کرتے ہیں ویسے بھی مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے حارب نے کہا

نہیں پہلے میری سن میری بات زیادہ ضروری ہے

میری زیادہ ضروری ہے حارب نے کہا

بلا آخر دس منٹ کی بحث کی بعد حارب نے ہار مان لی چل بتا کیا بات ہے حارب نے کہا

یار مزیشہ۔۔۔۔ ہارون نے ابھی اتنا ہی بولا تھا کہ حارب جلدی سے اس کے بات کاٹ کر بول پڑا

کیا مزیشہ کیا ہوا اسے وہ ٹھیک تو ہے ناں حارب نے پریشانی سے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اوہ بھائی پہلے میری پوری بات تو سن لے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں بول کیا بات ہے حارب نے کہا

یار مزیشہ پتا ہے کس کی بہن ہے ہارون کی بات ابھی منہ میں تھی کہ حارب بول پڑا

ایان کی بہن ہے

تجھے پتہ تھا ہارون نے حیران ہوتے ہووے پوچھا

ہاں آج صبح ہی پتہ چلا ہے جب میں صبح واک کرنے گیا تھا حارب نے صبح والا واقعہ مختصر سا

ہارون کو بتایا چل اچھی بات ہے تجھے پتہ چل گیا اب کیا کرنا ہے ہارون نے پوچھا

کیا مطلب کیا کرنا ہے اللہ ہے نہ سب بہتر ہوگا

Support@classicurdumaterial.com

کس کو ڈھونڈ رہے ہو وہ حارب کو ادھر ادھر دیکھتے دیکھ کر پوچھا وہ کب سے اس کی بے چینی نوٹ کر رہا تھا

یار مزیشہ نظر نہیں آرہی کلاس میں بھی نہیں ہے ابھی دیکھ کر آیا ہوں

یہ رشتے والی بات بتاؤں کہ نہیں نہیں رہنے دیتا ہوں اب بھی اس کا موڈ اچھا ہے بتایا تو خراب ہو جائے گا بعد

میں بتادوں گا ہارون دل میں سوچا

کیا ہوا کہاں کھویا ہے حارب نے ہارون سے پوچھا

کہیں نہیں چل آجا کلاس میں چلتے ہیں

نہیں یار چل آجا گھر چلتے ہیں یار وہ نہیں آئی میرا بھی کلاس میں جانے کو دل نہیں کر رہا

چل ٹھیک ہے آجا چلے دونوں اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہو گئے

Support@classicurdumaterial.com

حارب گھر کی طرف جا رہا تھا کہ بنا کچھ سوچے سمجھے اسے ایان کو کال ملا دی ہیلو ایان نے کہا

ہیلو ایان آجا باہر میں نے تجھ سے ایک بات کرنی ہے

یار آج نہیں میری بہن کو رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں شام کو ملتے ہیں یا کل ایان نے کہہ کر کاک کاٹ دی

جبکہ حارب یہ سن کر سکتے میں چلا گیا بار بار اس کے کانوں میں ایک ہی بات گونج رہی تھی کہ میری بہن کو رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں

حارب کو لگا جیسے اسکا دل بند ہو جائے گا ابھی آج ہی تو اسے ایسا لگا تھا کہ مزیشہ کے دل میں بھی اس کیلئے فیلنگ ہے نہیں نہیں یہ نہیں ہو سکتا

تم نے حارب کو پاگل کر دیا ہے

تم حارب کی چاہ بن گئی ہو

تو حارب شاہ میں سما گئی ہو تم سے عشق ہو گیا ہے

تم حارب کی محبت ہو تم حارب کی چاہت ہو

ایسی چاہت جو آج کے بعد کبھی ختم نہیں ہوگی

بلکہ یہ تو اور بھرنے لگی تھی

کیوں کہ تم کسی معمولی انسان کی نہیں حارب شاہ کی محبت ہو

حارب نے جس کو چنا ہمیشہ اچھا چنا

حارب اونچی آواز سے بول رہا تھا گاڑی کی سپیڈ اور تیز کر لی تب ہی سامنے سے ٹرک آیا جیسے حارب نہیں دیکھ سکا گاڑی ٹرک میں جا کر لگی اسی وقت اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا آیا وہ اپنے ہوش کھو رہا تھا نیم بیہوشی میں بھی ایک ہی بات بڑبڑا رہا وہ صرف میری ہے صرف میری کچھ ہی سیکنڈ بعد وہ پوری طرح ہوش سے بیگانا ہو گیا۔

بیٹا رشتے والے نیچے آگئے ہیں جلدی سے تیار ہو جاؤ طیبہ بیگم میں مزیشہ کے روم میں آتے ہوئے کہا

جی ماما میں بس تیار ہونے لگی ہوں مزیشہ نے ادا سی سے کہا

کیا ہوا بیٹا سب ٹھیک ہے جی مناسب ٹھیک ہے بس عجیب سی بے چینی ہو رہی ہے پتا نہیں کیوں

ہممم جب لڑکیوں کو رشتے والے دیکھنے آتے ہیں نہ تو ایسے ہی بے چینی ہوتی ہے اور میری پیاری بیٹی جلدی سے تیار ہو جاؤ اور اللہ پر یقین رکھو سب بہتر ہو گا

اوکے مہمان نیچے ویٹ کر رہے ہیں میں اب جاتی ہوں تھوڑی دیر ذاریہ کو تمہیں لینے بھیجتی ہوں طیبہ بیگم کہتے ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی

مزیشہ نے پاس پڑافون اٹھایا اور بنا کچھ سوچے حارب کا نمبر ڈائل کیا حارب کا نمبر بند کیوں ہے مزیشہ نے فون کال سے ہٹاتے ہوئے کہا وہ ٹھیک تو ہو گا نہ ہاں ٹھیک ہو گا شاید بیٹری لو ہو گئی ہوں خود کو تسلی دیتی ہوئی اٹھی اور واش روم میں چلی گئی دس منٹ بعد وضو کر کے نکلی جانماز بچھائی اور نفل کی نیت باندھی نفل مکمل کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

اللہ تو جانتا ہے ناں حارب کیلئے میرے دل میں کیا جذبات ہے میں اسے کچھ نہیں بتا سکتی وہ میرے لیے نامحرم ہے اور آج رشتے والے دیکھنے آرہی ہیں لیکن پھر بھی اللہ پلیز تو حارب کو میرا بنادے اور مجھے حارب کا بنادے پلیز اللہ میں جانتی ہوں کہ وہ کیسا انسان ہے تو اسے اچھا انسان بنا کر میری زندگی میں شامل کر دے میرے مولا میں اس کے علاوہ کسی کو اپنا محرم نہیں بنانا چاہتی یا اللہ پلیز رشتے والے منع کر دیں یاں ایسا ہو کہ یہ حارب کے ماما پاپا ہوں دعا کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں پانی آگیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپی آپ تیار نہیں ہوئی کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی آپی آپ اس ٹائم کون سی نماز پڑھ رہی ہیں ذرا یہ نے مزیشہ کو جانماز پر بیٹھا دیکھ کر پوچھا

نہیں بس عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی بس اسی لیے نفل پڑھنے لگ پڑی تھی

اچھا جلدی سے تیار ہو جائے

آپ کو نیچے بلا رہے ہیں

ہاں بس میں تیار ہوں بس ڈوپٹہ لے لو مزیشہ جانماز سے اٹھتے ہوئے بولی

ویسے آپ کی ہونے والی ساس بہت پیاری ہیں ذاریہ نے مزیشہ سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com مزیشہ خاموش رہیں چلے مزیشہ ڈوپٹہ حجاب کی صورت میں لیتی ہوئی بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپی آپ نے میک اپ نہیں کیا اور۔۔۔۔

زاریہ ابھی کچھ بولنے کی لگی تھی مزیشہ نے اس کی بات کاٹ کر بولی انہیں اگر مجھے پسند کرنا ہو گا تو ایسے ہی میک اپ کے بغیر کر لیں گے

میں میک اپ کر کے انہیں دھوکہ نہیں دینا چاہتی آج میں میک اپ کر کے ان کے سامنے جاؤ وہ مجھے پسند کر لیں اور اگر کل کو میک اپ کے بغیر جاؤں اور میں انہیں پسند نہ آؤں تو وہ کیا سمجھیں گی کہ میں صرف اس لیے بنی سنوری تھی کہ وہاں رشتہ ہو جائے

میک اپ سے ہمارا اصلی روپ چھپ جاتا ہے جو روپ اللہ نے ہمیں دیا ہے وہ سب سے بہترین ہے اللہ نے ہمیں پیارا بنا کر بھیجا ہے ہم کون ہوتے ہیں خود کو پیارا بنانے والے اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز خوبصورت ہے ذاریہ اسی لئے خود کو لوگوں کے سامنے ویسے ہی رکھو جیسے تم نے تمہیں اللہ نے بنایا ہے مزیشہ نے سنجیدگی سے زاریہ کو سمجھایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جی آپ کی بات 100% ٹھیک ہے ویسے بھی آپ ماشاء اللہ سے اتنی پیاری ہے آپ کو میک اپ کی ضرورت ہے بھی نہیں چلے آئے دیجے چلے سب ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں چلو مزیشہ نے بیڈ پر پڑے فون کو ایک نظر دیکھا کمرے سے باہر چلی گئی

ڈرائنگ روم میں صرف مزیشہ کی ماما اور ایک آنٹی تھی جو آپس میں باتیں کر رہی تھی مرد دوسرے کمرے میں تھے

مزیشہ نے ایک نظر ڈرائنگ روم میں درآئی جہاں اس کی ماما اور آنٹی تھی اور ذاریہ جو اس کے ساتھ تھی

اسلام علیکم مزیشہ کمرے میں داخل ہو کر سب کو سلام کیا

وعلیکم السلام

ماشاء اللہ میری بیٹی بہت پیاری ہے آو بیٹی میرے پاس آکر بیٹھو

Support@classicurdumaterial.com

جی مزیشہ کہتی ہوئی ان کے ساتھ بیٹھ گئی

کیا کرتی ہوں بیٹا

اسٹڈی کر رہی ہوں مزیشہ نے کہا

اچھا گڈ

مزیشہ سے ایک دو باتیں کرنے کے بعد عورت بولی ہماری طرف سے ہاں ہے ہمیں آپ کی بیٹی بہت پسند آئی ہے آپ بھی آئیں ہمارے گھر امید کرتی ہیں آپ ناں نہیں کریں گے

جی جی انشا اللہ طیبہ بیگم نے کہا چلے ہم چلتی ہے وہ کہتی ہوئی پرس سے پانچ ہزار کا دو نوٹ نکال کر مزیشہ کے ہاتھ پر رکھتی ہوئی بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہیں ابھی بیٹھے کھانا کھا کر جائیں گا طیبہ بیگم نے کہا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں نہیں پھر کبھی اب تو آنا جانا لگا رہے گا وہ کہتی ہوئی کھڑی ہوئی اس کی ساتھ ہی طیبہ بیگم اور زاریہ بھی اٹھی

لیکن مزیشہ وہیں بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی وہ طیبہ بیگم سے گلے ملیں اور اپنے گھر کی طرف بڑھتی ہیں



ہیلو حارب بیٹا کہاں ہو ہم کب سے ویٹ کر رہے ہیں تمہارا البنہ بیگم نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

آپ ان کی کیا لگتی ہیں دوسری طرف سے پوچھا گیا البنہ بیگم آواز سن کر حیران ہوئی اور فون کان سے ہٹا کر دیکھا تو نمبر حارب کا ہی تھا لیکن آواز نہیں تھی

کون بیٹا آپ حارب کے دوست ہوں کیا البنہ بیگم نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہیں یہاں ایک ایکسیڈنٹ ہوا ہے یہ فون ان کے پاس سے ملا ہے دوسری طرف سے کہا گیا یہ سنتے ہی ان کے ہاتھ سے فون چھوٹ کر زمین بوس ہو گیا اور وہ خود زمین پر گرنے لگی تھی تب ہی ریاض صاحب آتے ہیں انہیں دیکھ کر فوراً ان کے پاس آ کے انہیں تھام لیتے ہیں

کیا ہو البنہ بیگم آپ ٹھیک ہے نا ریاض صاحب نے انہیں صوفے پہ بیٹھاتے ہوئے پوچھا وہ حا۔ر۔ب ان کے منہ سے لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہے تھے

کیا ہوا حارب کو ریاض نے پریشانی سے پوچھا

اس کا ایکسڈنٹ ہوا وہ کہتے ہوئے رونا شروع ہو گئی

یہ بات سنتے ہی ریاض صاحب کی آنکھوں سے آنسو نکل گئے یا اللہ میرے بیٹے کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا اسی میری بھی زندگی لگا دے لیکن اسے کچھ نہ ہو وہ دل میں کہتے ہیں

کس جگہ کس ہو اسپتال میں ہے کچھ پتہ ہے انہوں نے لبنی بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو بس روئے جارہی تھی

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں کچھ نہیں پتا لبنی بیگم روتے ہوئے بولی

ریاض صاحب فوراً ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہتے ہیں اور خود لبنی کو اور نیچے گرا ہوا فون اٹھا کر حارب کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے باہر نکل جاتے ہیں

وہ ہو سٹیل پہنچتے ہی ریسپشن سے حارب کا پوچھتے ہیں جی آپ کا پینٹ آئی۔ سی۔ یو میں ہے ریسپشن پے بیٹھی
لڑکی نے لسٹ میں نام دیکھتی ہوئی بولی

اوکے تھیکو دونوں آئی۔ سی۔ یو کی طرف بڑھ گئے دونوں آئی۔ سی۔ یو کے باہر کھڑے بے صبری سے ڈاکٹر کا
انتظار کر رہے تھے

تھوڑی دیر بعد آئی۔ سی۔ یو کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر آیا ریاض صاحب فوراً ڈاکٹر کے پاس گئے حارب کا پوچھا
ڈاکٹر صاحب میرا بیٹا اب کیسا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ابھی آپ بس دعا کریں ان کی کنڈیشن بہت سیریس ہے اگر 12 گھنٹوں میں ہوش آگیا تو ٹھیک ہے ورنہ ہم کچھ
نہیں کہہ سکتے ڈاکٹر کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

یہ سنتے ہی لبنہ بیگم رونا شروع کر دیتی ہی

ریاض صاحب کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل رہے ہوتے ہیں لیکن ریاض صاحب لبنہ بیگم کو سنبھالتے ہیں

ابھی تو ٹھیک ہوا تھا اور پھر ایکسیڈنٹ ہو گیا لبنہ بیگم روتی ہوئی بولی فکر نہ کرو اللہ سب بہتر کرے گا ریاض صاحب بولے

کچھ کھایا ہے آپ نے ریاض صاحب نے لبنہ بیگم سے پوچھا

نہیں کچھ نہیں کھایا مجھے میرا بیٹا چاہیے بس آپ ڈاکٹر کو کہہ دے جتنے مرضی پیسے لے لیں بس میرے بیٹے کو ٹھیک کر دے رکھنا بیگم روتے ہوئے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

زندگی پیسوں سے نہیں ملتی زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے بس آپ دعا کریں ریاض صاحب نے کہا

طویل انتظار کے بعد آخر کار آٹھ گھنٹوں بعد حارب کو ہوش آگیا

مبارک ہو اللہ نے آپ کی دعائیں سن لیں آپ کے بیٹے کو ہوش آگیا ہے ہم کچھ دیر تک نہیں روم میں شفٹ کرتے ہیں پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں ڈاکٹر

آئی۔ سی۔ یو سے باہر نکلتے ہوئے لبنی بیگم کو دونوں ہاتھ آسمان کی جانب اٹھائے دیکھ کر ان کے پاس آکر بولا وہ یہ سنتے ہی لبنی بیگم اور ریاض صاحب کے چہرے خوشی سے کھل گئے دونوں نے خدا کا شکر ادا کیا۔



2 دن بعد

حارب اب آگے سے کافی بہتر تھا ہسپتال سے آج صبح ہی ڈیسچارج ہو گیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تیرا ایکسیڈنٹ مزیشہ کی وجہ سے ہوا ہے ہارون نے کہا ہارون اور حارب دونوں اس ٹائم حارب کے کمرے میں بیٹھے تھے

کیا مطلب حارب نے انجان بنتے ہوئے پوچھا

تو جتنا مرضی چھپانے کی کوشش کر لے لیکن مجھ سے چھپا نہیں سکتا ہارون نے کہا

تو جانتا ہے تو پھر کیوں پوچھ رہا ہے حارب نے کہا

پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی آخر اس خاموشی کو حارب کی آواز نے توڑا تم جانتے ہو محبت کیا ہوتی ہے
محبت کی فیلنگس جانتے ہو پھر کیوں پوچھ رہے ہو

مطلب ہارون نے ایک آئی برواچکا کر پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مطلب سیدھا ہے انوشے حارب
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نے کہا

ہا ہا کیا انوشے ہارون نے کہا

تو مجھ سے اور کتنا چھپائے گا تو خود بتاے گا اب کہ میں اپنے طریقے سے پوچھو حارب نے کہا

تو اور مزیشہ۔۔۔۔ ہارون کی بات اکمل نہیں ہوئی تھی کہ حارب فوراً بولا

تو میری اور مزیشہ کی چھوڑ اپنی اور انوشے کی سنا

او کے ٹھیک ہے میں سب کچھ بتاتا ہوں ہارون تھوڑی خاموشی سے بولا لیکن تو یہ بات کسی سے نہیں کہی گا

بہت افسوس ہوا ہارون صاحب آپ کے منہ سے یہ سن کر کیا آج تک تیری کوئی بات میں نے کسی کو بتائی ہے جو

یہ بتاؤں گا حارب نے ناراضگی سے کہا

(ماضی) <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

راشد صاحب ہیں اور اپنی بیوی کے ساتھ چار سال بعد دوبارہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پاکستان آرہے تھے ائیر

پورٹ پر انہیں ایک بچی ملی جس کی عمر 11 سال تھی وہ کہیں سے بھاگ کر آرہی تھی اس کے کپڑے کافی

گندے تھے انکل پلیز مجھے بچالیں نہیں تو وہ آدمی مجھے بچ دے گا اسے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر راشد صاحب

سے کہا

کون ہو تم راشد صاحب نے پوچھا

میرا نام انوشے ہے میرے ماں باپ نے مجھے صرف پیسوں کے لیے بیچ دیا اب وہ لوگ مجھے دوسرے ملک کسی کو بیچ رہے ہیں انوشے تیزی سے بول کر بتا رہی تھی

اچھا یہ لو پانی پیو راشد صاحب نے اسے پانی کی بوتل دیتے ہوئے کہا آؤ یہاں بیٹھو راشد صاحب نے کرسی پر اشارہ کرتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

نہیں انکل میں نہیں بن سکتی وہ لوگ ہمارے پیچھے آرہے ہوں گے انوشے بار بار پیچھے دیکھتی ہوئی بولی

بیٹا کچھ نہیں کہتے وہ لوگ ہم ہیں نہ آپ کے ساتھ آسیہ بیگم بولی

آئی پلیز مجھے بچالیں میں آپ کی نوکر بن کر رہوں گی آپ کے سارے کام کروں گی جو بولے گی میں

نہیں بیٹا تم نوکر نہیں آج سے ہماری بیٹی ہوں کی کیوں راشد صاحب وہ راشد کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

جی بالکل آج سے آپ ہماری بیٹی ہوں اور حریم آپ کی بہن راشد صاحب نے مسکرا کر کہا

انگل میں۔۔۔۔۔ انوشے کی بات اب بھی اس کے منہ میں تھی کہ راشد صاحب بول پڑے

آنکل نہیں بابا بولو اور یہ آپ کی بڑی بہن حریم وہ پاس کھڑی حریم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ بولے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہیلو میں آپ کی بڑی بہن حریم نے ہاتھ انوشے کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے نے مسکرا کر حریم کا ہاتھ تھام لیا

چلیں اب گھر چلتے ہیں باقی باتیں گھر میں ہوگی جی چلے اور سب گھر کی طرف بڑھ گئے

ایسے ہی دن گزرتے گئے انوشے حریم کے قریب ہوتی گئی دونوں کو دیکھ کر لگتا ہی نہیں تھا کہ دونوں سسھی بہنیں نہیں ہے ایک دن حریم نے انوشے کو ہارون سے ملوایا

انوشے اور ہارون دونوں بیسٹ فرینڈ بن گئے دونوں کی دوستی ہر دن گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی وہ دونوں ایک ساتھ کھیلتے باہر گھومنے ایک ساتھ جاتے ایک ساتھ اسکول اور کالج جاتے تھے

انوشے ہارون نے انوشے کے روم میں آتے ہوئے آواز دی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں ہارون کیا ہوا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہوا تو کچھ نہیں آجاؤفٹ بال کھیلتے ہیں حریم نے کہا ہاں چلو

ہارون۔۔۔۔۔ انوشے بات کہتے کہتے رک گئی

ہاں جی انوشے بولو کیا بات ہے انوشے رک کیوں گئی ہارون نے انوشے کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ایک بات کرنی ہے تم سے انوشے نے تھوڑا ہچکچا کر کہا

ہاں بولو

وہ۔۔۔ بات یہ ہے کہ

گر اوڈ میں جا کر بتاؤں گی آنوشے نے بات بولتے ہوئے بات بدل دی

Support@classicurdumaterial.com

ہاں چلو ویسے ہی تمہارے اس چکر میں ہمارا ٹائم ویسٹ ہو گیا ہے ہارون نے انوشے کے بال کھینچے ہوئے کہا

تمیز سے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ میرے بالوں کو اپنے ہاتھ نہ لگایا کرو

میں ہاتھ نہیں لگا رہا بال کھینچ رہا ہوں

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ ذونیشہ کیسی ہے کیونکہ وہ ہارون سے بحث کر کے لڑنا نہیں چاہتی تھی اس لئے اس نے بات بدل دی

ٹھیک ہے اکیڈمی جا رہی تھی جب میں گھر سے نکل رہا تھا
آگیا گراؤنڈ بولو کیا بات کرنی ہے ہارون نے گراؤنڈ میں پہنچتے ہوئے کہا

ہارون آئی لائک یوانوشے نے ہارون کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تم مذاق کر رہی ہونا انوشے ہارون نے ہنستے ہوئے کہا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں میں مذاق نہیں کر رہی ہارون

یاریہ بہت بیہودہ مذاق تھا اس سے چھوڑو یہ بتاؤ کیا بات کرنی تھی ہارون نے ناگواری سے کہا

یہ مذاق نہیں ہے ہارون یہ میری فیلنگز ہے تمہارے لیے اور تم انہیں مزاق کہہ رہے ہو اور یہی بات میں نے کرنی تھی انوشے نے اب کی بار غصے سے کہا اور تب ہی اس کی آنکھوں میں آنسو آئے

جواباً ہارون بھی غصے سے بولا فیلنگز کیسی فیلنگز انوشے ہم صرف بیسٹ فرینڈ ہے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں اور تم نے اپنی عمر دیکھیں ہے ابھی 16 سال کی اور میں 19 سال کا تم ابھی بچی ہو اس سے ایسی باتیں کر رہی ہوں چھوڑو یہ سب آؤ آؤس کریم کھاتے ہیں ہارون نے بات ختم کرنی چاہیے

محبت میں عمر نہیں دیکھی جاتی انوشے کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اس کی گالوں پر بہہ رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچھا یہ محبت و محبت کچھ نہیں ہوتا میں ان سب باتوں پر یقین نہیں کرتا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہارون میں سچ میں تمہیں پسند کرتی ہوں انوشے نے پیار سے کہا

تم ایک بات بار بار کیوں کہیں جا رہی ہو تمہیں سمجھ نہیں آ رہا ایسا کچھ نہیں ہوتا

کوئی فلنگز کوئی محبت نہیں ہوتی ہارون نے چیخ کر کہا

انوشے وہاں سے بھاگتی ہوئی گھر آگئی

یار یہ میں نے کیا کر دیا ہارون نے خود سے کہا ہارون نے جلدی سے پوکیٹ سے فون نکال کر انوشے کا نمبر ڈائل کیا

آنوشے نے کال پک کی ہارون آج کے بعد سب ختم ہے میری فلنگ جھوٹی لگتی ہیں مذاق لگتی ہے تو ٹھیک ہے آج سے انوشے خود ہی تم سے بات نہیں کرے گی تم نے میری محبت کی توہین کی ہے وہ ہچکیوں سے روتی ہوئی بول رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے بات تو-----ہارون ابھی کچھ بولتا کہ دوسری طرف سے کال کاٹ دی گئی وہ دن سے آج کے دن تک پھر کبھی انوشے نے مجھ سے بات نہیں کی ہارون نے حارب سے کہا

تو نے کرنے کی کوشش بھی نہیں کی حارب نے پوچھا

بہت کوشش کی کال بھی کی ملنا بھی چاہا وہ نہ ملتی نہ کال رسیو کرتی ہے ہارون نے ایک لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے کہا

تو نے غلط کیا ہے ہارون

ہاں جانتا ہوں میں غلط ہوں میں سوری بولنے کے لئے تیار ہو وہ بس بات تو کرے صرف ایک دفعہ ہارون نے سر جھکاتے ہوئے کہا

بھابھی آپ نے کہا تھا کہ آپ اپنی اور بھائی کی لفظ سٹوری سنائے گئی لیکن ابھی تک سنا ہی نہیں ہانیہ نے کافی کا سلپ لیتے ہوئے کہا

او کے آج تمہیں سب کچھ بتاتی ہوں حریم نے مسکرا کر کہا

سچی ہانیہ نے پر جوش ہو کر پوچھا

میں اور سالار یونی فیلو تھے ہم نے کبھی ایک دوسرے سے بات نہیں کی تھی ایسے ہی تین سمیستر گزر گئے تھے پھر ایک پیپر تھا ہم دونوں ایک دوسرے کی آگے پیچھے بیٹھے تھے مجھے پیپر چاہئے تھا میری آگے سالار بیٹھا تھا میرے پیچھے کوئی بھی نہیں تھا مجھے صرف ایک ہی بندہ پیپر دے سکتا تھا پتا نہیں کیوں مجھے اس بات پر بھی یقین تھا کہ سالار مجھے پیپر دے دے گا حالانکہ کہ ہم نے کبھی ایک دوسرے سے بات تک نہیں کی تھی پھر میں نے اسے پیپر مانگا اس نے مجھے دے دیا

پھر اسی طرح دن گزرتے گئے ہم دونوں ایک دوسرے سے بات کر لیتے تھے فری ٹائم بھی ہم ساتھ ہی گزارتے تھے مجھے سالار اچھا لگنے لگا پھر اسی طرح ہمارا یونی کلاسٹ دن بھی آگیا میں نے سوچا آج سالار سے بات کروں گی میں سالار کو اپنے دل کی بات بتا دوں گی لیکن حریم چپ ہو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> لیکن کیا آگئے بھابھی ہانیہ نے پوچھا

اس دن میں یونی گئی تو ایک لڑکی شہاء جو ہماری کلاس فیلو تھی اس کے مجھے آکر کہا کہ سالار نے مجھے پرپوز کیا ہے وہ دونوں دو مہینے بعد شادی کریں گی میں وہی ٹوٹ گئی وہ لڑکی نے یہ بھی کہا یہ سب کو لگتا ہے کہ سالار حریم کو پسند کرتا ہے لیکن یہ غلط ہے سالار حریم کو پسند نہیں کرتا اور سالار کو حریم کی ڈریسنگ بھی بالکل نہیں پسند یہ صرف وہم ہے سب کا حریم خاموش ہو گئی

لیکن بھابھی اس نے ایسا کیوں کیا اس نے آپ سے جھوٹ کیوں بولا

وہ مجھے پسند نہیں کرتی تھی اس لئے اس نے ایسا کہا

پھر بھابھی ہانیہ نے کافی کلاسٹ سب لیتے ہوئے کہا

پھر میں نے سالار سے بات نہیں کی اس کے بعد ہمارا کبھی رابطہ نہیں ہوا اس کے کبھی کوئی رابطہ کیا پھر ایک دن میں انوشے کے ساتھ یونی گئی ثناء مجھے ملی تو اس نے مجھ سے معافی مانگی میں نے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ اس نے اپنے اور سالار کے بارے میں جھوٹ بولا تھا مجھے برا تو لگا لیکن میں نے معاف کر دیا پھر بات ختم پھر بس میں نے سب اللہ پر چھوڑ دیا

اور ایک دن میرے لئے پرنسپل آیا میں نے سوچا تھا کہ میں سالار سے رابطہ کروں گی لیکن پھر ہمت نہیں ہوئی

پھر بابا نے بتایا جس کا پرنسپل آیا ہے وہ سالار ہے میں وہی شوکڈ ہو گئی

پھر سوچا کوئی اور سالار ہو گا اگر یہ سالار مجھ سے محبت کرتا یہ اس کے دل میں میرے لئے کوئی فیئلگز ہوتی تو ضرور دوبارہ مجھ سے کوئی رابطہ کرتا وہ تو اب تک مجھے بھول بھی گیا ہو گا

پھر میں نے ہاں کر دی جب میری ملاقات ہوئی تو مجھے پتا چلا کہ یہ تو میرا ہی سالار ہے پھر ہماری شادی ہو گئی پھر میں تمہاری بھابھی بن گئی حریم نے آخری بات مسکرا کر کہیں ہاہا ہا ہا ویری نائس سٹوری ہانیہ نے کلیپنگ کرتے ہوئے ہنس کر کہا

ہاہا ہا تھنکیو حریم نے بھی ہنس کر کہا

ہیلو ایوری ون مائی نیم ایز ہارون ملک

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Hello everyone my name is haroon malik

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں آپ سب سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں ہارون پوری کلاس کے سامنے کھڑا ساری کلاس سے مخاطب تھا

ساری کلاس اسے غور اور خاموشی سے سن رہی تھی کے پتا نہیں کیا بات کرنی ہے ہارون نے

تو بہنوں اور بھائیوں تو بات یہ ہے کہ حارب شاہ جو کہ ہمارے کلاس فیلو ہے انکا پچھلے دنوں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے وہ یونیورسٹی نہیں آ رہا اور کچھ دن تک نہیں آئے گا تو کیا آپ سب اس کی عیادت کے لیے جائیں گے اس کیا کافی دنوں سے موڈ بھی اوف ہے تو میں چاہتا ہوں پوری کلاس حارب کو ملنے جائے اور اس کے ساتھ اچھا ٹائم سپینڈ کریں

اسے اپنے حفظ و امان میں رکھنا مزیشہ نے دل میں دل مزیشہ کے دل کو کچھ ہوا حارب کا ایکسیڈنٹ کا سن کر یا اللہ میں دعا کی

میں جاؤں گا کلاس میں ایک لڑکے نے ہاتھ اٹھا کر کہا میں بھی جاؤں گی ایک لڑکی نے کہا ہاں
Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہم سب جائیں گے کیوں دوستوں دوسرے لڑکے نے کھڑے ہو کر ساری کلاس سے کہا

ہاں ہم جائیں گے پوری کلاس میں ہاتھ اٹھا کر کہا

بہت بہت شکریہ آپ سب کامیری بات ماننے کے لیے تو پھر کل کا دن رکھ لیتے ہیں سر سے میں خود بات کر لوں
گا ہارون نے مسکرا کر کہا

او کے ڈن پوری کلاس کے مل کر کہا

صرف مقصد مزیشہ تمہیں حارب تک لے کے جانا ہے کیوں کہ میرے دوست کی محبت ہو تم اور میں جانتا ہوں
حارب تمہاری وجہ سے ہی اداس ہے تمہیں میں اکیلی کو کہتا تو شاید تم کبھی نہیں مانتی اس لئے میں نے یہ طریقہ
آزمایا تاکہ حارب تمہیں دیکھ سکے اور اسکا موڈ اچھا ہو جائے ہارون نے مزیشہ کی طرف دیکھ کر دل میں سوچا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جو سر جھکائے کچھ سوچ رہی تھی
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



انوشے کھڑکی کے پاس کھڑی کو فی پی رہی تھی تبھی اس کے فون پر رنگ ہوئی انوشے نے فون اٹھا کر دیکھا تو
ہارون کا میسج تھا

ہیلو انوشے کیسی ہو

جسے انوشے نے اگنور کر دیا

میں بہت روئی تھی ہارون تمہارے لئے سسکیوں کے ساتھ روئی لیکن تم نے میری فیلنگز کی کبھی پروا نہیں کی تمہیں یہ سب یہ سب مذاق لگتا تھا نہ ہارون لیکن ایسے مذاق نہیں ہوتے ہیں انوشے خود سے باتیں کر رہی تھی تب بھی اس کی آنکھوں میں پانی آگیا اس نے آنکھوں کے کنارے سے فوراً پانی صاف کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>



Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یا اللہ مجھے حارب سے ملنے جانا چاہیے کہ نہیں مجھے نہیں پتا لیکن اللہ پاک جب جب سے اس کی ایکسیڈنٹ کا سنا ہے تب سے میرے دل کو سکون نہیں مل رہا کچھ سمجھ نہیں آرہا پلیز اللہ پاک صرف آج میں حارب سے ساری کلاس کے ساتھ ملنے چلی جاتی ہو پلیز اے اللہ پلیز اسے ہی میرا محرم بنادے مزیشہ نے دعا کی اور جانماز سے اٹھ گئی



اللہ پاک مجھے پتہ ہے میں بہت گنہگار ہوں میں شرمندہ ہوں اللہ پاک پلیز مجھے معاف کر دیں میری اللہ پلیز
مزیشہ کو میرا بنادے اللہ پاک حارب سجدے کی حالت میں اپنے اللہ سے باتیں کر رہا تھا اور اس کی آنکھوں سے
آنسو بہہ رہے تھے

مزیشہ آپ جائیگی ہارون نے مزیشہ کے پاس آکر اس سے پوچھا جو گراؤنڈ میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی

یس اس نے سر ہلا کر ہاں میں جواب دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تھینک یو سوچ ہارون مسکراتے ہوئے کہہ کر وہاں سے چلا گیا

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

مجھے نہیں پتا میں غلط کر رہی ہو یا سہی تو بہتر جانتا ہے کہ اللہ میں ٹھیک کر رہی ہو یا غلط پلیز اللہ اگر میں غلط یا اللہ
کر رہی ہو تو مجھے معاف کر دیں اور اگر میں صحیح کر رہی ہو تو تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے مزیشہ نے دل میں دعا کی اور
دوبارہ کتاب کا مطالعہ کرنے لگیں



ہیلو حارب ہارون حارب کے روم میں آتا ہوا بولا

ہائے آج کیسے اس ٹائم آنا ہوا حارب بیڈ پر لیٹا تھا اٹھتا ہوا بولا

بس یار تیرے بغیر دل نہیں لگ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پانچ منٹ بعد حارب کے کمرے کا دروازہ نوک ہو ایس حارب نے اجازت دی

دروازہ کھلا تو حارب کے تمام یونی فیلوز اندر آئے کسی کے ہاتھ میں پھولوں کی بکے تھے کسی کے ہاتھ میں
چو کلیٹس کے ڈبے تھے

حارب سب کو دیکھ کے حیران ہو گیا حارب نے ساتھ کھڑے ہارون کی طرف دیکھا ہے ہارون نے حارب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اسے آنکھ مار کر ہنسنا شروع ہو گیا

حارب سمجھ گیا کہ یہ سب ہارون کی کارستانی ہے

حارب نے سب سے پھول لیے اور سب کا بھی شکریہ ادا کر رہا تھا تب ہی اسکی نظر مزیشہ پڑی جو سب سے آخر میں روم میں داخل ہوئی اس کے ہاتھ میں پھول اور چو کلیٹس تھی حارب وہی شو کڈ ہو گیا اور بنا آنکھیں جھپکے مزیشہ کو دیکھ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

پوری کلاس غور سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی حارب تو ایک ہی جگہ سٹوپ ہو گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب صرف مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ مزیشہ کو سمجھ نہ آئے کہ وہ حارب کو کیسے مخاطب کر کے پھول اور چو کلیٹ پکڑائے مزیشہ پلکیں جھپکائیں کھڑی تھی اور حارب بنپلکے جھپکے مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا

ساتھ کھڑا ہارون حارب کو ایسے کھڑا دیکھ کر مسکرا رہا تھا

دوسری طرف پوری کلاس حیرانی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی ہارن نے حارب کو کوئی ماری حارب مزیشہ سے گفٹ تو پکڑ لو

ہاں ہاں سوری حارب نے جلدی سے بوکھلا کر گفٹ پکڑا حارب جلدی سے اپنا بلینکٹ سائیڈ پر کیا اور بولا مزیشہ بیٹھو یہاں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جبکہ باقی سب حیران ہو رہے ہوتے ہیں کہ حارب اس کو اپنے پاس بیٹھنے کے لئے کہہ رہا ہے

مزیشہ گھبرا کر بولتی ہی نہیں میں ادھر صوفے پر بیٹھ جاؤ گی

باقی سب بھی بیٹھ جاتے ہیں حارب سب کے لئے ناشتہ منگواتا ہے

ہارون حارب کے پاس آکر بولتا ہے کیسا لگا سر پر انز جگر

بہت بہت زیادہ خوبصورت حارب مزیشہ کی طرف دیکھ کر بولا

پھر دونوں ہنسنا شروع ہو گئے

سردی آج کچھ زیادہ تھی دھند میں بھی اضافہ ہو گیا تھا سورج کا کوئی نام و نشان نہیں تھا یونی میں ہر چل پہل تھی کچھ سٹوڈنٹ کلاسٹ سمسٹر تھا کچھ کامیڈ سمسٹر تھا اور کچھ نیو سٹوڈینٹ آرہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہارون تو انوشے سے بات کیوں نہیں کر لیتا حارب پاس بیٹھے ہارون سے کہا جو بسکٹ کھانے میں مصروف تھا تھا

یار کیا بات کرو وہ خود مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کرتی وہ دونوں اس وقت کلاس میں بیٹھے سر کا انتظار کر رہے

تھے

حارن اب آگے سے کافی بہتر تھا تو یونی آیا تھا اگر تو کہے تو میں بات کرو اس سے حارب نے کہا نہیں یار تو بات نہ کر میں خود بات کرتا ہوں

ویسے بھی وہ بہت کھڑوس ہے ہارون نے مسکرا کر کہا

ہا ہا ہا لگتی بھی ہے حارب نے ہنس کر جواب دیا

السلام علیکم سٹوڈینٹس سرکلاس میں داخل ہوتے ہوئے بولے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

یار مزیشہ نہیں آئی ابھی تک حارب سرگوشی کرتا ہوا ہارون سے بولا

آجائے گی بھائی ٹینشن ناں لے ہارون نے کہا

اچھا حارب اچھا کو لمبا کرتا ہوا بولا

پھر سر لیکچر سٹارٹ کر دیا اور دونوں سر کی طرف متوجہ ہو گئے



ہانیہ یہ ہمارا لاسٹ سیمیٹر ہے پھر یونی ختم انوشے اداسی سے کہا

ہاں تو ٹھیک کہہ رہی ہے پھر گھر میں رہیں گے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تم کوئی جاب کرو گی یونی ختم ہونے کے بعد انوشے نے پوچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں یار بھائی کبھی نہیں مانیں گے ہانیہ نے کہا

سیم کنڈیشن یار بابا مجھے بھی کبھی جاب نہیں کرنے دیگے ہم لوگ بس گھر بور ہو گے

کیوں بور کیوں ہو گے تم نیند پوری کر لینا اپنی ہاں یار گڈ آئیڈیا انوشے ہنستے ہوئے بولی

ہانیہ اگر تم مائنڈ نہ کرو تو ایک بات پوچھوں

انوشے میں کب سے مائنڈ کرنے لگی تمہارے کچھ پوچھنے پر ہانیہ نے کہا

نہیں یار بات ہی کچھ ایسی ہے میں نے سوچا تم کہیں مائنڈ نہ کر لوں اسی لئے پہلے پوچھ لو

اچھا نہیں کرتی بتاؤ کیا بات ہے <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

یار تم سرحدید کو پسند کرتی ہوں انوشے نے پوچھا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جو ابا ہانیہ خاموش رہی

ہانیہ سوری یار اگر تم نے مائنڈ کر لیا میں اسی لئے نہیں پوچھ رہی تھی

نہیں یار میں نے ماسٹڈ نہیں کیا

ہاں میں سر حدید کو پسند کرتی ہوں ہانیہ نے سر جھکا کر کہا

واقعے ہی تم سر کو پسند کرتی ہوں انوشے نے مسکرا کر پوچھا

ہاں یار ہانیہ نے سر کو خم دیتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اومائی گوڈ مجھے یقین نہیں آرہا تم بھی سر حدید کو لائیک کرتی ہو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا مطلب تم بھی کیا کوئی اور بھی سر کو لائیک کرتا ہے ہانیہ تھوڑی پریشان ہوتی ہوئی بولی

ہا ہا ہا نہیں یار بس ویسے ہی منہ سے نکل گیا اور تو پریشان نہ ہو سر حدید تیرے ہے میں اپنی دوست کی پسند پر کسی کی نظر نہیں پڑھنے دوں گی انوشے نے کہا

اگر وہ کسی اور کو پسند کرتے ہوئے تو ہانیہ نے کہا

نہیں میرے خیال سے ایسی کوئی بات نہیں ہوگی



ہارون وہ دیکھ انوشے بیٹھی ہیں جا کر لے بات حارب نے انوشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوہ بھائی چپ کر جا اس کے سامنے جا کر نہ بول دیں وہ اپنے پاس پڑا گملا اٹھا کر میرا سر پھاڑ دے گی ہارون نے
انوشے کو دیکھ کر کہا جو ہانیہ کے پاس بیٹھی اُسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونوں یونی کے گراؤنڈ میں موجود تھی

تو اس سے ڈر تاکیوں ہے حارب نے مسکرا کر پوچھا

میں تو نہیں ڈرتا ہارون فورابولا

نہیں جی تو ڈرتا ہے

اچھا میری چھوڑ تو بتا مزیشہ سے نہیں ڈرتا کیا

ہاں یار زیادہ تو نہیں تھوڑا سا ڈرتا ہوں حارب نے ایک آنکھ دبا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

واہ ابھی سے رن مرید بن گیا ہارون نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہارون کی اس بات پر حارب تہقہ لگا کر ہنسا کچھ سیکھ لیں پھر مجھ سے

نہیں بھائی ہم نہیں بنتے رن مرید ہارون نے کہا

چلو یہ وقت ہی بتائے گا وہ تجھ پر حکم چلاتی ہے یا توں اس پر حارب نے مسکرا کر کہا

دیکھ لینا میں حکم چلاؤں گا

او کے دیکھ لیتے ہیں پھر حارب نے کہا

ویسے اسے پتہ ہے تو کتنا کھاتا ہے

کیا مطلب کتنا کھاتا ہوں ہارون نے حارب کو گھورتے ہوئے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

ہا ہا ہا حارب کا قہقہہ بلند ہوا

یار۔۔۔ حارب کی بات ابھی اس کے منہ میں ہی تھی کہ

ہارون بول پڑا حارب وہ دیکھ مزیشہ آئی

کہاں حارب سامنے کی طرف دیکھ کر بولا

وہ دیکھ نہیں آرہی ہارون نے مسکرا کر کہا

حارب نے فوراً ہارون کی طرف دیکھا

ہا ہا مذاق کر رہا تھا یار ہارون نے ہنس کر کہا

یار وہ آج کیوں نہیں آئی حارب نے اداسی سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

اس کے گھر چلتے ہیں آج ہارون نے کہا

کیا تو پاگل ہے اس کے گھر جانے کا بول رہا ہے حارب نے حیرانگی سے کہا

ہاں تو اس میں پاگل والی کونسی بات ہے تمہیں نہیں جانا تو نہ جاؤ میں تو جا رہا ہوں ہارون نے کہا

کیسے جائیں گے ایان کو کال کر کے کہتا ہوں کے ہم اس کی طرف آرہے ہیں ہارون نے بتایا

اس نے آنے کی وجہ پوچھی تو

آفف حارب تو کتنے سوال کرتا ہے چل میں اسے کال کرتا ہوں ہارون نے پوکیٹ سے فون نکالتے ہوئے کہا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

بیٹا ہم لڑکا دیکھنے گئے تھے ہمیں لڑکا پسند ہے بس اب شادی جلدی کرنے کا کہہ رہی ہیں لڑکے والے طیبہ بیگم

نے مزیشہ کو کہا وہ دونوں اس وقت کے مزیشہ کے کمرے میں بیٹھی تھیں س

مزیشہ جو ابا خاموش رہی

اتنی دیر میں آیان آگیا ماما میرے فرینڈ آرہے ہیں پلینز کچھ اچھا سا بنادے اچھا بیٹا میں بنادیتی ہوں

بھائی کے دوست آرہے ہیں مطلب کے حارب بھی آرہا ہے ایان کی بات سن کر مزیشہ کی دل میں حارب کا خیال
آیا حارب کے لیے میں کھانا بناؤں گی

اما آپ رہنے دیں میں بھائی کے دوستوں کیلئے کھانا بناتی ہوں

پر بیٹا تم اتنا سارا کام اکیلی کیسے کروں گی

اما آپ ٹینشن نہ لے آپ آرام کرے میں کر لوں گی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> اچھا ٹھیک ہے

مزیشہ اٹھ کر جانے لگی تھی کہ طیبہ بیگم نے اسے آواز دی

جی اما مزیشہ نے مڑ کر پوچھا

ادھر آؤ ایک بات کرنی ہے بھول گئی تھی ایک دم سے ذیہن میں آئی ہے

جی ماما کیا بات کرنی ہے مزیشہ اپنی ماما کے پاس آتی ہوئی بولی

بیٹا میں نے لڑکے والوں سے کہا ہے ایک دفع بچوں کی ملاقات کروادیتے ہیں یہ بھی کہا ہے میری بیٹی شرعی پردہ کرتی ہے

انہوں نے کہا ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے یہ تو اچھی بات ہے کہ وہ پردہ کرتی ہے

البتہ ملنے کی بات ہے تو آپ ہمارے گھر دعوت پر آجائے مزیشہ کیساتھ لڑکے کی ماں نے کہا تھا

مزیشہ سر جھکائے اپنی ماما کی باتیں سن رہی تھی اور اپنے آنسوؤں ضبط کر رہی تھی جو کے آنکھوں سے نکلنے کے لیے بے تاب تھے

مما جیسے آپ کو اور پاپا کو بہتر لگے وہ کہہ کر روم سے باہر چلی گئی

کیا بناو حارب کیلئے مجھے تو اس کی پسند کا بھی نہیں پتا مزیشہ کیچن میں کھڑی سوچ رہی تھی پھر کچھ سوچ کر شلف پر پڑا اپنا فون اٹھایا اور ہانیہ کی نمبر پر میسج کیا اسلام و علیکم ہانیہ

حارب بیڈ پر لیتا تھا تبھی اس کے فون پر رنگ ہوئی اسنے فون اٹھا کر میسج دیکھا تو میسج دیکھتے ہی حارب کے چہرے پر حیرانگی آئی کہ آج مزیشہ نے اسے کیسے میسج کر دیا اس نے میسج اوپن کر کے پڑھا تو اس نے

اسلام و علیکم کے آگے ہانیہ کا نام پڑھا تو اسے پھر سمجھ آئی کہ اُسنے ہانیہ سمجھ کر میسج کیا تھا یہ سوچتے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی کیوں ناں میڈم سے ہانیہ بن کر بات کی جائیں حارب نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ سوچا اور ریپلائے کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پوچھو کے نہیں کیا پتا ہانیہ کو کچھ پتہ ہو اس سے کیسے پتہ ہو گا دماغ میں سوال کیا سالار بھائی کا بھی تو دوست ہے تو کیا پتا وہ ان کے گھر جاتا اور

ہانیہ ان کیلئے کھانا بناتی ہوں مزیشہ یہ سب سوچ رہی تھی کہ میسج کی ٹیون ہوئی

وعلیکم السلام کیسی ہو؟

میں ٹھیک آپ سناؤ

میں بھی ٹھیک الحمد للہ

ہانیہ ایک بات پوچھنی تھی آپ سے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com جی پوچھے مزیشہ کیا بات ہے حارب نے مسکرا کر رپلائے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا کرو پوچھو کے ناں مزیشہ ہاتھ میں فون پکڑے سوچنے لگی پوچھ لیتی ہوں

وہ آپ حارب کو جانتی ہیں

یہ میرے بارے میں پوچھ رہی ہے اللہ خیر کرے حارب نے میسج پر کر سوچا

<http://www.classicurdumaterial.com>

جی جانتی ہوں آپ کیوں پوچھ رہی ہیں خیریت حارب نے رپیلائے کیا

وہ آج بھائی کے دوست آرہے ہے تو میں کھانا بنا رہی ہوں تو میں نے پوچھنا تھا کیا بناؤ کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی آپ کے گھر بھی حارب وغیرہ آتے ہوں گے

آپ کو آئیڈیا ہوں زیادہ کیا پسند ہے ان کو مزیشہ نے میسج کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

واہ تو میڈم میری پسند پوچھ رہی ہے تم تو زہر بھی دوں گی تو میں خوشی خوشی کھالوں گا میری جان

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دومنٹ گزر گئے پر رپیلائی کیوں نہیں آیا ہانیہ کا دوبارہ کرو میسج مزیشہ نے سوچا ہاں کرتی ہوں پھر ہانیہ لکھ کے سینڈ کیا

حارب کچھ سوچ رہا تھا کہ میسج کی ٹیون ہوئی حارب نے دیکھا تو مزیشہ کا میسج تھا

ہانیہ؟

آئی وش! تم کبھی مجھ سے بھی ایسے بات کرو

میں ہانیہ نہیں ہوں لیکن میں تمہیں بتانا نہیں چاہتا کہ میں حارب ہوں اگر بتا دیا تو تم مجھ سے بات نہیں کروں گی

ویسے مجھے بڑا مزہ آرہا ہے تمھے ایسے تنگ کر کے حارب خود سے ہی باتیں کر رہا تھا کہ دوبارہ میسج آیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com کیا ہوا؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوہ بھائی اسے بتادیں کہ وہ تیرے لیے کیا بنائے بعد میں سوچی اس کے بارے میں حارب خود سے کہتا میسج ٹائپ کرنے لگا

مجھے چائیز بہت پسند ہے ایسا کرو چائیز بنالوں

ہیں چائیز یہ خود کا کیوں بتا رہی ہے میں نے تو حارب کا پوچھا ہے مزیشہ نے سوچا

ہانیہ آپ اپنی پسند کیوں بتا رہی ہے میں نے تو حارب کا پوچھا ہے

اوہ یہ میں نے کیا کر دیا حارب نے میسج پڑھ کر خود سے کہا

سوری غلطی سے ٹائپنگ ہو گیا آپ ایسا کریں چائیز بنالے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوکے تھینک یو سوچیج Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور آپ کیا کر رہی ہے حارب نے میسج کیا

کھانا بنانے لگی ہوں بعد میں بات کرتی ہوں

نہیں آپ کھانا بنانے کے ساتھ ساتھ مجھ سے بات بھی کر لے جی

کھانا بناتے وقت بات کیسے ہو سکتی ہے مزیشہ کو یہ بات بے تکی لگی ہانیہ کی

اسے یہ نہیں پتا کہ وہ ہانیہ نہیں حارب ہے

جو اسے پاگلوں کی طرح چاہتا ہے

ہاں یہ بھی ہے حارب نے ریپلائے کیا

Support@classicurdumaterial.com

جی مزیشہ نے ریپلائے کیا آج ہانیہ کس طریقے سے بات کر رہی ہے اس کی میسج رائٹنگ بھی چیلنج ہے اور اس کی باتیں بھی عجیب ہیں یہ ہانیہ ہی ہے نامزیشہ نے میسج کارپلائے کرتے ہوئے سوچا ہانیہ ہی ہوگی جب ہانیہ کا نمبر ہے تو مزیشہ نے خود سے کہا اور کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی فون سائلنٹ بھی کر دیا

چلیں ہم پھر رات کو بات کریں گے حارب نے رپلائے کیا لیکن آگے سے کوئی جواب نہیں آیا

کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی ہوگی جو ریپلائے نہیں کیا حارب نے سوچا



حارب نے ہارون کو کال ملائی جو پہلی ہی بیل پر اٹھالی گئی

ہیلو

بڑی جلدی کول پک کر لی میری کال کا انتظار کر رہا تھا یا انوشے کی حارب نے مسکراتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں گیم کھیل رہا تھا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گیم ہی کھیل رہے تھے یا انوشے کی پک دیکھ رہے تھے حارث نے کہا

باہا باہا نہیں یار میڈم کی کوئی تصویر میرے پاس نہیں ہے ہارون نے

کہا تو اس میں کونسی مشکل بات ہے میں پک لے کے سینڈ کر دیتا ہوں تجھے

تیرے پاس کیسے آئی ہارون نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

نہیں یا میرے پاس پاس نہیں ہے میں مزیشہ سے لے کر سینڈ کر دیتا ہوں

اسکی یہ بات سن کر ہارون کے طوطے اڑ گئے کیا مطلب

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مطلب و مطلب چھوڑ کب جانا ہے ایان کے گھر حارب نے پوچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شام کو پانچ چھ بجے چلیں گے

پانچ چھ بجے سے پہلے نہیں جاسکتے حارب نے پوچھا

ہاں بھائی تیرا تو سسرال ہے تو تو پہلے بھی جاسکتا ہے لیکن میرے دوست کا گھر ہے میں پہلے نہیں جاسکتا ہارون نے کہا

چل آج تیری بھابی تیرے لیے میرے لیے کھانا بنائے گی حارب نے کہا

یار تو عجیب باتیں کیوں کر ہے تو ٹھیک تو ہے ناں کہی تو نیند میں تو نہیں مجھ سے بات کر رہا

تجھے کیسے پتہ بھابی ہمارے لئے کھانا بنائے گی

<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> اُس نے خود بتایا ہے اور اُس نے پوچھا بھی کیا بناؤ

کیا مطلب اس نے پوچھا ہے

سچی یار اس نے پوچھا کیا بناؤ

اور وہ کس سے پوچھا آپ بتانا پسند کریں گے ہارون نے خفگی سے کہا

تو غصہ کیوں ہو رہا ہے

یار غصہ نہیں ہو رہا بھوک لگتی ہے ماما زونیشہ بھی گھر نہیں ہے اور ملازمہ بھی چھٹی پر ہے

اوہ اچھا تو اسی لیے تو غصے میں ہے آجا میرے گھر تجھے ساری بات بھی بتانا ہوں اور کچھ کھلاتا بھی ہوں تیری پسند

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

چل ٹھیک میں آتا ہوں حارب کی بات سن کر ہارون کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں رہا اسی لئے فوراً کال کاٹ کر

حارب کے گھر کی طرف بڑھ گیا



ماما میں اب تھک گئی ہو جلدی گھر چلتے ہیں زونیشہ نے اپنی ماما سے کہا

چلتے ہیں بیٹا بس تھوڑا سا سامان رہ گیا ہے پھر ٹائم نہیں لگنا تمہارا اور یونی کیلئے کپڑے نہیں لینے تم نے

ممالینے تو ہے لیکن میں شوپرا اٹھا اٹھا کر تھک گئی ہو زونیشہ نے بیزاری سے کہا

مما آپ چلے شاپ پے میں آپ کے لیے اور اپنے لئے سلس لے کر آئی

چلو ٹھیک ہے جلدی آنا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جی ماما زونیشہ کہتے ہیں سلس والی دکان میں گھس گیا بھائی دوپائن اپیل سلس دینا لڑکے کو کہہ کر وہ پرس سے پیسے نکالنے لگیں

یار جلدی سے ایک سلس دینا یہ آواز سنتے ہی زونیشہ نے سراٹھا کر ساتھ نظر دورائی تو آیاں تھا جو کہ فون میں مصروف تھا

اس نے زونیشہ کو نہیں دیکھا تھا

بھائی جلدی کرو یہ کہتے ہی زونیشہ نے آنکھیں بھری کر کے آیان کو دیکھا جو کے ابھی بھی فون میں مصروف تھا

زونیشہ کو اس کی یہ بات بہت بری لگی

یہ لے آپ کا سلیش آگیا میں نے تو دو کہا تھا زونیشہ نے جان بوجھ کر اونچی آواز میں کہا تھا کہ آیان اس کی طرف دیکھے لیکن اس نے نہیں دیکھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> یہ لے پیسے زونیشہ نے ہزار کا نوٹ لڑکے کی طرف بڑھایا

با جی کھلا نہیں ہے

نہیں ہے تو دیا ہے نہ شوق نہیں ہے مجھے ہزار ہزار کے نوٹ دینے کا

ایان نے زونیشہ کی آواز سن کر بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی

آپ رُکے میں دوسری دکان سے پتہ کر کے آتا ہوں

اوکے جائیں نہیں دیکھتا تو نہ دیکھے شوکھا زونیشہ نے دل میں کہا

روکے آپ ان کے پیسے میرے پیسوں سے کاٹ لے ایان نے سر اٹھا کر لڑکے کو کہا جو اگلی دکان پہلے جانے لگا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونیشہ نے سر اٹھا کر دیکھا لیکن ایان ابھی بھی سامنے ہی دیکھ رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کوئی ضرورت نہیں ہے کسی سے پیسے لینے کی آپ اگلی دکان پر جا کر پتہ کریں زونیشہ نے ایان کی طرف دیکھ کر کہا

آپ یہ پیسے رکھ لیں باقی حساب میں بعد میں دیکھ لوں گا ایان پوکت میں سے پیسے نکال کر لڑکے کو دیتے ہوئے

کہا اور باہر چلا گیا

زونیشہ ایان کو دیکھتی رہ گئی یہ لڑکا کیا ہے میں کیوں اس اس کی ایک نظر کے لیے تڑپتی ہو کیوں اس سے بات کرنا چاہتی ہوں وہ تو مجھ سے بات تو دور کی بات دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا زونیشہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ لڑکے نے آواز دی

باجی یہ سلس پکڑ لے ورنہ یہ یہی پگل جائے گا

تم سے مطلب تم نے پینا ہے کہ میں نے زونیشہ نے غصے سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اچھا باجی معافی دیے نہ لے پر سائڈ پر ہو جائیں باقی کسٹمز کو راستہ دے دیں
Support@ClassicUrduMaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں ہوگی سائیڈ پے جو کرنا ہے کر لوزونیشہ ایان کا غصہ اس پر نکال کر دوکان سے باہر نکل گئی

بیچارہ دوکان والا پیچھے حیران نظروں سے دیکھنے لگا عجیب ہے

ماما چلیں گھر اب مجھے کچھ نہیں لینا زونیشہ نے بیزاری سے کہا

چلو ورنہ تمہیں سکون نہیں ملا ایسے

زونیشہ کا اچھا خاصا موڈ خراب ہو چکا تھا وہ گھر کے سارے راستے ایان کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی
واہ حارب اسی لئے تو آج بہت خوش ہے ہارون نے حارب سے میسج والی ساری بات سنتے کہا جو ڈرائیونگ کر رہا تھا

ہارون سالار کب تک آئے گا کچھ پتہ ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہیں یار وہ کہہ رہا تھا تم لوگ پہنچو میں ابھی تھوڑی دیر تک پہنچتا ہوں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا حارب نے گاڑی میں گانا پلے کرتے ہوئے کہا

ہارون تھوڑا کھانا کھائیں آج زیادہ کھانا میں کھاؤں گا

کیوں تو کیوں زیادہ کھائے گا خیریت

ہاں خیریت ہے کیونکہ یار کھانا آج مزیشہ نے بنایا ہے میرے بھائی

اوہ اچھا ہاں سچ یاد آیا میں بھول گیا تھا ہارون نے او کو لمبا کرتے ہوئے کہا

حارب اگر مزیشہ کو پتہ چل گیا تو نے ہانیہ بن کر مزیشہ سے بات کی تھی تو

تو کیا میں نے تھوڑی اس سے کہا تھا کہ مجھے میسج کرے اس نے خود کیا تھا حارب نے سنجیدگی سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ ہاں یہ بھی ہے ہارون نے کہاں

چل آگیا گھر حارب نے کہا

ہاں تیرا سسرال آگیا ہے ہارون نے مسکرا کر کہا

ہاہا حارب کا قہقہہ بلند ہوا ہارون کی بات سن کر

حارب نے گاڑی پارک کی اور دونوں گاڑی سے باہر نکل کر اندر کی طرف بڑھ گئے
گھر کے اندر داخل ہوتے ہی ان کی نظر لانچ میں پڑی جہاں ایان بیٹھا فون میں مصروف تھا

ہیلو جگر ہارون نے ایان کو دیکھ کر کہا

ایان نے فون سے نظر ہٹا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں حارب اور ہارون کھڑے تھے

Support@classicurdumaterial.com

آ جاؤ اندر دروازے پے کیوں کھڑے ہو دونوں تم دونوں کو اپنا ہی گھر ہے ایان صوفے سے اٹھ کر ان کی جانب
جاتے ہوئے مسکرا کر بولا

ہاں ہاں بالکل حارب کا اپنا ہی گھر ہے ہارون سرگوشی کرتا ہوا بولا

ہارون نے حارب کی سن کر فوراً ہارون کی طرف دیکھا

اوہ بھائی چپ کر جاکوں میرے سسرال مجھے جوتے مروا کر نکلوانا ہے

ہا ہا ہارون نیچے منہ کر کے ہنسنے لگا

کیا باتیں ہو رہی ہے بھائی ایان ان کے قریب آتے ہارون کو ہگ کرتے ہوئے بولا پھر حارب کے گلے ملا

سالار کب تک آئیگا گا ایان نے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

پتہ نہیں کہہ رہا تھا تم لوگ پہنچوں میں بھی پہنچتا ہوں ہارون نے بتایا

اچھا آ جاؤ اندر تم دونوں وہ اندر آتے ہیں ایان کے روم میں چلے گئے

ہیلو ایان کہاں ہے تو میں تیرے گھر کے باہر کھڑا ہوں اچھا آ جا اندر

او کے آیا حدید فون آف کرتا ہوا بولا حدید اندر آیا اور ایان کے کمرے کی طرف ریا

وہ پہلی بھی آتا رہتا تھا ان کے گھر اس لیے اسے پتہ تھا ایان کے روم کا

السلام علیکم ایان حدید ایان کی طرف دیکھتا ہوا بولا ایان نے حدید کی طرف دیکھا اور کھڑا ہو کے سلام کا جواب دیا اور دونوں بغلگیر ہوئے

یہ دونوں بھی میرے فرینڈ ہیں ہارون اور یہ حارب حدید ان دونوں سے بھی ملا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ایک اور فرینڈ ہے سالار وہ بھی رہا ہے

تم لوگ باتیں کرو میں ایک منٹ میں آیاں

آپ کو میں نے کہیں دیکھا ہے ہارون نے حدید سے کہا

جی یونی میں دیکھا ہے میں یونی میں پروفیسر ہوں حدید نے مسکرا کر جواب دیا

اچھا ویسے اتنے ہینڈ سم پروفیسر بھی ہوتے ہیں ویسے آپس کی بات ہے کتنی لڑکیوں نے لائن ماری آپ پر

ہارون کی بات سن کر حدید تھوڑا حیران ہو گیا پھر مسکرا کر بولا ایسی کوئی بات نہیں بس کبھی ان چیزوں کی طرف دھیان نہیں دیا

آپ بھی یونی سٹوڈنٹ ہیں حدید نے حارب کی طرف دیکھ کر کہا جو موبائل میں مصروف تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/> حدید کی بات سن کر فون سے نظریں ہٹا کر حدید کی طرف دیکھا جی میں بھی یونی اسٹوڈنٹ

اتنی دیر میں سالار بھی آگیا وہ چاروں باتوں میں مصروف ہوں گے ان سب کے درمیان اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی



یار انوشے ایک بات تو بتانا زرا ہانیہ نے فرا زمنہ میں ڈالتی ہوئی بولی

وہ دونوں انوشے کے بیڈروم میں موجود تھی

ہاں بولو کیا بات ہے انوشے نے کہا

تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ میں کسی کو پسند کرتی ہوں

Support@classicurdumaterial.com

تو اب تم بتاؤ تم کس کو پسند کرتی ہو

میں کسی کو پسند نہیں کرتی انوشے نے صاف جھوٹ بولا

مجھے پتا ہے تم جھوٹ بول رہی ہوں نہیں بتانا تو نہ بتاؤ لیکن جھوٹ تو نہ بولو

انوشے ہانیہ کی طرف دیکھنے لگی تم مجھے اموشنل بلیک میل کر رہی ہے نہ

نہیں جی ایسی بات نہیں ہے ہانیہ نے کہا

اچھا ٹھیک ہے انوشے نے بات ختم کرتے ہوئی بولی

ہیلو میڈم آپ بتانا پسند کرتی ہے اور نہ کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا ہانیہ نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com انوشے خاموش رہی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تم سرحدید کو پسند کرتی ہوں ناں ہانیہ نے کہا

کیا تم پاگل ہو گئی ہو انوشے کے طوطے ہی اڑ گئے تھے ہانیہ کی بات سن کر

اب بتاؤ نہیں تو میں نہیں بولوں گی تم سے ہانیہ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا

ہانیہ بہت لمبی کہانی ہے پھر کبھی

کیا مطلب لمبی کہانی ہے پھر کبھی نہیں ابھی بتاؤ

اوکے انوشے نے 2 منٹ کی خاموشی کے بعد بولنا شروع کیا

اوہ تو یہ بات ہے ہانیہ انوشے کی ساری بات سننے کے بعد بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو ہانیہ نے ہارون کا پوچھا

بتایا تو ہے میرا کزن ہے انوشے نے کہا

اچھا یہ بتاؤ اسے میں نے دیکھا

یار سالار بھائی کی شادی پہ آیا تھا یاد کرو

وہ تو حارب نہیں تھا

نہیں حارب کے ساتھ ایک لڑکا تھا وہ ہارون ہے انوشے نے بتایا

اچھا اچھا یاد آ گیا ہانیہ نے کچھ یاد آنے پر کہا

Support@classicurdumaterial.com

اگر تم کہتی ہو تو تو میں اس سے بات کروں

کس سے انوشے نے آئی بروا چکا کر پوچھا

ہارون سے اور کس سے

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اس سے پتھر دل انسان سے بات کرنے کی ویسے بھی میں بہت کچھ سیکھ گئی ہوں
اب مجھے اس کی ضرورت نہیں

مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا ورنہ یہ پاگل انسان ہمیشہ ایسے ہی رہے گی ہانیہ نے دل میں سوچا

اوکے اب میں چلتی ہوں اب بھابھی بھی شاپنگ کر کے آگئی ہوگی اور آٹھ بج رہے ہیں کافی ٹائم ہو گیا ہے ہانیہ
نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں گھر جا کر بھائی اور بھابھی کے ساتھ کھاؤں گی



آ جاؤ یا ر سب کھانا کھاتے ہیں ایان نے ان چاروں سے کہا

ہاں چل بھائی بہت بھوک لگی ہے ہارون نے کہا

ہاں میں بھی سوچ رہا تھا ہارون تب سے چپ کیوں ہے کھانے کا کیوں نہیں پوچھا حارب نے ہنستے ہوئے کہا

تُو تو میری محبت کا دشمن ہی رہی

نہیں میں انوشے کا دشمن نہیں ہوں حارب نے ہارون کے کان میں سرگوشی کی

Support@classicurdumaterial.com

ہا ہا جس پے ہارون نے قہقہہ لگایا

تمہیں کیا ہوا ہے ایان نے ہارون کو ہنستے دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں تم لوگ یہی باتیں کر رہے ہو جلدی چلو کھانے کو انتظار نہیں کرو اتے

وہ سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے کھانے میں چکن قورمہ، بریانی اور چائیز جو کے خاص حارب کے لیے تھے
چلی چکن، فرائیڈ رائس، چکن منچورین اور میٹھے میں کسٹرڈ اور کھیر تھی

Chili Chicken, Fried rice , Chicken Manchurian

حارب کی نظر جب چلی چکن، فرائیڈ رائس، چکن منچورین پر پڑھی تو اس کی ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی
حارب لے ناں کچھ مسکرا کیوں رہا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں لینے لگا ہوں ہارون کی تو آج عید ہوگی حارب کی بات پر سب کے قہقہے بلند ہوئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولی جاؤ خود تو نہیں نہ اتنا کھا سکتا اسی لئے مجھ سے جیلس ہوتا ہے یہ بندہ ہارون نے بریانی کا چچچ لیتے ہوئے کہا

ہا ہا ہا او کے میں تو سارے ڈشیز ٹرائے کروں گا ٹینشن نہ لے اس کے ہاتھ کی بنی ہے میں کیسے چھوڑ سکتا ہوں
حارب نے ہارون کے پاس سرگوشی کرتے ہوئے کہا

جسے صرف ہارون نے نہیں بلکہ ساتھ بیٹھے آیان نے بھی سنا تھا

ہاں موٹے تو کھاتا تو بہت ہے پر تجھے لگتا نہیں ہے ہارون نے بھی سرگوشی کی جسے صرف حارب ہی سن سکا تھا

ہارون کی بات سن کر حارب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

پھر خاموشی سے کھانا کھایا گیا

کھانا بہت بہت بہت مزے کا تھا حارب نے کہا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ ہا ہا تھینک یو

ایان بھا بھی نے واقعی بہت مزے کا کھانا بنایا ہے

بھا بھی کے لفظ پر سب نے ہارون کی طرف نا سمجھی سے دیکھا

حارب نے ہارون کو کوئی ماری یار کیا فضول بک رہا ہے حارب نے ہارون کی کان میں سرگوشی کی

اوسوری سوری ایان کی تو ابھی شادی نہیں ہوئی میرا مطلب ہے آنٹی بہت بہت مزے کا کھانا بنایا ہیں ہارون نے
حارب کو آنکھ مارتے ہوئے کہا

آنٹی کے لفظ پر حارب نے ہارون کو گھور کر دیکھا
(اب بیچارہ حارب سب کے سامنے گھور ہی تو سکتا تھا کچھ کہنے سے تو رہا)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

چلو چلتے ہیں سالار نے کہا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں چلتے ہیں حدید بھی سالار کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوا بولا

چائے پی کر جانا بس بن رہی ہے وہ سب اس وقت گھر کے باہر لون میں بیٹھے تھے

مذیشہ جلدی چائے بناؤ ایان میسج ٹائپ کر رہا تھا کہ ہارون نے دیکھ لیا

میچ پڑھتے ہی اسے حارب کو میچ کیا جو کہ سالار اور حدید کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا میچ ٹیون پر حارب نے فوراً پوکٹ فون نکال کر دیکھا

حارب مزیشہ کچن میں چائے بنا رہی ہے کچن میں جا کر دیکھ لیں

نہیں یار وہ ابھی میری بیوی نہیں بنی میں اسے دیکھ کر اللہ کی بارگاہ میں گنہگار نہیں بننا چاہتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں تو صحیح کہہ رہا ہے میں تو بھول ہی گیا وہ پردہ کرتی ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر چائے آگئی خوشگوار ماحول میں چائے پی گئی تھی پھر سب اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے



مزیشہ تمہارا کھانا اور چائے سب کو بہت پسند آئی شکریہ میرے دوستوں کے لئے اتنے مزے کا کھانا بنانے کے لیے

نہیں بھائی یہ تو میرا فرض تھا آپ شکریہ کہہ کر مجھے شرمندہ مت کرے

اوکے میں چلتا ہوں گڈ نائٹ

گڈ نائٹ بھائی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ایان مزیشہ کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

مزیشہ لیٹنے ہی لگی تھی کہ اس کے فون پے میسج کی ٹیون ہوئی اس نے فون اٹھا کر دیکھا تو ہانیہ کا میسج کرتا ہے

ہیلو

ہاے! تھینک یو سوچ ہانیہ مزیشہ نے رپلائے کیا

کس بات کے لئے مزیشہ

صبح کی بات کے لئے مزیشہ نے رپلائے

کیا کونسی ہانیہ نے میسج کیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں مزیشہ میں نے صبح سے آپسے بات نہیں کی میں تو انوشے کے گھر تھی ابھی تھوڑی دیر پہلے آئی ہو آپ نے غلطی سے کسی اور کو میسج کر دیا ہوگا

ہانیہ نے رپلائے کیا

یہ پڑھتے ہی مزیشہ کے ہوش اڑ گئے

اگر وہ ہانیہ نہیں تھی تو کون تھا یا تھی مزیشہ نے سوچا

اوکے ہانیہ میں صبح یونی میں ملتی ہوں مزیشہ نے ریپلائے کر کے فون سے چیٹ سے بیک کا بٹن کلک کیا اور سٹیٹس (2 Hania) دیکھنے لگی ہانیہ ٹو۔)

کے سٹیٹس پر کلک کیا تو حارب کی پک تھی اور دوسری تصویر دیکھی تو ڈائمنگ ٹیبل پر کھانے کی تھی جس کے نیچے لکھا تھا

Thank you so much Ayan for tasty dinner

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

یہ دیکھ کر مزیشہ کے بے ہوش ہونے کے نزدیک تھی اللہ میں نے صبح حارب سے بات کی تھی آف میرے اللہ یہ کیا ہو گیا

نمبر کیسے سیو ہو گیا حارب کا

مزیشہ یہی سوچ رہی تھی کہ اسے یاد آیا کچھ دن پہلے ہانیہ نے اسے اپنے نیو نمبر سے مس کال کی تھی ہانیہ کا نمبر کا تھا دونوں کی کال ایک ہی ٹائم پر آئی تھی تو اس لیے غلطی سے ہانیہ کے jazz کا تھا اور حارب کا نمبر بھی jazz نمبر کے بجائے حارب کا نمبر ہانیہ کے نام سے سیو ہو گیا تھا

رات کو نا جانے کون سا پہر تھا ہانیہ جا نماز پے بیٹھی نہ جانے کیا سوچ رہی تھی پھر پانچ منٹ بعد اٹھی اور نفل کی نیت باندھی اسنے نوافل ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

یا اللہ تو سب جانتا ہے میری مولا تجھ سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہے مجھے پتہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مانگنا نہیں آتایا اللہ تجھے عطا کرنا آتا ہے تو مجھے حدید دے دیں تیرے علاوہ

کوئی بھی میرا نہیں جو میری فلنگ سمجھ سکے وہ پتا نہیں مجھ سے محبت کرتے
اگر نہیں کرتے تو اس کے دل میں میرے لئے محبت ڈال دے پلیز ہیں کہ نہیں یا اللہ

اللہ پاک پلیز تجھ سے نہ مانگو تو کس سے مانگو کون ہے جو مجھے حدید دے گا

میں اس سے بہت محبت کرتی ہوں تو جانتا ہے نہ پلیز میری سن لے بے شک تو ہی
سنتا ہے تیرے علاوہ کوئی نہیں سنتا تو مجھے بھی دیں بے شک تیرے علاوہ کوئی

کسی کو کچھ نہیں دے سکتا وہ ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی اس کے ہاتھ آنسو

سے بھر چکے تھے وہ رب سے باتیں کر رہی تھی بے شک وہ سب کی سنتے ہیں

Support@classicurdumaterial.com

اس کے علاوہ کوئی نہیں سنتا ہے وہ اپنے بندے سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت

کرتا ہے تو وہ کیوں نہ اُسے عطا کرے اتنی دیر میں فجر کی اذان کی آواز آنے لگی



مزیشہ تیار ہو گئی ہو بیٹا طیبہ بیگم مزیشہ کے کمرے میں آتی ہوئی بولی

جی ماما میں تیار ہوں

زار یہ بھی تیار ہے اور تمہارے بابا بھی تیار ہیں بس ایان کا کچھ پتہ نہیں کہاں چلا گیا میں اسے کال کرتی ہوں پتا
نہیں کہاں چلا گیا ہے تم نیچے آ جاؤ

جی ماما مزیشہ کا موڈ آف تھا اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا دعوت پے جانے کو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وہ بس اپنے ماما بابا کی وجہ سے جارہی تھی <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیلو ایان بیٹا کہاں ہو جانا نہیں طیبہ بیگم ایان کو کال کرتی ہوئی بولی

کہاں جانا ہے ماما ایان نے پوچھا

بیٹا بتایا تو تھا لڑکے والوں کی طرف دعوت ہے ہم سب کی

اوہ اچھا سوری میں بھول گیا تھا اب یاد آیا ایسا کریں آپ لوگ جائیں میں تھوڑی دیر تک پہنچتا ہوں

اوکے پھر ہم لوگ نکل رہے ہیں تم آجانا

اوکے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بیٹا ضرور آنا انہوں نے اتنی بار کہا ہے آپ سب لوگ آنا تو ایسا اچھا نہیں لگتا اگر تم نہ آئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں ماما میں آؤں گا بس تھوڑی دیر تک آفس سے نکل رہا ہوں

اوکے الحافظ طیبہ بیگم میں کہہ کر کال کاٹ دی



ہیلو ہارون یار آج میں یونی نہیں آرہا گھر میں مہمان آرہے ہیں حارب نے ہارون کو کال کرتے ہوئے کہا

اچھا چل میں بھی یونی نہیں جا رہا پھر تیرے بغیر بورہی ہونا ہے ہارون نے کہا

ہم چل ٹھیک ہے پھر مہمانوں سے فری ہو جاو پھر ملتے ہیں شام کو

چل ٹھیک ہے ہارون نے کہہ کر فون رکھ دیا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

ماما میں انوشے کی طرف جا رہا ہوں تھوڑی دیر تک آتا ہوں

اوکے جلدی آنا بشری بیگم نے کہا

جی ہارون کہہ کر باہر کی طرف بڑھ گیا



لڑکے والوں نے مزیشہ کی فیملی کا اچھے سے ویکلم کیا

عورتیں ساری لاونج بیٹھتی تھیں اور میل حضرات ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایسی ہی باتیں ہوتی رہیں تھوڑی دیر بعد ملازمہ آئی اور کھانے کا کہہ کر گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آجائے سب کھانا کھاتے ہی لبنہ بیگم نے کھڑے ہو کر مسکرا کر کہا

کھانا کھاتے وقت سب ڈائنگ ٹیبل پر اکٹھے تھے

مزیشہ چپ چاپ تھی سب لوگ آپس میں باتیں کر رہی تھی لیکن مزیشہ کسی سے کچھ نہیں بول رہی تھی کوئی بلا لیتا تو جواب دیتی نہیں تو چھپ تھی

آجاؤ حارب بیٹا کھانا کھانے چلے ریاض صاحب نے اٹھتے ہوئے حارب کو کہاں جو فون میں مصروف تھا

جی بابا چلے

چلیں حارب نے مزیشہ کے پاپا سے کہا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

حارب نے بلیک شلو اور قمیض پہنی تھی اور ساتھ پشاورى جو تا پہنا تھا وہ بہت پیارا لگ رہا تھا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب صاحب باہر کوئی ایان صاحب آئے ہیں

وہ ڈانگ ٹیبل کی طرف جارہا تھا جب ملازم نے آکر اسے ایان کے آنے کی اطلاع دی

ایان گھر آیا ہے حارب نے دل میں سوچا حارب کو ایان کا بغیر بتائے آنا حیران کر رہا تھا

اچھا چلو میں آتا ہوں حارب نے ملازم سے کہا

جی صاحب کہہ کر وہ چلا گیا

جبکہ حارث بھی اس کے پیچھے چل پڑا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایان کیسا ہے حارب گیراج میں پہنچا تو ایان کو دیکھ کر کہا جو سامنے بیٹھا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب کی آواز سن کر ایان فوراً کھڑا ہو گیا اسے گلے ملا

تو یہاں اس ٹائم خیریت حارب نے پوچھا

یار ہماری دعوت ہے آج اور یہ میری بہن کا ہونے والا سسرال ایان نے مسکرا کر کہا

مطلب حارب کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا

یار مطلب مطلب چھوڑو آواز نہ چلے ایان نے کہا

ہاں چلو لیکن تیری بہن کا ہونے والا سسرال مطلب اس گھر کا اکلوتا بیٹا میں ہی

ہوں تو تیری بہن کا رشتہ میرے ساتھ ہوا ہے کیا اور یہ سب کیسی ہوا اور مزیشہ

کے علاوہ تیری کوئی بہن ہے یا مزیشہ کا رشتہ میرے ساتھ ہوا ہے حارب کہ منہ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں جو آرہا تھا وہی بول رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا یہ سب کیا ہے

ہا ہا ہا بھائی تجھے سب بتاؤں گا

Just wait

تجھے پتا ہے ناں حارب نے پوچھا

کیا ایان نے پوچھا

تجھے پتا ہے ناں سب حارب نے دوبارہ پوچھا

کیا پتا ہے ایان پھر انجان بنا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب کی چھٹی حس کہہ رہی تھی کہ آیان کو سب پتا ہے لیکن کیسے کئی سوال اس کے دماغ میں آرہے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا چھوڑو سب چلا اندر چلے حارب نے ایان سے کہا

ہاں چل

ایان آیا ہے تو مزیشہ بھی آئی ہوں گی حارب کے دماغ میں فوراً یہ بات آئی اور جلدی جلدی ڈائمنگ ٹیبل کی طرف بڑھنے لگا

کیا مزیشہ سے میرا رشتہ ہو گیا اور مجھے پتا بھی نہیں چلا مزیشہ کو پتہ ہو گا

حارب کے دماغ میں بہت سارے سوال آرہے تھے لیکن جواب کسی کا بھی نہیں تھا

اس کے پاس شکر ہے ڈائمنگ ٹیبل آیا مجھے تو لگا سال لگ جائے گا حارب ڈائمنگ ٹیبل کے پاس پہنچتا خود سے بولا

Support@classicurdumaterial.com

اسلام علیکم ایان نے ڈائمنگ ٹیبل پر پہنچ کر سب کو سلام کیا

حارب نے ڈائمنگ ٹیبل پر پہنچتے ہی وہاں بیٹھے سب افراد کی طرف نظر دورائی

لیکن اسے کبھی مزیشہ نظر نہیں آئی لگتا ہے وہ نہیں آئی حارب نے ادا سی سے

دل میں سوچا اور چڑھ کھینچ کر بیٹھ گیا ابھی اسے بیٹھے پانچ منٹ ہی گزرے تھے کہ سامنے والے کرسی پر مزیشہ آکر بیٹھ گئی

حارب منہ جھکائے اداسی سے بیٹھا تھا مزیشہ بھی سب سے بے خبر چیئر پر بیٹھ گئی

سب کھانے میں مصروف تھے سوائے حارب اور مزیشہ کے

وہ دونوں سر جھکائیں بیٹھے ایک دوسرے کے بارے میں سوچ رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> اس بات سے بے خبر کے دونوں ایک دوسرے کے سامنے موجود ہے

تھوڑی دیر بعد حارب نے سامنے پڑے پانی کے جگ کو اٹھانے لگا تھا کہ نظر

سامنے بیٹھے وجود پر رک گئی جو کہ جگ کے ساتھ پڑا گلاس اٹھانے لگی تھی کہ

اس کی نظر بھی حارب پر پڑتی وہی رک گئی دونوں کی نظریں ملی دونوں کی

بیٹ مس ہوئی ایک منٹ بعد مزیشہ نے اپنی نظریں جھکالی

حارب کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں رہا حارب کی داسی ایک منٹ میں

غائب ہو گئے اب اداسی کی جگہ اس کے چہرے پر نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ آ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

گئی دوسری طرف مزیشہ اس بات سے پریشان تھی کہ حارب یہاں کیا کر رہا ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور وہ لبنہ بیگم اور ریاض صاحب کو ماما بابا کیوں بلارہا ہے حارث نے پلیٹ میں

بریانی ڈالی اور بریانی کھانے لگا لیکن نظر اس کی مزیشہ پر تھی اور یہ بات

کسی نے نوٹ نہیں کی تھی کیوں کہ سب کھانے میں مصروف تھے تھے

جبکہ مزیشہ بس یہی بات کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ کیا لبنہ بیگم اور ریاض صاحب حارب کے ماما بابا ہے
حارب بنا پلکیں چھپکے مزیشہ کی طرف دیکھ رہا تھا

جو کہ کسی گہری سوچ میں ڈوبی تھی

یہ کیا نیچے منہ کر کے سوچ رہی ہے حارب نے دل میں سوچا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایکسیوز می مس! پلیز پانی کا جگ پاس کریئے گا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب کی آواز سن کر مزیشہ نے فوراً سر اٹھا کر حارب کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

اسی سے ہی پانی کا جگ مانگ رہا تھا

مزیشہ نے پانی کا جگ اٹھا کر حارب کو دے دیا

باقی کھانے اور باتوں میں مصروف تھے کسی نے نوٹ نہیں کیا

جبکہ حارب اور مزیشہ دونوں ایک دوسرے کو سوچنے میں مصروف تھے

کھانے سے فری ہو کر سب ڈرائنگ روم میں باوجود تھے

ہم منگنی کے ساتھ ہی نکاح بھی کرنا چاہتے ہیں ریاض صاحب نے کہا

Support@classicurdumaterial.com

جی ٹھیک ہے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے الیاس صاحب نے کہا (مزیشہ کے پاپا)

حارب چپ کر کے سب کی باتیں سن رہا تھا پھر بول پڑا بابا کس کی منگنی کس کے نکاح کی بات ہو رہی ہے

حارب کی بات سن کر ریاض صاحب لبہ بیگم کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگے

اور لبنہ بیگم بھی حارب کی بات پر مسکرا رہی تھی

الیاس صاحب اور طیبہ پریشان تھی کہ حارب کا نکاح ہے اور اسے ہی بتایا نہیں

بیٹا آپ کا نکاح لبنہ بیگم نے کہا

جی میرا حارب ہاتھ کی انگلی سے خود کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com جی آپ کا نکاح اور آپ کی منگنی لبنہ بیگم نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پر کس سے حارب نے پوچھا

مزیشہ سے ریاض صاحب نے کہا

سچی بابا

جی سچی

اوہ واؤ

حارب کے اس ریکشن پر سب کے چہروں پر مسکراہیٹ آگئی

یہ سنتے ہی حارب کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہیں رہا
<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

اور مزیشہ نے فوراً حارب کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

باقی سب بھی اس دونوں کو دیکھ رہے تھے

پھر نکاح کی تاریخ اگلے مہینے کی رکھ لیتے ہے کیا کہتے ہیں آپ الیاس صاحب نے کہا

جی ٹھیک ہے اگلے مہینے کی 7 تاریخ ٹھیک رہے گی ریاض صاحب نے پوچھا

جی ٹھیک ہے الیاس صاحب نے کہا

لبنہ بیگم نے اٹھ کر مٹھائی والی پلیٹ اٹھا کر سب کا منہ میٹھا کر دیا

حارب صاحب تو بس مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ سب کیسے ہوا کس نے کیا حارب نے دل میں سوچا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ سب کیا حارب نے کیا مزیشہ بھی حارب کی طرح ہی سوچ رہی تھی وہ بھی حیران تھی یہ سب کیسے ہوا

اللہ نے میری دعا قبول کر لی تھنک یو سوچ اللہ تعالیٰ حارب نے آنکھیں بند کر کے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا

او کے پھر ہم چلتے ہے اب الیاس صاحب کھڑے ہوتے ہوئے بولے ساتھ ہی زاریہ مزیشہ اور ایان بھی کھڑے ہو گئے

انھیں کھڑا ہوتے دیکھ کر حارب بھی اٹھ گیا

تجھے سب پتہ ہے ناں حارب نے ایان کے کان میں سرگوشی کی

کیا پتا ہے ایان نے پوچھا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تو جان بوجھ کر انجان بن رہا ہے حارب نے کہا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو مجھے آج رات کو ملی ایان نے کہا

ٹھیک ہے آج رات پھر اپنے وہی والے اڈے پے ملتے ہیں

حارب کہہ کر مزیشہ کو دیکھنے لگا جو بے بیگم کے ساتھ باتیں کر رہی تھی

حارب بات سن یا رایان نے حارب کی طرف دیکھ کر کہا جو مزیشہ کو دیکھ رہا تھا

اوبھائی شرم کر تو میری بہن کو میرے سامنے ہی دیکھ رہا ہے

ہا ہا میں اپنی ہونے والی بیوی کو دیکھ رہا ہوں حارب نے مسکرا کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خیریت ہے حارب نے پوچھا

ہاں آذر اباہر بتاتا ہوں دونوں باہر کی طرف بڑھ گئے

تھوڑی دیر بعد مزیشہ کی ساری فیملی گھر کے لئے نکل گئے

مزیشہ شیشے کے سامنے کھڑی بالوں کو کنگھی کر رہی تھی

ایان دروازہ نوک کے کر روم میں آیا

مزیشہ

ایان نے مزیشہ کو مخاطب کیا

Support@classicurdumaterial.com

لیکن مزیشہ نے کچھ سنا نہیں مزیشہ کسی گہری سوچ میں ڈوبی تھی

مزیشہ ایان نے پھر آواز دی

جی بھائی مزیشہ فوراً ہوش میں آئی

کس کے بارے میں سوچ رہی ہوں ایان نے پوچھا

کسی کے بارے میں بھی نہیں بھائی آپ بتائیں اس ٹائم خیریت

حارب کے بارے میں سوچ رہی ہوں ایان نے پوچھا

نہ۔۔۔ یں۔۔۔ نہیں بھائی مزیشہ نے اٹک اٹک کا جواب دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@cla... ہاہا ہا او کے مجھے تم سے بات کرنی تھی ایان نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی بھائی آئے بیٹھے کیا بات کرنی ہے

مزیشہ حارب تمہیں پسند کرتا ہے ایان نے کہا

مزیشہ خاموش رہی

مجھے پتہ ہے حارب کیسا تھا میں مانتا ہوں کہ وہ پہلے برے کاموں میں تھا لیکن اب اس نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے
صرف تمہارے لیے

اس بات پر مزیشہ نے فور اپنا جھکا ہوا سراٹھا کر ایان کی طرف دیکھا

ہاں میں سچ کہہ رہا ہوں اس کا ایکسیڈینٹ بھی ہوا تھا شاید تمہیں پتہ ہو وہ بھی تمہاری وجہ سے ہوا تھا آیان نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لیکن بھائی میں نے اسے آج تک آج کچھ نہیں بولا پھر یہ میری وجہ سے کیسے ہوا مزیشہ نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں جانتا ہوں تم نے اسے کچھ نہیں کہا اسے تمہاری بے پروائی مارتی تھی

بھائی آپ کو سب کیسے پتہ چلا مزیشہ نے پوچھا

یاد ہے مزیشہ جس دن واک پے گئے تھے واپسی پے میں نے کہا تھا مجھے ایک کام ہے

جی بھائی مزیشہ بہت غور سے ایان کو سن رہی تھی

تو پتا ہے اس دن بھی ہارون سے ملنے گیا تھا آیان نے کہا

اس نے مجھے سب کچھ بتایا پھر مجھے پتا چلا تمہیں رشتے والے دیکھتے آرہے ہیں

پھر ماما سے ان لوگوں کا پتہ کیا کہ ان کے گھر گیا پتا چلا وہ لوگ حارب کے پاپا ماما ہی ہے

Support@classicurdumaterial.com

یہ سن کر مجھے کچھ سکون ہوا مجھے میرے بھائی جیسے دوست نہیں کھونا تھا

وہ پہلے ہم سے بات کرنا چاہتے تھے پھر حارب کو بتانا چاہتے تھے کہ اگر ہم نے ہاں کر دی تو حارب کو بتادیں گے

اگر ہم نے انکار کیا تو وہ نہیں بتائیں گے وہ نہیں چاہتے تھے کہ حارب ہرٹ ہو

پھر میں نے انہیں منا کر دیا کہ وہ حارب کوناں بتائے ہم اسے کو سر پرانزدے گے

پھر وہ گھر آئے پھر ماما پاپا سے بات کی سب کو میں نے منالیا

مزیشہ میں جانتا ہوں اس سے بہتر تمہارے لئے کوئی نہیں ہو گا اگر میں اس دن ہارون سے حارب کے بارے میں سن کر تم سے بات کرتا تو تم غلط لیتی اس لیے میں نے سب اللہ کے بعد خود کیا

اب تم بتاؤ تم خوش ہو ایاں نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial> جی بھائی میں خوش ہوں مجھے آپ کے کسی بھی فیصلے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے

اوکے گڑیا اللہ تم دونوں کو ایک دوسرے کا ساتھ دے اور خوش رکھے ایک دوسرے کے ساتھ

امین مزیشہ نے دل میں کہا

چلو مجھے حارب سے ملنے جانا ہے اب میں چلتا ہوں ایان نے کیا اور کمرے سے باہر نکل گیا



ہیلو حارب میں آ رہا ہوں 10 منٹ تک تو کہاں ہے ایان نے گاڑی میں بیٹھتے ہی فون کان سے لگاتے ہوئے بولا

میں اور ہارون پہنچ گئے ہیں تو بھی آ جا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوکے آیان نے کہہ کر فون بند کر دیا اور دس منٹ تک حارب اور ہارون کے پاس پہنچا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مبارک ہو اب تو حارب کا سالہ بن گیا ہے ہارون نے ایان کی طرف دیکھ کر کہا جو ان کی طرف ہی آ رہا تھا

ہا ہا ہا اس بات پہ حارب کا قہقہہ بلند ہوا

ہارون تیرا کچھ نہیں ہو سکتا ایان نے تاسف سے سر ہلایا

چلو شباش اب مجھے کچھ کھلا دو ہارون نے کہا

ایان یار میں یہی سوچ رہا تھا کہ ہارون نے ابھی تک کچھ کھانے کو نہیں مانگا

ہم دیکھ لیں تیرے دل کی بات میں نے بول دی

اب کچھ ٹریٹ دے تیری محبت جو تجھے مل رہی ہے ہارون نے کہا

Support@classicurdumaterial.com

کھلاتا ہوں بس ایک بات کو نفورم کرنی ہے پھر تو جو کہو گے کھلاؤں گا حارب نے کہا

ہارون اور ایان نے حارب کی طرف دیکھا کیا بات کرنی ہے ہارون نے پوچھا

یار ایان تجھے سب کیسے پتہ تھا حارب سے پوچھا

ایان نے پہلے ہارون کی طرف دیکھا پھر حارب کی طرف دیکھا اور بولا ہاں مجھے سب پتہ ہے ہارون نے بتایا ہے

ایان نے حارب کو ساری بات بتائی

لیکن تجھے شک کیسے ہوا جو تو ہارون کے پاس گیا پوچھنے حالانکہ مہں نے تو تمہارے سامنے اسی کوئی بات نہیں کی
ناں بتائی

جس دن ہم پارک میں ملے تھے تمہارا مزیشہ کو دیکھ کر تمہاری آنکھوں میں مخصوص چمک جو صرف مزیشہ کو
دیکھ کر آئی

میں سب نوٹ کر رہا تھا تمہارا بار بار مزیشہ کی طرف دیکھنا اس سے پہلے بھی تم نے ایک دو بار مزیشہ کے بارے
میں مجھ سے پوچھا تھا

اور پھر مزیشہ نے مجھے بتایا کہ تم دونوں کلاس فیلو ہوں تو مجھے شک ہوا کہ کوئی بات ضرور ہے پھر میں نے اسی
دن ہارون کے پاس گیا اور اسے سب پوچھا اس نے مجھے سب بتایا

تجھے یاد ہے تیرے ایکسیڈنٹ والے دن میں نے بتایا تھا کہ میری بہن کو رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں پتہ ہے وہ کون تھے وہ تیرے ماما بابا ہی تھے میں نے ہی انھیں منع کیا تمہیں کچھ بتانے ہم تمہیں سر پرانزدینا چاہتے تھے لیکن تم تو اس دن اپنا ایکسیڈنٹ ہی کر لیا

اللہ تمہارے جیسے دوست سب کو دیں

تھنک یو سوچ یار میرے جیسے انسان کو اپنی بہن دینے کے لئے حارب نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کیا مطلب میرے جیسے انسان تو سب سے بیسٹ ہے

اور میری بہن کو تیرے علاوہ کوئی خوش نہیں رکھ سکتا

اور نہ اسے تجھ سے کوئی بہتر ملے گا

ہاں یار ایان نے ٹھیک کہا ہارون نے کہا

اور پھر تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ گئے

اب کچھ کھلا بھی دوں

ایان آجا سے کچھ کھلانے چلے نہیں تو اس موٹے کا کوئی پتہ نہیں کہ یہ کہی یہ ہمیں ہی ناں کھا جائے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب تو مجھے موٹا نا بولا کر میں موٹا نہیں ہو اور میں تجھے کہاں سے موٹا لگتا ہوں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسی طرح سارے راستے تینوں کی نوک جھونک چلتی رہی۔

شام کے 3 بج رہے سردی آج زیادہ تھی ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی

ہارون اس وقت حارب کے گھر موجود تھا حارب تیری شادی پر ناں میں نے فُل انجوائے کرنا ہے دنیا کو بھی پتہ
چلے گا کہ میرے یار کی شادی ہے ہارون نے حارب کی طرف دیکھ کر کہا جو اس کے ساتھ ہیٹر کے پاس بیٹھا تھا

ہارون کی بات پر حارب ہنسنے لگا جو مرضی کرئی ہارون تیرے بھائی کی تیرے یار کی شادی ہے

تھینک یو ہارون

حارب اگر تُو نے اب دوبارہ تھینک یو بولا نہ تو میں نے تیرا گلاد بادینا ہے

اس دن سے ہزار دفعہ تھینک یو بول چکا ہے منع کرنے کے باوجود بھی باز نہیں آ رہا کتنی بار کہا ہے اگر ہم تیرے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتے تو کیا فائدہ ہماری دوستی کا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار تو برا کیوں منارہا ہے چل چھوڑ آ باہر چلتے ہیں کوئی پینے حارب نے کہا

اوہ بھائی باہر موسم ٹھیک نہیں ہے

تُو موسم کو چھوڑ اور سردی کو انجوائے کر یار سردی کو انجوائے کرنا چاہیے کمرے میں گھس کر نہیں بیٹھنا چاہئے

چل اٹھ میں تجھے کافی پلاؤ گا اور جو تو کہے گا وہ بھی کھلاؤنگا

واقعی ہی حارب ہارون نے پوچھا

یس حارب نے سر خم کیا

پھر ہارون فوراً اٹھ گیا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اب ہارون کھانے کے معاملے میں کہا پیچھے رہنے والوں میں سے تھا وہ دونوں باہر کی طرف چل پڑے <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



ہیلو انوشے کہاں ہو تم ہانیہ نے انوشے کو کال کرتے ہوئے پوچھا

یار کچھ نہیں کسبل میں لیٹی ہوئی ہوں

آف ف انوشے تیری نیندے پوری نہیں ہوتی

ہانیہ میں سو نہیں رہی ویسے ہی لیٹی ہوئی ہو موبائل یوز کر رہی ہوں

او کے آجاؤ باہر چلتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہانی باہر کا موسم ٹھیک نہیں ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اٹھو چنچ کر کر باہر آجاؤ باہر کافی پیتے ہیں شوپنگ کرتے ہیں

یار پھر کسی اور دن چلے گے انوشے نے کہا

انوشے میں نے کچھ نہیں سنا عزت سے اٹھو اور تیار ہو جاؤ میں 20 منٹ میں تیرے پاس آرہی ہوں ہانیہ نے کہ
کر کال کاٹ دی



ایان آجا بھار میں اور حارب تیرے گھر کے باہر ہیں ہارون نے فون کال سے لگاتے ہوئے بولا

اس ٹائم بھائی خیریت ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں یار خیریت ہی ہے حارب صاحب کو موسم انجوائے کرنے کی پڑی ہے وہ کہہ رہا ہے کوئی پینے چلتی ہیں

ہا ہا ہا او کے چلو میں آیا



ماما میں دوستوں کے ساتھ باہر جا رہا ہوں کھانا کھا کر آؤں گا

اچھا بیٹا حارب کیساتھ جا رہے ہو

جی ماما وہ گھر باہر کھڑا ہے میں چلتا ہوں

بیٹا اسے اندر بلا لو کتنی بری بات ہے وہ باہر کھڑا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو ٹھیک ہے دھیان سے جاؤ طیبہ بیگم نے مسکرا کر کہا



ہانیہ اور انوشے اس وقت کوئی شوپ میں موجود تھی تب ہی ہانیہ نے ہارون حارب اور ایان کو آتے دیکھا جو کہ اپنی باتوں میں مصروف تھے

انوشے وہ دیکھو ہارون آرہا ہے ہانیہ نے انوشے کے پیچھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

تو میں کیا کروں انوشے نے بد تمیزی سے جواب دیا

ہانیہ اس کا منہ دیکھنے لگی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

سوری یار انوشے شرمندہ ہوئی کچھ کھانے کیلئے آرڈر کرے مجھے بھوک لگ رہی ہے انوشے نے کہا

ہاں کرو اور تم کب تک ہارون سے ناراض رہو گی انوشے

میں ناراض نہیں ہوں اس سے ہانیہ اس نے میری فلنگس کا مذاق بنایا ہے میں اس سے بات نہیں کرنا چاہتی

انوشے نے کوئی کے کپ پر انگلی پھیرتے کہا

اگر وہ سوری کر لے تو پھر ہانیہ نے پوچھا

وہ سوری کیوں کرے گا اس نے مجھ سے کبھی بات نہیں کی اتنی دیر میں ویٹر کھانا لے کر آگیا چل چھوڑ سب کھانا
کھاتے ہیں انوشے نے کہا

پھر دونوں کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہارون اب تو بھی شادی کر لے حارب نے کہا

ہاں بس وہ مان جائے پھر میں بھی شادی کر لوں گا ہارون نے سینڈوچ کا بائٹ لیتے ہوئے کہا

کون مان جائے ایان نے پوچھا

انوشے حارب بولا

انوشے کون ایان نے پوچھا

حریم بھا بھی کی بہن سالار کی سالی اور ہارون کی کزن حارب نے تفصیل سے جواب دیا

جبکہ ایان ہارون کو دیکھ رہا تھا وہ بھی اسے پسند کرتی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com>

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اس بات پر حارب خاموش رہا

تھوڑی خاموشی کے بعد ہارون بولا وہی تو پسند کرتی ہے میں نے منع کر دیا تھا

کیوں تو نے کیوں منع کیا ایان نے پوچھا

حارب تُو اسے ساری بات بتادے میں سینڈ وچ کھارہا ہوں مجھے سینڈ وچ کھانے میں مزہ آرہا ہے اور میں بار بار بول کر اپنا مزہ خراب نہیں کر سکتا

تو بہ ہارون تجھے صرف کھانا عزیز ہے سب چیزوں سے حارب نے کہا

ہاہاہاہا تو اس موٹے کو چھوڑ اور ساری بات بتا حارب ایان نے کہا

چل سن پھر حارب نے ساری بات ایان کو بتادی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ اس چیز سے بے خبر تھا کہ کوئی اس کی باتیں سن رہا ہے

اچھا تو یہ بات ہے ہم نے ہی کچھ کرنا ہو گا حارب اسے صرف کھانے کی پڑی رہتی ہے کھانے کے علاوہ یہ کچھ نہیں کر سکتا ایان نے کہا

ہاں بھائی اسی لئے تو تجھ سے بات کی اس اسی وقت ایان کے فون پر رنگ ہوئی

فون حارب اور ایان کے سامنے پڑھا تھا سکرین پر مزیشہ کا نیم جگمگا رہا تھا

جسے دیکھ کر حارب کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی اس نے سر جھکا لیا

ایان نے حارب کی طرف دیکھ کر قہقہہ لگایا

ہارون کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی یہ دونوں کیوں ہنس رہے ہیں

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/



چلو ہانی گھر چلتے ہیں شام ہونے والی ہے

ہاں چلو دونوں اٹھی اور گھر کی طرف چل پڑی



ایان اپنے کمرے میں موجود ٹی وی دیکھ رہا تھا تب ہی اسے رونگ نمبر سے فون آیا یہ کس کا نمبر ہے اور اس وقت یہ مجھے کال کیوں کر رہا ہے ایان نے سوچا اور کال پک کی

ہیلو ایان نے کہا

السلام علیکم دوسری طرف سے لڑکی کی آواز میں کسی نے سلام کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وعلیکم السلام جی کون آیا ان نے پوچھا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ کون دوسری طرف سے سوال کے بدلے سوال کیا گیا

کال آپ نے کی ہے آپ بتائے

ہاں تو میرا فون ہے میں جسے مرضی فون کرو آپ کو بل آتا ہے

ایان اس کی بات پر اپنی ہنسی کنٹرول کر رہا تھا

ذونیشہ ہوناں ایان نے پوچھا

دوسری طرف کوئی جواب نہیں آیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہیلو تھوڑی خاموشی کے بعد ایان بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں میں ذونیشہ ہوں ذونیشہ نے تھوڑی شرمندگی سے کہا

اچھا خیریت کال کی

ویسے ہی کی تھی میں چیک کر رہی تھی کہ میرا فون خراب ہے کہ چل رہا ہے

زونیشہ کی بات ایان کو ہنسی آئی اوکے کر لیا چیک ایان نے پوچھا

ہاں کر لیا

اوکے پھر کال کٹ کر دوں ایان نے کہا

ہاں کرنے لگی ہوں کٹ مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے کا زونیشہ نے غصے سے کہہ کر کال کٹ کر

دی Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی



حارب

ریاض صاحب نے حارب کے کمرے میں آتے ہوئے حارب کو آواز دی

جی بابا حارب بیڈ پر لیٹا فون پر گیم کھیل رہا تھا اپنے بابا کی آواز سن کر فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

بیٹا الیاس صاحب کا فون آیا تھا وہ کہہ رہے تھے منگنی اور نکاح اس مہینے کے آخری تاریخ کو کر لیتے ہیں رخصتی دو چار مہینوں کے بعد کریں گے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیوں بابا رخصتی لیٹ کیوں Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیٹا وہ کہہ رہے ہیں ہم نے جہیز کے چیزیں بنانی ہے تھوڑا وقت چاہیے

لیکن بابا مجھے نہیں چاہئے کچھ اللہ کو دیا سب کچھ ہے ہمارے پاس

یہی بات میں نے انہیں بولی تھی ریاض صاحب نے مسکرا کر کہا

پھر کیا کہا انہوں نے

وہ نہیں مانے یار میں چاہتا ہوں تم ایک دفعہ خود ان سے بات کرو

اوکے بابا میں کرتا ہوں بات ایان اور انکل سے حارب نے کہا

اوکے ایک بات بیٹا <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

جی بابا حکم کریں <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم اب بزنس سمجھا لو اب میں آرام کرنا چاہتا ہوں اور اپنی پوتی اور پوتوں کے ساتھ کھیلنا چاہتا ہوں

ریاض صاحب کی بات سن کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی

جی بابا جیسے آپ کہیں

او کے میں چلتا ہوں صبح ناشتے پر ملتے ہیں ریاض صاحب نے کہا اور اٹھ کر کمرے سے باہر چل چلے گئے



حارب بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر مزیشہ کے بارے میں سوچنے لگا اور پھر فون اٹھا کر مزیشہ کا نمبر ڈائل کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بیل جا رہی تھی لیکن مزیشہ فون نہیں اٹھا رہی تھی
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ فون اٹھاؤ پلیز حارب نے میسج کیا

مزیشہ روم میں آئی تو اس کے فون کی رنگ ہو رہی تھی

مزیشہ نے فوراً فون پکڑ کر دیکھا تو حارب کی کال آرہی تھی

تھوڑی دیر بعد کچھ سوچتے ہوئے مزیشہ نے کال پک کر لیں

شکر ہے کال پک کی تم نے

سوری میں کچن میں تھی

اچھا کیا کر رہی تھی <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

چائے بنا رہی تھی <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس کے لئے حارب نے مسکرا کر پوچھا

اپنے لئے مزیشہ نے جوان دیا

اچھا ایک منٹ

سکینہ سکینہ حارب نے ملازمہ کو آواز دی

جی صاحب سکینہ بھاگتے ہوئے آئی

ایک کپ چائے لے کر آؤ میرے لئے جلدی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب صاحب تو چائے پیتے ہی نہیں آج پتہ نہیں جائے کاشوق کیسے چڑھ گیا سکینہ نے سوچا

کیا ہوا حارب نے مزیشہ کو خاموش پا کر پوچھا

کچھ نہیں حارب ہمیں اس طرح ایک دوسرے سے بات نہیں چاہیے

کیوں مزیشہ اب تو ہمارا رشتہ بھی ہو گیا ہے

رشتہ ہوا ہے نکاح نہیں

ہاں مجھے پتا ہے تم اس وجہ سے ڈرتی ہو نہ کہ ہمارے مذہب میں نامحرم سے بات کرنا منع ہے

لیکن میں اس دل کا کیا کروں میرا دل تم سے بات کرنے کو کرتا ہے

Support@classicurdumaterial.com

ہم روز پندرہ منٹ بس بات کر لیں گے ویسے بھی کچھ دنوں تک ہمارا نکاح تو ہو جائے گا

پلیز بس تھوڑی دیر کر لینا بات میں اللہ تعالیٰ سے روز خودی سوری کر لوں گا

ہممم اوکے دیکھو گی

دیکھنا نہیں ہے میڈم بات کرنی ہے

اوکے لیکن صرف پندرہ

اوکے جناب ویسے تو میرا دل ہر ٹائم تم سے بات کرنے کو کرتا ہے آپ کے کہنے پر 15 منٹ ہی کر لے گے

اوکے حارب کی بات پر مزیشہ کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com پھر دونو باتوں میں مصروف ہو گے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیلو ایوری ون! میں آپ سب کو ایک گڈ نیوز دینا چاہتا ہوں حارب ساری کلاس کے سامنے کھڑا بول رہا تھا

اسے ہر کوئی توجہ سے سن رہا تھا ساتھ ہی ساری کلاس حیران تھی کہ وہ اتنا خوش کیوں ہے

کابات ہے حارب آج بڑے خوش نظر آرہے ہو عارف نے پوچھا جو اس کا کلاس فیلو تھا

ہا ہا ہا جی بھائی آئی ایم ٹوچ می پی

بتاؤ پھر کیا بات ہے

او کے تو دوستو بات یہ ہے کہ میری نکاح ہے اگلے ہفتے اور میں آپ سب کو انوائٹ کرتا ہوں

https://www.classicurdumaterial.com/ کہ آپ سب میرے نکاح میں ضرور آئے گا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ کلاس میں سب لڑکے تو بہت خوش ہوئے

لیکن لڑکیوں میں سے چار پانچ کے علاوہ کوئی خوش نہیں ہوا

کیونکہ حارب ان کا کرش تھا

کس سے نکاح ہے آپ کا سعد نے پوچھا

مزیشہ کے ساتھ

یہ سنتے ہی ساری کلاس کو چپ لگ گئی

تم جھوٹ بول رہے ہو نہ ادیبہ نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تم جیسے لڑکے کو کبھی پسند نہیں کر سکی ادیبہ جیسے ہوتے ہوئے بولی

ایکسیوزمی! آپ سے کسی نے پوچھا ہے کہ وہ کس کو پسند کرتی ہے کس کو نہیں

ہارون جو حارب کے ساتھ ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈال کر کھڑا تھا فوراً بولا

<http://www.classicurdumaterial.com>

حارب ادیبہ کے بات سن کر چپ کر گیا تھا کیونکہ اسے لگا تھا ادیبہ شاید سچ بول رہی ہے

کیا میں واقعی بہت برا ہوں کیا مزیشہ واقعے ہی میرے لائق نہیں ہے حارب نے سرگوشی کی

جیسے صرف ہارون نے سنا

یہ سنتے ہی ہارون نے حارب کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر اب کوئی خوشی نہیں تھی

Support@classicurdumaterial.com

اوکے گاؤں آپ سب کو انویٹیشن مل گیا حارب کا تو ضرور آئے گا

فل ہلا گلہ کریں گے کیونکہ میرے یار کی شادی ہے اور میں اس اس کو آپ سب کے ساتھ مل کر یادگار بنانا چاہتا

ہوں ہارون حارب کے کندھے پر ہاتھ رکھتا مسکراتا ہوا بولا

چل حارب کنٹین چلتے ہیں ہارون کو حارب کا موڈ کافی اوف لگ رہا تھا تو وہاں سے کنٹین لے گیا

دوسری طرف مزیشہ جیسے ہی کلاس میں داخل ہوئی کوئی اسے چو کلیٹس دی اور کسی کانگریجو لیشن بولا نکاح کے لیے

سائرہ ادیبہ اور حبیبہ خوش نہیں تھی لیکن ساری کلاس کے سامنے انہیں مجبور مسکرا کر اپنا مزیشہ یہ سب دیکھ کر حیران تھی

چل حارب آج اپنی جیب خالی کر مجھے پیزا برگر فراٹز بوتل چائے بسکٹ نمکونے اور ہارون اور کچھ بولنے لگا تھا کہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب بول پڑا وہ بس بس میرے بھائی حوصلے سے کھا

تُو نے کھانے سے بائیکاٹ تو نہیں کرنا جو سارا آج ہی کھا رہا ہے

ہا ہا ہا یہ بھی ہے میں تیرا موڈ ٹھیک کر رہا تھا تو ادیبہ چوریل کی باتوں کا برانہ منا اُسے چھوڑ

تجھے نہیں پتا لڑکیاں تو تیرے پے مرتی ہے

اسی لیے سب جیسلس ہو رہی ہیں کہ تُو مزیشہ کو مل رہا ہے ہاں یہ بات تو ہے

میں ہوں بھی بے انتہا ہیند سم حارب مسکرا کر بولا

ایک تو یہ لوگوں کو اپنے بارے میں خوش فہمیاں بڑی ہوتی ہیں ہارون نے کہا

Support@classicurdumaterial.com

ہارون میں تیرا گلا دبا دوں گا

ہا ہا ہا ہارون کا قہقہہ بلند ہوا حارب کی بات پے

چل یار کچھ آرڈر کر بڑی بھوک لگی

ہاں بتا کیا کھائے گا

بتایا تو ہے وہ سب منگوالے

آریو سیریس ہارون؟

یس آئی ایم سیریس

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میں اتنا کچھ نہیں کھا سکتا میرے بھائی میری شادی ہونے والی ہے مجھ پر رحم کر میں موٹا نہیں ہونا چاہتا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں یہ سب کچھ اپنے لئے منگوانے کا کہہ رہا ہوں

تو جو مرضی منگوالے اپنے لئے

کیا۔۔۔؟ حارب حیران ہو گیا ہارون کو بات سن وہ جو سمجھ رہا تھا ہارون مزاق لگا تھا لیکن وہ سیریس تھا

کیا کوئی کھانے کے معاملے میں اتنا پوزیسو ہو سکتا ہے

I don't believe this

چل بھائی چھوڑ کھانا آرڈر کر ہارون بولا

او کے <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہارون وہ دیکھ انوشے آرہی ہے حارب اور ہارون آرڈر کا انتظار کر رہے تھے کہ تب ہی حارب کی نظر دروازے پر پڑی جہاں انوشے ہانی کے ساتھ آرہی تھی

کیپری شوٹ شٹرٹ دوپٹہ گلے میں لیا تھا اور بال جوڑے میں قید تھے سویٹر بازوؤں میں ڈالے ہاتھ باندھے آرہی تھی

واؤ کتنی پیاری لگ رہی ہے اور یہ اسپیشل اس کی ریڈ چیکیں جو سردی کی وجہ سے لال ہو رہی ہے ہارون نے خود سے کہا

اس بات سے انجان کے حارب نے بھی اس کی بات سن لی ہے

ہا ہا ہارون شرم کر تو کنٹین میں بیٹھا ہے اپنے روم میں نہیں جو تو اس کے اتنا جائزہ لے رہا ہے

ہا ہا ہا بھول گیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اب ویسے ہارون صاحب آپ صرف کھانے اور انوشے کو ہی دیکھ کر سب بھول جاتے ہیں

حارب نے آنکھوں میں حیرانی لاتے ہوئے پوچھا

جانی کھانا پیار ہے اور انوشے عشق

تو مان گیا پھر تو انوشے سے محبت کرتا ہے

نہیں میں اس سے محبت نہیں کرتا ہوں

میں اس سے عشق کرتا ہوں

پر افسوس وہ میری بات نہیں سنتی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ میڈم ناراض ہے میرے سے پتا نہیں کب مانیں گی ہارون ایک لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتا ہوا ادا اسی سے بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب میں انوکو بہت پسند کرتا ہوں لیکن یہ بات کسی کو محسوس نہیں کرواتا

کیوں کہ میں نے غلطی کی تھی میں خود بہت شرمندہ ہوں ہارون نے کہا

جھور ہارون غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہیں تو ٹینشن نہ لیں میں کچھ کرتا ہوں

<http://www.classicurdumaterial.com>

تو کیا کرے گا ہارون نے حارب کی طرف دیکھ کر پوچھا

یہ تو مجھ پہ چھوڑ دے سب

رات کے دو بج رہے تھے ہارون نے انوشے کو فون کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہیلو

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میرے لئے پاستہ بناؤ مجھے بھوک لگی ہے ہارون نے کہا

کیا تمہارا دماغ ٹھیک ہے رات کے اس وقت تمہیں مجھے پاستہ بنانے کے لیے فون کیا انوشے نے غصے سے کہا

تو کیا ہوا

کیا ہوا کیا مطلب تم مجھے فون کس خوشی میں کیا انوشے نے غصے سے کہا

بھوک لگنے کی خوشی میں

شٹ اپ انوشے نے غصے سے کہا

اوکے میں آ رہا ہوں تم پاستا تیار کرو ہارون نے کہہ کر فون بند کر دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ بیوقوف انسان ہے اففف اتنے مزے کی نیند خراب کر دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے منہ میں بڑبڑاتی غصے سے کبمل منہ تک لے کر سو گئی

تھوڑی دیر بعد ہارون انوشے کے سر پر کھڑا تھا

وہ مزے سے منہ تک کبمل لیے سو رہی تھی اس چیز سے بے خبر کے کوئی اس کے پاس کھڑا ہے

انوشے اٹھو ہارون جیکٹ کی پوکٹ میں ہاتھ ڈالے انوشے کے پاس کھڑا تھا اور اسے اٹھا رہا تھا

جبکہ وہ مزے سے سو رہی تھی انوشے ہارون نے انوشے کو آواز دی اٹھو یا مجھے پاستا بنا کر دو

اٹھو ہارون انوشے کا کمبل کھینچتے ہوئے بولا

کیا مسئلہ ہے سونے دے ماما ابھی تو صبح نہیں ہوئی ہے انوشے کروٹ بدلتی ہوئی بولی

Support@classicurdumaterial.com

انوشے میں ہوں ہارون نے آواز دی یہ آواز سنتے ہی انوشے کی آنکھیں کھل گئی

فورا اٹھ کر بیٹھ گئی اور ہارون کی طرف دیکھنے لگی جو اس کی طرف مسکرا کر دیکھ رہا تھا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ رات میں تو جان چھوڑ دیا کرو میری دن میں تو نہیں چھوڑنی ہوتی انوشے غصے سے بولی

اٹھو مجھے پاستہ بنا کر دو

میں تمہاری نوکر نہیں ہوں آئی سمجھ انوشے غصے سے بولی اور دفع ہو جاؤ یہاں سے

تمیز سے بات کرو غصے سے بات کیوں کر رہی ہو ہارون نے کہا

تم نے میری اتنی سردی میں نیند خراب کر دی ہے اور میں غصہ بھی نہ کروں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا باہر ہارون جا کے سو جا دماغ خراب نہ کروں میرا

اوکے مجھے بات کرنی ہے پھر چلا جاؤں گا میری ایک دفعہ بات سن لو

یہ سنتے ہی انوشے نے ہارون کی طرف دیکھا

کیا بات کرنی ہے انوشے کے لہجے میں اب سنجیدگی تھی

میں مانتا ہوں میں نے غلط کیا ہے میں بہت شرمندہ ہوں اپنی غلطی پر پلیز مجھے معاف کر دے پلیز مجھے میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں پلیز معاف کر دو

ہارون جا کر سو جاؤ صبح بات کرتے ہیں انوشے کبیل لے کر سو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہارون تھوڑی دیر کھڑا رہا پھر واپس اپنے گھر چلا گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



ایان ساری تیاری مکمل ہو گئی ہے نہ بیٹا

جی ماما سب تیار ہو گیا ہے آپ ٹینشن نالے میں سب دیکھ لوں گا اچھا چلو میں مزیشہ کو پار کے لیے بھیجتی ہوں

جی ماما پاپا کے ساتھ بھیج دے

مزیشہ اور حارب کا نکاح مزیشہ کے گھر کے پاس گراؤنڈ میں رکھا گیا تھا

گراؤنڈ کو بہت اچھے طریقے سے سجایا گیا تھا

طیبہ بیگم اور الیاس صاحب سب لوگوں کا ویلکم کر رہے تھے

Support@classicurdumaterial.com

تھوڑی دیر بعد لڑکے والے آگئے بہت اچھے سے انکا استقبال کیا گیا

تھوڑی دیر بعد نکاح کا وقت شروع مولوی صاحب نکاح پڑھانے کے لیے آگئے

پہلے مزیشہ کی رضامندی لی

مزیشہ کے دائیں طرف اس کے بابا بائیں طرف اس کی ماما بیٹھی تھی اس کے پیچھے ایان کھڑا تھا

ایان کے اشارہ کرنے سے مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا

مزیشہ الیاس ولد الیاس جہانگیر آپ کو اپنا نکاح حارب ریاض ولد ریاض شاہ کے ساتھ قبول ہیں

قبول ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com مولوی صاحب نے پھر مزیشہ سے سوال کیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا آپ کو قبول ہے؟

جی قبول ہے

مولوی صاحب نے تیسری بار پھر مزیشہ سے سوال کیا

کیا آپ کو قبول ہیں؟

قبول ہے

نکاح نامے پر دستخط کرتی ہوئی مزیشہ کی ہاتھ کانپ رہے تھے

ایان نے مزیشہ کے سر پر ہاتھ رکھا اس نے کاپتے ہاتھوں سے نکاح نامے پر دستخط کر دیئے

Support@classicurdumaterial.com

دستخط کرتے ہی اس کا ضبط ختم ہو گیا وہ اپنے بابا کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی اس کی بابا ماما اور ایان سب کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل رہے تھے

ایان اور اسکے بابا باہر چلے گئے مزیشہ کے پاس صرف اس کی ماما اس کی بہن زونیشہ، ہانیہ، حریم اور انوشے رہ گئی

وہ سب حارب کے پاس گئے

حارب شاہ ولد ریاض شاہ آپ کو مزیشہ الیاس ولد الیاس جہانگیر اپنے نکاح میں قبول ہیں

قبول ہے

مولوی صاحب نے پھر سوال پوچھا

کیا آپ کو قبول ہے؟ <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

جی قبول ہے <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب کے چہرے پہ نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی

مولوی صاحب نے تیسری بار پھر سوال کیا

کیا آپ کو قبول ہے؟

جی قبول ہے

ساتھ ہی حارب کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کے گرا اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ مزیشہ اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کی ہو گئی ہے

حارب نے کریم رنگ کی شلوار قمیص اور اس کے اوپر واسکٹ پہنی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جبکہ مزیشہ نے بھی کریم کلر کی میکسی پہنی تھی اور چہرے پر نقاب کر رکھا تھا اور دوپٹہ سر پر سیٹ کیا ہوا تھا
مزیشہ کی آنکھیں بہت حسین لگ رہی تھی

وہ دونوں شہزادہ شہزادی لگ رہے تھے دونوں بہت خوبصورت لگ رہے تھے

حارب بات سن ہاں جی ہارون بولے

واہ بڑی عزت سے جواب دیا جا رہا ہے

حارب اسٹیج پے بیٹھا تھا ہارون بھی ساتھ آکر بیٹھ گیا

ویسے ہارون سالار اور ایان تینوں حارب کے ساتھ ساتھ ہی تھے

کیا تجھے عزت نہیں چاہیے <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

نہیں ایسی بات بھی نہیں ہے ہارون بولتا ہوق ادھر ادھر دیکھ رہا تھا کہ اس کی نظر انوشے پر پڑی

جوہانیہ، زونیشہ، حریم، اور ذاریہ کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی

سب لڑکیوں نے سلک کے لونگ فراک پہنے تھے جس کے دامن پہ خوبصورت پیچ لگایا تھا سب کے فراک ایک جیسے تھے لیکن سب کے رنگ مختلف تھے

اور لڑکوں نے سفید شلوار قمیض پہنی تھی

ایان جو فون پہ باتیں کرتے اسٹیج کی طرف آ رہا تھا کہ اس کی نظر حارب کے ساتھ بیٹھے ہارون پر پڑی جو بنا پلکیں جھپکے سامنے دیکھ رہا تھا

ایان نے اس طرف دیکھا جہاں ہارون دیکھ رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جیسے ہی ایان کی نظر انوشے سے ہو کر واپس آنے لگی کے پھر وہی ٹھہر گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونیشہ کو اپنے چہرے پر کسی کی نظریں محسوس ہوئی تو اس نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو ایان نظر آیا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

دونوں کی نظریں آپس میں ملی

نکاح کے بعد مزیشہ کو حارب کے ساتھ لا کے بٹھایا گیا حارب بار بار چہرہ موڑ کر مزیشہ کو دیکھ رہا تھا جو پلکیں جھکائے بیٹھی تھی

بس کریار نظر لگانی ہے مزیشہ کو ہارون حارب کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا

ہا ہا اس بات پر حارب کا قہقہہ بلند ہوا

ایک منٹ ابھی تو نے کیا کہا مزیشہ --- بھابھی بول بھابھی ہے تیری مزیشہ نہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> تھوڑی دیر بعد حارب اور مزیشہ کا فوٹو شوٹ کیا گیا

فوٹو گرافر کے ساتھ ساتھ ایان، ہارون انوشے، ہانیہ، اور زونیشہ بھی اپنی اپنی کیمروں اور فون سے حارب اور مزیشہ کا فوٹو شوٹ کر رہے تھے

ایان کے پاس اپنا کیمرہ تھا حارب نے اپنا کیمرہ ہارون کو دیا تھا پکس لینے کے لیے

ایان، سالار، ہارون حارب کے ساتھ کھڑے ہوئے فوٹو کھنچوانے کے لیے

ان کی فوٹو زونیشہ لے رہی تھی ہارون زونیشہ کو کیمرے پکڑا کر گیا تھا

باقی سب مزیشہ کے ساتھ سیلفیاں لینے میں مصروف تھیں

تصویریں لینے کے ساتھ ساتھ زونیشہ کیمرے سے تھوڑی آنکھ ہٹا کر ایک آنکھ بند کر چوری چوری ایان کو دیکھ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

یہ بات ایان نے نوٹ کی تھی زونیشہ کی اس حرکت پر ایان بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روک رہا تھا

دیکھ تو وہ بھی بار بار زونیشہ کو ہی رہا تھا لیکن فیل نہیں کروا رہا تھا

تھوڑی دیر بعد فنکشن اپنے اختتام کو پہنچا سب اپنے اپنے گھروں کی طرف چلے گئے



مزیشہ اپنے روم میں آئی جیولری اتارنے لگی اتارنے کے ساتھ ساتھ حارب کے بارے میں سوچنے لگی

سوچ رہی تھی تب ہی اس کے فون پے رنگ ہوئی اس نے بیڈ پر پڑا فون اٹھایا تو حارب کا نیم جگمگا رہا تھا

نام پڑھ کے مزیشہ کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی اس نے فون اٹھایا تو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

دوسری طرف سے پر جوش آواز میں پوچھا گیا کیا کر رہی ہو
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ خاص نہیں بس جیولری اتار رہی تھی

تھک گئی ہو

ہممم تھوڑا سا

حارب بیڈ پر لیٹا ایک بازو سر کے نیچے رکھا تھا دوسرے سے فون پکڑا تھا

بہت پیاری لگ رہی تھی تمہاری آنکھیں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی

حارب کی تعریف کرنے سے مزیشہ کے گال لال ہو گئے لیکن وہ آگے سے کچھ نہیں بولی

کیا ہوا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کچھ نہیں <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا تو یہ بتاؤ میں کیسا لگ رہا تھا آج پر جوش آواز میں پوچھا گیا

مزیشہ پھر خاموش رہی

اوکے گڈنائٹ میں تھکی ہوئی ہوں سونے لگی ہوں اب مزیشہ نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ کر جلدی سے فون بند کر دیا

دوسری طرف حارب نے اسکی جلدے بازی پے قہقہہ لگایا

یہ لڑکی بھی ناشرماتی بہت ہے کہہ کر آنکھیں موند کر کر وٹ بدل کر سو گیا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہارون کسی چیز کی کمی نہیں ہونی چاہیے جو میں نے تمہیں لسٹ بنا کر دی ہے ناشتہ کر کے فوراً مارکیٹ سے جا کے لے آؤ میں گھر میں سب دیکھ لوں گی آسیہ بیگم ہارون کو کہہ رہی تھی

آسیہ بیگم ہارون کے بابا اور ہارون ڈائمننگ ٹیبل پر بیٹھ کر ناشتہ کر رہے تھے

زونیشہ سو رہی تھی آج زونیشہ کو رشتے والے دیکھنے آرہے تھے جس کی خبر زونیشہ کے علاوہ باقی سب کو تھی

جی ماما آپ ٹینشن نہ لے میں سب چیزیں لے آؤں گا ہارون نے پر اٹھے کا نوالہ توڑتے ہوئے کہا

پتہ نہیں یہ لڑکی کب سدھرے گی میں اسے اٹھا کر آتی ہوں آسیہ بیگم کرسی سے اٹھتی ہوئی بولی

زونیشہ اٹھ جاؤ بیٹا دس بج گئے ہیں اور تم ابھی تک سو رہی ہوں آسیہ بیگم پردے کھڑکی سے ہٹاتے ہوئے بولی

ماما اٹھ جاتی ہوں ابھی تو مزے کی نیند آئی تھی زونیشہ کمر میں منہ جھپاتی ہوئی بولی

Support@classicurdumaterial.com

بیٹا آج جلدی اٹھ جاو کل جتنی مرضی لیٹ اٹھ جانا

کیوں ماما آج کسی نے آنا ہے

ہاں تمہیں رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں بیٹا اسی لیے تو کہہ رہی ہوں جلدی اٹھ جاؤ

کیا یہ سنتے ہی زونیشہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی

کیا ہوا اس میں اتنی حیران ہونے والی کونسی بات ہے شادی تو سب کی ہونی ہوتی ہے پھر بیٹی نے تو ایک نہ ایک دن جانا ہی ہوتا ہے آخری بات بولتی ہوئے آسیہ بیگم کی آنکھیں نم ہو گئیں

ماما مجھے ابھی شادی نہیں کرنی پلیر زونیشہ کی آواز بھاری ہوئی تھی اور آنکھوں میں پانی تھا جیسے وہ آسیہ بیگم سے چھپا رہی تھی

لیکن انہوں نے نوٹ کر لیا تھا لیکن وہ کچھ نہیں بولی تھی انہیں لگا وہ ویسے ہی شادی کی بات سن کر اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے ہے

چلو شاباش جلدی اٹھ فریش ہو کر نیچے آؤ میں ناشتہ لگاتی ہوں تمہارا تمہارے بابا بھی آج آفس نہیں گئے ہیں اور ہارون مارکیٹ سے کچھ چیزیں لانی تھی وہ لینے گیا ہے

لیکن زونیشہ تو کچھ سن ہی نہیں رہی تھی وہ بس بُت بنی سامنے دیوار کو دیکھ رہی تھی

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا جو آسیہ بیگم نے کہا



ہاں حارب ہارون گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا کہ حارب کی کال آئی

تو آج یونی نہیں آیا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

سوری یار بتانا بھول گیا ہے آج زونیشہ کو رشتے والے دیکھنے میں آرہے ہیں تو میں آج گھر میں مصروف ہو آج
 نہیں آؤں گا

زونیشہ کون حارب نے پوچھا

میری بہن ہارون نے جواب دیا

اچھا صحیح چل میں بھی یونی سے نکلنے لگا ہوں ویسے بھی مزیشہ بھی نہیں آئی تو فائدہ یونی میں رہنے کا

ویسے تو آج یونیورسٹی مزیشہ کے لئے آیا تھا ناں

ہاں تو یہ بھی بات کوئی پوچھنے والی ہے بھلا

ہاں یہ بھی ہیں ویسے حارب ہارون ٹن لیتے ہوئے بولا

Support@classicurdumaterial.com

مزیشہ نہیں بھا بھی بولا کر بھائی حارب نے کہا

ہاں بھابی چل یار رات کو ملتے ہیں میں ابھی مارکیٹ جا رہا ہوں

چل ٹھیک ہے حارب نے کہتے ہوئے فون رکھ دیا

ہارون نے پارکنگ میں گاڑی کھڑی کی اور مارکیٹ کے اندر چلا گیا

بلیک جینز ساتھ وائٹ شرٹ پہنے اوپر فل بازو والا سویٹر پہنے وہ بہت پیارا لگ رہا تھا

شاپ میں دو تین ورکر لڑکی کھڑی جو سے دیکھ رہی تھی لیکن وہ مغرور شہزادہ کسی کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا وہ اپنی ہی دھن میں چل رہا تھا آج تو وہ بے حد سنجیدہ تھا

وہ سارا سامان خرید کر کاؤنٹر پر آیا تو سامنے انوشے اپنی ماما کے ساتھ کھڑی کوئی بات کر رہی تھی جیسے ہی انوشے نے اپنی چہرے پر کسی کی نظریں محسوس کی تو سامنے دیکھا تو وہ پلکیں جھپکنا بھول گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہارون لگ ہی اتنا پیارا رہا تھا انوشے سب کچھ بھولے اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسے دیکھ رہی تھی

جو کے اب کاؤنٹر پر بیٹھے لڑکے کو پیمینٹ کر رہا تھا

ہارون انوشے کی طرف دیکھنے ہی لگا تھا کہ انوشے نے فوراً نظر ہٹا لی

آنوشے کے ایسا کرنے پر ہارون نے مسکرا کر منہ نیچے کر لیا اور انوشے کی طرف بڑھ گیا

اسلام علیکم چاچی

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو تمہارے ساتھ آسیہ بھی آئی ہے

نہیں میں اکیلا ہوں ماما گھر میں بڑی تھیں

Support@classicurdumaterial.com

ہارون انوشے کی ماما سے بات کرتے ہوئے بار بار انوشے کی طرف بھی دیکھ لیتا تھا

جیسے وہ نوٹ کر رہی تھی لیکن کچھ کہہ نہیں سکتی تھی اسے اس رات پاستا والا سین یاد آگیا تھا

اچھا ہاں آسیہ نے بتایا تھا زونیشہ کو راشے والے دیکھنے آرہے ہیں

جی چاچی چلے میں چلتا ہوں بلکہ آپ کو بھی ڈروپ کر دیتا ہوں

نہیں بیٹا ہم ڈرائیور کے ساتھ چلے جائیں گے

ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں اللہ حافظ

بھائی آپ اس وقت کچن میں کیا کر رہے ہیں زونیشہ ہارون کو کچن میں فریج سے کچھ نکالتے ہوئے دیکھ کر بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بھوک لگ گئی تھی تو کھانا کھانے آیا تھا ہارون فریج میں سے کباب کی ٹرے نکالتا ہوا بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا ویسے ابھی تو گیارہ بجے آپ نے کھانا کھایا تھا اور ایک بجے آپ کو پھر بھوک بھی لگ گئی زونیشہ بھاری آواز میں بول رہی تھی

جب کہ ہارون صاحب فرائی پین میں اوئل ڈال کر کباب فرائی کرنے کی تیاری کر رہا تھا ہارون نے ٹرے میں سے کباب فرائی پین میں رکھے اور زونیشہ کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

تم اس وقت کچن میں کیا کر رہی ہو مجھے بھی بھوک لگی تھی میں بھی کھانا کھانے آئی تھی زونیشہ نے کندھے اچکا کر بولی

اچھا چلو میں تمہارا بھی کباب فرائی کر دیتا ہوں جی پلیز کر دی زونیشہ شلف پہ بیٹھی ہوئی بولی

زونیشہ کی آواز ابھی بھی بھاری تھی آنکھیں سرخ اور سو جھی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تم روکیوں رہی تھی ہارون کباب کی سائڈ بدلتا ہوا بولا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونیشہ نے ہارون کی بات پر منہ نیچے کر کے ڈوٹے سے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کی جو کہ بار بار باہر نکلنے کے لئے بے تاب ہو رہی تھی

نہیں تو میں تو نہیں رو رہی میں نے کیوں رونا ہے زونیشہ نے بھاری آواز میں کہا

کیا بات ہے گڑیا بھائی کو بھی نہیں بتاؤں گی ہارون چوہے کی آنچ ہلکی کرتا زونیشہ کے پاس آتا ہوا بولا جو کہ منہ نیچے کر کے اپنے آنسو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لیکن وہ خاموش رہی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کو۔۔۔۔۔ چھ نہ۔۔۔۔۔ نہیں بھائی زونیشہ نے اٹک اٹک کر بول رہی تھی

او کے رولوں جب دل ہلکا ہو جائے تب بتا دینا زونیشہ کو اس طرح روتے دیکھ کر ہارون کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے تھے لیکن اس نے اپنا رک چو لہے کی طرف کر لیا تھا

آج سے پہلے میں نے زونیشہ کو اس حالت میں نہیں دیکھا اسے کیا ہوا ہے ہارون ہارون آنکھوں کی نمی صاف کرتا سوچ رہا تھا

بھائی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے زونیشہ کی آواز ابھی بھی بھاری اور آنکھیں سو جھی ہوئی تھیں

زونیشہ کی آواز پر ہارون فوراً زونیشہ کے پاس گیا

بتاؤ گڑیا کیا بات ہے <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

بتاؤ ہارون نے زونیشہ کی منہ پے آتے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے پیار سے پوچھا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی وہ م۔۔۔ میں یہ۔۔۔۔۔ یہ شہ۔۔۔ دی نہیں کرنا چاہتی زونیشہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی اور ساتھ ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی

پھر کس سے شادی کرنی ہے ہارون نے پھر پیار سے پوچھا

زونیشہ نے ہارون کی بات سن کر فوراً ہارون کی طرف دیکھا دل کر رہا تھا سب کچھ بتا دے لیکن وہ ڈر رہی تھی

بتاؤ گڑیا ہارون نے زونیشہ کو کچھ سوچتے دیکھ کر بولا

زونیشہ نے ہارون کی طرف دیکھا

آئی و ش میری بھی کوئی بہن ہوتی میں جس سے میں اپنی ساری باتیں شیئر کر سکتی زونیشہ نے چھکی مسکراہٹ کے

ساتھ کہا Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں ہوں نہ تمہاری بہن بھی اور بھائی بھی اور بیسٹ فرینڈ بھی ہارون نے کہا ہارون کوئی زونیشہ کی یہ بات سن کر بہت تکلیف ہوئی اس کی بہن اتنی دکھی ہے اور اسے پتا ہی نہیں

بھائی آپ سے ایک بار شیئر کرنی ہے زونیشہ آنکھوں کی نمی کو ہاتھوں کی تیلیوں سے صاف کرتی بولی

ہاں بولو

بھائی آپ مجھے ڈانٹیں گے تو نہیں نہ نہ ہی مجھ سے ناراض ہوں گے

نہیں ڈانٹوں گا نہ ہی ناراض ہو گا پکا بتاؤ اب کیا بات ہے

زونیشہ خاموش رہی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کسی کو پسند کرتی ہے میری گڑیا ہے ہارون نے پیار سے پوچھا زونیشہ نے فوراً ہارون کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ

رہا تھا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونیشہ نے ہاں میں سر ہلایا

کس کو؟

ایان کو زونیشہ نے کہا

کیا کس کو؟

ایان کو

زونیشہ کی بات سن کر ہارون شوکڈ ہو گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

واٹ؟ ایان کو پسند کرتی ہوں وہ کیسے؟
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا مطلب کیسے بھائی

ہارون کی شکل دیکھ کر زونیشہ بامشکل اپنی ہنسی روک رہی تھی

اففف میرے خدایا تم نے یہ بات پہلے کیوں نہیں بتائی ہے ہارون نے زونیشہ کی طرف دیکھ کر پوچھا

بہنیں بھائیوں سے ایسی باتیں نہیں کرتی یوں ناز و نیشہ شرماتے ہوئے بولی

اتنی سی بات ہے جسے تم رو رہی تھی مجھے لگا تم مرنے والی ہوں اور تمہاری شادی کی خواہش پوری نہیں ہونے والی
ہارون اپنی ہنسی روک کر وہ رہا تھا

بھائی آپ مجھے تنگ کر رہی ہے اور ویسی آپ کو یہ چھوٹی سی بات لگی مجھے لگا آپ مجھے ماریں گے اور کہیں گے کہ
تمہاری شادی صرف اور صرف وہی ہوگی جہاں ہم چاہیں گے زونیشہ دونوں ہاتھ کمر پے رکھ کے آنکھیں بڑی کر
کے بول رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا ہا ہارون زونیشہ کی اکٹنگ برہنس رہا تھا

کیا ہوا آپ ہنس کیوں رہے ہیں زونیشہ منہ بناتی ہوئی بولی

تمہاری بولنے کے انداز سے مجھے ہنسی آرہی ہے

بھائی زونیشہ شلف سے اتر کر ہارون کے بازوؤں پر تھپڑ مارنے لگی

او کے او کے سوری ہارون خود کو بچاتا ہوا بولا

کچھ جلنے کی بو آرہی ہیں زونیشہ ادھر ادھر منہ کرتی ناک سے سونگنے کی انداز میں بولیں

کباب ہارون چیختے ہوئے بولا اور رخ موڑ کر چولہے کی طرف دیکھا جہاں کباب جل جل کر کالے ہو چکے تھے

Support@classicurdumaterial.com

تمہارے چکر میں میرے کباب جل گئے
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں جی بھائی میری وجہ سے نہیں جلے آپ کی وجہ سے جلے ہیں موٹو کھی کے

اچھا اب لڑ بعد میں لینا کباب کی ٹرے میں سے اور کباب پکڑو جلدی بہت بھوک لگی ہے

اوکے زونیشہ فوراً فریج کی طرف بڑھ گئی اور ٹرے سے کباب پکڑنے لگی

آپ دوسری چیزیں تیار کرے میں کباب فرائی کرتی ہوں زونیشہ ہارون کو چولہے سے سائیڈ پے کرتی ہوئی بولی

چلے بھائی آجائے جائیں میرے کمرے میں چلتے ہیں زونیشہ کھانے والی ٹرے کو پکڑتی ہوئی بولی

ہاں چلو ہارون کچھ سوچتے ہوئے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support to www.classicurdumaterial.com وہ دونوں زونیشہ کے روم تھے تھے ہارون اپنا کھانا ختم کر چکا تھا زونیشہ ابھی کھا رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں ایان سے بات کروں گا صبح اور پاپا کو اس رشتے سے منع کرنے کا کہو گا

کیا آپ واقعی ہی ایسا کریں گے زونیشہ ہارون کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

ہاں

تھینک یو سوچ بھائی

تم مجھے اگر پہلے بتا دیتی تو نوبت یہاں تک آتی ہی ناں

بھائی مجھے ڈر لگ رہا تھا آپ سے کہ آپ مجھے مارے گے یہ سن کر

واٹ آر یو سیریس زونیشہ <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com What are you serious ?

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں ایسی سوچ رکھنے والا مرد نہیں ہوں جو بہنوں کو ان کی پسند بتانے سے مارے گا اور جہاں چاہے گا اپنی پسند کی شادی زبردستی کروا دیگا

ویسے تم میرے دوستوں پر ڈورے ڈالتی ہوں ہارون شرارت سے کہا

ہیں۔۔۔۔۔ ڈورے جاو بھائی اپنے دوست سے پوچھو پہلے ڈورے اُس نے ڈالے ہیں یا میں نے ڈالے ہیں

ناں ناں میرا دوست بہت معصوم ہے وہ ایسا نہیں کر سکتا

ہاں وہ واقع ہی معصوم ہے زونیشہ نے دل میں سوچا

ہائے آپ اپنی بہن پر شک کر رہی ہیں شرم تو نہیں آتی بھائی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوکے یار اب صبح لڑے گے میں سونے جا رہا ہوں مجھے بہت نیند آرہی ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلے صحیح ہے وہ ایان جو بھی کہے گا آپ مجھے ضرور بتائیے گا

بڑی جلدی ہے ہارون نے کہا ہاں ذونیشہ ہارون کی بات پر کھلا کر ہنسی

سالار سر آپ سے کوئی نیچے ملنے آیا ہے ملازمہ نے آکر سالار کو کہا جو لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھا آفس کا کام کر رہا تھا تھا

اچھا انہیں بیٹھاؤ میں آرہا ہوں سالار لیپ ٹاپ سائیڈ پے کرتا ہوا بولا

تھوڑی دیر بعد سالار نیچے آیا تو سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر سوچ رہا تھا کہ یہ کون ہے

السلام علیکم سالار ہا تھا آگے کرتا ہوا بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تو حدید فوراً کھڑا ہو کر سالار سے ہاتھ ملایا اور گلے لگا

کیسے ہیں آپ سالار صاحب حدید نے پوچھا

حدید سالار ایسے مل رہا تھا جیسے وہ اسے جانتا ہوں لیکن سالار حیران تھا یہ شخص کون ہے

آئی ایم سوری لیکن میں نے آپ کو پہچانا نہیں

یاد کریں ہم مل چکے ہیں

سالار سوچ میں گم ہو گیا کہا اس شخص سے ملا تھا

سالار کو سوچ میں گم دیکھ کر حدید خودی بولا میں ایان کا دوست حدید ہم ایان کے گھر پہ ہی ملے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوہ جی جی یاد آگیا کیسے ہیں آپ حدید اینڈ سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا کوئی بات نہیں میں الحمد للہ ٹھیک آپ کیسے ہیں؟

جی اللہ کا شکر میں بھی ٹھیک

میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں ویسے تو یہ بات میری ماما بابا کو کرنی چاہیے لیکن ان سے پہلے میں آپ سے خود بات کرنا چاہتا تھا

سالار حدید کی بات سن کر سوچ رہا تھا ایسی کیا بات ہے

جی آپ کہئے کیا بات ہے

میں گھما پھرا کے بات نہیں کروں گا میں سیدھی بات آپ کے ساتھ کروں گا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کیا آپ ہانیہ کی شادی مجھ سے کریں گے

یہ سنتے ہیں سالار نے حیرانی سے حدید کی طرف دیکھا

آپ ہانیہ کو کیسے جانتے ہیں سالار تھوڑی خاموشی کے بعد بولا

حدید اور کے بعد خاموش ہو گیا

اور؟ سالار نے سوالیہ نگاہوں سے پوچھا میں اس کا اکیڈمی کا کلاس فیلو بھی تھا

آپ کو کوئی جلدی نہیں ہے آپ آرام سے سوچیے آپ میرے بارے میں سب معلوم کر سکتے ہیں

ایان سے میرے بارے میں پوچھ سکتے ہیں اور ایان بچپن سے ساتھ ہیں

اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں آپ کی بہن کو ہمیشہ خوش ہوگا اس کی ہر خواہش کو پورا کروں گا

سسالار خاموش رہا

ہم سوچ کر بتائیں گے سالار تھوڑی خاموشی کے بعد بولا

او کے میں پھر چلتا ہوں یہ میرا کارڈ ہے آپ کو جو بہتر لگے مجھے کال کر کے ضرور بتائیے گا

حدید کھڑا ہوتا ہوا بولا

ہم ضرور سالار نے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

او کے اللہ حافظ حدید کہہ کر باہر کی طرف چلا گیا

Support@classicurdumaterial.com

سالار حدید کے بارے میں سوچ رہا تھا اور نظرے حدید پر تھی جو مین گیٹ سے نکل رہا تھا

سالار کیا ہوا کیا سوچ رہے ہیں آپ اور وہ لڑکا کہا گیا حریم ہاتھ میں پکڑی سنیکس کی ٹرے ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی

کچھ نہیں روم میں آنا مجھے بات کرنی ہے اور وہ لڑکا حدید ہے چلا گیا ہے

اچھا آپ چلے میں آتی ہوں حریم نے کہا

دس منٹ بعد حریم کمرے میں گئی تو سالار بیڈ پر بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم تھا

کیا ہوا سالار سب ٹھیک ہیں آپ کیا سوچ رہے ہیں اور آپ پریشان بھی لگ رہے ہیں حریم سالار کے پاس بیٹھی ہوئی بولی

حریم حدید ہانیہ کا رشتہ مانگنے آیا تھا سالار سامنے دیوار کو دیکھتا ہوا بولا

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

مطلب میں کچھ سمجھی نہیں حریم نے سالار کی طرف دیکھ کر کہا

حدید ہانیہ کو پسند کرتا ہے اور اس کا اکیڈمی فیلو بھی تھا اور اب ہانیہ کی یونیورسٹی میں پروفیسر بھی ہے سالار نے ساری بات حریم کو بتائی

اچھا ہمیں ہانیہ سے بات کرنی چاہیے میرے خیال سے حریم نے کہا

نہیں ابھی نہیں میں حدید کے بارے میں سب کچھ پتہ کروالوں پھر بات کرتے ہے ہانیہ سے

ہاں یہ بات بھی ٹھیک ہے



شام کے سات بج رہے تھے ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی سردی بارش کی وجہ سے شاید زیادہ ہو گئی تھی دھند بھی پہلے کی نسبت زیادہ تھی ہارون کھڑکی کے پاس کھڑا کچھ سوچ رہا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر اس نے فون کو پاکٹ سے نکالا اور ایان کا نمبر ملا یا ہے

ہیلو ایان آفس سے نکل رہا تھا جب ہارون کی کال آئی ایان فون کان سے لگاتے بولا

ایان مجھے تجھ سے بات کرنی ہے یار

ایان تھوڑا پریشان ہوا کیا ہوا ہارون سب ٹھیک ہے ناں

ہاں ہاں سب ٹھیک ہے تو ابھی کہا ہے ہرون نے پوچھا

میں آفس سے نکل رہا ہوں اچھا ایسا کر میرے گھر آ جا تھوڑی دیر کے لئے

یار اس ٹائم ایان نے کہا <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

کچھ نہیں ہوتا تو ایسے ڈر رہا ہے جیسے تولڑ کی اور اس ٹائم تیرا گھر سے باہر جانا تیرا منع ہو <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا ہا نے نہیں ایسی بات نہیں چل میں آتا ہوں ایان کچھ سوچتا ہوا بولا

20 منٹ بعد ایان ہارون کے گھر میں موجود تھا

وہ دونوں ہیٹر کے پاس بیٹھے تھے ہارون کی کمرے میں

بول ہارون کیا بات ہے جو تم نے مجھے اس ٹائم کتنی جلدی میں بلایا ہے

ایان تو میری بہن سے شادی کرے گا ہارون تھوڑی خاموشی کے بعد بولا

ایان ہارون کی طرف دیکھ رہا تھا جب ایان نے ہارون کی بات سنی تو حیران ہوا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ہارون اس سے ایسی بات کرے گا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو کیسی بات کر رہا ہے ہارون میں کچھ سمجھا نہیں ایان نے کہا

یار میں چاہتا ہوں زونیشہ کی شادی تیرے ساتھ ہو جائے کیا تو شادی کرے گا زونیشہ سے

ایان تھوڑی دیر خاموش رہا پھر بولا لیکن تم ایسا کیوں چاہتے ہو

مجھے لگتا ہے کہ میری بہن کے لئے تم بیٹھو ہوں

لیکن مجھے نہیں لگتا

کیوں ایان ہارون نے آئی بروچکا کر پوچھا

تم جانتے ہارون میں تمہاری طرح امیر فیملی سے تعلق نہیں رکھتا

Support@classicurdumaterial.com

زونیشہ کی خواہشات ایک امیر لڑکا پوری کر سکتا ہے میرے جیسا انسان نہیں ایان

نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

آیان کی بات سن کر ہارون کو بہت غصہ آیا

دل تو میرا کر رہا ہے جو تاتا اور تجھے مارنا شروع کر دیا ایسی فضول بات کی امید نہیں تھی آیان تجھ سے

لو اس میں فضول کیا ہے

پیسہ ہی سب کچھ نہیں ہوتا بھائی رشتے ہوتے ہیں سب سے ضروری اور تو ہی میری بہن کو خوش رکھ سکتا ہے اور کوئی نہیں

او کے یار

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مما کہتی ہیں رزق ہمیشہ عورت کے نصیب سے مرد کو ملتا ہے اور اولاد مرد کے نصیب سے ملتی ہیں ہارون کہہ کر خاموش ہو گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایان بھی خاموش رہا کیا تو زونیشہ کا رشتہ مجھے دے گا ایان خاموشی توڑتا ہوا بولا

ہارون نے فوراً ایان کی طرف دیکھا اور مسکرا کر بولا ہاں کیوں نہیں میرے جگر جب مرضی آکر چڑیل کو لے جا بہت لڑتی ہے یار مجھ سے تجھے پتا ہے میرے کھانے پر بھی نظر رکھتی ہے

ہاہا ہارون کی بات پر ایان کا قبضہ بلند ہوا

خبردار اسے چڑیل بولا تو ایان نے کہا

اوہو بُرا لگا ہے تجھے

ظاہری بات ہے ہونے والی بیوی ہے میری

Support@classicurdumaterial.com

ہاہا اچھا جی ابھی تھوڑی دیر پہلے بیوی بنانے سے منع کر رہا تھا ہارون نے ہنستے ہوئے کہا

چل یار چلتا ہوں میں کافی ٹائم ہو گیا ہے

رُک کھانا کھا کے جائیں ایان

نہیں یار پھر ماما بابا کے ساتھ آؤں گا میں تو ڈر گیا تھا پتا نہیں کیا بات کرنی جو

اتنی جلدی میں بلایا ہے

ہا ہا ہا اچھا

او کے چلتا ہوں یار

ایان اٹھا ہارون کی گلے ملا اور گھر کیلئے نکل گیا

ماما بابا مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے حارب ڈاننگ ٹیبل پر اپنے ماما بابا کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کر رہا تھا بریڈ پر

جیم لگاتا ہوا بولا

جی بیٹا بولو کیا بات کرنی ہے ریاض صاحب نے کہا

ماما آپ اپنی بہولے آئے آپ سارا دن گھر میں اکیلی بور ہوتی رہتی ہے اس بہانے آپ کا دل بھی لگا رہے گا

حارب نے مسکرا کر کہا

ہاہا میرا دل کے تمہارا دل لگا رہے گا لب نہ بیگم نے مسکرا کر کہا

اس بات پر حارب کا کہ کافہقہ بلند ہوا صحیح کہتے ہیں ماں اپنے بچوں کے دل کی ہر بات سمجھ لیتی ہیں

چلو حارب آفس کا ٹائم ہو گیا ہے اب بیوی کو لانے کا نہ سوچو اب بزنس پر دھیان دو ریاض صاحب ٹیشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے پھر الیاس صاحب سے بات کرتے ہیں شام کو

واقعی حارب نے پر جوش ہو کر پوچھا

ہاں ریاض صاحب نے مسکرا کر کہا

مجھے بھی بتائے گا انہوں نے کیا کہا

اچھا بتا دو گا اٹھو اب آفس کے لیے نکلتے ہیں لیٹ ہو رہے ہیں

جی جی بابا چلے حارب جوس کا گلاس منہ سے لگاتا بولا پانچ سیکنڈ میں جوس ختم کر کے اٹھا دونوں آفس کے لیے نکل گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب تو یونی کیوں نہیں آ رہا دو دن سے ہارون حارب کو فون کیا جو آفس میں بیٹھ کر پیون کو کھپا رہا تھا کبھی اس سے چائے لانے کا بولتا کبھی پانی کا بولتا پھر کچھ باہر سے کھانے کے لیے منگواتا کبھی کچھ -----

یار میں آفس آیا ہو

اچھا کیوں

یار بابا نے کہا ہے آفس جوائن کر لو پھر وہ رخصتی کروادیں گے تو اب آفس آیا ہوں

واہ بھائی صاحب مزیشہ کے لئے آفس بھی جوائن کر لیا

ہا ہا یار اس کے لیے اتنا کچھ کیا ہے تو پھر یہ کونسا مشکل کام ہے بس آفس میں بیٹھ کر پین کو آرڈر دے کر کھانے کے لئے منگوا رہا ہوں اور مزے سے مووی دیکھ رہا ہوں

تو آفس میں کام نہیں کر رہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کر تو رہا ہوں یار موویز دیکھ رہا ہوں کھانا کھا رہا ہوں یہ بھی کام ہی ہے

کھانا تو میرا کام ہے تجھ پہ کھانا کھانا سوٹ نہیں کرتا ہارون نے کہا

تو کہا ہے حارب نے بات بدلتے ہوئے پوچھا

یونی میں ہوں اور مزیشہ بھی آئی ہے ہارون نے بتایا

پھر مزیشہ ہارون اگر تو اس ٹائم میرے پاس ہوتا ناں تو میں تیرا سر پھاڑ دینا تھا کتنی بار کہا ہے مزیشہ مت بولا کر
مزیشہ صرف میں بلا سکتا ہوں

اچھایار بھول گیا اب نہیں کہوں گا بھابھی آج یونی آئی ہے

اچھا میں بھی یونی آ رہا ہوں پھر
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہا ہا ہا او کے آج مجھے بھی کچھ کھلا دے بہت بھوک لگی ہے

موٹے تو نے کبھی یہ کہا ہے حارب آج آج تجھے کچھ کھلا دیتا ہوں

ہمیشہ مجھے ہی کھیلانے کا کہتا ہے

چل میں آرہا ہوں حارب نے کہہ کر فون رکھ دیا اور آفس سے اپنے بابا کو بناتائے نکل گیا



ہانیہ کیا کر رہی ہوں گڑیا سالار کچن میں آتے ہوئے بولا

بھائی آج میں پیزا ٹرائے کر رہی ہو اللہ کرے صحیح بن جائے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

صحیح بنے گا انشاء اللہ Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہانیہ گڑیا ایک بات کرنی ہے تم سے

جی بھائی کہے کیا بات ہے ہانیہ نے کہا

تمہارے لئے ایک پرپوزل آیا ہے

یہ سنتے ہی ہانیہ فوراً سالار کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر صرف سکون تھا

میں نے انکا کا پتا کروایا ہے لڑکا اچھا ہے اور آج شام کو لڑکا اپنی ماں بابا کے ساتھ آئے گا

ہممم ہانیہ نے صرف اتنا کہا

ہانیہ --- <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اتنی دیر حرم بھی مارکیٹ سے آگئی سیدھا کچن میں آتی ہوئی ہانیہ کو آواز دینے لگی

جہاں ہانیہ اور سالار کھڑے تھے

سالار آپ آفس سے آگئے

ہاں ابھی آیا ہوں حریم حدید اپنی ماں بابا کے ساتھ رات کو آرہا ہے اچھے سے سب انتظام کر لینا

جی اچھا آپ نے پتہ کروایا حدید کے بارے میں

ہانیہ نے جیسے ہی حدید کا نام سنا تو شوکڈ ہو گئی حدید سر کو پر پوزل آیا ہے کیا ہانیہ نے خود سے کہا

ہاں پتا کروایا ہے لڑکا اچھا ہے ان کی فیملی بھی کافی اچھی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اچھا چلے اللہ نصیب اچھے کرے حریم نے کہا آمین

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار ایک کپ چائے بھجوانا سالار پکن سے باہر نکلتا ہوا بولا

جی بھجواتی ہوں

ہانیہ تم ریڈی ہو جاؤ جا کر ہانیہ کے چہرے صاف پتہ لگ رہا تھا کہ وہ بہت خوش ہے

جی جی بھابھی میں پیزا اون میں رکھ کر جا رہی ہوں آپ دیکھ لیجیے گا

اچھا چلو میں دیکھ لوں گی جلدی جاؤ جا کر تیار ہو آؤ پیاری سی بن کر آنا

اوکھے بھابھی ہانیہ حریم کی بات سن کر ہنسن کر کچن سے باہر نکل کر روم میں تیار ہونے چلی گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com



ہارون مزیشہ کہا ہے حارب ہارون کے پاس بیٹھتا ہوا بولا جو یونی کے سیکنڈ فلور پر جاتی سیڑھیوں پہ بیٹھا حارب کا
ویٹ کر رہا تھا

بڑی جلدی نہیں آگیا تو

یار ٹریفک بہت زیادہ تھا

اچھا چل بتانا کہا ہے مزیشہ

اچھا یار پتہ نہیں کلاس میں ہوگی

چل پھر کلاس میں چلتے ہیں حارب نے کہا

چل دونوں اٹھے اور کلاس کی طرف بڑھ گئے

Support@classicurdumaterial.com

لیکن مزیشہ وہاں بھی نہیں تھی

وہ تو کلاس میں بھی نہیں ہے

پتا نہیں کہا گئی جب میں باہر گیا تھا تب تو کلاس میں ہی تھی

میں اسے میسج کر کے پوچھتا ہوں کہ وہ کہاں ہے حارب فون پوکٹ سے نکالتا بولا اور مزیشہ کو میسج کیا

کہاں ہو مزیشہ

مزیشہ ابھی یونی سے آکر بیٹھی ہی تھی کہ اسکے فون پر میسج کی ٹیون ہوئی ہے اس نے دیکھا تو حارب کا میسج تھا

گھر پر ہوں خیریت مزیشہ نے ریپلاے کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یار وہ یونی آیا ہوں تم سے ملنے کے لئے تم گھر ہو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوری مجھے نہیں پتا تھا آپ یونی آئے ہیں

میں گھر آ رہا ہوں حارب نے میسج کیا

کس کے گھر

تمہارے گھر

بھائی تو گھر پر نہیں ہے

میں ایان سے نہیں تم سے ملنے آ رہا ہوں حارب نے ریپلاے دیا

مزیشہ نے ریپلاے نہیں دیا اُس کا فون بند ہو گیا تھا بیٹری لو ہونے کی وجہ سے موبائل بند ہو گیا تھا

Support@classicurdumaterial.com

اس نے حارب کی بات کو مذاق میں لیا تھا

لیکن اسے نہیں پتا تھا حارب سچ میں اس کے گھر آ جائے گا



شام کی سات بج رہے تھے حدید اپنے ماما بابا کی ساتھ آیا تھا اس وقت سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے آپس میں باتیں کرنے میں مصروف تھے ہانیہ حدید کی ماما کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی تھوڑی دیر بعد اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

ہماری طرف سے ہاں ہی حدید کی ماما نے کہا

ہماری طرف سے بھی ہاں ہے سالار نے کہا

سب نے منہ میٹھا کیا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

میں منگنی اس ساتھ ہی نکاح کرنا چاہتا ہوں سالار نے کہا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی جی جیسے آپ کہیں گے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے حدید کے بابا بولے

نکاح اس جمعہ ہیں رکھ دیتے ہیں سالار نے کہا

جی جیسے آپ کو ٹھیک لگے



حارب ریاض صاحب اور لبنہ بیگم سب اس وقت مزیشہ کے گھر موجود تھے

مزیشہ سوئی اٹھی تھی اور اسے نہیں پتہ تھا کہ حارب لوگ آئیں ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ روم سے نکل کر ڈوپٹہ کندھوں پہ ڈالے اور بال جورے میں بندھے سیڑھیاں اتر رہی تھی اس بات سے بے

خبر کے کوئی سے دیکھ رہا ہے <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ اپنے دھیان سے سیڑھیاں اتر رہی تھی سامنے بیٹھے حارب کی نظر اوپر گی تو واپس پلٹنا ہی بھول گئی

اسنے پہلے بھی مزیشہ کو دیکھا تھا لیکن سہی سے دیکھ نہیں پایا تھا کیوں کے تب اسنے فوراً نقاب کر لیا تھا

حارب نے بہت سی لڑکیاں دیکھیں تھیں ان کے ساتھ رہا تھا لیکن آج اسے لگا کے مزیشہ جیسی خوب صورت لڑکی کوئی اور ہو ہی نہیں سکتی

حارب بنا پلکیں جھپکے مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے یا نہیں بس وہ مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا

مزیشہ بیٹے طیبہ بیگم نے آواز دی مزیشہ نے فوراً جھکا ہوا سر اٹھا کر دیکھا تھا

سامنے حارب بیٹھا تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا حارب کے سامنے لبنہ بیگم اور ریاض صاحب بیٹھے تھے انکی مزیشہ کی طرف بیک تھی انہوں نے مزیشہ کو نہیں دیکھا تھا اور ان کے بائیں جانب الیاس صاحب اور طیبہ بیگم بیٹھے تھے

مزیشہ نے فوراً سر پر ڈوپٹہ لیا اور لبنی بیگم اور ریاض صاحب کو مسکرا کر سلام کیا مزیشہ کے مسکرانے سے اس کے دونوں طرف گہرے ڈمپل پڑے

ڈمپل دیکھتے حارب کا دل چاہا کہ ان ڈمپلز کو ابھی چھوئے

مزیشہ لبنہ بیگم اور ریاض صاحب سے مل کر حارب کے دیکھی بنا کچن کی طرف چلی گئی جسے حارب نے بڑی شدت سے محسوس کیا تھا

سب باتوں میں مصروف تھی حارب ادھر ادھر دیکھ رہا تھا مزیشہ کو ڈھونڈ رہا تھا جو اسے نظر نہیں آرہی تھی

آخر کار وہ اٹھالبنہ بیگم نے اس کی طرف دیکھا اور پوچھا کیا ہوا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ نہیں ایک کال کر کے آیا حارب فون کی طرف اشارہ کرتا ہوں بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچن کی طرف چلا گیا جہاں مزیشہ اپنے لئے چائے بنا رہی تھی حارب مزیشہ کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا اور اپنا گلا کھنکارا

مزیشہ ایک دم پلٹ کر دیکھا تو حارب اس کے تھوڑے فاصلے پر کھڑا تھا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں مزیشہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی

یہ تو وہ مزیشہ لگ ہی نہیں رہی تھی جو حارب کو آگے سے سیدھا جواب دے دیتی تھی

آپ کو دیکھنے آیا تھا حارب نے مسکرا کر کہا

مزیشہ خاموش رہی ایک منٹ کے لئے دونوں ایسے ہی کھڑے رہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com مزیشہ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

طیبہ بیگم کی آواز پر مزیشہ نے حارب کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

اما آرہی ہیں آپ جائیں

تو کیا ہوا اپنی بیوی کو دیکھنے آیا ہوں کون سا کسی اور کی بیوی کو دیکھ رہا ہوں

افف آپ بھی نامریشہ پیر پٹختی کچن سے باہر کی طرف بڑھ گئی اسے پتہ تھا حارب نہیں جائے گا

ابھی دروازے تک پہنچیں تھی وہی پر طیبہ بیگم اسے مل گئی بیٹا تمہاری ساس آئی ہے ان کے پاس آکر بیٹھو

جی ماما آپ مجھے میں آتی ہو

اوکے جلدی سے آجاؤ طیبہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی

Support@classicurdumaterial.com

افف شکر ہے بچ گئی طیبہ بیگم باہر گئی تو مریشہ نے شکر کیا کہ وہ کچن میں نہیں آئی

پلیز آپ جائیں دوبارہ کوئی نہ آجائے

ایک شرط پر جاؤں گا حارب نے کہا

کیسی شرط؟

تم میرے سامنے بیٹھو گی باہر آکر

اوکے آپ جائیں میں آتی ہوں مزیشہ جلدی سے بولی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

رات کی نونج رہے تھے انوشے اور ہارون باہر سڑک کے کنارے واک کر رہے تھے ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے نے بلیک جینز ساتھ ریڈ شرٹ پہنی تھی اور اسکے اوپر لونگ کوٹ پہنا تھا بال پونی میں قید تھے دونوں ہاتھ کوٹ کی پوکٹ میں ڈالے چل رہی تھی

ہارون نے بلیو جینز اوپر وائٹ شرٹ اور ساتھ جیکٹ پہنی تھی ہاتھ جیکی پوکٹ میں ڈالے چل رہا تھا

انوشے آئسکریم پالر کے سامنے رُکے

ہارون نے سوالیا نظروں سے اس کی طرف دیکھا

میں نے آئس کریم کھانی ہے

کیا؟ اتنی سردی میں آئس کریم

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
ہاں سردیوں میں آئس کریم کھانے تو الگ ہی مزہ ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا چلو وہ دونوں آئسکریم پالر کے اندر چلے گئے اور اپنے اپنے فیورٹ فلیور کی آئسکریم لے کر باہر آ گئے

پھر سے واک کرنے لگے اور ساتھ آئسکریم کھا رہے تھے

انوشے تم سے ایک سوال پوچھو؟

انوشے نے ہارون کی طرف دیکھا

ہمم پوچھو کیا سوال ہے؟

اب آخری دفعہ پوچھوں گا اس کے بعد کبھی نہیں پوچھوں گا

کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟ اب ہارون انوشے کے سامنے آگیا تھا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ نہیں انوشے نے جواب دیا

اچھا آج کے بعد ہمارے راستے جدا ہے نہ تم میرے راستے میں آنا نہ میں تمہارے راستے میں کبھی آؤں گا کہتے ہوئے پیچھے کی طرف جا رہا تھا

ہارون کی آنکھوں میں پانی تھا جو باہر نکلنے کیلئے بے تاب لیکن ہارون اسے باہر باہر نکلنے نہیں دے رہا تھا

ہارون کو پتا ہی نہیں چل رہا تھا وہ سڑک پر آگیا تھا لیکن اس کی نظرے انوشے پر ہی تھی جن میں سے اب آنسوؤں نکل رہے تھے ہارون کے کنٹرول کرنے کے باوجود بھی آنسوؤں اب باہر بہہ رہے تھے اسکا چہرہ آنسوؤں سے بھرا ہوا تھا

ہارون۔۔۔۔۔ ہارون پلیز رُک جاؤں کہا جا رہے ہوں انوشے ہارون کو آواز دے رہی لیکن وہ نہیں سن رہا تھا

تب ہی ایک تیز رفتار ک سے اس کی ٹکر ہوئی ہارون ہوا میں اڑتا ہوا ٹرک سے فاصلے پر جا گڑا وہ پورا خون سے لت پت پڑا تھا

ہارون

انوشے نے ہارون کی طرف دیکھا تو بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں اس کا چہرہ تھپتھپا رہی تھی ہارون آنکھیں کھولو ہارون پلیز اپنی آنکھیں کھولو ہارون اٹھو ہارون اٹھو کرتی ہوں میں تم سے محبت اپنی جان سے بھی زیادہ کرتی ہوں

ہارون پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاو ہارون انوشے کا پورا چہرہ آنسوؤں سے بھرا تھا

نہیں ہارون تم مجھے چھوڑ کے نہیں جاسکتے میں تمھے کہی نہیں جانے دو گی

کافی لوگ ہارون کے آس پاس کھڑے سرگوشیاں کر رہے تھے

پلیز ہیلپ پلیز ہیلپ می پلیز جلدی سے میری کوئی مدد کرے

Support@classicurdumaterial.com

ایک آدمی نے اگئے بڑھ کر ہارون کی نبز چیک کی جو بہت ہلکی چل رہی تھی اسنے فوراً ایمبولینس کو کال کر کی پھر
ہارون کو ہسپتال لے کر گئے

انوشے نے ہارون کی ماما بابا کو کال کر دی تھی سب وہاں موجود تھے

ہارون آئی سی یو میں تھا سب اس کیلئے دعا کر رہے تھے

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آئی۔ سی۔ یو سے باہر آیا تو

ہارون کے پاپا فوراً آگے بڑھے انہوں نے ڈاکٹر سے پوچھا ڈاکٹر کیسا ہے میرا بیٹا
سوری ہی از نو موڑ ڈاکٹر نے جواب دیا

انوشے یہ سنتے ہی زمین پر گر گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com وہ مجھے پھر چھوڑ کر چلا گیا وہ پھر چلا گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہی از نو موڑ ڈاکٹر کے الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے

ساتھ ہی انوشے بیہوش ہو گئی

ہارون نہیں تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے ہارون انوشے نید میں بڑبڑا رہی تھی ایک دم اس کی آنکھ کھلی تو کمرے
میں اندھیرا تھا اس نے اٹھ کر فوراً سائیڈ ٹیبل پر پڑافون اٹھایا اور ٹائم دیکھا تو رات کے تین بج رہے تھے

تو کیا میں خواب دیکھ رہی تھی اففففف شکر لیکن یہ خواب کہی ہارون کو کچھ
نہیں نہیں میں ایسا کیوں سوچ رہی ہو ہارون کو کچھ نہیں ہی سکتا

ہارون

انوشے نے اس کا نام لیتے ہی ہارون کا نمبر ڈائل کیا دوسری بیل پر فون اٹھالیا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہارون نے مینا دیکھے ہی کال اٹھالی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار کون اتنی رات میں فون کر رہا ہے ہارون نے الٹا لیٹے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

اس کی آواز کتنی پیاری ہے انوشے نے دل میں سوچا

وہ میں ہوں انوشے اٹک اٹک کر بول رہی تھی

ہارون پہچان گیا تھا کہ انوشے ہے لیکن سوچ رہا تھا اس ٹائم رات کے 3 بجے انوشے نے کال کیوں کی

کون ہو ہارون نے انجان بنتے ہوئے پوچھا

تمہیں نہیں پتا کون ہو؟

پتا ہے انوشے ہوں اور کون چڑیل اس ٹائم مجھے تنگ کر سکتی ہے

Support@classicurdumaterial.com

انوشے کو ہارون کی بات ہنسی آئی

کہاں ہو اس ٹائم انوشے نے خواب یاد آنے پر پوچھا

بیڈ پر سو رہا ہوں تمہاری کال نے اٹھا دیا

تم ٹھیک ہو؟

ہاں ٹھیک ہو مجھے کیا ہونا ہے

خیریت اس ٹائم کال کی ہارن نے پوچھا

آئی لو یو ہارون انوشے تھوڑی خاموشی کے بعد بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہند میں ہو کیا؟ Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں میں نہند میں نہیں ہو آئی لو یو معاف کیا میں تمہیں

اب عزت کے ساتھ رشتہ لے کے آجانا نہیں تو ایک پر پوزل آیا ہے میں نے اس کے لئے ہاں کر دو گی

یہ تم مجھ پر احسان کر رہی ہوں یا حکم چلا رہی ہو

جو مرضی سمجھ لوں ہارون بس ایک بات یاد رکھنا آئی لو یو سوچ اب مجھے چھوڑ کر نہ جانا نہیں تو جان نکال لوں گی
میں تمہاری

لو یو ٹو نہیں یار چھوڑ کر نہیں جاتا بے فکر رہو ہارون نے کہا

او کے گڈنائٹ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک منٹ اتنی رات کو لو یو بولنے کے لیے فون کیا تھا کیا انوشے گڈنائٹ کہہ کر فون رکھنے لگی تھی کہ ہارون کی
بات سننے کے لئے رُکئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں یہی سمجھ لو چلو فون رکھو انوشے نے کہا

مجھ پر حکم نہ چلایا کرو

اچھا وہ تو شادی کے بعد بتاؤں گی حکم چلانا ہے کہ نہیں

گڈ نائٹ سو جاؤ اب

انوشے نے اس ہارون کی بات سنے بغیر فون رکھ دیا

یہ لڑکی بھی پاگل ہے ہارون نے فون کی طرف دیکھ کر کہا پھر فون سائیڈ پر رکھ کر مسکرا کر آنکھیں بند کر لی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صبح کے سات بج رہے تھے ہلکی ہلکی دھوپ تھی چرند پرند چہچہا رہے تھے

ہر کوئی اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھا

ایان انہوں نے صرف 15 دن بعد کی دیٹ رکھی ہے بیٹا سب کچھ کیسے ہو گا طیبہ بیگم پریشان ہوتی ہوئی بولی

اما آپ ٹینشن نالے سب کچھ ہو جائے گا

جہیز وہ لوگ لینے سے منع کر رہے ہیں پیچھے کام کیا رہ گئی ہیں برات اور مہندی کپڑے وغیرہ کا انتظام کرنا ہے وہ ہو جائے گا پلینز میری پیاری اما ہم ہے ناں آپکے ساتھ مل کر کر لے گے سب تیاریاں آپ پلینز پریشان ناں ہوں

اما ایک بات کرنی تھی آپ سے ایان نے کچھ یاد آنے پر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہاں بولو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولو کیا بات اما وہاں ایان کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے بات کرے

کیا بات ہے ایان سب ٹھیک ہے

جی جی سب ٹھیک ہے

اما میں کسی کو پسند کرتا ہوں اور میں چاہتا ہوں آپ لوگ وہاں رشتہ لے کر جائے

اچھا یہ تو اچھی بات ہے کون ہے کہارہتی ہے

ایک منٹ ماماسب بتاتا ہوں آپ مل چکی ہے پہلے اس سے

اچھا پھر جلدی سے بتا بھی دو کون ہے <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> زونیشہ ہارون کی بہن

اوہ اچھا ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے

آپ لوگ ہارون کے گھر اسکی بہن کا رشتہ لے کے جائے ایان نے کہا

بیٹا ابھی مزیشہ کی شادی کی تیاریاں چل رہی ہے بہت کم ٹائم رہ گیا ہے شادی کے بعد چلے گے ابھی یہ سب کیسے ہوگا

ماما زونیشہ کے رشتے آرہے ہے اس لیے میں چاہتا ہوں آج تھوڑا ٹائم نکال کر اس کے والدین سے بات کر لیں

ہارون کو پتہ ہے مزیشہ کی شادی کی چل رہی ہے وہ دیکھ لے گا بس بات کرنی ہیں منگنی بعد میں کر لیں گے

پلیز ماما آئی لوہر <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچھا میں تمہارے بابا سے بات کرتی ہو ٹینشن نہ لو <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھینک یو تھینک یو سوچی

اوکے میں آفس کے لئے نکلتا ہوں مجھے بابا سے بات کر کے بتائے گا

اچھا خیر سے جاؤ طیبہ بیگم ایان ان کو دعادے کر رخصت کر کے کچن میں آگئی



ماما بابا میں نے ایک بات کرنی تھی ہارون نے ڈانٹنگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا

بولو بیٹا کیا بات کرنی ہے سکندر صاحب نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com بابا میں اب آپ لوگ میری شادی کا بھی سوچ لے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا اگر آج شادی کا خیال آگیا ہے تو پھر لڑکی بھی دیکھ لی ہوگی ہارون کی ماما بولی

جی بالکل دیکھ لی ہے نا ہارون شرماتے کی ایکٹنگ کرنے ہوئے بولا

چلو بتادو کون ہے

انوشے

کون؟

میں انوشے سے شادی کرنا چاہتا ہوں

واقعے ہارون کی ماما بولی <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جی

شکر ہے ہارون تم نے لڑکی سہی پسند کی ہے اور ویسے بھی میری بھی یہی خواہش تھی انوشے میرے گھر کی بہو بنے

اچھا آج ہم بھائی جان کے گھر چلیں گے شام کو سکندر صاحب نے کہا

تھینک یو بابا

اس بات پر سکندر صاحب چہرے پر مسکراہٹ آئی

آسیہ بیگم کیا سوچا پھر زونیشہ کے رشتے کے بارے میں

زونیشہ جو نیند میں جھول رہی تھی ایک دم الرٹ ہوئی ہارون اور زونیشہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

Support@classicurdumaterial.com

بابا وہ لڑکا ٹھیک نہیں ہے آج یا کل ایک اور رشتے والے آئینگے ایان وغیرہ وہ میرا دوست ہی اچھا لڑکا ہے

جوب بھی اچھی کرتا ہے وہ دو بہنیں ایک بھائی ہے چھوٹی سی فیملی اچھے لوگ ہیں

ہممم ٹھیک ہے میں نے بھی پتا کروایا ہے مجھے بھی پتہ چلا ہے وہ لڑکا ٹھیک نہیں ہے

بیٹا انہی سے پوچھ لینا کب آنا ہے تاکہ پھر میں اس ٹائم گھر آ جاؤ سکندر صاحب نے کہا

جی بابا میں ان سے بات کر کے بتاتا ہوں ہارون نے کہہ کر زونیشہ کی طرف دیکھا جو اسے کی طرف دیکھ رہی تھی اور تھنکیو بول رہی تھی

جو بابا ہارون نے مسکرا کر سر ہلایا اور دل میں دعا کی اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

انوشہ اگلے ہفتے میرا نکاح ہے تم میری طرف رہنے آؤ گی اوکے ہانیہ نے کہا

میں بھی اگلے ہفتے میں نکاح رکھوں گی انوشہ نے کہا کیا

مطلب ہانیہ نے پوچھا

مطلب یار یہ کہ ہارون کل شام کو اپنے ماما بابا کے ساتھ رشتہ لے کر آیا تھا تو بابا نے ہاں کر دی تھی نکاح کی ڈیٹ
آج فائنل کرنے آنا ہے تو میں کہہ دوں گی کہ میری نکاح ڈیٹ میری بہن ہانیہ کے ساتھ رکھی جائے

اچھا سہی ہے مزہ اے گا دونو کا ایک ہی دن نکاح ہو گا ہانیہ نے ہنس کر کہا

ہانیہ وہ دیکھ حدید جیجو آرہے ہیں

ہانیہ نے انوشے سے سے نظر ہٹا کر سامنے دیکھا تو حدید آرہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> انوشے چلے یہاں سے کنٹین چلتے ہیں

ہاہاہا تو بھاگ کیوں رہی ہے کیا پتا انہوں نے تم سے بات کرنی ہو

نہیں میں نے نہیں کرنی بات چل چلتے ہیں

ہانیہ حدید کو دیکھ کر کنفیوز ہو گئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے

یار انو ہمت نہیں ہے ان کا سامنا کرنے کی چل نہ ہانیہ انوشے کو کھینچ کر لے کر جا رہی تھی اور انوشے کی ہنسی نہیں رک رہی تھی



حارب پوری یونی میں اپنے دوستو اور کلاس فیلوز کو اپنی شادی کے کارڈ بانٹ رہا تھا پوری یونی میں حارب شاہ کی شادی کی بات ہو رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ نے یونی سے چھٹیاں لے لی تھی وہ اپنی دوستوں کو گھر جا کر انوائٹ کر رہی تھی یا فون پے کال کر کے کہہ رہی تھی

دونوں اپنی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے



کہاں جا رہی ہو انوشے ہانیہ کے ساتھ لا بھیری جا رہی تھی کہ ہارون نے راستے میں روک کر اسے پوچھا

جہاں بھی جاؤں تمہے مسئلہ ہے

لڑکی میں تمہارا ہونے والا شوہر ہوں تمیز سے بات کیا کرو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اوہ میں تو ڈر گئی سوری سرتاج معاف کر دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے اوکے جاؤ معاف کیا کیا یاد کرو گی ہاروان نوشے کی ایکٹنگ دیکھ کر اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتا بولا

ہانیہ ان دونوں کو دیکھ کر ہنس رہی تھی

ان دونوں کی لڑائی دونوں کی باتیں اور سب سے بڑھ کر ان کا کپل ان کے پاس آتے جاتے لوگوں کو اچھا لگ رہا تھا

آج انوشے اور ہانیہ دونوں کا نکاح تھا انوشے کی کہی گئی بات کے مطابق دونوں کا نکاح ایک ہی دن ایک ہی جگہ پر رکھا گیا

انوشے ولد راشد ملک آپ کو اپنا نکاح ہارون سکندر ولد سکندر ملک کے ساتھ قبول ہیں

قبول ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مولوی صاحب نے پھر انوشے سے سوال کیا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا آپ کو قبول ہے؟

جی قبول ہے

مولوی صاحب نے تیسری بار پھر انوشے سے سوال کیا

کیا آپ کو قبول ہیں؟

قبول ہے

نکاح نامے پر دستخط کرتے انوشے کے آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے

پھر ہارون سے پوچھا گیا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہارون سکندر ولد سکندر ملک آپ کو انوشے ولد راشد ملک اپنے نکاح میں قبول ہیں <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

قبول ہے

مولوی صاحب نے پھر سوال پوچھا

کیا آپ کو قبول ہے؟

جی قبول ہے

مولوی صاحب نے تیسری بار پھر سوال کیا

کیا آپ کو قبول ہے؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com جی قبول ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہارون حارب کے گلے ملا چل بیٹا تو بھی گیا حارب نے مسکرا کر ہارون کے کان میں کہا

ہا ہا ہے یار تیری حالت دیکھی نہیں جاتی تھی مجھ سے اس لئے سوچا میں بھی تیرا ساتھ دے دو اسی لئے میں نے
بھی نکاح کر لیا

بڑا اچھا سوچا یار

یار حارب کھانا کب آئے گا ہارون آج تیرا نکاح آج کھانے تو کھانے کو چھوڑ دے

بھائی شادی کا کھانا بھی کبھی کبھی ملتا ہے کھانے کو

ہاں ہاں یہ بات تو صحیح ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آجاؤ یار اب حدید کے نکاح کی باری ہے ایان نے ہارون اور حارب سے آکر کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب حدید بھی بھی گیا حارب نے ہنس کر کہا

یار حارب جیلس ہو رہا ہے کہ سب کا نکاح ہو رہا ہیں ہارون نے کہا

باہا باہا نہیں یار میں جیلس نہیں ہو رہا بس مجھے ان کی قربانی پہ افسوس ہو رہا ہے حارب نے کہا

ابھی رخصتی نہیں ہوئی ہے ایان اسکی تو اسکا حال دیکھا

ہاہا ہا یار میں تو کہہ رہا ہوں آج ہی کر دے رخصتی لیکن کوئی سنتا ہی نہیں ہے مجھ بیچارے کی اس نے افسوس سے کہا

اوہ دکھی آتمابس کر آ جاؤ مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں ایان نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں چل ہارون نے کہا تینوں چل دیے Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہانیہ ولد ولد فریاد آپکو اپنا نکاح حدید ولد افتخار کے ساتھ قبول ہے

جی قبول ہے

مولوی صاحب نے دوسری بار پھر پوچھا

جی قبول ہے

پھر تیسری بار پوچھا کیا آپ کو قبول ہے

جی قبول ہے

پھر حدید سے تینوں دفعہ پوچھا حدید نے تین دفعہ جی قبول میں جواب دیا

نکاح کے بعد انوشے کو ہارون کے ساتھ لا کے بٹھایا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونیشا اور حریم ہانیہ کو برائڈل روم سے لینے گئی تو وہ سالار کے گلے لگ کر رو رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہانیہ حریم ہانیہ کی آواز دے کر اس کے پاس بھاگی کیا ہوا ہانیہ

بس گڑیا نہیں رونا سالار اسے اپنے ساتھ لگائے چپ کر وارہا تھا سالار کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے آج اسکی گڑیا
کسی اور کی ہو گئی

ہانیہ میری ڈول بس چپ ہو جاو رونا نہیں بھا بھی ماما بابا ہانیہ سالار سے الگ ہو کر حریم کے گلے لگ کر رو رہی تھی
حریم کی آنکھوں میں بھی پانی آ گیا

زونیشہ خاموش کھڑی تھی ہیں بس ہانیہ میں ہونا تمہارے پاس بس جی ہانیہ حریم الگ ہوئی سالار نے آگے بڑھ کر
اسکے آنسو صاف کیے

یار ہانیہ کہاں ہے حدید نے ایان سے پوچھا بھا بھی اور زونیشہ لینے گئی تھی آتی ہوگی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی وہ تیری ہی ہے تھوڑا صبر کر آتی ہی ہوگی ایان نے مسکرا کر حدید کے کندھے کو تھپتھپا کر کہا

صبر ہی تو نہیں ہو رہا

لو آگئی آیان نے سامنے کی طرف اشارہ کر کے کہا جہاں ہانیہ سالار اور حریم کے ساتھ آرہی تھی

ہانیہ نے وائٹ شارٹ شرٹ ساتھ شرارہ لائیٹ سامیک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی
ہانیہ اور انوشے نے سیم ڈریسنگ کی تھی جبکہ حدید اور ہارون نے وائٹ شلوار قمیض اوپر واسکٹ پہنی تھی دونوں
کی واسکٹ کا کلر چینج تھا

حدید کی نظر جب ہانیہ پر پڑی تو وہ واپس ہٹی نہیں وہ بناپلک جھپکے ہانیہ کو دیکھی جارہا تھا

پھر ہانیہ کو حدید کی ساتھ لاک بیٹھیا گیا بہت پیاری لگ رہی ہو حدید نے ہانیہ کے کان میں سرگوشی کی اسکی بات
سن کر ہانیہ نے گھبرا کر اپنی نظریں جھکالی اس حرکت پر حدید کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر سب کا فوٹو شوٹ ہوا اسے ہی ہلے گلے میں اس دن کا اختتام ہوا



زونیشہ اٹھ جاو بیٹا گیارہ بچ گئے ہیں

ماما اٹھتی ہوں بس ایک گھنٹے تک

لڑکی بس کر دو کتنا سونا ہے انوشے حریم اور ہانیہ آرہی ہے وہ کیا سوچے گی تم انہیں بلا کر خود سو رہی ہو

نہیں ماما وہ کچھ نہیں سوچتی بس 20 منٹ میں اٹھتی ہوں جلدی اٹھ جاؤ زونیشہ بیٹا مزیشہ کا گھرا ب تمہارا ہونے والا ہے سسرال ہے تو ذرا سلیقے سے تیار ہو کر جانا اور وہاں بھی سلیقے سے رہنا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اچھا ہا ہا ماما جیسے آپ کہیں Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں تمہیں بھیجنا نہیں چاہتی تھی لیکن ہارون کے کہنے پر بھیج رہی ہوں اسے اچھا نہیں لگتا اپنے ہونے والے سسرال کی طرف آنا جانا

اچھی بات ہے اسی بہانے ہیں ایان کو بھی دیکھ لوں گا ماما سمجھا کریں ناں زونیشہ کی آنکھیں بند تھی کبیل منہ تک لیتی ہوئی بولی

آسیہ بیگم اس کے کپڑے اور جیولری سیٹ کر رہی تھی جو اس نے رات کو ہانی انوکے نکاح میں پہنی تھی اب
بکھیری ہوئی تھیں انہیں سمیٹ رہی تھی

کیا کہا؟۔۔۔ آسیہ بیگم نے زونیشہ کی طرف دیکھ کر پوچھا ہے

یہ کیا بول دیا زونیشہ تو نے زونیشہ کمبل میں آنکھیں کھول کر خود سے بولی ہاے اللہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ نہیں امی میں نے تو کچھ نہیں کہا بہت بھوک لگی ہے ناشتہ بنوا دینا جلدی سے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ لوگ آتے ہوں گے

اوکے میں بنواتی ہو تم جلدی سے اٹھ کر دس منٹ کے اندر نیچے آ جاؤ

جی آپ جائے میں آتی ہو وہ اپنی آنکھیں بند کرتی ہوئی بولی

السلام علیکم چچی کسی ہے آپ انوشے ہانیہ حریم کے ساتھ زونیشہ کے گھر آتی بولی

وعلیکم السلام بیٹا میں ٹھیک ہوں بیٹھو آپ سب کے لئے ناشتہ بنواتی ہو

نہیں آنٹی ہم ناشتہ کر کے آئے ہیں

جی چچی جان ہانیہ ٹھیک کہ رہی ہے ہم ناشتہ کر کے اے ہے انوشے بولی

Support@classicurdumaterial.com

چچی نہیں ماما بولا کرو ہارون جو اپنے کمرے سے باہر نکل رہا تھا انوشے کی آخری بات سن کر بولا کل بھی تمہیں کہا تھا ہارون ٹرور کی پوکٹ میں ہاتھ ڈالے کمرے سے نکلتا ہوا بولا بال بکھرے ہوئے تھے ٹی شرٹ پہنی تھی ایسے لگ رہا تھا جیسے ابھی سویا ہوا اٹھا تھا

میں بھی یہی بولنے لگی تھی آسیہ بیگم نے کہا انوشے شرما کر منہ نیچے کر لیا

چچی میرا مطلب ماما میں زونیشہ کی روم میں جاؤ زونیشہ کو دیکھنے تیار ہوئی کہ نہیں

ہارون کی نظریں انوشے پر تھیں انوشے اسکی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی اسی لیے جلدی سے بولی

ہاں بیٹا جاؤ وہ جلدی سے جانے لگی بھاگ جاؤ آنا تو تمہیں میرے پاس ہی ہے انوشے ہارون کے پاس سے گزرنے لگی تو ہارون نے انوشے کے کان میں کہا

اچھا شکریہ بتانے کے لئے انوشے کہہ کر جلدی سے زونیشہ کے روم کی طرف بڑھ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج مزیشہ کا برا بیڈل شاور تھا اور یہ سارا پلان انوشے کا تھا جبکہ مزیشہ مان نہیں رہی تھی زونیشہ اور انوشے نے ضد کی تو مزیشہ کو ماننا پڑا سب مزیشہ کی طرف جارہے تھے

مزیشہ کے گھر کے لون کو پھولوں اور عبا روں سے سجایا گیا تھا یہ سب ان سب لڑکیوں نے مل کر سجایا تھا

مزیشہ نے لائٹ پیرٹ کلر کی میکسی پہنی تھی باقی سب نے پینک کلر کی میکسی پہنی تھی سب کے ڈیزائن سیم تھے
کلرز چیلنج تھے

مزیشہ کے بال کھلے تھے مزیشہ بہت پیاری لگ رہی تھی

مزیشہ اپنے بال بہت کم کھولتی تھی کیونکہ اسکے بال کافی لمبے اور پیارے تھے

آج بھی انوشے کے کہنے پر اس نے اپنے بال کھلے چھوڑے تھے ویسے بھی یہ لڑکیوں کا فنکشن تھا اس لئے مزیشہ
نے اپنے بال کھلے چھوڑنے پر راضی ہو گئی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ بہت پیاری لگ رہی ہوں آج اگر حارب بھائی ابھی مزیشہ کو دیکھتے تو بے ہوش ہو جاتے انوشے نے ہنس
کر کہا

نہیں یار بیہوش نہیں ہونا تھا بلکہ بنا پلک جھپکے دیکھی جانا تھا

اس بات پر سب کھکھلا کر ہنسی

اچھا بس کرو اب آپ سب مزیشہ نے کہا

پھر سب نے فوٹو شوٹ کیا پھر مزیشہ نے کیک کاٹا



<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہارون مزے سے مووی دیکھ رہا تھا جب اس کے موبائل پر رنگ ہوئی اسنے فون اٹھا کر دیکھا تو حارب کا نمبر تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیلو خیریت اس ٹائم ہمیں کیسے یاد کر لیا

بس کریا ڈرامے نا کر اگئے ہی میں پریشان ہو

کیوں کیا ہوا

یار مزیشہ میری کال نہیں اٹھا رہی گھنٹہ ہو گیا ہے کر رہا ہو

ہا ہا ہا اٹھے گی بھی نہیں

کیوں؟

تجھے نہیں پتا <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

پتا ہوتا تو تجھ سے کیوں پوچھتا بتا ب کیا ہوا ہے اسے جو نہیں اٹھے گی حارب کی آواز میں پریشانی تھی

ہا ہا ہا یار تو پریشان ناں ہو وہ آج سب مصروف ہے

ہارون سیدھی طرح بکواس کر کہا مصروف ہے

آج مزیشہ کا برائیدل شاور ہے اسی لے سب مصروف ہے

کیا؟ حارب چیخ کر بولا

کیا ہو گیا اس طرح کیوں چیخ رہا ہے

مجھے کو نہیں بتایا کسی نے میں ابھی جا رہا ہو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا کیوں تو پاگل ہو گیا ہے کیا تیرا وہاں کیا کام لڑ کیوں کا فنکشن ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا یار میں مزیشہ کو دیکھنا ہے کسی لگ رہی ہو گی ہے بد تمیز پہلے بتاتا میں کسی طریقے سے چلا جاتا چل اب رکھ
فون حارب نے کہ کر کال کاٹ دی

کیا کرو حارب سوچ رہا تھا کیسے مزیشہ کو دیکھے اوہ یس! ایک دم اس کے ذہن میں ایک خیال آیا فوراً اپنا فون پکڑا
اور ہارون کو کال کی

اب کیا مسئلہ ہے اب کیوں کال کی ہیں آگے بستی کر کے تمہارا دل نہیں بھرا ہارون غصے سے بولا

اوہ سوری میرے پیارے بھائی تجھے زیادہ برا لگا

اچھا جلدی سے بول کیا کہنا ہے میرے مکھن نا لگا

یار جلدی سے انوشے کا نمبر سینڈ کر دے

Support@classicurdumaterial.com

کیوں <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چاہیے نہ پلیز کر دے اچھا کرتا ہوں کہہ کر ہارون نے کال کٹ کر دی

انوشے کا نمبر ملتے ہیں حارب نے فوراً انوشے کو کال کی

ہیلوانوشے بولی

ہیلوانوشے میں حارب

جی حارب بھائی خیریت اپنے کال کی

جی میری پیاری بہنا مجھ سے چھوٹا سا کام تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com جی کہیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پلیز مجھے مزیشہ کی پکس سینڈ کرنا ابھی کی

لیکن بھائی اس سے پوچھے بغیر کیا بھائی بھی بول رہی ہو بھائی کی بات بھی نہیں مان رہی

اوکے کرتی ہو

حارب ہاتھ میں فون پکڑے بے صبری سے انتظار کر رہا تھا 2 منٹ بعد مزیشہ کے نمبر سے پیکیس آنا شروع ہو گئی
حارب پکیس دیکھ کر فریز ہی ہو گیا

واویو ٹیفل اس کی منہ سے نکلا پھر حارب ان تصویروں سے نظریں ہی نہیں ہٹا پارہا تھا
مزیشہ کے گھر کا لون بہت خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا پھولوں کے ساتھ آج ان دونوں کی مہندی تھی

حارب اور مزیشہ دونوں ساتھ بیٹھے تھے حارب نے پیلے رنگ کا گر تا پہنا تھا جبکہ مزیشہ کا غرارہ سبز کلر کا تھا اور
کرتی یلو (پیلے) رنگ کی تھی جس پر خوبصورت موتیوں کا ہلکا بلقہ کام ہوا تھا اور ڈوبٹہ پیلا اور سبز کلر کا تھا جس کے
چاروں طرف ویلوٹ کی پٹی رین کی طرح لگی تھی پٹی پہ بھی موتی لگے تھے

حارب اور مزیشہ کی مہندی ایک ساتھ رکھنا بھی حارب کی ضد تھی نہیں تو مزیشہ کی ماما پاپا مہندی الگ الگ رکھنا
چاہتے تھے لیکن حارب صاحب نے کسی کی نہیں مانی

حارب کا خوشی سے برا حال تھا حارب کے تو دانت اندر ہی نہیں جا رہے تھے

حارب بس کر پتہ ہے تجھے اپنی شادی کی سب سے زیادہ خوشی ہے ہارون حارب کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا مجھے لگتا ہے اتنی خوشی کسی کو نہیں ہوتی ہوگی اپنی شادی کی جتنی تجھے ہو رہی ہے

ہاہاہاہاہیہ بات ٹھیک ہے بھائی لیکن محبت ملنے کی خوشی ضرور ہوتی ہوگی مجھے میری محبت ملنے کی خوشی ہے

اچھا چل انوشے کے پاس جا رہا ہوں اس سے صبح سے نہیں دیکھا یا دل اداس ہو رہا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے جگر ہارون کہتا ہوا سیٹج سے نیچے اتر گیا

ایان سالار ہارون حدید سب نے لائٹ ریڈ رنگ کے گرتے ساتھ اور سفید پجامے پہنے تھے سب ہی خوبصورت لگ رہے تھے

لیکن حارب تو کسی سلطنت کا شہزادہ لگ رہا تھا اور مزیشہ اسکی شہزادی لگ رہی تھی

حریم انوشے زاریہ زونیشہ اور ہانیہ سب نے لہنگے پہنے تھے کلر سب کے مختلف تھے ماتھے پر بندھیا لگائی تھی اور بال کھلے چھوڑے تھے وہ سب بھی بہت پیاری لگ رہی تھی

ہیلودل دشمن میرے ساتھ بھی سیلفی لے لو اکیلی اکیلی لے رہے ہو

انوشے زاریہ وغیرہ کے ساتھ بیٹھی تھی سب باتوں میں مصروف تھے لیکن انوشے سیلفیاں لینے میں مصروف تھیں جب ہارون اسکے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سیلفی بھی تو ضروری ہوتی ہے نہ اور ویسے میں فضول لوگوں کے ساتھ سیلفی نہیں لیا کرتی

کبھی تو اچھے سے بات کر لیا کرو لڑکی شوہر ہوں تمہارا

ہارون صاحب ابھی تو شروعات ہے ابھی آگے دیکھیے گا ایک ایک چیز کا بدلہ لوں گی انوشے کھڑی ہوتی ہوئی بولی

اچھا چلو پھر میں بھی ایک ایک چیز کا بدلہ لو نگا یاد رکھنا ہارون نے مسکرا کر کہا کہاں جا رہی ہو

اندر جا رہی ہوں

اچھا چلو میں بھی چلتا ہوں تمہارے ساتھ ہارون کھڑا ہوتا ہوا بولا

کیوں تم نے کیا لینا ہے کمرے سے انوشے نے حیرانگی سے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

ایک بات کرنی ہے یار تم سے وہ بھی اکیلے میں ہارون اکیلے پر زور دیتا ہوا بولا

نہیں جو بات کرنی ہے سب کے سامنے کر لو اور میں روم میں نہیں جا رہی انوشے جلدی سے وہی بیٹھتے ہوئے بولی

ہا ہا ہا ڈر کیوں رہی ہو میں تمہیں کونسا کھا جاؤں گا

نہیں تو میں ڈر تو نہیں رہی انوشے فوراً بولی ہلکا کہ وہ ڈر گئی تھی جس طرح آج ہارون انوشے کو دیکھ رہا تھا اور باتیں کر رہا تھا بہت بہت پیاری لگ رہی ہو ہارون انوشے کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا چلا گیا جس پے انوشے کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

تھوڑی دیر بعد مہندی کی رسم شروع کی گئی باری باری سب کیپلز رسم کرنے جا رہے تھے سب سے پہلے حارب کے ماما پاپا آئے اس کے بعد مزیشہ کے ماما پاپا آئے انہوں نے کی اسی طرح باری باری سب بڑے آئے انہوں نے رسم کی

زار یہ ہانیہ حریم ساری لڑکیاں سیٹج کے سائٹ پر کھڑی تھی ہارون سالار حدید سب لڑکے دوسری سائیڈ پر کھڑے کے سیٹج کے پاس جبکہ ایان ان میں نہیں تھا وہ مہمانوں میں مصروف تھا

یار میں نے پورا رسگلا آپنی کے منہ میں ڈالنا ہے کیسے ڈالوں آپنی نے تو نقاب کیا ہے

ہاں ذاریہ میں نے ایسا ہی کرنا ہے بے بی کے ٹینشن نہ لو میں کھلاؤں گی

لیکن کیسے انوشے آپ جب فنکشن ختم ہو گا ہم پھر دوبارہ رسم کر لیں گے کیسا انوشے چٹکی بجاتی بولی ہاں یہ بات پہلے میرے دماغ میں کیوں نہیں آئی ذرا یہ بولی

دوسری طرف حارب بار بار مزیشہ کو دیکھ رہا تھا اور کبھی اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا لیکن مزیشہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی اور وہ بیچاری کنفیوز ہو رہی تھی

سب بڑوں نے رسم کی تو پھر ان سب کپلز کی باری آئی سب سے پہلے اسٹیج پر سلار اور حریم گئے دونوں نے مل کر رسم کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

پھر ہارون اور انوشے گئے ہارون سب سے پہلے مہندی لگائیں اس کے بعد اس کے بالوں میں زیادہ سارا تیل لگایا پھر ایک گلاب جامن اٹھایا حارب کے لبوں کے پاس لے کر آیا حارب نے ہی جیسے ہی منہ کھولا ہارون نے اپنے منہ کے اندر ڈال لیا جس پر سب کے ہتھے بلند ہوئے اور ساتھ حارب کا خود کا بھی کیونکہ حارب ہارون کو جانتا تھا کہ وہ کوئی نہ کوئی حرکت ضرور کرے گا ہارون پھر حارب کے لبوں کے پاس لایا حارب نے منہ کھولا پھر اپنے منہ میں ڈال لیا پھر پکڑا اس کے لبوں کے پاس لایا حارب نے اپنا منہ نہیں کھولا اب سچ میں تجھے ہی کھلاؤں گا کھولنا حارب نے جیسے ہی منہ کھولا ہارون تو پورا پورا اس کے منہ میں ڈال دیا

پھر ہانیہ اور حدید آئے دونوں نے رسم کی

ہارون ایان کہاں ہے وہ نظر نہیں آرہا ناہی سیٹج پے آیا ہے ہاں میں بھی اسی دیکھ رہا ہوں نظر نہیں آرہا اچھا چلو
میں بلا کر لاتا ہوں

ہارون ایان کو بلانے آیا جو سامنے کھڑا ویٹر سے کوئی بات کر رہا تھا

ایان تو بھی رسم کر لے سب نے کر لی ہے تو جا باقی کام میں دیکھ لوں گا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں یار چل کام تو سب ختم ہو چکا ہے میں بس تم سب کے لئے ٹیبل لگو رہا تھا تو سب نے کچھ نہیں کھایا

بھائی آج ہمارے یار کی شادی کھانے کو چھوڑا اب حارب کے پاس چل تھوڑی دیر کے لئے

ہارون تو ٹھیک تو ہے نہ آیا ان نے سیریس ہو کر پوچھا

ہاں بالکل مجھے کیا ہونا ہے

ہارون یار تُو نے کھانا چھوڑنے کی بات کر رہا ہے یار مجھے یقین نہیں آرہا

ہاہا یار ابھی تازہ تازہ نکاح ہوا ہے میرا ایان کسی نے مجھے اتنا کھاتے دیکھ لیا نہ تو لوگوں چچا چچی سے کہنا ہے آپ کا داماد کتنا کھاتا ہے اور یار سب سے بڑھ کر انوشے کے طنز سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں نہ یہ نہ ہو کل کو بچوں کے سامنے کھانے کے طعنے دے رہی ہونچے بھی اپنے باپ کو موٹا ہی نہ کہنا شروع کر دی اس لیے اب میں نے سب کے سامنے تھوڑا کھاتا ہوں ہارون نے معصومیت سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تُو لوگوں سے ڈر رہا ہے یا انوشے کے طعنوں سے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاہا انوشے نے غصے میں تو وہ خود کو نہیں بخشتی مجھے کہا بخشے گی

ایان بات سنو بیٹا الیاس صاحب نے ایان کو آواز دی آیا پایا

ہارون تو چل میں دو منٹ میں آیا

او کے جلدی آئی حارب انتظار کر رہا ہے

ایان بیٹا اندر جو مٹھائی کا ڈبہ لے کر رکھے ہے میں نے وہ لا دو ذرا باہر میرے کچھ دوست آئے ہیں تو۔۔۔

او کے پاپا میں لے کر آیا ایان سمجھ گیا تھا پاپا نے دوستوں کو مٹھائی دینی ہے وہ روم سے لینے چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آیان روم میں گیا تو زونیشہ اپنے لہنگے کا ڈوپٹہ سہی کر رہی تھی ایان زونیشہ کو بس دیکھی جا رہا تھا اور زونیشہ میڈم بس اپنا دوپٹہ صحیح کرنے میں مصروف تھی زونیشہ کو کسی کی نظریں اپنے اوپر محسوس ہوئی تو اسنے نظریں اٹھا کر جیسے ہی دروازے کی طرف دیکھا تو وہی چونکی

شکر ہے ایان آپ نظر آئے آپ کو کب سے ڈھونڈ رہی تھی آپ ملے ہی نہیں ایان زونیشہ کو دیکھی جا رہا تھا جبکہ زونیشہ بس بولی جا رہی تھی کیسی لگ رہی ہوں میں

یار لڑکیاں شرماتی ہیں اپنی منگیتر کے سامنے کچھ بولتی نہیں اور یہ میڈم کو دیکھو پوچھ رہی ہے کیسی لگ رہی ہو
 آیان نے دل میں سوچا ایان زونیشہ کی طرف بڑھ رہا تھا جس پر زونیشہ ڈر گئی زونیشہ پیچھے کو جانا شروع ہوگی جیسے
 جیسے پیچھے جا رہی تھی ایان اسکی طرف بڑھتا جا رہا تھا یہ آپ میرے پاس کیوں آرہی ہے زونیشہ اٹک اٹک کر بولی
 ایان کچھ نہیں بولا وہ بس اس کی طرف دیکھ رہا تھا اور اس کی طرف بڑھ رہا تھا زونیشہ دیوار کے ساتھ جا لگی ایان
 اسے دو قدم کے فاصلے پر رک گیا آیان جھکا اور زونیشہ کے پاس پڑے ٹیبل سے مٹھائی اٹھا کر بنا کچھ بولے واپس
 چلا گیا زونیشہ پھیکی مسکراہٹ سے کمرے سے باہر چلی گئی

جب وہ کمرے سے باہر نکل رہی تھی تو آنکھوں میں آنی نمی کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی اور ساتھ ہی منہ میں
 بڑبڑا رہی تھی میں تو اوئے ہی ڈر گئی تھی نہیں بلاتا تو نہ بلائیں زیادہ ہی لائیٹیوڈ دکھاتا ہے بد تمیز کہیں کا زونیشہ
 بس بولی جا رہی تھی اس بات سے بے خبر کی کوئی اس کی بربراہٹ سن رہا ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر سب نے ڈانس کیا سب سے پہلے سالار اور حریم نے ڈانس کیا پھر ہارون اور انوشے نے کیا پھر وہ دونوں اسٹیج
 پر آئے آنوشے نے مزیشہ کا ہاتھ پکڑا اور ہارون نے حارب کا دونوں کو اسٹیج سے نیچے لائے جبکہ مزیشہ ڈانس
 نہیں کرنا چاہ رہی تھی سب کے کہنے پر حارب اور مزیشہ دونوں نے ڈانس کیا پھر ہانیہ اور حدید نے ہانیہ ڈانس کم
 اور شرماز زیادہ رہی تھی

جبکہ زونشہ اپنی ماما کے پاس جا کر بیٹھ گئی اس کا موڈ آف ہو گیا تھا انوشے اور ہانیہ گئی تھی بلانے لیکن وہ نہیں آئی
جبکہ ایان سائیڈ پے کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا اسے برا تو لگا لیکن وہ چپ رہا



صبح کے 12 بج رہے تھے مزیشہ کے گھر میں چہل پہل تھی سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف مزیشہ اٹھ جاو
بیٹا پارلر سے لیٹ ہو رہی ہے ماما بس پانچ منٹ اٹھتی ہوں آپ میرا سارا سامان پیک کر دیں

ہارون تو کہا ہے حارب فون کان سے لگاتے ہوئے بولا یار زونشہ کے ساتھ مارکیٹ آیا ہوں اس لیے چوڑیاں اور
پتا نہیں کیا لینا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا اسے گھر ڈراپ کر کے میری طرف آج اچھا اچھا چل میں آتا ہوں

ہاں جلدی آجا پو لڑ کے لئے نکلنا ہے بس تیرا انتظار کر رہا ہوں

اوکے میں آتا ہوں ہارون نے کہتے ہوئے کال کٹ کر دی

شام کے سات بج رہے تھے حارب بینڈ باجا بارات لے کر اپنی دلہن کو لینے پہنچ چکا تھا

حارب بہت خوش تھا مسکراہٹ اس کے ہونٹوں سے جدا ہوئی نہیں رہی تھی اولگ بھی بہت خوبصورت رہا تھا آج وہ اپنی محبت کو لینے آیا تھا وہ بہت خوش تھا کہ اس کی محبت اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کے پاس آجائے گی

الیاس صاحب اور طیبہ بیگم نے ان کا بہت اچھے سے ویلکم کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

حارب سیٹج پر بیٹھ گیا تھوڑی دیر بعد مزیشہ کو لایا گیا مزیشہ کی ایک سائیڈ پر ایان اور دوسری سائیڈ پر زاریہ تھی

سیٹج کی پاس آئے تو حارب نے آگے بڑھ کر اپنا ہاتھ آگے کیا جس پر مزیشہ نے اپنا ہاتھ رکھ دیا دونوں صوفے پر جا کر بیٹھ گئے مزیشہ نے ریڈ کلر کا لہنگا پہنا تھا جس پہ گولڈن کلر کا کام ہوا تھا اور گھونگھٹ لیا تھا حارث نے گولڈن شیر وانی پہنی تھی

زونیشہ انوشے ہانیہ اور حریم نے لونگ فراک پہنی تھی وہ لڑکوں نے بلیو کلر کے کرتے اوپر وائٹ واسکٹ پہنے
ساتھ وائٹ پجامے پہنے تھے سبھی بہت خوبصورت لگ رہے تھے

تھوڑی دیر بعد دودھ پلائی کی رسم شروع ہوئی انوشے حریم ہانیہ زونیشہ ذاریہ نے کی سالار حدید آیان تینوں ایاں
کے پیچھے کھڑے تھے اور ہارون حارب کے ساتھ بیٹھا تھا

چلے بھائی 50000 نکالے ذاریہ ہاتھ حارب کے سامنے کرتی ہوئی بولی 100 کا دودھ پیلا کر 50000 مانگ رہی
ہو کس خوشی میں بھی جی ذاریہ نے حیرانگی سے پوچھا 100 کا نہیں ہے اور ویسے بھی ہم آپ لوگوں کو اپنی آپنی
بھی تو دے رہے ہیں نہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہمم بات تو ویسے سب کی ہے حارب نے مسکرا کر کہا

ہارون بار بار انوشے کو دیکھ رہا تھا اور حدید تو ہانیہ سے نظر ہی نہیں ہٹا رہا تھا حدید ہانیہ سے بات نہیں کرتا تھا نہ ہی
کرنے کی کوشش کرتا تھا پہلی یونی میں کر لیتا تھا لیکن جب سے نکاح ہوا تب سے تو ہانیہ سے بات نہیں کرتا تھا اگر
ضروری بات ہو تو کر لیتا تھا ورنہ نہیں

ویسے اتنے مزے کا تو دودھ نہیں ہے ہارون حارب کے ہاتھ سے دودھ کا گلاس لے کر ایک گھونٹ پیتا ہوا بولا

بھائی آپ سے کسی نے پوچھا زاریہ نے کہا انوشے نیچے منہ کر کے اپنی ہنسی روک رہی تھی ہارون صاحب اپنی اس بستی پر چپ ہو گئے حارب تو نے ایک پیسہ بھی نہیں دینا زاریہ کو اگر تو میرا دوست ہے تو

ایویں نہ دے اگر آپ نے ہمیں پیسے نہ دیئے تو ہم آپ ہی نہیں دیں گے آپ کو

ہاں ٹھیک ہے تم اپنی آپ ہی کو لے جاؤ ہے چاہے بھی نہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کیا؟۔۔۔۔۔ ابے تو چپ کر نہیں نہیں ہم یہ رسک نہیں لے تم سب چھوڑو یہ لو ایک لاکھ لے لو حارب کی جلد بازی پر سب ہنسنا شروع ہو گئے مزیشہ بھی ہنس رہی تھی

نہیں بھائی آپ پچاس ہزار ہی دے دیں بس یہ لو گڑیا رکھ لو حارب نے 1 لاکھ دیا تھینک یو سوچ بھائی اینڈ ہارون بھائی سوری آپ نے میری بات کا برا مانا مجھے بھی بھی برا لگا تھا جب آپ نے میری دو گھنٹے کی محنت پر پانی پھیر دیا

زار یہ نے معصومیت سے کہا ہا ہا ہا نہیں میں نے برا نہیں مانا میری پیاری سسٹر تھنک یوں ذاریہ یہ کہہ کر سیٹھ نیچے
اتر گئی

پھر رخصتی کا وقت آپہنچا مزیشہ اپنی ماما بابا سے مل کر بہت روئی جبکہ حارب کو برا لگ رہا تھا مزیشہ کا اسے رونا آج
جتنا رونا ہے رولو آج کے بعد تمھے کبھی رونے نہیں دو گا حارب نے خود سے کہا سب کی دعاؤں سے مزیشہ
رخصت ہو گئی

مزیشہ ہال سے باہر نکلنے تب ہی اسے دو لڑکیوں کی آوازیں سنائی دی جو مزیشہ کے بارے میں غلط بول رہی تھی
مزیشہ کی آنکھوں میں نمی آگئی سارے راستے مزیشہ وہی باتیں سوچ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مزیشہ کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا تھوڑی دیر بعد مزیشہ کو حارب کی ماما اور انوشے حارب کے کمرے میں
بیٹھا آئے مزیشہ نے گھونگھٹ اٹھا کمرے میں نظر دورائی پورا کمرہ گلاب کے پھولوں سے سجایا دروازے سے
لے کر بیڈ تک سارے رستے میں گلاب کی پتیاں بچھی تھی سائیڈ ٹیبل پر گلاب کے پھولوں کے بو کے پڑے تھے
پورا کمرہ بہت خوبصورت سجایا گیا تھا مزیشہ کی نظر جیسے ہی سامنے دیوار پر پڑی تو وہ حیران رہ گئی پوری دیوار پر

مزیشہ کی تصویریں لگی تھی کچھ حریم اور سالار کی شادی کی کچھ اسکی برائیڈل شاور کی کچھ انوشے اور ہانیہ کے نکاح کی مزیشہ اتنی ساری تصویریں دیکھ کے حیران رہ گئی کہ حارب کے پاس کیسے آئیں

مزیشہ یہی سوچ رہی تھی کہ اس کے دماغ میں پھر سے وہی باتیں میں گھومنا شروع ہو گئی اسکی آنکھوں میں نمی آئی وہ فورائیڈ سے اٹھی اور

واشروم میں چلی گئی چیلنج کر کے آکر سونے کے لیے لیٹ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

حارب دوستوں سے فارغ ہو کر اپنے کمرے کی طرف آیا تو سامنے ہی انوشے اور ہانیہ کھڑی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلے حارب بھائی جلدی سے ہمارانیک نکالے کیا اب اور بھی چاہے جی جلدی سے اگر اندر جانا چاہتے ہے تو ورنہ رہنے دو اوکے یہ لو حارب نے بغیر کسی بحث کے ایک لاکھ نکال کر انوشے اور ہانیہ کو دے دیا تھینک یو دونوں پیچھے ہٹ گئی

اور حارب کمرے میں چلا گیا جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا کمرے میں اندھیرا تھا حارب نے حیران ہوتے ہوئے لائٹ آن کی تو اس کی نظر مزیشہ پر پڑی جو بیڈ پر سوئی ہوئی تھی وہ حیران ہوا مزیشہ کو ایسے سوئے ہوئی دیکھے کر حارب کو دکھ ہوا اور چپ کر کے واشروم میں چلا گیا اپنے کپڑے چینج کر کے آیا اور مزیشہ کے ساتھ دوسری سائیڈ پر لیٹ گیا

حارب کی آنکھ کھلی تو مزیشہ نماز پڑھ رہی تھی حارب خاموشی سے اٹھا اور واشروم چلا گیا فریش ہو کر باہر آیا روم سے باہر چلا گیا مزیشہ اب دعا مانگ رہی تھی

حارب نوبت گھر واپس آیا کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی مزیشہ قرآن پاک پر رہی تھی
Support@classicurdumaterial.com

گڈ مارنگ مائے بیوٹیفل وائف مزیشہ نے حارب کی طرف مسکرا کر دیکھا اور قرآن پاک بند کرنے لگی

مزیشہ تم کس بات سے ناراض ہو مجھ سے

نہیں تو میں ناراض نہیں ہوں

تو پھر تم سہی سے بات کیوں نہیں کر رہی ہو میں کچھ بولتا ہوں اور تم صحیح سے جواب بھی نہیں دیتی مانتا ہوں میں
براہوں بس تم مجھے ٹھیک کر دینا میں ٹھیک ہو جاؤنگا پرومیں حارب نے مسکرا کر کہا

حارب مزیشہ نیچے آ جاؤ بیٹا ناشتہ ریڈی ہے جی ماما آئے

مزیشہ۔۔۔۔ ابھی حارب بولنے ہی لگا تھا مزیشہ اس کی بات کاٹ کر بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

چلے نیچے آنٹی بلارہی ہے Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو اور وہ دونوں نیچے کی طرف بڑھ گئے

زونیشہ سوئی تھی جب اس کا فون بج رہا تھا اس نے نید میں ہی اٹھا کر کان سے لگایا

ہیلو۔۔۔

تم سارے فنکشن میں بہت پیاری لگ رہی تھی اور سوری مہندی والے دن کی
بے رخی کے لیے میں ایسٹوڈ نہیں دیکھا رہا تھا

یو آر موسٹ اسپیشل فور می زونیشہ

(You are most special for me zonesha)

تو کیا کیا ایان نے میری ساری باتیں سن لی تھی زونیشہ فور اٹھ کر بیٹھ گئی ایان آپ ہاے اللہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہیلو کیا ہوا زونیشہ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونیشہ نے فور اکال کٹ کر دی

آج حارب اور مزیشہ کا ولیمہ تھا ان کا ولیمہ کراچی میں رکھا گیا تھا ریاض صاحب اور لبنی بیگم بہت خوش تھے انکی
اکلوتے بیٹے کا ولیمہ تھا ان کا ولیمہ کراچی کے بیچ پر تھا بیچ کو خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا

مزیشہ نے لونگ سی گرین کلر کا فراک پہنا تھا حجاب اور ساتھ نقاب سے چہرہ چھپایا تھا اور حارب نے بلیک کلر کا پینٹ کوٹ پہنا تھا اور لائٹ سی گرین کی ٹائی پہنی تھی بے شک وہ دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے

ہارون ایان سالار اور حدید نے بھی پینٹ کوٹ پہنا تھا بلو کلر میں

ہانیہ حریم انوشے ذونیشہ نے سب نے ساڑھی پہنی تھی حریم کی ساڑھی ویلوٹ کی تھی باقی سب نے نیٹ کی خوبصورت رنگ کی ساڑھی پہنی تھیں اور زاریہ نے فراک پہنا تھا سب بہت خوبصورت لگ رہا تھا

کوئی مزیشہ اور حارب کو رشک بڑی نظروں سے دیکھ رہا تھا اور کوئی حسد بڑی نظروں سے کوئی بھی ان دونوں کی تعریف کیے بنا نہیں رہ رہا تھا

ایان فون کرتے ہوئے آرہا تھا کہ اس کی نظر سامنے سیٹج پر پڑی جہاں ذونیشہ بیٹھی تھی مزیشہ سے کوئی بات کرتے ہوئے ہنس رہی تھی

مزیشہ کے علاوہ سب سیلفی لے رہے تھے مزیشہ کی پکچر صرف حارب کے موبائل میں تھی حارب کسی کو بھی مزیشہ کی تصویریں نہیں لینے دے رہا تھا

فی میل فوٹو گرافر نے حارب اور مزیشہ کا فوٹو شوٹ کیا حارب کے کیمرے سے ہی فوٹو شوٹ کیا گیا

بہت پیاری لگ رہی ہو ایان نے زونیشہ کے کان کے پاس آکر سرگوشی کی

زونیشہ نے ایان کی طرف دیکھا پھر ناگواری سے نظر پھیر لی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ایان نے مسکرا کر زونیشہ سے کہا میڈم ناراض ہیں ہم سے <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونیشہ نے پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا

ایان نے پھر سے سرگوشی کی زونیشہ نے پھر کوئی جواب نہیں دیا

تھوڑی دیر بعد تقریب ختم ہوئی سب اپنے اپنے گھر کی طرف چلے گئے



شادی کے ایک ہفتے بعد مزیشہ اور حارب کے فائنل سٹارٹ ہو رہے تھے ابھی پیپرز میں 4 دن تھے

تو حارب ریاض صاحب کے ساتھ آفس جا رہا تھا جبکہ مزیشہ یونی حارب نے مزیشہ کو بھی یونی جانے سے منع کیا تھا لیکن مزیشہ نے ضد کی تو حارب کو ہارمانی پڑی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

مزیشہ لائبریری میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی کیا ادیبہ اور حبیبہ اس کے پاس آئی مزیشہ نے دونوں کو دیکھ کر منہ نیچے کر لیا اسے برات والے دن کی باتیں یاد آگئی تھی

واہ آج تو مزیشہ میڈم لائبریری میں ہے ویسے مزیشہ تم بہت چالاک نکلی ہو تمہیں بڑا معصوم سمجھتے تھے لیکن تم نے کیسے حارب کو پھسایا وہ تو تم جیسی کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا پھر کیسے پھسایا ہمیں بھی طریقہ بتاؤ ادیبہ نے کہا

اور ویسے تو تم بڑی پردہ کرتی ہوں نقاب کرتی ہوں لڑکوں کو پھنساتے وقت تمہارا پردہ کہا جاتا ہے بولو ایک بات سچ سچ بتاؤ پرومیس کسی کو نہیں بتاتے ادیبہ رازداری سے بولی اور کتنے لڑکے پھسائے ہیں حبیبہ نے بھی ادیبہ کی ہاں میں ہاں ملائی

مزیشہ ان کی باتیں سن کر خاموشی سے اپنے آنسو روکنے کی کوشش کر رہی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی اسکی دوستے اسے ایسے کہہ رہی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شٹ اپ! کیا بکواس کر رہی ہو تم دونوں پوری لائبریری میں حارب کی آواز گونجی

حبیبہ ادیبہ اور مزیشہ نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا تو حارب کھڑا تھا جس کا چہرہ اور آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی

کچھ نہیں حدیبہ اٹک اٹک کر بولی تم دونوں کو تو میں دیکھ لو گا غصے سے کہہ کر آگے بڑھا

(حارب جو مزیشہ کو لینے آیا تھا کسی لڑکی کے بتانے پر جب لا بھریری پہنچا تو ادیبہ اور حدیبہ کو مزیشہ کے پاس جاتا دیکھ کر وہی رک گیا)

اور مزیشہ کا ہاتھ پکڑ کر لا بھریری سے باہر لے گیا یونی کے گراؤنڈ میں جا کر مزیشہ کو اپنے ساتھ کھڑا کیا پھر یونی سے مخاطب ہوا

ہیلو ایوری ون آج آپ سب کو میں ایک بات بتانا چاہتا ہوں جو کہ میں کافی دنوں سے کرنا چاہتا تھا پھر سوچا رہنے دو لیکن آج جو ہوا اس وجہ سے آج میں ساری بات سب کو بتا کر ہی گھر جاؤں گا

تو دوستو بات یہ ہے کہ جیسا کہ آپ میرے پاسٹ سے آپ سب لوگ واقف تھے میں کیسا تھا اب میں سب برے کام چھوڑ چکا ہوں مجھے ایک غلطی ہوئی تھی آپ سب کو یاد ہو گا مزیشہ بس حارب کو دیکھ رہی تھی باقی سب بڑے گھور سے حارب کو سن رہے تھے میری اور مزیشہ کی کچھ مس انڈر اسٹینڈنگ ہو گئی تھی یونی کے سٹارٹ میں تو میں نے مزیشہ سے بدلہ لینے کا سوچا میں نے مزیشہ کو دھمکی بھی دی تھی جو ادیبہ نے سن لی پھر ادیبہ میرے پاس آئی وہ بولی کہ وہ مزیشہ سے بدلہ لینے میں میرا ساتھ دے لیکن اس کے لے میں اس کے

ساتھ ایک رات گزاروں گا تو وہ میری مدد کرے گی میں مان گیا لیکن اس شرط پر کہ وہ پہلے میری بات مانیں گی پھر وہ راضی ہو گئی اس نے مزیشہ کا فون لے کر مجھے میسج کیے جو میسج میں نے آپ سب کو دکھائے تھے وہ مزیشہ نے نہیں بلکہ ادیبہ نے مزیشہ کے موبائل سے کیے تھے یہ سچ ہے میں نے غلط کیا وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہوں اور میں آج سب کے سامنے مزیشہ سے سوری بولتا ہوں حارب مزیشہ کے سامنے اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں کان پکڑ کر سیٹ سٹینڈ کرتا مزیشہ سے سوری بول رہا تھا اور مزیشہ اسے کو دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے حبیبہ اور ادیبہ دونوں حارب مزیشہ کو نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی جب تک تم مجھے معاف نہیں کروں گی میں ایسے ہی کرتا رہوں گا میں نے معاف کیا پلیز بس کرو تم تھک جاؤ گے حارب مزیشہ نے روتی بھی آواز میں کہا اوکے بس کیا حارب نے کان چھوڑتا ہوا بولا مزیشہ کو گلے لگالیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پوری یونی حارب کی محبت دیکھ کر اسے داد دے رہی تھی مزیشہ کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی سمجھ رہے تھے پوری یونی میں تالیوں کی آواز گونج رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب بھی ناراض ہو حارب نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے مزیشہ کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے پوچھا مزیشہ نے منہ کھڑکی کی طرف کر لیا حارب نے گاڑی سڑک کے کنارے روکی اور مزیشہ سے کہا میری طرف دیکھو

مزیشہ

حارب مجھے گھر جانا ہے میں نے کچھ نہیں سننا پلینز مجھے گھر لے جاؤ نہیں تو میں یہاں سے ٹیکسی کروالونگی چھوڑو
میرا ہاتھ اپنے ہاتھ چھڑواتے غصے سے بولی

حارب کے ہاتھ چھروانے والی حرکت پر بہت غصہ آیا اس نے مشکل سے غصے کو کنٹرول کیا اور چپ کر کے
ڈرائیونگ کرنے لگا ہے

رات کی رات کے نو بج رہے تھے ہارون حارب کے گھر آیا تب سب کھانا کھا رہے تھے حارب کا موڈ مزیشہ کی
بے رخی کی وجہ خراب تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اؤ ہارون حارب کرسی سے اٹھتا ہوا بولا مزیشہ نے چہرہ ڈھاپ لیا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آویٹا کھانا کھاؤ ہمارے ساتھ لبنی بیگم نے کہا

جی آنٹی ضرور

حارب اس کی بات پر تھوڑا ہنس کر بولا ماما آپ نہ بھی کہتی نا اس نے خود ہی آکر کھانا شروع کر دینا تھا

ہاں تو میرے بھائی کا گھر ہے میں جو مرضی کرو ہا ہا ہا اسکی با ست پر ہنس پڑے

اور سناؤ بیٹا بابا کیسے ہیں ریاض صاحب نے پوچھا

سب ٹھیک ہے انکل

ہارون اس ٹائم خیریت (کیونکہ وہ اس ٹائم زیادہ تر بھر ہی ملتے تھے ایک دوسرے کے گھر نہیں)

Support@classicurdumaterial.com

ہاں یار میں اپنی شادی کا کارڈ دینے آیا تھا

اچھا ویسے بڑی جلدی شادی کروا رہا ہے حارب نے کہا

بس سٹیڈی کمپلیٹ ہو ہی گئی ہے سوچا فیملی بھی شروع کر دینی چاہیے کیوں انکل آنٹی سہی سوچھاناں

بالکل ٹھیک سوچا بیٹا اچھی بات ہے کروالو شادی پھر تم دونوں ایک ساتھ ہنی مون پہ جانا

جی ضرور ہارون نے کہا

مزیشہ ٹھیک سے بات بھی نہیں کر رہی تھی مجھ سے اور یہ سب کو ہنی مون کا سوچ رہے ہے سوچا تھا شادی کے بعد مزیشہ سے بہت باتیں کروں گا اسے ناراض ہو جاؤں گا وہ مجھے منائے گی لیکن یہاں تو معاملہ ہی الٹا ہے حارب نے دل میں سوچا

چل ہارون اوپر چھت پر چل کر باتیں کرتے ہیں ماما ہماری چائے بھجوادے گا اور ساتھ اس موٹے کے لیے کے کیک بھی بھجوادینا نہیں تو اس نے خالی چائے کے طعنے دے دے کر مجھے رلا دینا ہے

ہاہا ہا تو بھابی کے سامنے انسلٹ تو نہ کیا کر میری حارب نے فوراً مزیشہ کی طرف دیکھا جو ہارون کی بات پر ہنس کر برتن اٹھانے لگی تھی

ہارون اور حارب چھت کی طرف بڑھ گئے حارب تو پریشان لگ رہا ہے سب ٹھیک تو ہے نامیرے یار

نہیں یار کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے ہارون

کیوں کیا ہو؟

ہارون کے پوچھنے پہ حارب نے یونی والی ساری بات بتائی

تو ٹینشن ناں لے بھا بھی مان جائیں گی عیسے اب تو تیری ہے نہ تع ٹینشن کس بات کی تو کہے تو میں بات کرو

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ نہیں میں خود کچھ کرتا ہوں

ہاں بول کیا کرے گا

ہاں حارب صحیح پلین ہے مجھے یقین ہے بھا بھی مان جائیں گی ہارون حارب کی بات سنتا ہوا بولا چل یار میں چلتا

ہوں

حارب روم میں گیا تو مزیشہ صوفے پہ بیٹھ کے کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی حارب مزیشہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا

مزیشہ سوری پلینز حارب مزیشہ کی طرف دیکھ کر بولا

حارب نے ہاتھ بڑھا کر مزیشہ کے جوڑے میں قید بال کھول دیئے

جس پر مزیشہ نے فوراً حارب کو غصے سے دیکھا

Support@classicurdumaterial.com

کیا شوہر ہوں ہوں تمہارا

مزیشہ خاموش ہو گئی

یار بس کرو سوری شادی کے بعد تم نے ایک بات بھی مجھ سے صحیح سے نہیں کی سوری میں شرمندہ ہوں سوری مجھے معاف کر دو حارب ہاتھ جو رتا ہوا بولا میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میری جستجو کا سفر صرف تم تک تھا میرے لیے سب سے اسپیشل لڑکی صرف تم ہو

میرے لیے میری ماں کے بعد تم ہو جیسے میں نے پاگلوں کی طرح چاہا جس سے میں نے عشق کیا ہے مانتا ہوں غلطیاں کی ہے بہت بُرا تھا لیکن اب برا نہیں ہوں مجھے معاف کر دو مزیشہ حارب کی آنکھوں میں نمی آگئی مزیشہ کی طرف دیکھتا بولا تم بھی تو مجھ سے محبت کرتی ہو نہ پھر کیوں اتنی بے رخی دکھا رہی ہوں

میں نے کب کہا میں تم سے محبت کرتی ہوں حارب یہ سنتے ہی خاموشی سے کھڑا ہوا اور روم سے باہر چلا گیا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مزیشہ حارب کو روکنا چاہتی تھی بتانا چاہتی تھی وہ بھی اس سے محبت کرتی ہیں لیکن کر نہیں پائی

حارب تم نے میرے کریکٹر پر انگلی اٹھائی تھی میں کیسے سب کچھ آسانی سے بھول جاؤ کیسے ادیبہ اور حبیبہ کی باتیں بھول جو کیسے مزیشہ منہ دونوں ہاتھوں میں لے کر رونے لگی

ہانیہ یار تم مہندی پر کھسا پہنوں گی یا جو تا انوشے نے سلیش کا سیپ لیتے ہوئے پوچھا

انوشے پتا نہیں حدید کے ماما پاپا یہ لے کر آئیں گے دیکھو کیا لے کر آتے ہیں ہانیہ نے سینڈ وچ کا بائٹ لیتے ہوئے کہا

اوکے

ہانیہ اور انوشے شوپنگ پے آئی تھی دونوں کی شادی بھی ایک ساتھ ہی ہو رہی تھی ایک دن دونوں کی مہندی تھی ایک ہی دن برات لیکن ولیمہ پہلے انوشے کا تھا اگلے دن ہانیہ کا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچھا یار تائی امی نے مجھے کہا ہے جو لین ہے میرے ساتھ چلنا اور اپنی پسند کی شوپنگ کر لینا

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

یہ تو اچھی بات ہے

انوشے ہانیہ تم دونوں یہاں پر کیا کر رہی ہو ہارون نے پوچھا

ہارون اور حارب دونوں جو شوپنگ پے آئے آئے ان دونوں کو دیکھ کر ان کی طرف ہی آگے

انوشے نے مڑ کر دیکھا بولیں ہم شاپنگ کرنے آئے ہیں تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو

انوشے ہارون کی طرف دیکھ کر بولی

ہم بھی شاپنگ کے لیے ہی آئے ہیں

اچھا چلو پھر ایک ساتھ شاپنگ کرتے ہیں ہارون نے کہا

Support@classicurdumaterial.com

بالکل بھی نہیں اللہ اپنی اپنی شاپنگ کرے انوشے نے کہا اور ویسے بھی ہم۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بھائی مزیشہ کیسی ہیں ہانیہ نے انوشے کی بات کاٹ کر بولی

وعلیکم السلام ٹھیک ہے مزیشہ حارب نے جواب دیا

اوکے بھائی مزیشہ کو میرا اور انوشے کا سلام دیجئے گا وہ یہ کہہ کر انوشے کا ہاتھ پکڑ کر آگے چل پڑی اسے پتا تھا
اگر یہی کھڑی رہی تو انوشے اور ہارون کی لڑائی شروع ہو جانی ہے

ان کو کیا ہوا ہارون حارب کی طرف دیکھ کر بولا

مجھے کیا پتا کیا ہوا حارب کندھے اچکا کر بولا

تم مجھے وہاں سے کھینچ کر کیوں لے آئیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/> کیونکہ مجھے پتا تھا اگر ہم ایک منٹ بھی اور رکتے ناں تو تم نے ہارون کے ساتھ لڑنے لگ جانا تھا

ہا ہا ہا ہانیہ کی بات سُن کر انوشے ہنسنا شروع ہو گی یار مزہ آتا ہے اسے تنگ کرنے کا



رات کا ایک بج تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی حارب ٹیرس پہ کھڑا سیگریٹ پے سگریٹ پی رہا تھا آج چوتھی رات تھی وہ اپنے کمرے میں صرف کام کے لئے ہی جاتا تھا

ساری رات وہ ٹیرس پہ کھڑا رہتا صبح ہوتی ہیں روم میں چلا جاتا وہ مزیشہ سے ن بات بھی نہیں کر رہا تھا اور نہ ہی مزیشہ کر رہی تھی

میں نے غلط کیا تھا اس سے معافی مانگی اس نے کہا تھا اسنے مجھے معاف کر دیا ہے پھر بھی یہ سب کیوں کر رہی ہے میں نے اس کے لئے سب کچھ چھوڑ دیا اور پھر بھی مجھ سے بات نہیں کرتی کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

سب غلط کام چھوڑ دیے تو کیا میں نے سچے دل سے توبہ نہیں کی حارب دل میں خود سے کہہ رہا تھا حارب نے ہاتھ میں پکڑی سگریٹ زمین پہ پھینک کر دونوں ہاتھوں سے سر تھام کر چیر پر بیٹھ گیا سوچا تھا شادی کر کے زندگی آسان ہو جائے گی لیکن میری زندگی تو مشکل ہو گئی ہے حارب پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

مزیشہ روم سے تیار ہو کر نکل کر گراج میں آئی ڈرائیور کہاں ہے اکبر چاچا مزیشہ ادھر ادھر نظر دوراتی ہوئی بولی

بیٹا وہ آج نہیں آیا اکبر اچھا پودوں کو پانی دیتا ہوا بولا

اچھا اب میں یونی کس کے ساتھ جاؤں گی

دیکھیں سریہ ڈیل بہت ضروری ہے ہمارے لئے نہیں تو ہمارا بہت لوس ہو جائے گا

حارب کی آواز سن کر مزیشہ نے فوراً پیچھے مر کر دیکھا جہاں حارب فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہا تھا
لیکن نظرے مزیشہ پر ہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ایک پل کے لے دونوں کی نظرے ملی پھر مزیشہ نے فوراً نظر پھیر لیں

اکبر چاچا آئے آپ کو یونی چھوڑ دیتا ہوں حارب مزیشہ کو مخاطب کرنے کے بجائے اکبر چاچا کو کہہ کر دوبار فون
کان سے لگا کر بات کرتا ہوا گاڑی کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

اکبر چاچا نے حیران ہو کر پہلے حارب کو دیکھا پھر مزیشہ کو

مزیشہ سر جھٹک کر حارب کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئی حارب دو منٹ تک بات کرتا رہا

اتنا ٹیٹیوڈ اس بندے میں مجھے منا بھی نہیں سکتا دوبارہ کھڑوس کہیں کا مزیشہ سرگوشی کی جو کہ حارب نہیں سن پایا

اوکے چلیں ٹھیک ہے پھر آج آپ آفس آجائیں گا بابا سے بات کرتے ہیں پھر دیکھتے ہیں یہ کہہ کر حارب نے کال کٹ کر دی پھر گاڑی سٹارٹ کر دی سارے رستے دونوں میں خاموشی رہی بیس منٹ بعد گاڑی یونی کے سامنے رکھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دونوں گاڑی سے باہر نکلے یہ یونی کیوں آرہے ہیں مزیشہ نے حارب کو گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے دیکھ کر سوچا حارب سنجیدہ تھا نہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی نہ غصہ صرف سنجیدگی تھی حارب مزیشہ کے پیچھے چل رہا تھا

ایکسیوزمی مزیشہ کسی لڑکے نے مزیشہ کو پکارا

جی مزیشہ رک کر اس کی بات سننے لگی حارب سب دیکھ کر اپنا غصہ ضبط کر رہا تھا دو تین سیکنڈ بعد چل کر اس لڑکے کے پاس آیا اور بولا جی بھائی صاحب کیا بات کرنی ہے آپ نے

لڑکا جو مزیشہ سے بات کر رہا تھا اس نے حارب کی طرف دیکھا میں شاید مزیشہ سے بات کر رہا ہوں آپ سے نہیں لڑکے نے ناگواری سے کہا

جس پے حارب کو اور غصہ آگیا مزیشہ کبھی حارب کا غصے سے لال ہوتا چہرہ دیکھتی تو کبھی سامنے کھڑے لڑکے کو

کوئی بات نہیں کرنی تم نے مزیشہ سے آئی سمجھ اور آج کے بعد مزیشہ کے ارد گرد بھی نظر نہ آنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں حارب غصے سے کہتا ہوا مزیشہ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا

ارد گرد کھڑے تمام سٹوڈنٹس مزیشہ اور حارب کو دیکھ رہے تھے مزیشہ سب کا ایسے دیکھنے سے شر مندہ ہو کر منہ نیچے کر حارب کے ساتھ چل رہی تھی جبکہ حارث پر اعتماد چل رہا تھا

مجھے لائبریری جانا ہے پہلے کلاس میں نہیں مزیشہ نے کہا تو حارب نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا مزیشہ لائبریری کے اندر چلی گئی حارب لائبریری کے باہر دس منٹ تک کھڑا مزیشہ کا انتظار کر رہا تھا پھر آفس سے فون آنے پر آفس چلا گیا

دوپہر کے دو بج رہے تھے مزیشہ گیٹ کے پاس کھڑی حارب کا انتظار کر رہی تھی کہ وہی لڑکا دوبارہ مزیشہ کے پاس آیا پھر مزیشہ سے بات کرنے کی کوشش کرنے لگا

جبکہ مزیشہ اسے بات نہیں کر رہی تھی کیا مسئلہ ہے آپ کو آپ کیوں میرے پیچھے آرہے ہیں جب میں نے آپ سے کہا ہے مجھے کوئی فارم فل نہیں کرنا تو آپ کو کیوں ایک بار سمجھ میں نہیں آتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
سوری میں اس نے غلطی سے آپ کے پاس آگیا سوری لڑکا یہ کہہ کر واپس مرا تو سامنے ہی حارب کھڑا تھا جو غصے سے اسے گھور رہا تھا

تجھے منع کیا تھا نہ مزیشہ سے دور رہ تو پھر اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہیں حارب نے یہ کہتے ہی اس لڑکے کو مارنا شروع کر دیا

She is my wife she is mine only mine

مزیشہ صرف میری ہے میرے علاوہ نہ کوئی اسے بات کر سکتا ہے نہ ہی دیکھ سکتا ہے آئی سمجھ حارب اسے مارتا
ہوا بول رہا تھا حارب اسے بری طرح مار رہا تھا اس کے ناک ہونٹوں سے خون نکل رہا تھا

مزیشہ حارب کا یہ جنونی روپ دیکھ کر ڈر گئی اس طرح مارتا دیکھ کر فوراً آگے بڑھی حارب کو پیچھے کرنے لگی
حارب پلینز بس کریں یہ مر جائے گا حارب نے ایک نظر مزیشہ کو دیکھا پھر پیچھے ہٹ گیا اور مزیشہ کا ہاتھ پکڑ کر
گاڑی کی طرف بڑھ گیا

مزیشہ کمرے میں آئی تو حیران نظروں سے پورے کمرے دیکھ رہی تھی کبھی بائیں طرف دیکھتی تو کبھی دائیں
طرف اس نے سامنے دیکھا جہاں دیوار پر ایک چاٹ لگا تھا جی پر سوری لکھا تھا اور ساتھ نیچے دو موٹے موٹے
آنسو بنے تھے پھر اس نے نیچے زمین پر دیکھا وہاں گلاب کے پھول کی پتیوں سے سوری لکھا تھا پھر اس کی نظر بیڈ
پر پڑی وہاں پر بھی گلاب کے پھولوں کی پتیوں سے سوری لکھا تھا اور ساتھ نیچے دل بنا تھا پھر مزیشہ نے اوپر
چھت کی طرف دیکھا پوری چھت پر لال غبارے لٹک رہے تھے اور ان پر بھی سوری لکھا تھا مزیشہ یہ سب دیکھ
کر مسکرا رہی تھی اور حیران بھی تھی بات اتنی بھی سیریس نہیں تھی جتنا حارب نے بنالی ہیں مزیشہ نے خود سے
کہا

پھر مزیشہ چلتی ہوئی بیڈ کے پاس آئی بیڈ پر پھولوں کی بڑی باسکٹ پڑی تھی جس میں رنگ برنگے پھول تھے اور ساتھ ہی ایک اور باسکٹ پڑی تھی جس میں چو کلیٹس تھی مزیشہ نے دونوں باسکٹ کو مسکرا کر اٹھایا پھر پھولوں والی باسکٹ میں سے پھول نکال کر کمرے میں موجود گلدان میں رکھنے لگی

یہ کام ختم کر کے صوفے پر بیٹھ گئی پاس پڑا فون اٹھایا اور حارب کا نمبر ڈائل کرنے لگی پہلی ہی بیل پر فون اٹھالیا گیا میں میٹنگ میں ہوں 10 منٹ تک کال کرتا ہوں مزیشہ ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ حارب نے اپنی بات کہہ کر کال کاٹ دی

مزیشہ کو غصہ تو بہت آیا لیکن وہ کیا کر سکتی تھی رہو میٹنگ میں میں نہیں بولتی تم سے مزیشہ نے غصے میں میسج لکھ کر حارب کو سینڈ کر دیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب جو کہ پریز نٹیشن دے رہا تھا فون کی ٹیون پر دیکھا تو مزیشہ کا نیم جگمگا رہا تھا حارب نے مسکرا کر اپنی پریز نٹیشن جاری رکھیں پانچ منٹ بعد پریز نٹیشن سے فارغ ہو کر مزیشہ کو کال کی مزیشہ نے پہلی بیل پر ہی فون اٹھالیا

سوری میٹنگ میں تھا کیا بھیجا ہے میسج نہیں بولنا مجھ سے حارب نے پوچھا

مزیشہ خاموش رہی مزیشہ بولویار تمہاری آواز سنی ہے پلیز بولو

گھر کب آنا ہے مزیشہ نے پوچھا

خیر ہے کچھ کہنا ہے حارب نے مسکرا کر پوچھا

ہاں ایک بات کرنی ہے مزیشہ نے سنجیدگی سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

کیا بات کرنی ہے حارب نے مزیشہ کی سنجیدگی میں کہی بات سن کر پریشانی سے پوچھا

بس کرنی ہے ایک بات اگر فوراً گھر آسکتے ہو تو مزیشہ نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا

اوکے میں آفس سے نکلنے لگا ہوں بیس منٹ میں تمہارے پاس ہو گا حارب نے کہا

اوکے میں ویٹ کر رہی ہوں مزیشہ نے کہہ کر کال کٹ کر دیں

20 منٹ بعد حارب گھر میں پہنچا

سکینہ کیا بنایا کھانے میں حارب میں آتے ہی پوچھا حارب کافی تھکا ہوا تھا ایک ہاتھ میں کوٹ پکڑا تھا اور دوسرے ہاتھ سے ٹائی ڈیلی کر رہا تھا

صاحب جی ابھی تک کچھ نہیں بنا لہنی بیگم گھر نہیں ہے اور مزیشہ بی بی نے کچھ بتایا ہی نہیں کہ کیا بنانا ہے

Support@classicurdumaterial.com

آفف! حارب نے سر جھٹک کر کہا اچھا ایسا کرو دو کپ کوئی اور ساتھ سینڈوچ بنا کر جلدی سے کمرے میں لے آؤں

اچھا صاحب جی سکینہ کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی

حارب کمرے کی طرف بڑھ گیا حارب کمرے میں آیا تو سامنے ہی مزیشہ کھڑی تھی حارب وہی کھڑا مزیشہ کو بنا پلکے جھپکے کے بغیر دیکھ رہا تھا

مزیشہ نے ریڈ کلر کی شرٹ پہنی تھی جس پر بلیک کلر کی کڑاھی ہوئی تھی اور بلیک کلر کی کپری تھی ڈوپٹہ بھی بلیک اور ریڈ کلر کا تھا اور ساتھ مزیشہ نے ہلکا ہلکا میک اپ کنا تھا بال کھلے چھوڑے تھے جو کمر سے تھوڑے نیچے جاتے تھے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اسی لئے تو حارب بنا پلکیں جھپکے مزیشہ کو ہی دیکھی جا رہا تھا

مزیشہ کو دیکھتے ہی حارب کی ساری تھکاوٹ دور ہو گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اب تو بات معاف کر دیا نہ حارب مزیشہ کی طرف بڑھتا ہوا بولا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں نے تو اس دن معاف کر دیا تھا جس دن آپ نے یونی میں سوری کی تھی

پھر وہ رات کیا تھا حارب نے پوچھا وہ تو ویسے ہی میں نے ڈرامہ کیا اب تھوڑا سا تنگ کرنے کا حق میرا بھی تو بنتا تھا
ناں مزیشہ نے معصومیت سے کہا

مزیشہ بیڈ کے پاس کھڑی تھی حارب کی نظروں سے کنفیوز ہو کر مزیشہ نے نظریں جھکا دی

تم ڈرامے بھی کرتی ہوں اس بات پر مزیشہ نے فوراً سر اٹھا کر حارب کو دیکھا

کیا مطلب مزیشہ نے غصے سے پوچھا

ہا ہا کچھ نہیں مذاق کر رہا تھا اب حارب بالکل مزیشہ کے سامنے کھڑا تھا بہت پیاری لگ رہی ہو مزیشہ حارب کی بات پر مسکرا کر منہ نیچے کر لیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا بات کرنی تھی حارب نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ.....م.....میں نے کہنا تھا مزیشہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی

ہاں کیا کہنا تھا حارب نے پوچھا

تھوڑی خاموشی کی بات مزیشہ بولی

آئی لو یو سوچ حارب میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں میں نہیں جانتی کب کیسے لیکن مجھے آپ سے محبت ہو گئی مجھے آپ اچھے لگنے لگے میں نے ہر چیز کیلئے آپ کو معاف کر دیا مجھے کوئی شکوہ شکایت نہیں ہے آپ سے آپ جیسے بھی ہے مجھے ہر حال میں قبول ہے آئی لو یو حارب یہ سنتے ہی مسکرا دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

آئی لو یو ٹو میری جان <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بہت انتظار کیا یہ سننے کے لیے

مزیشہ مجھے تم سے عشق ہے حارب مزیشہ کیلئے پاگل ہے حارب صرف مزیشہ کا ہے اور مزیشہ صرف حارب کی حارب یہ کہہ کر ہنسنے لگا

تم نے یہ بات کرنی تھی میں تو ڈر گیا تھا پتا نہیں کیا بات کرنی ہے جو تم اتنی سنجیدہ تھی اس ٹائم

مزیشہ بس مسکرا رہی تھی مزیشہ کچھ بولنے لگی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

کون حارب میں پوچھا صاحب کھانا لے کر آئی ہو

آجاؤ سکیںہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سکیںہ روم میں ای حارب اور مزیشہ دونوں سامنے کھڑے تھے مزیشہ بی بی آپ تو بہت خوبصورت لگ رہی ہیں
سکیںہ مزیشہ کی طرف دیکھ کر بولی جو شادی کے بعد آج پہل بار اتنا تیار ہوئی تھی مزیشہ مسکرا دیں

میری بیوی ہے ہی پیاری تو پیاری ہی لگے گی ناں حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھ کر کہا

سکیںہ کو فی اور سینڈوچ رکھ کر چلی گئی

چلو آؤ میڈم کچھ کھالے بہت بھوک لگی ہے

جی ضرور مزیشہ نے کہا دونوں کافی اور سینڈوچ سے انصاف کرنے لگے



پانچ سال بعد

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہارون جلدی گھر آؤ نہیں تو میں نے ان دونوں کو باہر کوڑے میں پھینک دینا ہے انوشے فون کان سے لگائے
ہارون سے کہہ رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں کیا ہوا اور میرے شہزادوں کو کوڑے میں پھینکنے کی ہمت کسی میں نہیں ہے ہارون ڈرائیونگ کرتا بولا

چلو میں اب پھینک کے دکھاؤ گی انوشے نے غصے سے کہا

اوہ نہیں نہیں (کوئی پتا نہیں تھا انوشے واقعے ہی پھنک دیتی)

بتاؤں کیا ہوا ہے؟

ہارون میں نے ابھی سارا کمرہ سیٹ کیا ہے احد اور ہادی نے سارا کچھ بکھیر دیا ہے انوشے نے تین سال ہادی اور چار سال احد کو دیکھ کر معصومیت سے کہا جو آرام سے چو کلیٹ کیک کھانے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے منہ پے چو کلیٹ لگا رہے تھے

ہا ہا ہا ہا کچھ نہیں ہوتا بچے ہے شرارتیں تو کریں گے اور ویسے اب تو تمہیں احساس ہو رہا ہے اسے ہی تم مجھے تنگ کرتی تھی میری بھی ہمت دیکھو میں برداشت کرتا تھا اب میرے شہزادے اپنے باپ کا بدلہ لے رہے ہیں تم سے

اچھا چلو صحیح ہے میں گیسٹ روم میں سونے جا رہی ہوں جلدی سے گھر آؤ اور سارا کمرہ دوبارہ سے سیٹ کرنا اور ہر چیز اسی جگہ پر ہونی چاہیے نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں انوشے نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دیں چل ہارون بیٹا تو نے اپنے پاؤں پر خودی کلہاڑی مار لی

ہیلو۔۔۔۔ ہارون حارب کو کال کرتا ہوا بولا

ہاں ہارون یار حارب تو کہا ہے

میں گھر جا رہا ہوں کیوں خیر ہیں

ہاں سب خیر ہے یار ہادی اور احد نے انوشے کو تنگ کیا ہے اور وہ مجھ پر غصہ اتار رہی ہے میں سوچ رہا ہوں بچوں کو ساتھ کہی آؤ تنگ پر چلتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> ہاں ہارون تو ٹھیک کہ رہا ہے میں شام کو تیری طرف آتا ہوں کیا

اوکے آ جاؤ ویسے بھی کافی دنوں سے ملے نہیں ہیں حدید اور ایان کو بھی لکال کر دیتا ہوں سب اکٹھے ہوتے ہیں
آج

اوکے سہی ہے پھر شام کو ہوتی ہے ملاقات حارب نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا



خدیجہ زاویار کہاں ہو یہ دیکھو بابا آپ لوگوں کے لئے گفٹس لائے ہیں حارب نے گھر میں داخل ہوتے ہی اپنی ساڑھے تین سالہ گڑیا اور ڈیڑھ سالہ بیٹے کو آواز دیتا بول رہا تھا

خدیجہ جو زاویار کو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے کبھی مارتی اور کبھی اس کو گلے لگا لیتی زاویار بچا رہتا نہیں آنکھوں میں آنسو لے کے کیا چائیز بول رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

زاویار باتیں کرتا تھا جو کسی کو سمجھ نہیں آتی کے کیا بول رہا ہے جبکہ خدیجہ تھوڑے تھوڑے لفظ غلط بولتی تھی بول تو سب کچھ لیتی تھی لیکن مشکل لفظ صحیح سے نہیں بولتی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حارب کی آواز سن کر دونوں کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی خدیجہ تو فوراً روم سے نکل کر بھاگی زاویار بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر حارب طرف آ رہا تھا

مزیشہ کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی

بابا کیا لائے دکھائے پہلے مجھے زاویار کو کچھ نہیں دینا آپ نے سب چوکلیٹ اور بسکٹ مجھے دینے ہیں خدیجہ
حارب کے گلے لگتی ہوئی بولی اس کے دونوں گالوں پہ مزیشہ کی طرح ڈیمپل پڑھتے تھے باقی ساری وہ حارب کی
کوپنی تھی

اس کی عادتیں بھی ساری حارب جیسی تھی وہ حارب کی ہر چیز کاپی کرتی تھی اور حارب کی لاڈلی بیٹی تھی حارب
کے ہوتے کوئی اسکی بیٹی کو کچھ نہیں سکتا تھا مزیشہ بھی نہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جبکہ زاویہ کی آنکھیں حارب جیسی ناک اور ہونٹ مزیشہ جیسے تھے زاویار چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر حارب کے
پاس آیا تو حارب نے اسے گود میں اٹھا کر اپنے گلے لگایا اسے پیار کرنے لگا پھر زاویار اپنی ہی زبان میں خدیجہ کی
شکایتیں لگانا شروع ہو گیا حارب مسکرا کر زاویار کو سن رہا تھا اور دیکھ خدیجہ کو رہا تھا جو حارب کے ہاتھ سے
چوکلیٹ اور بسکٹ کھینچنے کی کوشش کر رہی تھی

خدیجہ اپنے بھائی کو ہٹ کیا نو بابا آپ کو پتہ ہے بھائی نے مجھے ہٹ کیا ہے خدیجہ نے معصومیت سے کہا

زاویار اپنے بابا کو دیکھ کر خدیجہ کی طرف اشارہ کر کے کچھ بول رہا تھا جس کی کچھ بات تو کی سمجھ حارب کو آ بھی رہی تھی اور کچھ کی نہیں

خدیجہ بری بات بیٹا آپ کا چھوٹا بھائی ہے مارتے نہیں ہے

بابا آپ کو پتا ہے نہ کہ آپ کی پیاری سی بیٹی کسی کو بھی نہیں مارتی یہ مجھے مارتا ہے

حارب ہنسنا شروع ہو گیا <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/> 

زونیشہ فجر کے کپڑے چینج کرو جلدی میں اسے باہر لے کر جانا ہے

ایان پلیز آپ کر دے ناں چینج اسکے کپڑے میں کام کر رہی ہو زونیشہ نے کچن سے آواز لگائی

چلو گڑیا تمہاری ماں نے تو قسم کھائی ہے سارے کام مجھ سے ہی کروانے کی ایان فجر کو اٹھاتا ہوا بولا

فجر ایک سال کی تھی بس ماما بابا دادا ابو اور دادی امی بولتی تھی

ایان نے فجر کو نہلا کر کپڑے چنچ کیے روم سے باہر لے کر آیا

واہ میری شہزادی کتنی پیاری لگ رہی ہے <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

اور شہزادی کو پیارا اس کے باپ نے بنایا ورنہ ماں کو تو کھانے سے فرصت ہی نہیں ملتی ہے <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں صحیح ہے اس حال میں بھی کام کرتی ہوں تھوڑا بہت کھا بھی لیتی ہوں تو کیا ہوا کیا تھوڑا بہت 24 گھنٹوں میں تم کچھ نہ کچھ کھاتی رہتی ہو موٹی پھر بھی تھوڑا بہت

ایان اب آپ لڑائی شروع کر رہے ہیں پھر میں نے کچھ بولا نہ پھر آپ نے رونے بیٹھ جانا ہے

ہاہا میں نے یاں تم نے بیٹھ جانا ہے رونے

زونیشہ چپ کر کے کمرے میں چلی گئی

آفف! یہ تو ناراض ہو گئی زونیشہ مذاق کر رہا تھا سوری میری جان سوری ایان فجر کو اٹھا کر زونیشہ کے پیچھے بھاگتا
بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونیشہ نے جلدی سے کمرے میں داخل ہو کر دروازہ ایان کے منہ پر بند کر دیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو فجر چلتے اب آکر ماما کو منائے گے



بھابھی آپ پاکستان کب آئے گی آبلش آپ لوگو کو بہت مس کرتی ہے بھائی کیسے ہیں ہانیہ آبلش کو دیکھتی بولی جو
سورہی تھی ابھی دو سال کی تھی

ہاں میں بھی تم سب کو بہت مس کرتی ہو سالار سے بھی کہہ رہی تھی پاکستان چلتے ہیں وہ کہہ رہے تھے انشاء اللہ
اسی مہینے چلیں گے

اچھا چلے جلدی سے آجائے اور حذیفہ، صارم، اور حوریں کیا کر رہے ہیں

کھیل رہے تھے ابھی سوئے ہے بہت تنگ کرتے ہانیہ صبح کپڑے چیلنج کر و شام تک کپڑوں کا برا حال کر دیتے
ہے
<https://www.classicurdumaterial.com/>
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حذیفہ اور صارم تین سال چار ماہ کے (دونوں ٹوینز تھے) اور حورین ساڑھے چار سال کی تھی

ہا ہا ہا آبلش کا بھی یہی حال ہے حالانکہ اکیلی ہے پھر بھی پورا گھر سر پر اٹھایا ہوتا ہے میں حدید سے لرتی ہوں کہ
آپ نے آبلش کو زیادہ سر پر چڑھا لیا ہے مجھے اس کو ڈانٹنے نے بھی نہیں دیتی اور اس میڈم کو کچھ بولو تو فوراً فون

اٹھا کر اپنے بابا کو بتانا شروع کر دیتی ہے اگر حدید کا نمبر ڈائل ناکر تو رونے بیٹھ جاتی ہے تب تک روتی رہے گی جب تک حدید سے بات نہیں ہو جاتی جب حدید کا نمبر ڈائل کر دو پھر میری شیکلیٹس شروع کر دیتی ہے

ہا ہا پھر تو بالکل حورین پہ گئی ہے

اچھا بھابھی حدید آگئے ہے تھوڑی دیر تک کال کرتی ہوں پلینز بھائی سے بات کرے اور جلدی پاکستان آجائے

اوکے میں آج کر کے بات بتاتی ہوں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> اوکے اللہ حافظ

ایان اور حارب اپنے بچوں اور بیویوں کے ساتھ ہارون کے گھر موجود تھے

فجر تو زواریار کے ساتھ بیٹھی تھی اس کی موٹی موٹی گالوں پر کبھی کس کرتی تو کبھی اس کے بال اپنے ہاتھوں سے خراب کر کے ٹھیک کرتی

جبکہ خدیجہ احد اور ہادی کے ساتھ کھیل رہی تھیں وہ ان کی کھلونے اٹھا اٹھا کر زمین پر پھینک رہی تھیں اور کہتی یہ کھلونا میرے بابا نے دیا مجھے واپس کرو جب وہ دونوں بچے اپنے اپنے کھلونے اٹھا کر اپنے پیچھے چھپا لیتے تو ان کے بال کھینچ کر ان سے کھلونے لے کر حارب اور مزیشہ کے پاس آ کر کہتی ہادی اور احد نے مجھے مارا ہے

تھوڑی دیر بعد ہانیہ بھی حدید اور آبلش کے ساتھ انوشے کے گھر آ گئی

آبلش احد اور ہادی کے ساتھ کھیلنے لگ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

یہ لڑکی تو بس ہر کسی سے لڑتی رہتی ہے گھر میں زاویار کو مارتی ہے اور کہتی ہے زاویار نے مجھے مارا اور اب دیکھو احد اور ہادی نے بھی اسے ہی مارا ہے مزیشہ خدیجہ کو بول رہی تھی

اچھا مزیشہ کچھ نہیں ہوتا میری ڈول کو نہ ڈانٹو حارب خدیجہ کو اپنی گود میں اٹھا کر پیار کرنے لگا

آپ کی وجہ سے اتنی سر پر چڑھی ہے

اور نہیں تو کیا کبھی غلط کو غلط بھی کہہ دیا کرو

ماما بابا کو ناں دانتے خدیجہ حارب کے گلے میں بازوؤں ڈالتی حارب کے کالوں پر کس کوئی ہوئی بولی

ہاہاہارون جو حارب کے پاس آ رہا خدیجہ کی بات سن کر ہنسنا شروع ہو گیا

چل حارب چھوڑ سب آہم سب لڑ کے اوپر چلتے ہیں ان لڑکیوں کو آپس میں بیٹھ کر دوسری عورتوں کی برائیاں کرنے دو

ہاں ہاں جو تم اب رات کو بتاؤ گی میں تمھے انوشے نے کہا تو ہارون کا قہقہہ بلند ہوا

تھوڑی دیر بعد سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے سب لوگ کھانا کھا رہے تھے اور ساتھ باتوں میں مصروف تھے

فجر اور زاویار ڈاننگ ٹیبل کے اوپر بیٹھے تھے فجر اپنی پلیٹ میں سے کیک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اٹھا کر
زاویار کو کھلا رہی تھی اور زاویار بڑے مزے سے کھا رہا تھا

زاوی

زاوی یہ فجر زاویار کی گود میں پڑی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

فجر بھائی بھائی بولو زونیشہ فجر کو زاویار کو بھائی بولنے کا کہہ رہی تھی لیکن وہ بس زاوی بول رہی تھی نہ بھائی نا زاویار

بس زاوی <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نو بیٹا بھائی

نوماما زاوی

زاوی

ایان جو کب سے دیکھ تھا ہنس پڑا

ہا ہا ہا چھوڑو زونیشہ اسنے زاوی ہی بولنا ہے مزیشہ نے کہا

فجر زاویار کے گلے لگ کر پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی جس کی سمجھ کسی کو نہیں لگ رہی تھی سب ان دونو کو دیکھ
کر ہنس رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> 20 سال بعد 🖱️

صبح کی آٹھ بجے تھے اپریل کا مہینہ کا اینڈ تھا زاویار مجھے یونی چھوڑ کر آؤ خدیجہ عبایا پہن کر اپنا نقاب سیٹ کرتی
زاویہ کے کمرے میں آتی ہولی

میں نہیں جا رہا تمہیں چھوڑنے جاؤ زاویار ہاتھ میں گھڑی پہنتا بولا

کیا مطلب؟ خدیجہ نے پوچھا

مطلب یہ کہ میں خدیجہ حارب شاہ کو یونی چھوڑنے نہیں جا رہا بابا کے ساتھ چلی جاؤں زاویار نے کہہ کر بیڈ پر پڑا
فون اٹھایا روم سے باہر نکل گیا

خدیجہ کے لئے زاویار کا یہ ایڈیٹیوڈ نیا نہیں تھا وہ ایسے ہی تھا بالکل حارب کی کوپی تھا ایڈیٹیوڈ، نخرہ، ہر وقت زاویار
کے ناک رہتا تھا اس میں ایک بات اچھی تھی لڑکیوں کو تو وہ آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا تھا بات کرنا تو دور کی بات
ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

(زاویار خدیجہ سے جتنا بھی لڑتا لیکن اسے پیار بھی بہت کرتا تھا دونوں زیادہ تر لڑتے رہتے تھے زاویار کے
مطابق اسے خدیجہ کو تنگ کرنے کا بہت مزہ آتا ہے دونوں جتنا مرضی لڑ لے لیکن ایک دوسرے کے بنارہ نہیں
سکتے تھے ایک دوسرے میں ہی دونوں کی جان تھی)

بابا کو بتاتی ہوں یہ زیادہ ہی شوخا بنتا ہے خدیجہ منہ میں بڑبڑاتی کمرے سے باہر آئیں

بابا بابا ما خدیجہ منہ سے نقاب ہٹا کر حارب اور مزیشہ کو آوازیں دیتی سیڑھیاں اتر رہی تھی

حارب مزیشہ لبنہ بیگم ریاض صاحب اور زاویار سب ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھ کر ناشتا کر رہے تھے

جی بابا جی جان کیا ہو امیری گڑیا اتنی غصہ میں کیوں ہے حارب خدیجہ کی آواز سنتا بولا باقی سب خاموش تھے
کیوں کہ سب کو پتا تھا خدیجہ کیوں چیختی ہوئی آرہی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بابا زاویار مجھے یونی چھوڑنے نہیں جا رہا کہہ رہا ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں خدیجہ نے بڑے آرام سے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زاویار جو جو س پی رہا تھا ایک دم خدیجہ کو دیکھنے لگا بابا یہ جھوٹ بول رہی ہیں موٹی میں نے اس سے یہ نہیں کہا
ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ

ہاں تو یہ تو کہا ہے نا کہ میں خدیجہ حارب شاہ کو یونی چھوڑنے نہیں جاؤں گا خدیجہ کے بولتے ہی زاویار مزے سے
نیچے منہ کر کے سینڈوچ کھانے لگا جیسے انے سنا ہی نا ہوں

بیٹا چھوڑاؤ بہن کو لبنی بیگم نے کہا جی امی بس ناشتہ کر کے چھوڑ آتا ہوں (زاویار اور خدیجہ دونوں لبنی بیگم کو امی اور ریاض صاحب کو ابو کہتے تھے)

خدیجہ بھی چپ کر کے مزیشہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر فون یوز کرتے جو س پینے لگی

مما میں اور حارب عمرہ پر جانے کا سوچ رہے ہیں آپ اور پاپا بھی چلے ہمارے ساتھ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں کیوں نہیں ہم دونوں کیوں بلکہ پوری فیملی چلتے ہیں لبنی بیگم نے کہا جی امی سب چلتے ہیں خدیجہ نے لبنی بیگم کی ہاں میں ہاں ملائی ہاں بالکل ہم سب چلتے ہیں ریاض صاحب نے بھی مسکرا کر کہا

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

اوکے میں سب کی ٹکٹس کرواتا ہوں پھر حارب نے مزیشہ کی طرف دیکھ کر کہا

اوکے ماما بابا امی ابو میں یونی کے لیے نکل رہا ہوں اور اس چڑیل کو بھی لے کر جا رہا ہوں زاویار ڈائمننگ ٹیبل سے اٹھتا ہوا بولا پھر مزیشہ اور لبنی بیگم کے سر پر بوسا دیتا باہر کی طرف بڑھ گیا

خیر سے جاؤ میرے دونوں بچوں اللہ تم لوگوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے لبنی بیگم نے مسکرا کر دونوں کو دعا دی
وہ دونوں یونی کے لیے نکل گئے



بھائی وہ لڑکی تمہاری طرف آرہی ہے ہادی احد کو دیکھ کر بولا جو ہر چیز سے بے نیاز ہو کر فون میں مصروف تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تو کیا کروں میں یا یہ لڑکیاں پتا نہیں کب جان چھوڑیں گی میری احد نے بیزاری سے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا ہا جب آپکا اور خدیجہ آپنی کانکاج ہو جائے گا ہادی نے ہنس کر کہا

اس بات پر احد کے لبوں پر بھی مسکراہٹ آگئی آج وہ چڑیل یونی میں صبح سے نظر نہیں آئی آج وہ چھٹی پے ہے
کیا احد فون میں مصروف بولا

بھائی وہ دیکھو آرہی ہادی سامنے سے آتی خدیجہ کو دیکھ کر بولا جو اپنی کسی دوست سے باتیں کرتی آرہی تھی

احد فون سے سراٹھا کر دیکھا احد اور ختیجہ کی منگنی دو ہفتے پہلے ہوئی تھی ان کی ارنیج میرج تھی ہارون اور انوشے نے خدیجہ کا رشتہ احد کے لیے مانگا تھا جس پہ حارب نے فوراً ہاں کر دی تھی احد ویسے بھی اچھا لڑکا تھا حارب کو احد خدیجہ کے لیے بیسٹ لائف پاٹنر لگا تھا

خدیجہ زاویار کے علاوہ کسی لڑکے سے بات نہیں کرتی تھی احد سے بھی نہیں احد نے بھی کوشش نہیں کی خدیجہ سے بات کرنے کی وہ جانتا تھا وہ کبھی بھی بات نہیں کرے گی پانچ منٹ تک خدیجہ کو دیکھتا رہا پھر مسکرا کر فون مصروف ہو گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

(مزیشہ نے چھوٹے ہوتے سے ہی اسے حجاب کرتی تھی پھر آہستہ آہستہ نقاب بھی کرنا شروع کر دیا مزیشہ کی طرح خدیجہ بھی لڑکوں سے بات نہیں کرتی تھی زاویار کے علاوہ اپنے کسی کزن سے بھی کام کے علاوہ کبھی کوئی بات نہیں کی مزیشہ نے بچپن سے ہی جسے جسے وہ بڑی ہوتی گئی مزیشہ اسے دین کی باتیں بتاتی رہتی تھی خدیجہ ان پر عمل بھی کرتی تھی)



ہانیہ سالار اور بھابھی کل دہائی سے آرہے ہیں حدید نے ہانیہ کو بتایا جو پیاز کاٹ رہی تھی

ہیں۔۔۔۔ کیا واقعی ہانیہ نے خوشی سے پوچھا

ہاں انہوں نے آج ہی مجھے کال کر کے بتایا ہے

میں ابھی سے تیاریاں شروع کر دیتی ہوں ٹائم تو بہت تھوڑا ہے ہانیہ خوشی سے بولی

Support@classicurdumaterial.com

کیا تیاریاں کرنی ہے تم نے حدید نے پوچھا

سارے روم سیٹ کرنے ہے کھانا بنانا ہے کھانے کا مینیو سوچنا ہے اور بہت کام کرنے ہیں آبلش جلدی نیچے آؤ
کل تمہارے مامو آرہے ہیں اور حورین، صارم اور حذیفہ بھی آرہا حدید ہانیہ کی خوشی دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا جب
ہی سالار اور حریم نے آنا ہوتا وہ ایسے خوش ہو جاتی تھی کچھ چاہیے ہو تو بتا دینا میں مارکیٹ سے لادو گا حدید کہتا
اپنے روم کی طرف بڑھ گیا



پاپا میں نے آپ سے ایک بات کرنی ہے فجر ایان کے روم میں آتی ہوئی بولی

ایان اخبار پڑھ رہا تھا ایان نے نظر اٹھا کر فجر کو دیکھا اور بولا جی گڑیا کیا بات ہے

بابا جانی میں نے زاویار سے شادی کرنی ہے اس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرنی آپ پھپھو سے کہے کے رشتہ لے کر آجائیں فجر نے ایک ہی سانس میں ساری بات بول دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایان پھٹی پھٹی آنکھوں سے فجر کو دیکھ رہا تھا جو بول کے چپ ہو گئی تھی ایان کو فجر سے اسی امید نہیں تھی لیکن ووزونیشہ کی بیٹی تھی کچھ بھی کر سکتی تھی اپنی ماں کی طرح کافی کونفیڈینٹ ہے یہ ایان دل میں سوچا زونیشہ جو ابھی چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی کہ فجر کی بات پروہیں کی وہیں کھڑی رہ گئی یہ سب سن کر حیران نظروں سے فجر کو دیکھنے لگی یہ لڑکی اپنے باپ سے مجھے مروایے گی زونیشہ بڑبڑائی

فجر بیٹا اپنے کمرے میں جاؤ انا بیہ بلا رہی ہے تمہیں زونیشہ نے فجر سے کہا

اچھا ممابلس جا رہی ہوں بابا سے بات کرنے آئی تھی

چائے پی لے پھر تم بات کر لینا ابھی روم میں جاؤ

اوکے بابا میں چلتی ہوں آپ ضرور مزیشہ پھپھو سے بات کر لینا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونیشہ نے ٹیبل پر چائے رکھ کر ایان کی طرف دیکھنے لگے فجر کمرے سے جا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چکی تھی سن لی تم نے فجر کی بات ایان نے زونیشہ کی طرف دیکھ کر پوچھا

ہاں ماشاء اللہ سے میری بچی کتنی کانفیڈنٹ ہے ناں رہنا خود ہی اپنے باپ سے بات کرنے آگئی زونیشہ نے مسکرا کر کہا

یہ دونوں ماں بیٹی ایک جیسی ہے ایان سے سر جھٹک کر سوچا

ایان میں سوچ رہی تھی کیوں نہ ہم مزیشہ آپنی سے زاویار اور فجر کے رشتے کی بات کرے تم پاگل ہو میں نے سوچا تھا جب فجر اور انابیہ بڑی ہو جائیں گی تو تم سمجھ دار ہو جاؤ گی لیکن تم ویسی کی ویسی بالکل نہیں بدلی ایان نے اخبار ٹیبل پر رکھ کر چائے کا کپ اٹھاتا بولا

تمہیں تو ہمیشہ نہ میں بری ہی لگی اچھی کب لگی ہوں زونیشہ کہتے کمرے سے نکل گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک اسکی باتیں اور اپر سے اسکی ناراضگی اففف ایان نے چائے پیتے ہوئے سوچا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات کے گیارہ بج رہے تھے زونیشہ شیشے کے سامنے کھڑی ہاتھوں پے لوشن لگا رہی تھی ایان بیڈ پر بیٹھائی وی پر نیوز دیکھ رہا تھا تب ہی فون کی بیل ہوئی ایان نے ٹی وی کا ولیم کر کے فون ریسو کی ہاں حارب کیسا ہے تو ایان نے پوچھا زونیشہ پاؤں پر ویسلین لگا رہی تھی کان اسکے ایان کی طرف ہی تھے اچھا ٹھیک ہے آجاتیر اپنا ہی گھر ہے اپنا ہی گھر ہے دوسری طرف سے کچھ کہا گیا پھر فون بند ہو گیا

کل حارب اور مزیشہ آرہے ہیں زونیشہ خاموش رہی تھوڑی دیر بعد زونیشہ بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ جا کر لیٹ گئی
ایان کو زونیشہ کی چب برداشت نہیں ہو رہی تھی

زونیشہ ایان نے آواز دی زونیشہ خاموش رہی آیان اٹھا بیڈ کے دوسری سائیڈ پر بیڈ کے پاس گھٹنوں کے بل
زونیشہ کے چہرے والی سائیڈ پر بیٹھ گیا ناراض ہو؟

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے تمہیں تو میں بری لگتی ہونا زونیشہ نے کہتے ہوئے کروٹ بدل لی زونیشہ کی آواز بھاری
تھی ایان اٹھا بیڈ پر زونیشہ کی پاس پھر چہرے والی سائیڈ پہ بیٹھ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کس نے کہا تم مجھے بری لگتی ہو یا ایان زونیشہ کے ماتھے پہ آئے بال پیچھے کرتا پیار سے بولا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے خود کہا ہے

تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو میری جان تمہاری حرکت ہر بات مجھے بہت پیاری لگتی ہے تم جانتی ہوں میں تم سے
بہت محبت کرتا ہوں تب سے جب سے تمہیں تمہارے گھر کے لون میں دیکھا تھا مجھے وہ تمہارا مٹی والا چہرہ بہت

پسند ہے مجھے آج بھی وہ سب کچھ یاد ہے میں بس کبھی کبھی غصے میں آکر بول دیتا ہوں مجھے پتا ہے تمہیں میری باتیں بری لگتی ہیں سوری میں نثر مندہ ہوں ایان کانوں کو ہاتھ لگاتا بولا زونیشہ لیٹی ہی ایان کو سن رہی تھی اب اٹھ کر بالکل سامنے بیٹھ گئی آئی لو یو سوچج آیان زونیشہ بھی تم سے بہت محبت کرتی ہے تمہاری ہر عادت سے ہر بات سے مجھے محبت ہے زونیشہ کہتی ایان کے گلے لگ گئی جس پر ایان کا قہقہہ بلند ہوا آئی لو یو ٹو میری جان میری زندگی ایان نے کہتے ہوئے زونیشہ کے ماتھے پر بوسہ دیا



ہارون کہاں ہو انوشے فون کان سے لگاتی بولی آفس میں ہوں خیر ہے

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہارون میں نے خدیجہ کو شاپنگ پر لے کر جانا ہے میرے اکاؤنٹ میں پیسے کم ہیں اچھا تو انوشے میرے اکاؤنٹ سے لے لو یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے ہاں میں تمھے یہی بتانے لگی تھی میں نے ایک لاکھ لے لیا ہے اوکے جان جتنے مرضی لے لو اچھا پھر ایسا کرو تین لاکھ میرے اکاؤنٹ میں اور جمع کروادو میں نے تو مذاق کیا تھا تم نے تو سرس ہی ہو گئی ہو ہارون بڑبڑایا کیا کہا ہے کچھ نہیں انوشے تم خدیجہ کو شاپنگ پر لے کر جاؤ شام میں آکر بات کرتے ہیں اور احد اور ہادی کو بولو آج آفیس چکر لگا لے

وہ دونوں ابھی ابھی تیار ہو کر کسی پارٹی کے لیے نکلے ہیں میں انہیں فون کر کے کہہ دیتی ہوں ایک تو ان دونوں کی پاڑ ٹیز ہی ختم نہیں ہوتی

ہممم تمہارے ہی بیٹے ہیں انوشے نے کہا ہاں ایسے کاموں کے بعد میرے بیٹے بن جاتے ہے اچھا میں میٹنگ کے لئے جارہا ہوں آکر شام میں ملتے ہیں ہارون نے کہہ کر انوشے کا جواب سنے بغیر فون بند کر دیا جلدی میں تھا میٹنگ سٹارٹ ہونے والی تھی

اگلے دن سب ایان کے گھر میں موجود تھے ایان آج میں کسی خاص مقصد کے لئے آیا ہوں حارب نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کونسا مقصد آیاں نے پوچھا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہم فجر کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنی بیٹی بنانا چاہتے ہیں ایان نے فوراً زونیشہ کی طرف دیکھا جو اس کے ساتھ بیٹھی تھی پھر مزیشہ کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

تم لوگوں کو وقت چاہیے تو تم وقت لے لو سوچ سمجھ کر جواب دے دینا حارب نے کہا

نہیں نہیں ہمیں وقت نہیں چاہیے ہم میں کوئی اتر اڑ نہیں ہیں فجر تمہاری ہی بیٹی جب چاہے آکر لے جاؤ ایان
نے زونیشہ کی طرف دیکھا ایان نے زونیشہ کی طرف دیکھا اور پھر حارب سے بولا

حارب مسکرا کر کھڑا ہوا ایان بھی کھڑا ہوا دونوں نے گلے ملے زونیشہ بھی مزیشہ کے گلے ملیں

میں کھانا لگاتی ہو آپ لوگ باتیں کریں میں بھی آتی ہوں مزیشہ کھڑی ہوتی بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہیں نہیں مزیشہ آپ بیٹھے میں دیکھتی ہوں نہیں کوئی بات نہیں دونوں کو موقع دیتے ہیں بیویوں کی برائی کرنے
کا مزیشہ نے حارب کو دیکھ کر کہا جس پر ایان اور حارب دونوں قہقہہ بلند ہوا زونیشہ بھی ہنسی

تھینکیو ایان

کس لئے ایان نے پوچھا

پہلے مزیشہ دینے کے لیے اور اب زاویار کے لیے فجر دینے کے لیے

حارب تم نے اس عمر میں مجھ سے مار کھانی ہے لگتا ہے

ہا ہا ہا نہیں یار میں پاگل ہوں حارب ہنس کے بولا اور سناو بزنس کیسا جارہا ہے اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک جارہا ہے
ایان نے کہا

سالار بھی دبئی سے آگیا ہے کیوں نہ پارٹی ہو جائے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں کیوں نہیں اس سنڈے سب لوگ میری طرف آجانا سارا دن فیملی کے ساتھ گزارے رات ہم پانچوں
دوست بیٹھ کر پرانی یادیں تازہ کر لے گے حارب نے کہا

اوکے ڈن میں فون کر کے سب کو انفارم کر دوں گا

ہاں اوکے ٹھیک ہے



فون پچھلے دس منٹ سے بج رہا تھا وہ لیپ ٹاپ پر مووی دیکھنے میں مصروف تھا

فون کرنے والا بھی ڈیھیٹ تھا کری جا رہا تھا

فون پر بل ہوتی پھر بند ہو جاتی پھر ایک سیکنڈ دوبارہ ہونے لگتی وہ فون پر نام دیکھ کر فون رکھ دیتا اٹھالے فون زاویہ اس سے باز نہیں آنا ساتویں بار آنے پہ زاویاں نے فون اٹھالیا کیا مسئلہ فجر تم کیوں مجھے تنگ کرتی ہو تمہیں سمجھ نہیں آتا میں نے تمہیں کہا ہے مجھے فون نہ کیا کرو پھر کیوں کرتی ہو فون بتاؤ زاویا نے غصے سے کہا

فجر خاموش ہی رہی

ایک منٹ کی خاموشی کے بعد زاویا بولا کیوں کیا ہے فون اب بولو بھی

مزیشہ پھپھورشتہ لے کر آئیں ہیں اور ہماری بات پکی ہو گئی ہے یونو

تمہیں کیسے پتا زوایار نے پوچھا وہ دل ہی دل میں بہت خوش ہو رہا تھا لیکن اسے محسوس نہیں ہونے دے رہا تھا
(مزیشہ اور حارب نے زوایار سے فجر کے بارے میں بات تو کر لی تھی لیکن بتایا نہیں تھا کہ کسی دن ایان کے گھر
جائے)

رات کو مزیشہ پھپھو اور حارب ماموں آئے تھے تو میں نے چوری چوری ان کی سب باتیں سن لیں اور تمہیں
مزے کی بات بتاؤ ہم ہم سب لوگ پارٹی بھی کر رہے ہیں اب ہم سب لوگ یعنی ہارون مامو حدید چاچو اور سالار
چاچو سب کی فیملیز سنڈے کو آپ لوگوں کی طرف دعوت پر آرہی ہیں فجر نے سارا پلین بتایا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھی بات ہے پھر احادی حذیفہ اور صارم سے بھی ملاقات ہو جائے گی

کبھی یہ بھی کہہ دیا کرو فجر سے بھی ملاقات ہو جائے گی فجر نے منہ بنا کر کہا

وہ تو ہو ہی جائے گی ساری زندگی صرف تمہیں ہی دیکھنا ہے اور جی بھر کر دیکھوں گا زاویار نے آنکھیں موند کر بیٹھ کے ساتھ ٹیک لگا تادل میں سوچ رہا تھا

ہیلو زاویار۔۔۔۔۔ فجر زاویار کے خاموش ہونے پر بولی

ہاں۔۔۔۔۔ کیا ہوا فجر نے پوچھا کچھ نہیں بولوں

ہے تم کو نسا ڈریس پہنوں گی farewell party کل یونی میں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میں کل بلیک ساڑھی پہنوں گی

وہ والی جس کے بازو سیلو سلس ہے

ہاں وہی ساڑھی خبردار تم نے وہ پہنیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا فجر مسکرائی ہا ہا ہا تمہیں کیا لگتا ہے پاپا مجھے وہ پہن کر باہر نکلنے دے گے فجر ہنس کر بولی

تمہیں تو میں بعد میں بتاؤں گا اور جو ڈریس میں بھیجوں گا وہی پہنو گی زاویار نے غصے سے کہہ کر فون بند کر دیا



اور حذیفہ اپنی منگیتر کی سناؤ سنا ہے بہت پیاری ہے زاویار نے کہا

ہاں حذیفہ بھائی اپنی لو سٹوری سنائے ہادی بولا

Support@classicurdumaterial.com

شرم نہیں آتی آپ لوگوں بہنوں کے پاس بیٹھ کر کیسی باتیں کر رہے ہیں

میری تو کوئی بہن نہیں ہے یہاں

زاویار، خدیجہ، احد، ہادی، فجر، عنابیہ، جوایان زونیشہ کی چھوٹی بیٹی اور فجر کی چھوٹی بہن تھی آبلش، حذیفہ، صارم، اور حورین سب لاونج میں بیٹھے تھے

کیا میں انابیہ حورین اور آتش آپ کی بہنیں نہیں ہے فجر نے کہا

ذو یار نے نظر اٹھا کر فجر کو نہیں دیکھا تھا جبکہ فجر ہر دو منٹ بعد زو یار کو دیکھتی تھی

ہاں خدیجہ کے علاوہ سب میری بہنیں ہیں احد نے ہنس کر کہا

خدیجہ نے نقاب کر رکھا تھا باقی سب نے حجاب لیے تھے خدیجہ بھی مسکرائی

Support@classicurdumaterial.com

چلو اپنی اب ہم لوگ چلتے ہیں یہاں سے انابیہ نے کہا جو صارم کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی صارم بار بار انابیہ کی طرف دیکھ رہا تھا اس نے اسے بات کرنے کی کوشش بھی کی تھی لیکن انابیہ نے کوئی جواب نہیں دیا

نہیں سب لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں ہم اتنے سالوں بعد دبئی سے آئے ہیں صارم نے

یہ منہوس پتہ نہیں کیا چاہتا ہے انابیہ نے دل میں سوچا

ہاں صارم ٹھیک کہہ رہا ہے یہی بیٹھی رہی

چلے صارم بھائی اور حورین آپ اپنے اپنے منگیترا اور ہسبنڈ کے بارے میں بتائیں گے فجر نے کہا کوئی شرمائے گا
نہیں چلے حورین آپ اپنے ہزبنڈ کے بارے میں بتائیں جس سے آپ کا نکاح ایک مہینے پہلے ہوا تھا کیا بتاؤ؟

وہ کیسے ہیں ان کا نیم کیا ہے وغیرہ وغیرہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

عدیل نام ہے انکا پاپا کے بزنس پارٹنر کا بیٹا ہے حورین نے شرما کر کہا اب کچھ نہیں پوچھنا ہے مجھ سے اب حذیفہ
سے پوچھتے ہیں ان کی منگیترا کا حورین نے ایک ہی سانس میں کہا

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial>

چلے بھائی اب آپ بتائیں آبلش نے کہا

پھر آبلش اپنے ہونے والے منگیترا کا بتائے گی ہادی نے کہا

کیا مطلب خدیجہ نے سوالیہ نظروں سے سب کو دیکھا جو مسکرا رہے تھے

اور آتش خونخوار نظروں سے ہادی کو دیکھ رہی تھی مطلب یہ کہ ہادی ہارون کی منگنی آتش حدید سے ہو رہی ہے
اور ہادی عاشر کو بہت چاہتا ہے سب کا قبضہ کا بلند ہوا

آتش میڈم نے شرما کر منہ نیچے کر لیا

اوکے گڈ نیوز اور بھی ہے خدیجہ نے کہا تو سب خدیجہ کی طرف دیکھنے لگا جبکہ خدیجہ فجر کو دیکھتی تو کبھی زاویار کی
طرف کیا گڈ نیوز ہے ہادی نے پوچھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فجر زاویار کا نکاح نیکسٹ منتھ ہے خدیجہ نے بتایا

واو پھر ہم بھائی کا نکاح دیکھ کر دو بی جائیں گے حورین نے کہا اب بس صارم اور انابیہ رہ گئے ہیں فجر نے کہا صارم
نے انابیہ کی طرف دیکھا تو انابیہ نے فوراً نظریں چرائیں

چلو بچو آ جاؤ کھانا لگ گیا ہے مزیشہ نے آواز لگائی

جی معماً آئے زاویار کہہ کر اٹھا چلوں گا نز آو چلے کھانا کھاتے ہیں پھر آئس کریم کھانے چلیں گے فجر نے کہا اور
آئس کریم ہمیں زاویار کھلائے گا خدیجہ نے کہا

کس خوشی میں اتنی فوج کو آئس کریم کھلانے لے کر جاؤنگا آپ کا نکاح ہے نہ اس خوشی میں خدیجہ نے کہا

یار احد اس میڈم کو جلدی سے لے جاؤ نہیں تو یہ میڈم مجھے کنگال کر دے گی کبھی شوپنگ تو کبھی آئس کریم کبھی
کچھ تو کبھی کچھ

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احد مسکرایا چلو میری طرف سے سب کیلئے آئس کریم زاویار شادی کے بعد کھلائے گا احد نے کہا خدیجہ نے فوراً
احد کی طرف دیکھا پھر نظریں نیچے کر لی

نہیں نہیں احد میں کھلاؤں گا شادی کے بعد بھائی میں بچ جاؤ بڑی بات ہے زاویار نے فجر کی طرف دیکھ کر کہا

احد بھائی آپ رہنے دے زاویار سب کو آسکریم کھلائے گا اور شادی کے بعد بھی کھلائے گا ہاں نہ کھلاؤں گا
 خدیجہ نے کہا ہے تو میں ہی کھلاؤں گا زاویار نے خدیجہ کی طرف دیکھ کر کہا سوری غصہ نہ کرنا میری بات کا اور
 احد بیٹا ابھی کوئی نہیں دینی خدیجہ میں نے تمہیں زاویار نے خدیجہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ لیے تھے اسی لیے
 فوراً خدیجہ کے سامنے آکر سوری بولا زاویار خدیجہ سے پیار بہت کرتا تھا اس کی ہر خواہش پوری کر دیتا تھا چاہے
 اسے تنگ کر کے کرے مجھے پتا ہے تمہاری عادت کا سوری مت بولو خدیجہ نے کہا

اب سب کو میری طرف دو دن کی آسکریم کیونکہ خدیجہ اس دفع جلدی مان گئی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 احد میری بہن کو خوش رکھنا اگر تم نے میری بہن کو ذرا سی زندہ نہیں چھوڑوں گا
 Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 ہاں زاویار تمہاری بہن میری زندگی ہے تم ٹینشن نہ لو بہت نہیں بہت زیادہ خوش رکھوں گا



زاویار۔۔۔۔۔ بات سنو زاویار باہر سے آرہا تھا جب حارب نے زاویار کو آواز دی

جی بابا

بیٹا ہارون نے کر مجھ سے کہا تھا کہ احد اور خدیجہ کی شادی کا

میں نے کہا ایک سال تک کرتے ہیں

بیٹا میں سوچ رہا ہوں تم بھی اب بزنس سنبھالو میں بھی اب آرام کرنا چاہتا ہوں

Support@classicurdumaterial.com

ایک سال تک میں نے ایان کو بھی شادی کا کہہ دیا ہے ایان مان گیا ہے

اب تم دوستوں کے علاوہ بزنس پر بھی دھیان دو حارب نے زاویار کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

جی بابا نیکسٹ ویک سے جوائن کرو گا آفس انشاء اللہ زاویار کہہ کر اٹھا اور خدیجہ کے روم کی طرف بڑھ گیا

کمرے میں گیا تو خدیجہ بیڈ پر کتابیں پھیلائے پڑھ رہی تھیں دروازہ کھلنے کی آواز پر سر اٹھا کر دیکھا تو زاویار اس کی طرف مسکرا کر دیکھ رہا تھا

کیا کر رہی ہے میری گڑیا ہے؟

بڑے پیار سے بات کر رہے ہو خیر تو ہے نا

میری جان میری پیاری گڑیا جب تم چلی جاؤ گی میں تمہیں بہت مس کروں گا کہتے ہوئے زاویار کی آنکھوں میں پانی آگیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا رو کیوں رہے ہو خدیجہ نے پوچھا

کچھ نہیں بس یہ سوچ کر آنسو آگئے کہ تم چلی جاؤ گی یہ سب کچھ چھوڑ کر

ہائے۔۔۔ میں مرنے ہو گیا

پاگل تمہاری شادی ہو جائے گی

اچھا تو یہ بات ہے

آئس کریم کھانی ہے زاویار نے پوچھا

ہاں کھانی ہے اوکے پھر چلو <https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

لیکن میں یہ اسائنمنٹ بنا رہی ہوں <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو آؤ پہلے آئس کریم کھانے چلتے ہیں پھر میں واپس آ کر تمہاری اسائنمنٹ بنادوں گا

سچی۔۔۔ خدیجہ نے خوشی سے پوچھا

زاویار خدیجہ کی خوشی دیکھ کر مسکرایا

روز تمہیں اب آئس کریم کھلانے لے کر جایا کروں گا جب کہوگی شاپنگ پر بھی لے کر جاؤں گا

رہنے دو بعد میں تم کہو گے کہ سارے پیسے خدیجہ نے ختم کر دیے ہیں

نہیں کہتا میرے سارے پیسے خدیجہ کے لیے ہی تو ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور فجر کے لیے کیا ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا وہ میں بعد میں اس کے لئے اور کمالوں گا

ہا ہا اچھا جی

ہاں جی اوکے تم جلدی سے تیار ہو جاؤ میں خذیفہ، صارم، حورین، ہادی، احد، فجر، اور انابیہ کو بھی کال کرتا ہوں
سب آجائیں باہر آئیں کریم کھانے چلتے ہیں

ٹھیک ہے تم ان کو بلاؤ میں عبا یہ پہن کر آئی جلدی سے آ جاؤ

سب آنسکریم کھا کر زاویار کے گھر موجود تھے سب باتوں میں مصروف تھے تب ہی صارم بولا

اکسوزمی گائز! میں انابیہ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں سب لوگ باتیں چھوڑ کر سارے ان کی طرف متوجہ تھے

Support@classicurdumaterial.com

انابیہ تو شکل سے ہی پریشان لگ رہی تھی وہ سوچ رہی تھی کہ پتا نہیں صارم نے کیا کہنا ہے

بولو کیا کہنا ہے زاویار بولا

Will you mary me?

صارم نے انابیہ کے سامنے ایک ٹانگ کے بل بیٹھ کر ہاتھوں میں رنگ لئے پوچھا

Say yes say yes

سب لوگ بول رہے تھے

بیچاری انابیہ کنفیوز سی کبھی فجر کو دیکھتی تو کبھی خدیجہ اور حورین کو جو اسے یس کہنے کا کہہ رہی تھی تو کبھی سامنے بیٹھے صارم کو دیکھتی جو اس کے سامنے رنگ لے کے بیٹھا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بول دو یار میں تھک گیا ہوں

یس انابیہ نے شرماتے ہوئے کہا

یس تھینک یو سوچ صارم تو خوشی کے مارے پاگل ہو گیا تھا

پورا اگلا ہفتہ میری طرف سے آئس کریم سب کے لئے

واہ اتنی محبت ہے انابیہ سے ہادی نے پوچھا

ہاں بہت محبت ہے انابیہ ایان سے صارم نے مسکرا کر کہا

سب ہنستے ہوئے تالیاں بجانا شروع ہو گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ختم شد

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>